Jaan-e-Professor

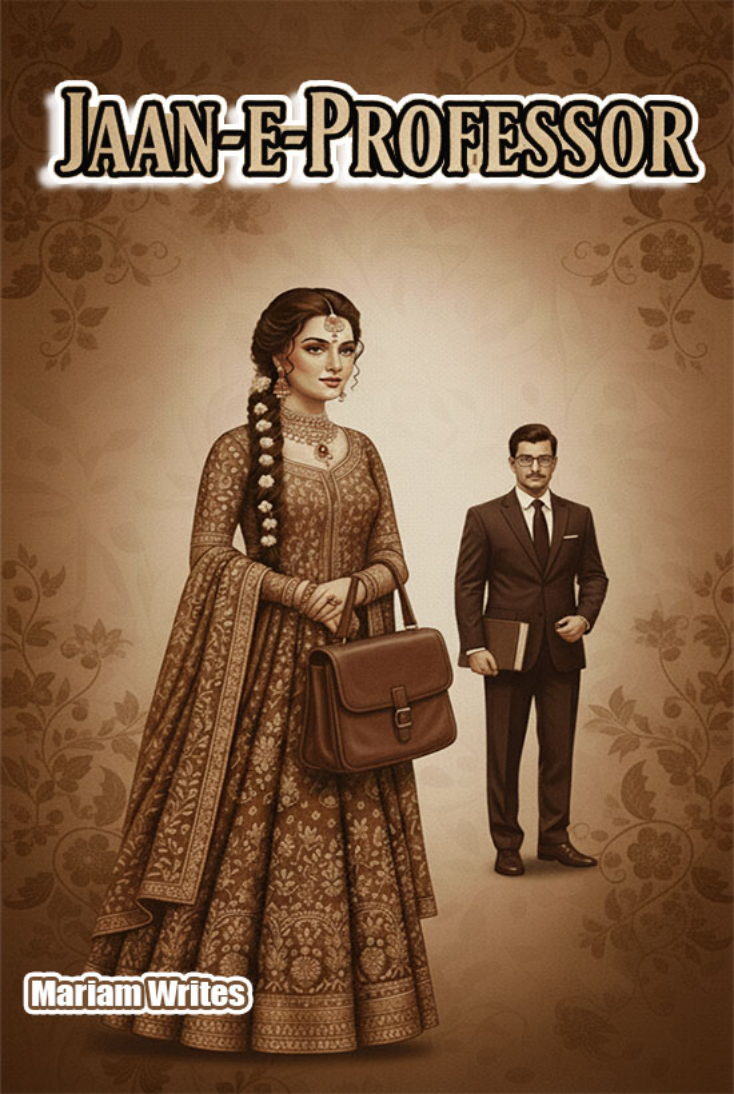

Mariam Writes

Jaan E Professor

by Maryam Writes

آیت صبح کی نماز ادا کر کے جلدی سے کچن میں آ گی اور تیز تیز ہاتھ پاؤں چلا کے ناشتہ بنانے لگی

کیونکہ اسے پتا تھا اگر ناشتہ تھوڑا سا بھی لیٹ

ہو گیا تو صبح صبح پروین بیگم نے پورا گھر سر پر اٹھا لینا تھا اور آیت کو ان کی مار کھانی پڑتی

اور کوئی بھروسہ نہیں یونیوسٹی بھی بند کروا دیتی ابھی وہ ناشتہ بنا کر فری ہوئی تھی کہ پروین بیگم (آیت کی چاچی) کچن میں داخل ہوئی اور انھیں دیکھ کر یکدم آیت کے ہاتھ سے چائے زمین بوس ہو گی اور وہ ڈر کے دو پیچھے ہوئی اور چاچی کو تو ہاتھ صاف کرنے کا موقع مل گیا ارے منحوس ماری صبح صبح اپنی منحوسیت پھیلا دی پہلے ماں باپ کو کھا گی اب میرا گھر بھی جلانا چاہتی ہے پروین بیگم نے اسے بالوں سے

پکڑ کر دو تین تھپڑ منہ پے دے مارے پروین بیگم بے دو منٹ میں اس کا حشر بگاڑ ڈالا. اور ناشتہ لے کے اسے گالیاں دیتی اور آیت کی روح تک کو چھنی کر دینے والے الفاظ بولتی اسے ازیت میں چھوڑ کر فائزہ اور فاریہ کے کمرے میں چلی گی

اور آیت اُدھر ہی بیٹھ کے اپنی قسمت کا سوچنے لگی وہ اکثر اللہ سے پوچھتی اگر ماں باپ کو مار ڈالا تو اسے کیوں زندہ چھوڑ دیا ابراہیم صاحب اور ساحل صاحب دونوں بھائی اپنی بیگمات کے

ساتھ ایک چھوٹے سے طقبے میں رہتے تھے ابراہیم صاحب اور اقصٰی بیگم کو اللہ نے ایکبہت ہی خوبصورت بیٹی سے نوازہ جس کا نام انھوں نے

آیت رکھا اور ساتھ ہی دنیا سے رخصت ہو گی ایک

سال تک انھوں نے آیت کا اکیلے دھیان رکھا پھر ایک دن کام سے آتے ان کا ایکسیڈنٹ ہوا اور وہ بھی خالق حقیقی سے جا ملے پھر آیت کو بھی

ساحل صاحب نے باپ بن کے پالا پر پروین بیگم نے

کبھی بھی آیت کو ماں کا پیار نہیں دیا یہی وجہ تھی کے اپنی ماں کے رویے کی وجہ سے فائزہ اور فاریہ نے بھی کبھی نرمی سے بات نہیں کی اور گھر کے کام کروانے کے ساتھ ساتھ اس کو مار کر اپنا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاتھ بھی صاف کر لیتی تھی بس ساحل صاحب کے سامنے تھوڑا لحاظ کر جاتی تھی یہی وجہ تھی کے آج تک ساحل صاحب کو اپنی بیگم اور بیٹیوں کے رویے کا علم نہیں ہوا اور صدا کی مصعوم آیت کبھی کوئی شکوہ نہیں کیا اور نہ ہی کسی کو بتاتی تھی بس مار کھا کے رو لیتی تھی اور پھر کاموں میں مصروف بس اسے پڑھنے کا شوق تھا

اور آج یونیورسٹی کا پہلا دن تھا اس کی پڑھائی کے حق میں پروین بیگم نہیں تھی پر ساحل صاحب کی وجہ سے مارنے کے علاوہ کچھ نہ کر پائی اس لیے صبح صبح ہی اس کو مار کے اپنا غصہ کم

کیا آیت جب رو رو کے تھک گئی تو اٹھ کے یونیورسٹی کے لیے تیار ہونے چلی گئی کیونکہ اگر آٹھ بجے سے لیٹ ہو جاتی اور ساحل صاحب کام پر چلے جاتے تو کوئی بھروسہ نہیں پروین بیگم پھر کاموں کے لیے روک لیتی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خان ولا میں ہر طرف خاموشی کا راج تھا اور ملازم اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھے کیونکہ انھیں پتا تھا اگر کوئی بھی کام ٹائم سے نہ ہوا تو وہ اپنے ٹائم سے پہلے خالق حقیقی سے جا ملیں گے

تو جلدی جلدی صفائی کر رہے تھے کیونکہ ان کو پتا تھا کہ سر کو گندگی سے الرجی ہے اور اگر وہ کہیں گندگی دیکھ لے تو پھر کوئی نہیں اللہ کے سوا اس کے قہر سے ان کو بچا سکتا ابھی وہ اپنے کام کر رہے تھے

کے سلطان خانزادہ شہزادوں سی آن بان لیے سیڑھیوں سے آتا دکھائی دیا کالے شلوار قمیض میں چھ فٹ سے نکلتا قد گنے کالے بال جو پیچھے کی طرف ہونے کے باوجود ماتھے کو کور کیے ہوئے تھے

سرخ سفید رنگت سلور گرے آنکھیں ہلکی ہلکی داڑھی ذرا ذرا سی موچھ اور بات کرتے ہوئے گال پر پڑنے والا ڈمپل وہ ایک خوبصورت ٹھائیس سالہ نوجوان تھا وہ موبائل پر مصروف سا ملازمہ

کو ناشتہ لگانے کا اشارہ کر کے ڈائینگ ٹیبل پر جا بیٹھا ملازمہ نے ناشتہ سرو کیا تو. سلطان صرف بڑیڈ کے دو سلائس کھا کے ناشتے سے فارغ ہوا اور چائے کا کپ پکڑ کر سیٹیگ ایریا میں آ گیا چونکہ. وہ پانچ وقت کا نمازی تھا اور آج جمعہ کا دن تھا

تو نماز جمعہ ادا کر کے آفس جانے کا ارادہ رکھتا تھا

ابھی دس ہی منٹ گزرے تھے کہ رضا (بھائی + سیکرٹری) لیپ ٹاپ ہاتھ میں پکڑے داخل ہوا

اسلام علیکم بھائی رضا نے سلام کیا تو سلطان نے موبائل سے نظر ہٹا کے رضا کو دیکھا وعلیکم اسلام رضا آؤ بیٹھو تو رضا شرافت سے ایک سائید صوفے پر بیٹھ گیا اور کن اکھیوں سے سلطان کو دیکھا کے کوئی پتا نہیں کب یہ خاموش بیٹھا شیر غصے سے پاگل ہو جائے اور ہر چیز تہس نہس ہو جائے ابھی رضا دیکھ ہی رہا تھا کہ سلطان نے ایک نظر موبائل سے ہٹا کے اسے دیکھا اب تم بتانا پسند کرو گئے رات کو کہاں تھے. ج،،.جی بھائی کے دوست کے گھر گیا تھا پارٹی پے تو لیٹ ہو گیا

اس لیے رک گیا ہمم آج کے بعد رات کو گھر سے کہیں گئے تو میں تمہاری ٹانگوں کی گرنٹی نہیں دو گا سلامت رہیے گی یا نہیں جج،،جی بھائی آج کے بعد نہیں ایسا ہو گا ہمم گڈ اب جاؤ فریش ہو کے آؤ اور ناشتہ کرو او کے بھائی. رضا کہتے ساتھ اپنے دوم کی طرف چل دیا

سلطان خانزادہ بزنس کی دنیا کا بے تاج بادشاہ اور ٹھائیس سال کی عمر میں تیس ممالک میں کامیاب بزنس کرنے کی وجہ سے ہر کوئی خانزادہ کمپنی کے ساتھ ڈیل کرنے کا خواہشمند ہے کیونکہ وہ شارپ مائند تھا تو منٹوں میں ہاری ہوئی بازی جیت لینا اس کی عادت تھی یہی وجہ تھی وہ کم عمر میں بھی بزنس کی وجہ سے کافی مشہور ہستی بن چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آیت بلیک چادر لیے روڈ کے ایک طرف ہو کے چل رہی تھی تاکہ وقت پر یونیورسٹی پہنچ جائے وہ چلتے ہوئے اپنی سوچوں میں اس قدر گم تھی کے اپنے آس پاس کی بھی ہوش نہ رہی اور ایک دم سے بلیک کلر کی کار کے ساتھ ٹکرائی اور زمین بوس ہو گئی رضا فوراً باہر نکلا اور جلدی سے آیت تک پہنچا کیا آپ ٹھیک ہیں آپ کو زیادہ لگی تو نہیں رضا نے ہاتھ پکڑنا چاہا تو آیت جلدی سے پیچھے ہٹی نن،،، نہیں

میں ٹھیک ہوں بھائی اور جلدی سے دوپٹہ ٹھیک کیا جون کی گرم دوپہر میں گرمی کی وجہ سے اس کا چہرا سرخ ہو رہا تھا اور کوئی درد کی شدت برداشت کرتے اور سرخ پڑ رہا تھا اور یہ دلکش منظر کوئی بڑی دلچسپی سے دیکھ رہا تھا بھوری نگینوں جیسی آنکھیں جو اس وقت شاید رونے کی وجہ سے سرخی مائل

ہو رہی تھیں سر پر کالی چادر جس کو مومی سفید ہاتھ باربار سر پر درست کر رہے تھے گلابی بھرے بھرے ہونٹ آپس میں سختی سے پیوست تھے چھوٹی سی ناک میں نوز پن چمک رہی تھی گلابی پھولے پھولے گالوں پر آوارہ لٹے جھول رہی تھی وہ کوئی معصوم سی پری لگ رہی تھی وہ ابھی خیالوں میں گم تھا کے رضا دروازہ کھول کے اندر بیٹھا سوری سر وہ غلطی سے ٹکرا گی رضا کی بات سن کے وہ ہوش کی دنیا میں آیا اور رضا کی بات پر سر ہلانے پر ہی اتفاد کیا اور کھڑکی سے باہر دیکھا تو پہلے کے منظر بہت پیچھے رہ گئے اور

سلطان پھر رضا سے میٹیگ کے متعلق پوچھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلطان خانزادہ کی گاڑی (ایس۔کے کمپنی) کے سامنے رکی یہ ایک پنتالیس منزلہ خوبصورت عمارت تھی جو ایس۔کے کمپنی کے اونر سلطان خانزادہ کی ذاتی ملکیت میں تھی سب سے اوپر سلطان خانزادہ کا پرسنل فیلٹ تھا. جس میں جانے کی کسی کو اجازت نہیں تھی فلیٹ کے نیچے سلطان کا آفس تھا. اور اس

سے نیچے سب ور کر کے کیبن اور مینٹگ رومز وغیرہ تھے گاڑی کے رکنے پر پیچھے. گاڈ کی بھی دو گاڑیاں رک گئ اور گاڈ فوداً نیچے اترے رضا. نے بھی گاڑی سے اتر کر سلطان کے لیے دروازہ کھولا تو سلطان رضا کو گھورتے ہوئے

گاڑی سے باہر نکلا بلیک شلور قیمض پہنے پاؤں پر بھی کالی کھڑی پہنے، ہاتھ پر مہنگی گھڑی آنکھوں پر گلاسز لگائے، کھڑی مغرور ناک، سر پر بال نفاست سے سیٹ کیے ہوئے وہ بہت ہی خوبصورت لگ رہا تھا آفس میں قدم رکھا تو ہر طرف خاموشی چھا گی اور کچھ بے شرم لڑکیاں

سلطان کو دیکھ کے آہیں بھرے بغیر نہ رہ سکی

وہ پیارا ہی نظر لگ جانے کی حد تک لگ رہا تھا

. اور یہ کوئی نئ. بات نہیں تھی کیونکہ. ہر جمعہ کو وہ شلور قیمض ہی پہنتا تھا جو اسے بہت سوٹ کرتی تھی اور اس کے حُسن کو مزید بڑھا دیتی تھی اور سب نے اپنی جگہ سے اٹھ کر سلام کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Good Morning Sir

گڈ مارننگ مس لیلٰی ،،، آج چار بجے تک مجھے رویل کمپنی کی ڈیٹیل اپنے ٹیبلپر چاہیے یس سر اوکے گو بیک ٹو ورک لیلٰی کے جانے کے بعد سلطان رضا سے مخاطب ہوا رضا مس لیلٰی پر نظر رکھو اور دیکھا وہ کہاں جاتی ہیں اور کس کس سے ملتی ہیں اوکے سر پر ،،، ابھی رضا اپنی بات مکمل کرتا کہ ایکدم دروازہ

کھلا اور اندر والی شخصیت کو دیکھ کے سلطان ایک لمبا سانس بھر کے رہ گیا دنیا اِدھر سے اُدھر ہو جائے ھاد چوہدری میں تمیز نہیں آسکتی ھاد اپنے دانتوں کی نمائش کر کے صوفے پر لیٹ گیا اور رضا کے لیے ہسی روکنا محال ہو گیا کیونکہ وہ سلطان کی نفاست پسندی کو جانتا تھا اور یہ بھی کے ھاد کو ایسے دیکھکر چیڑ جاتا ہے پر ھاد کو پرواہ ہو تب نہ کیسا ہے جگر کدھر غائب ہے دو دن سے سلطان نے رضا کو جانے کا اشارہ کیا اور

خود کرسی سے اٹھ کے دوسرے صوفے پر بیٹھ گیا

ھاد کچھ تو تمیز سیکھ لے کیسے بندروں جیسی حرکتیں کرتا ہے یار دفع مار تمیز کو یہ بتا تو کدھر تھا دو دن سے سلطان بھی آرام سے صوفے کی پُشت سے سر ٹکا کے بیٹھ گیا اسے پتا تھا جب تک جواب

نہیں دے گا جان نہیں چھوٹے گی کراچی گیا تھا میٹنگ کے سلسلے میں تو کیوں پوچھ رہا کون سا پہلی دفعہ گیا تھا جگر یار ایک کام تھا ھاد نے معصوم سے شکل بنا کر کہا تو سلطان کو کچھ گڑبھر کا احساس ہوا بول کیا کام تھا مجھے دیر ہو رہی ہے میٹنگ سے اوکے پھر تو فری ہو جا پھر ڈنر پر چلتے ہیں اور بات بھی کر لے گئے آر یو شور تم ویٹ کر لو گئے یس ایم شور تو جا پھر ڈنر پر ملتے ہیں اوکے اللہ حافظ سلطان ھاد کے گلے ملتے

باہر چلا گیا اور. ھاد بھی گاڑی کی کیز اٹھا کے باہر کی طرف چل دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آیت پندرہ منٹ مزید چل کے اب یونیورسٹی سامنے کھڑی تھی آیت کو پڑھنا بہت پسند تھا یہی وجہ تھی کے وہ کافی لائق تھی اور اپنی اسی محنت کی وجہ سے وہ آج یونیورسٹی میں کھڑی تھی

ابھی وہ دو قدم ہی چلی تھی کے کسی سے زور دار ٹکر ہوئی عینا جو موبائل یوز کرتے ہوئے چل رہی تھی اور ٹکر کی وجہ سے موبائل زمین بوس ہو گیا عینا نے موبائل سے نظر ہٹا کے دیکھا جہاں آیت اپنا پاؤں پکڑ کے بیٹھی تھی او،،شٹ آر یو او کے کیا زیادہ درد ہو رہا ہے عینا نیچے بیٹھ کے آیت کا پاؤں

چیک کرنے لگی نن،،ن،، نہیں بس آتے ہوئے بھی گاڑی سے ٹکرا گی تھی اور اب پھر اس لیے پاؤں میں درد ہو رہا آیت بچوں کی طرح ہونٹ باہر نکال کر رونے کی تیاری میں تھی عینا کو آیت بہت پیاری لگی اور ایسے معصومیت سے بتاتے ہوئے آیت پے بے ساختہ پیار آیا آیت نے لائٹ سا پینک کلر کا سوٹ پہنا ہوا تھا اور اوپر بلیک چادر جو اچھے سے پھیلا رکھی تھی پاؤں میں بلیک شوز پہن رکھے تھے یونی سے کچھ لیٹے نکل کر چہرے پر جھول رہی تھی اور چہرا ہر میک اپ سے پاک تھا اور خاص طور پر چہرے پر پھیلی معصومیت اسے مزید خوبصورت بنا رہی تھی اوہو چلو اٹھو بینچ پر بیٹھو میں چیک کرتی ہوں عینا نے آیت کو بیٹھا کے پاؤں چیک کیا اور ایک جھٹکا دے کے سیدھا کیا اور ساتھ ہی آیت کی چیخ سنائی دی دیکھو لٹل گرل تمہارا پاوں مڑ گیا تھا اب ٹھیک ہو گیا عینا نے بتایا تو آیت نے پاؤں ہلا ہلا کے چیک کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ واقعی ٹھیک ہو گیا اور درد بھی نہیں ہو رہا تھا تو آیت مسکرا دی اور عینا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی اس پر ایک اور انکشاف ہوا کہ آیت جتنی خوبیاری اور معصوم تھی اُس سے کئی زیادہ سمائل پیاری تھی آیت نے نظر اٹھا کے دیکھا تو عینا اسے ہی دیکھ رہی تھی تو آیت نے دوبارہ نظر نیچے کر لی عینا کو پتا چل گیا وہ کنفیوز ہو رہی ہے ہائے میرا نام عالیہ شہروز اور پیار سے سب عینا کہتے ہیں اور تمہارا لٹل گرل مم،، میرا نن،، نام آیت ہے

او کے تو آیت تم بلکل مت ڈرو اور بتاو کون سی کلاس میں پڑتی ہو میں (بی بی اے) میں

اور میرا آج پہلا دن ہے آیت انگلیاں مڑورتے ہوئے بتانے لگی اویس یہ تو آچھی بات ہے میں بھی سیم کلاس میں پڑتی ہوں اور میرا بھی پہلا دن ہے تو کیا تم دوستی کرو گی مجھ سے

عینا نے ہاتھ آیت کیطرف کرتے ہوئے کہا اور آیت نے بھی ہاتھ تھام لیا فرینڈز تو چلو آیت جلدی سے کلاس میں چلیں لکچیر سٹاٹ ہونے والا ہے او کے چلیں آیت بول کے عینا کے ہم قدم ہو لی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رضا رویل کمپنی. بھی آج کی میٹنگ میں ہو لیکن سر اسطرح ہمارے ہاتھ سے ٹینڈر جانے کا کا خطرا ہو سکتا تو سلطان نے لپ ٹاپ سے نظر ہٹا کے رضا کو دیکھا رضا دس سال کام کر کے بھی تم ابھی تک مجھے جان نہ سکے جیتنا میری عادت ہے اور دوسروں کو ہارانہ میری فطرتاور. یہی ہار میں رویل کمپنی اونر

میر حسن کے چہرے پر اپنی آنکھوں سے ہار دیکھنا چاہتا ہوں اور ایک دن وہی ہار اس کی ساری زندگی کے لیے مقدر بن جائے گئی

اوکے سر رضا نے سلطان کی طرف دیکھا جس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی جو نا جانے کتنی نفرت اور غصہ ضبط کیے بیٹھا ہے رضا سلطان نے دیکھا کہ رضا جانے لگا ہے تو کچھ یاد آنے پر رضا کو آواز دی یس سر رضا فوراً سلطان کی طرف متواجہ ہوا اگر آج کے بعد تم نے گاڑی کا دروازہ کھولا یا کوئی بھی ملازمت والا کام کیا تو میں سب کے سامنے تمہیں دو تھپڑ لگانے سے گریز نہیں کروں گا

سلطان نے غصے سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو رضا نے مسکرا کے سر جھکا لیا. سوری سر،، رضا، ابھی کچھ کہتا سلطان کی گھورینے اس کی زبان کو بریک لگائی اور پھر اپنے الفاظ درست کیے سوری بھائی آئندہ خیال رکھو گا رضا سلطان کیے ہوسٹل میں ملازمت کرنے والے گاڈ کا بیٹا تھا رضا کی ماں کی وفات ہو گی تو وہ بھی چھوٹا سا اپنے بابا کے ساتھ ملازمت کے دوران ساتھ ہی پورا دن رہتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب رضا کے والر اکمل صاحب کی وفات ہوئی تو رضا کے پاس کوئی سہارا نہیں تھا نہ ہی رہنے کے لیے گھر تو ایسے میں سلطان نے رضا کو اپنے ساتھ رکھا تب سلطان بھی ھاد کے گھر سے اپنے ذاتی نئے گھر میں شفٹ ہوا تو رضا کو بھی ساتھ رکھ لیا

سلطان تک یونی میں تھا اور رضا نے دسوی تک پڑا تھا تو سلطان نے رضا کا اڈمیشن بھی کالج میں کروا دیا رضا سلطان سے چھ سال چھوٹا تھا تو اس لیے سلطان کو بھائی ہی بولتا تھا اور سلطان بھی اسے بھائی ہی مانتا تھا اور بچوں کی طرح ٹریٹ کرتا تھا جب رضا کی پڑھائی مکمل ہوئی تو سلطان نے اسے اپنے ساتھ کام کرنے کا کہا پر رضا کی زد تھی کہ وہ ورکر بن کر کام کرنا چاہتا ہے اس لیے سلطان نے مجبور ہو کے اسے سیکرٹری کا کام دیا

تا کہ وہ ہر وقت ساتھ ہی رہے پر رضا کا سلطان کو باس کی طرح خود کو ٹریٹ کرنا پسند نہیں تھا اور وہ کافی بار بول بھی چکا تھا پر رضا سمجھے تب نہ رضا کا کہنا تھا وہ آفس میں اس کا باس ہے

اس لیے عزت سے ہی بلانا چاہیے سلطان اور رضا کو ساتھ رہتے دس سال ہو گئے تھے اور سلطان اسے چھوٹا بھائی اور بچہ ہی سمجھتا تھا اور رضا کے لیے تو سلطان سب کچھ تھا اس کا دنیا میں صرف ایک رشتہ جس نے اس کا ماں، باپ کا پیار بھی دیا اور بھائی کا بھی تو رضا کی دنیا سلطان سے شروع ہو کے سلطان پر ہی ختم ہو جاتی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلطان نے گھڑی پہ ٹائم دیکھا تو چھ بجا رہی تھی اپنا کام جلدی جلدی کر کے ھاد سے ملنے جانا تھا

تیس منٹ تک کام ختم کر کے رضا کو گاڑی تیار کرنے کا کہتا اٹھ کھڑا ہوا اپنا موبائل اٹھاتے باہر کی جانب چل دیا ٹائم کم تھا اس لیے وہ جلدی جلدی خان ولا جا کے فریش ہو کے ڈنر کے لیے نکلا چونکہ بزنس

کے علاوہ کام تھا اس لیے رضا اس کے ساتھ نہیں تھا سوائے چار گاڈ کے جو اس کی حفاظت کے لیے ہر وقت ساتھ ہوتے تھے سلطان نے گاڑی پارکنگ میں پارک کی اور اندر کی طرف چل دیا

آیت کا آج کا دن جتنا برا شروع ہوا تھا اُتنا ہی بعد میں عینا کے سنگ کافی اچھا گزرا عینا چونکہ باتونی لڑکی تھی اس لیے جلد ہی آیت کو اپنے ساتھ کمفرٹیبل کر لیا اور وہ آپس میں کافی فری ہو گئی تھی آیت یار چلو نہ میرے ساتھ یونی

کے بعد کافی پینے چلے گئے نہیں عینا میں نہیں جا سکتی میں آج تک نہیں گئی تو کوئی بات نہیں ہر کام پہلی دفعہ کرتے ہیں تم بھی میرے ساتھ کافی پینے پہلی دفع چلی جاو نہیں عینا تم سمجھ نہیں رہی اگر میں گھر لیٹ گئی تو ڈانٹ پڑے گی

.اوتو یہ بات ہے چلو ایسے کرو تم مجھے اپنی امی کا نمبر دو میں بات کر کے پرمیشن لے لیتی ہوں

سمپل عینا کی بات سن کے آیت کی آنکھوں میں آنسوں آگئے ہیے آیت کیا ہوا اوکے تم نہیں جانا چاہتی تو کوئی بات نہیں پھر کبھی سہی پلیز رونا تو بند کرو عینا کا اتنا محبت بھرا لہجا سن کے آیت اور رونے لگی اس نے بھلا کب کسی کو اپنے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساتھ اتنی محبت سے بات کرنا دیکھا تھا نن،،نہ،،، نہیں عینا مم،،میری امی نہیں ہیں اور بابا بھی وہ دونوں مجھے اکیلا چھوڑ کے اللہ کے پاس چلے گئے آیت بتا کے ہچکیوں سے رونے لگی اور عینا تو سن بیٹھی تھی اسے بلکل اندازہ نہیں تھا کہ ایسی بھی کوئی بات ہو سکتی ہے عینا آیت کے مزید نزدیک ہوئی اور اسے گلے لگایا اور تسلی دینے لگی جب تھوڑی دیر بعد آیت کچھ بہتر ہوئی

تو عینا اس سے علادہ ہوئی آیت میری جان دیکھو رو مت میرا بھی کوئی بھائی بہن نہیں اور نہ ہی کوئی دوست اس لیے آج سے تم میری بہن اس لیے اب رونہ نہیں ہے کوئی بھی بھی مسلہ ہو. مجھے بتانا ہے اوکے عینا نے بات کر کے تنقید چاہی تو آیت نے بچوں کی طرح ناک صاف کر کے سر ہاں میں ہلا دیا اور عینا اس کے انداز پے مسکرا دی اسے آیت کی معصومیت بھرا انداز بہت پیارا لگتا تھا آیت تمہارے گھر میں کون کون ہے عینا کے سوال پر آیت کی آنکھوں میں آنسوں آ گئے ہیے لٹل گرل اگر تم نہیں بتانا چاہتی تو کوئی بات نہیں لیکن رونا نہیں ورنہ مینے بھی رونے لگ جانا عینا کی بات پر آیت ہس دی اور پھر عینا کو بس بتا دیا کیسے چاچو کی غیر موجودگی میں چاچی مارتی ہیں اور فائزہ فاریہ بھی اور کیسے گرمیوں میں بغیر پنکھے کے سلاتی ہیں اور سردیوں میں بغیر بستر کے اور عینا تو یہ سب سن کے ہی سکتے میں آ گئی کہ کیسے یہ نازک سی جان اتنے ظلم جھیلتی ہے او،،اور عع،،عینا چاچی کہتی ہیں میں منحوس ہوں پیدا ہوتے ہیماں کو کھا گی اور بعد میں باپ کو عینا جو سٹیل بیٹھی تھی ہوش میں آئی نہیں آیت تمہارے ماما بابا کی اتنی ہی عمر تھی اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں ایسی باتیں جاہل لوگ کرتے ہیں اس لیے تم زیادہ مت

سوچو اور رونا بند کرو اب میں ہوں نا تمہارے ساتھ کچھ بھی غلط نہیں ہونے دوں گئی اوکے..

ج،،جی... اور اب دیکھنا تمہاری چاچی کو بھی سیٹ کرتی۔۔عینا کی بات سن کے آیت آنکھیں

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

بڑی بڑی کر کے دیکھنے لگی عینا تم کیا کرو گئی چاچی کے ساتھ قتل تو بلکل نہیں عینا بول کے ہس دی تو آیت بھی اس کا مزاق سمجھ کے ہس دی چلو اب لاسٹ لیکچر کے بعد کافی پینے چلتے ہیں عینا نے کہا تو آیت رک کے دیکھنے لگیپر عینا مینے تمہیں بتایا تو ہے کہ چاچی ماریں گئی اوہو. آیت ایک تو تم معصوم بہت. ہو تم نے خود ہی بتایا کے تمہارے چاچو چھ بجے گھر آتے ہے تو ہمارا آف ٹائم پانچ بجے ہے تو چھ بجے تک کافی پینے چلتے ہیں تو جب تک گھر جاو گیتمہارے چاچو بھی آجائے گئے تو چاچی بھی کچھ نہیں کر پائے گی اور میں تمہیں خود ڈراپ کرو گی اور تمہارے چاچو سے بھی مل لو گی تو کوئی تمہیں کچھ نہیں کہے گا عینا کی بات سن کے آیت کا تو منہ ہی کھل گیا

عینا تم کتنی تیز ہو بس کبھی غرور نہیں کیا

وہ ایک ادا سے بال جھٹکتے بولی تو آیت اس کی نوٹکی پر ہنس دی اوکے چلو تو دونوں لاسٹ لیکچر لینے کے بعد جانے کا ارادہ رکھتی ہوئی اٹھ کے کلاس روم کی طرف چل دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلطان جب ریسٹورنٹ کے ہال میں داخل ہوا تو سامنے ہی تھورا ایک سائیڈ پر کر کے ھاد بیٹھا نظر آیا تو سلطان چلتے ہوئے اس تک گیا

اسلام علیکم. وعلیکم اسلام تم تھوڑے ٹائم سے نہیں آگے ھاد نے کہا تو سلطان مسکرا دیا بس یار آفس سے نکلتے نکلتے ٹائم لگ گیا چلو جی اپنی کمپنی والوں کا یہ حال ہے تو ہمارا تو اللہ ہی حافظ ہے چل یار غصہ کیوں ہوتا تیرے لیے کچھ مگواتا ہوں سلطان نے بول کے ویٹر کو اشارہ کیا. یس سر آپ کیا لے گئے ویٹر نے ھاد سے پوچھا تو پہلے ھاد نے آڈر لکھوایا پھر سلطان نے. ویٹر آڈر نوٹ کر کے چلا گیا تو سلطان ھاد کی طرف متوا جو ہوا

ہاں تو اب بتاو کیا ضروری بات تھی سلطان نے کہا تو ھاد بھی بلکل سیدھا ہو کے بیٹھ گیا یار بھائی بہت ضروری کام ہے جو صرف تم کر سکتے ہو پلیز بھائی منع نہ کرنا ھاد یار ایسی کون سی بات ہے جو تو اتنی ٹینشن میں ہے وہ نہ کل بابا آخری دو سڑیوں سے گر گئے زیادہ لگی تو نہیں پر جو پہلے

ہی آکسیڈینٹ کی وجہ سے ٹانگ کی ہڈی کمزور تھی وہ ٹوٹ گی ہے اوہو یہ تو واقعی ٹینشن والی بات ہے پھر تم نے اب کیا سوچا سلطان کو سن کے واقعی افسوس ہوا ہاں یار ابھی وقتی تو ڈاکٹر نے پٹی کر دی ہے پر بابا کے امریکہ والے ڈاکٹر ہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علاج کرے گے کیونکہ بابا کی ساری ہیلتھ کنڈیشن ان کو ہی پتہ ہے اس لیے بابا کو امریکہ جانا ہو گا

اور مجھے بھی انکے ساتھ ایک ماہ کے لیے جانا ہو گا

او اچھا تو تمہیں کیا مسئلہ ہے تم چلے جاو انکل کے ساتھ ہاں یار جانا تو مجھے ہے پر مجھے یونیورسٹی سے چھٹی نہیں ملی تو دفعہ کرو اسی جاب کو امریکہ جاو اور آ کے مجھے جوائین کرو آفس میں یہ دیکھ میرے ہاتھ بھائی مجھے آفس سے دور ہی رکھو مجھے نہیں شوق ہاں تجھے اس دو ٹکے کی نوکری کا جو شوق ہے یار تو اتنا پڑا لکھا ہے کیوں پروفیسر بن کے ذلیل ہو رہا بس مجھے یہی جاب آچھی لگتی ہے آٹھ گھنٹے کام کرو پھر جو مرضی کرو تمہاری طرح تو نہیں ہر وقت کام ہی کام جب بات کرو کام میں مصروف جو بھی ہو پر تیری طرح مجھے کسی کی اندر کام تو نہیں پڑتا نہ ہی چھٹی کی ٹینشن تو اب کیا تو مجھے تانے دینے آیا ہے یا میری مشکل حل کرنے. ھاد نے بری سی شکل بنا کے کہا تو سلطان جو اسے غصے سے گھورنے میں مصروف تھا تھوڑا موڈ نارمل کیا

ہہم تو اب بتاو پھر کیا کرو گے سلطان نے کہا تو ھاد نے بڑی معصومیت سے اسے دیکھا اور سلطان کو کچھ برا ہونے کا احساس ہوا کیونکہ ھاد معصوم شکل بنا کے بات کرتا تھا جب اسے اپنا کام زبردستی یا اموشنل بلیک میل کرنا ہو اور یہ اسکی بچپن کی عادت تھی میرے پاس ایک حل ہے پر بھائی تم منع نہیں کرنا. اوکے تم بتاو کیا حل ہے پھر دیکھتے ہیں کیا کرنا ہے وہ نہ ایک طریقہ ہے

جس سے میں ایک مہینے کے لیے جا سکتا ہوں

تو اب بکواس کر بھی دو کیا طریقہ ہے سلطان کو اب غصہ آنے لگا تھا اس طرح بات گما پھرا کرنے سے وہ بھائی اگر میری جگہ پر یونیورسٹی ایک مہینہ کوئی اور چلا جائے تو پھر میں جا سکتا ہوں

یونی بھی کوئی مسلہ نہیں ہو گا ھاد نے اکدم بغیر رکے بول گیا اور سلطان کی طرف دیکھا جو نا سمجھی سے دیکھ رہا تھا اور آخر بول ہی پڑا تو کونجائے گا تمہاری جگہ سلطان کے سوال پر ھاد نے گلا تر کیا کیونکہ اسے پتا تھا سلطان کو اس کی جاب سے کتنی چڑ ہے اور اگر اس کے بات پر غصہ آگیا تو کوئی بھروسہ نہیں دو تین لگا بھی دے اور وہ سب کے سامنے پیٹنے کا ارادہ رکھتا تھا پھر. بھی مرتے کیا نہ کرتے بولنا تو تھا ہی ھاد اب تم بولو گے کون جائے گا پھر بھائی. آپ واٹ تمہارا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا سلطان زور سے ٹیبل پر ہاتھ مار کے اٹھ کھڑا ہوا بھائی یار کیا ہو گیا بیٹھ جائے لوگ دیکھ رہے ہیں تو سلطان نے بھی ارد گرد دیکھا تو لوگ اسے ہی دیکھ رہے تھے تو سلطان بیٹھ گیا اور ھاد کو دیکھنے لگا بھائی یار غصہ تو نہ کرے اگر مجبوری نہ ہوتی تو میں کبھی نہ بولتا

جو بھی ہو پر میں یہ نہیں کر سکتا سلطان نے صاف انکار کیا بھائی بات سمجھے آپ کے اور بابا کے

علاوہ میرا ہے ہی کون جیسے میں بولوں. اب ھاد کے اندر کا ڈرامے باز جاگ گیا تھا تو اموشنل بلیک میل کرنے لگا اور ھاد کی بات سن کر سلطان سرد سانس بھر کر رہ گیا. زیادہ ڈرامے کرنے کی ضرورت نہیں میں تو اس حق میں نہیں ہوں کہ تم جاب کرو اور تم مجھے بھی کرنے کا بول رہے ہو بھائی دیکھے آپ نے اپنے خاندانی بزنس چھوڑ کر اپنا خود کا بزنس کیا کیونکہ آپ کو خود کچھ کرنا تھا

آپ نے سب کی رائے چھوڑ کر اپنے دل کی سنی تو اسی طرح میں نے بھی اپنے دل کی سنی اور جاب کی تو پلیز جاب کے تانے تو مت دے سلطان نے ھاد کو دیکھا. او کے نہیں دیتا تانے پر میں پھر بھی خود نہیں

جاسکتا مجھے آفس کا بہت کام ہوتا ہے میں آٹھ گھنٹے یونی میں نہیں ویسٹ کر سکتا نہیں بھائی آپ نے بس تین لیکچر ہی لینے ہے ایک بجے سے چار بجے تک ھاد نے کہا۔ تو سلطان اسے دیکھنے لگا جو پہلے ہی سب کچھ سوچ کے بیٹھا ہوا ہے

اور بھائی آپ کو تو میتھ آچھی لگتی ہے آپ بور بھی ہوں گئے پر ھاد،،،ابھی سلطان اپنی بات کرتا

ویٹر جو کھانا سرو کر رہا تھا غلطی سے ہاتھ جوس کو لگا اور جوس سیدھا ٹیبل سے ہو کے سلطان کی شرٹ پر گرا سلطان فوراً اٹھ کھڑا ہوا. سوری سر غلطی سے ہو گیا ویٹر تو رونے والا ہو گیا سلطان خانزادہ کو کون نہیں جانتا تھا ویٹر کو تو اپنی جاب کی فکر پڑ گئ اس سے پہلے سلطان ھاد کا غصہ ویٹر پر نکالتا ھاد خود ہی بول پڑا. اٹس اوکے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم سر کو واشروم بتاو وہ صاف کر لیتے ہیں

.ھاد نے کہا تو ویٹر نے جلدی سے راستہ بتایا اور ھاد کے اشارے سے فوراً چلا گیا. سلطان سرخ آنکھوں سے ایک نظر ھاد کو دیکھکر واش روم چلا گیا اور. ھاد نے بھی اپنے بچ جانے پر شکر ادا کیا

اور کھانے سے انصاف کرنے لگا

آیت اور عینا نے لاسٹ لیکچر لیا اور کیفے جانے کی بجائے عینا آیت کو لے کے ریسٹورنٹ آ گیچونکہ عینا کو بوکھ لگی تھی تو کھانے آ گی ابھی دونوں نے ہال میں قدم رکھا تھا کہ عینا نے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا. اُف خدا آیت تم اندر چلو میں گاڑی میں اپنا بیگ بھول آئی ہو لے کے آتی ہوں عینا بول کے بغیر آیت کی سنے باہر کی جانب دوڑ گی اور آیت ارے ارے کرتی رہ گی آیت کچھ قدم چل کے آگے گیپر کچھ سمجھ نہیں آیا. تو پیچھے مڑ کے دیکھنے لگی

کہ آیت آ رہی ہے یا نہیں ابھی وہ پیچھے دیکھ ہی رہی تھی اور ایک قدم آگے بڑھایا تو ایک دم کسی سے ٹکرائی اور آیت کو تو آنکھوں کے. سامنے تارے ناچتے ہوئے دکھائی ریے سلطان جو شرٹ صاف کر کے کال سننے باہر ارہا تھا کسی سے ٹکرایا اسے کچھ خاص فرق تو نہیں پڑا پر موبائل زمین پر گر گیا اور غصہ ضبط کرنے کے چکر میں آنکھیں اور سرخ ہو گئ آیت جو ٹکرا کر گرنے والی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلطان کے بازو پکڑنے سے بچ گی آیت نے نظر اٹھا کے دیکھا تو بھوری آنکھیں. سلور گرے آنکھوں سے ٹکرائیجو اتنی سرخ ہو رہی تھیکہ خون چھلکنے کے در پر تھیآیت کو تو انھیں دیکھ کے ہی خوف آیا

.اور کانپنے شروع ہو گی یو تمہیں. نظر نہیں آتا جو ٹکراتی پھر رہی ہو میرا موبائل بھی گرا دیا

آنکھیں اللہ نے پیچھے دیکھ کے چلنے کے لیے

نہیں دی ان سے سامنے دیکھا جاتا ہے سلطان نے آیت کا بازو جو اس کو نیچے گرنے سے بچانے کے لیے پکڑا تھا اس کو جکڑے ہوئے بولا اور آیت کو لگ رہا تھا سلطان کی انگلیاں اس کے بازو میں دھنس جائے گی یا بازو ہی جڑ سے اکھڑ جائے گا

درد کی شدت سے اس کیا آنکھوں میں آنسوں آ گئے

پپ،،، پل،،،، پلیز مم،،، میرا بازو آیت میں خوف اور درد کی وجہ سے اتنی ہمت نہیں رہی کہ بات کر سکے اور آنسو آنکھوں سے نکل کر چہرے کو تر کر چکے تھے آیت کی آواز سے سلطان ہوش میں آیا

اور فوراً بازو چھوڑا. اور آیت بغیر اِدھر اُدھر دیکھے باہر کی جانب بھاگ گی اور سلطان کتنی ہی دیر اُس خالی راستے کو دکھتا رہا جہاں سے آیت گزر کے گی تھی اور پھر سر جھٹک کر اندر کی طرف چل دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آیت نے آنسو صاف کیے اور بھاگتے ہوئے باہر آئی

عینا جو آیت کی طرف ہی آ رہی تھی آیت کو ایسے آتے ہوئے دیکھ کے فوراً اس تک پہنچی آیت کیا ہوا تم ٹھیک ہو نن،، نہیں عینا مجھے گھر جانا ہے میرے سر میں بہت درد ہو رہا او کے آیت ہم گھر چلتے ہیں پہلے کچھ کھالو نہیں. مجھے صرف گھر جانا ہے اند جانے کے خیال سے آیت کو خوف آ رہا تھا

تو عینا کی بات پر انکار کر کے مزید رونے لگی ہیے لٹل گرل رونا بند کرو او کے ہم ابھی چلتے ہیں گھر

عینا کو کچھ غلط ہونے کا احساس تو ہوا پر یہ بات بعد میں پوچھنے کا سوچ کر گھر کی طرف روانہ ہوئی اور پھر پندرہ منٹ کے بعد وہ دونوں آیت کے گھر کے باہر کھڑی تھی تھینک یو عینا گھر چھوڑنے کے لیے اور سوری ایسے تمہیں لے آئی آیت نے بول کے شرمندگی سے سر جھکا لیا اٹس او کے آیت ہم پھر کبھی چلیں گئے تمہیں شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں اور اب اندر جاو اور ریسٹ کرو اور صبح تک ٹھیک ہو کے یونی آنا ہے او کے عینا کی بات سن کے آیت خوش ہو گئی اور گلے لگا لیا تھینک یو سو میچ عینا تم بہت اچھی ہو

تو عینا آیت کے بچوں جیسے انداز سے مسکرا دی

اور تم بہت کیوٹ. تو آیت شرما دی اور پھر عینا آیت سے مل کے اپنے گھر چلی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلطان آ کے دوبارہ اپنی جگہ پے بیٹھ گیا اور ھاد کو دیکھنے لگا تو ھاد نے آگے سے دانتوں کی نمائش کی اگر تم نہیں چاہتے کہ انھیں میں توڑ دو

تو اندر کھو پہلے ہی میرا دماغ خراب ہو رہا

. اچھا نہ بھائی چلے نہ غصہ نہ کرے بس ایک مہینے کی ہی تو بات ہے آپ نے کونسا ساری زندگی جانا ہے ہم ٹھیک ہے پر صرف ایک مہینہ ایک دن بھی زیادہ نہیں اور ھاد تو سنتے ہی اٹھ کھڑا ہوا

سلطان کو گلے لگانے کے لے سلطان نے آنکھیں اٹھا کے اسے گھورا تو ایک دم ھاد کو بریک لگی اگر اپنی ٹانگوں پر چل کے گھر واپس جانا چاہتے ہو تو

شرافت سے واپس بیٹھ جا کے اور ھاد بھی معصوم بچوں کی طرح جا کے واپس بیٹھ گیا ابھی وہ اپنا بنا بنایا کام خراب نہیں کرنا چاہتا تھا بقول ھاد کے کہ کوئی پتا نہیں کب کھڑوس کا موڈ خراب ہو جائے اور نہ کر دے اور. ھاد ابھی اتنا رسک نہیں لینا، چاہتا تھا بھائی کھانا کھائیں ناٹھنڈا ہو جائے گا پہلے ہی اتنی دیر باہر لگا آئے ہیں تو سلطان بھی کھانا کھانے لگا ویسے بھائی آپ تو، واشروم گئے تھے پر باہر. سے کیسے آئے .

ھاد کی بات پر سلطان کی آنکھوں کے سامنے آیت کی معصوم پہر الہرایا پھر سر جھٹک کر ھاد. کی جانب متوجہ ہوا ہاں ایک ضروری کال آگئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سننے گیا تھا او کے بھائی. پھر دونوں نے کھانا کھایا بھائی میں پھر انفام کر دو گا آپ صبح سے ہی سٹاٹ کر لیجیے گا ھاد نے کہا تو سلطان نے ھاد کو دیکھا اتنی جلدی کیوں جب تک تم ہو میں کیوں جاؤ گا وہ بھائی اس لیے کیونکہ دو گھنٹے بعد میری فلایٹ ہے میری ھاد کی بات سن کے

سلطان نے ہوا کے سپرد سانس کیا اوکے تم جاؤ انکل کا خیال رکھنا میں کام ہینڈل کر لوں گا تم بے فکر رہو. سلطان نے کہا تو ھاد مسکرا دیا کیونکہ اسے. پتا تھا سلطان اسے چھوٹا بھائی صرف سمجھتا ہی نہیں بلکہ مانتا بھی ہے اور اسے ٹیشن میں نہیں دیکھ سکتا. اوکے بھائی اب میں چلتا ہوں گھر جا کے فویش ہو کے نکلنا بھی ہے ھاد اٹھ کھڑا ہوا تو سلطان بھی اسے اللہ حافظ بولتا

اپنا خیال رکھنے کی تنقید کرتا باہر کی طرف چل دیا

آیت گھر میں داخل ہوئی تو صحن میں ہی ساحل صاحب بیٹھے نظر آئے اسلام علیکم چاچو. وعلیکم اسلام. کیا حال ہے میرے بچے کا چاچو مجھے کیا ہونا ہے میں بالکل ٹھیک آپ کے سامنے ہوں تو آیت کی بات پر ساحل صاحب مسکرا دی جیتی رہے میری بچی کیسا گزرا پہلا دن کوئی مشکل تو نہیں ہوئی. نہیں چاچو میرا دن بہت آچھا گزرا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو پتہ ہے میری ایک دوست بھی بنی ہے عینا.

اور وہ بہت آچھی ہے. آچھا یہ تو بڑی اچھی بات ہے ابھی آیت باتیں کر ہی رہی تھی کہ پروین بیگم آگی. آیت میری بچی آگی تو کب سے تیرا انتظار کر رہی تھی جج،،جی چاچی آگئ بس آتے آتے دیر ہو گئ

آچھا آچھا چلو کوئی بات نہیں تمہیں بھوک لگی ہو گئ کھانا کھالے کچن میں ابھی رکھ کہ آئی ہوں پروین بیگم نے کہاتو آیت فوراًاٹھ گی اسے عادت تھی چاچی کے اسے چاچو کے سامنے رنگ بدلتے رویے کی

آیت کچن میں گئی تو فائزہ فاریہ کچن میں ہی کھڑی تھی آیت کو دیکھ کے فائزہ جلدی سے آیت کی طرف آئی اور بغیر آیت کو سمجھنے کا موقع دیے چار پانچ تھپڑ منہ پے دے مارے جس کے نتیجے میں آیت کا سر سیدھا دیوار میں جالگا اور بہت زور کی سر میں ٹیس اٹھی فائزہ نے اس کے بالوں کو جکڑتے ہوئے پھر سے اپنے سامنے کیا. کیدھر تھی تو اتنی دیر سے روٹی تیرے باپ نے آکے بنانی تھیتیری وجہ سے میرا ہاتھ جل گیا. تو مہرانی اب پڑھ لکھ کے ہم سے کام کروائے گی فائزہ نے آیک اور تھپڑ منہ پے مارا اگر کل سے تولیٹ آئی تو تیرا حشر بگار دو گی فائزہ بول کے فاریہ کا ہاتھ پکڑ کر

کمرے میں چلی گی اور آیت درد اور دکھ کی شدت سے آنسوں بہاتی سٹور روم میں چلی گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اللہ تعالٰی جی کیوں مجھے ہی سب مارتے ہیں

کیوں مجھ سے ماما بابا کو دور کر دیا میرا کیا قصور ہے میرے ساتھ ہی کیوں ایسا ہوتا ہے آیت ہچکیوں سے روتی اللہ سے باتیں کرنے لگی

جب کوئی اسے مارتا تو سٹور واحد جگہ تھی

جہاں وہ دنیا کے ظالم لوگوں سے بچ کے بیٹھ جاتی تھی. روتے روتے کب خدا اس پر مہربان ہوا اور دینا کے ہر غم سے دور نیند کی آغوش. میں چلیگئی

----------+

سلطان ھال میں داخل ہوا تو سامنے ہی رضا کو کاوچ پر بیٹھے دیکھا. اسلام علیکم بھائی و علیکم اسلام تم ابھی تک سوئے نہیں طبعیت ٹھیک ہے رضا سلطان کی اپنے لیے فکر مندی پر مسکرا دیا جی بھائی میں بالکل ٹھیک ہوں

آپ کا انتظار کر رہا تھا آپ کافی لیٹ ہو گئے

ہمم بس ھاد سے ملنے گیا تھا تو لیٹ ہو گیا تم جاؤ روم میں سو جاؤ کافی رات ہو گی ہے او کے بھائی گڈ نائیٹ. رضا کہہ کر اپنے کمرے میں چلا گیا تو سلطان بھی کمرے کی طرف چل دیا کمرے میں آ کے اپنا موبائل اور والٹ سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور خود فریش ہونے کی غرض سے ہلکی سی شرٹ اور ٹروزر لے کے فریش ہونے چلا گیا. فریش ہو کہ آیا تو لیپ ٹاپ لے کے صبح کا ٹائم ٹیبل سیٹ کرنے لگا اور کام کر کے ٹائم ٹیبل کی ای۔ میل رضا کو بیجھ دی

جس میں یونی کے تین گھنٹے بھی شامل تھے

لپٹاپ آف کر کے بک آٹھا لیجو یونی اور لیکچر کے ریلیٹڈ تھی اس میں یکچر ٹائم اور سٹو دینٹ کے نام لکھے تھے ابھی وہ دیکھ ہی رہا تھا .

آنکھوں کے پردوں کے سامنے آیا اور اس کا خوف سے کانپنا یاد آیا تو چہرے پر دلکش سے مسکراہٹ آئی اور جب احساس ہوا کہ وہ کسی انجان لڑکی

کو سوچ رہا ہے فوراً مسکراہٹ سمیٹی مسکراہٹ کی جگی سرد مہری نے لے لی تھی. ہم میں کیوں سوچنے لگا اس کو روتی ہے تو روئے مجھے کیا

اس کی غلطی تھی جو پیچھے دیکھ رہی تھی

اور مجھ سے ٹکرائی الٹا میرا موبائل بھی توڑ دیا

سلطان خود ہی اپنے ضمیر کو وضاحت دے ریا تھا کہ وہ اس کی وجہ سے نہیں روئی اپنی غلطی کی وجہ سے روئی ہے اہہہ بھاڑ میں جائیں سب

سلطان کو، اب اپنے خیالا تسے سخت چیڑ ہونے لگی

جو بار بار بھٹک کر اس انجان لڑکیکی طرف جا رہے تھے سر شدید درد سے پھٹ رہا تھا تو خود ہی نیچے کافی بنانے چلا گیا دوبارہ روم میں آ کے بیڈ پر بیٹھ گیا اور کافی پینے لگا آج کا دن بہت تھکا دینے والا تھا پہلے آفس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر ھاد کی ٹینشن اور بعد میں آیت سے ٹکراؤ کافی پی کے تھوڑا سا سر درد کا آرام آیا تو لائٹ آف کر کے لیٹ گیا اور ھاد کا سوچتے جلد ہی نیند کی وادیوں میں چلا گیا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سلطان اور ھاد بچپن کے دوست تھے دونوں ایک ہی سکول ایک ہی کالج ایک ہی ہوسٹل میں ساتھ ساتھ رہے تھے اور ایک دوسرے کے راز دار تھے ھاد سلطان کی خالہ کا بیٹا بھی تھا پر ھاد امی کی وفات کے بعد ھاد کے بابا (سکندر) ھاد کی پڑھائی کے لیے گاؤں سے شہر شفٹ ہو گئے کیونکہ ان کی خواہش تھا ھاد ڈاکٹر بنے اور گاوں میں بس ایک سکول تھا وہ بھی دسوی تک اور سلطان جو پہلے ہی ہوسٹل رہتا تھا سکندر صاحب کے فورس کرنے پر

ہوسٹل چھوڑ کر ان کے ساتھ ہی رہنے لگا اور اس طرح وہ دونوں اور نزدیک ہو گے یونیورسٹی کی پڑھائی کے دوران ہی سلطان نے علادہ فام ہوس لے لیا اور وہاں شفٹ ہو گیا اس دوران سلطان گاؤں چکر لگاتا رہا پر پہلے پڑھائی اور بعد میں بزنس کی وجہ سے وہاں دو. دن سے زیادہ نہیں رہتا تھا اور دوسری وجہ. وہاں نہ جانے کی دادجی (سلطان کے دادا جی) کا شادی کے لیے فورس کرنا بھی تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور شادی کر کے اپنے قبیلے کا سردار بنانا تھا

کیونکہ دادجی کا کہنا تھا خاندانی بزنس ہے وہ سمبھالو دوسرے ملکوں میں جا کے علیحدہ بزنس کرنے کا کی کیا تُک بنتی ہے پر سلطان کی اس بارے میں تھوڑی ہٹ کے رائے تھی وہ اپنی قابلیت پر بننا چاہتا تھا اور ساری دینا میں بزنس کرنا تھا اپنا خود کا نام بنانا تھا. کیونکہ خاندانی بزنس سمبھالنے کے کیے اور بھی دو

پوتے تھے اور دوسری طرف ھاد کے بابا اکرام صاحب ھاد کا ڈاکٹر بنانے کا خواب ان کا خواب ہی رہا کیونکہ ھاد نمونہ جو دنیامیں ایک ہی پیس ہے بقول سلطان کے جو ڈاکٹر کی ڈگری لینے کے بعد یونیورسٹی میں پروفیسر بن گیا کیونکہ ھاد کا ذاتی خیال ہے کہ بزنس کرنا ایک ذمہ داری کا کام ہے اور ہو ابھی ذمہداریاں نہیں اٹھنا چاہتا اس لیے جاب ہی ٹھیک ہے. ھاد شروع سے ہی تھوڑا سا شرارتی ہے اگر اسے سلطان سے کوئی کام

یا مطلب ہو تو چھوٹا بھائی بن جاتا ہے اور بھائی ہی کر کے بلاتا ہے ورنہ نارمل موڈ میں وہ سلطان کو الٹے سیدھے ناموں سے بلاتا ہے

.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج کا دن بھی معمول کی طرح سب کا نارمل تھا پر سلطان خانزاد کا نہیں کیونکہ آج اسے یونی بھی جانا تھا جہاں جانے کا سلطان کا بالکل دل نہیں تھا پر کیا کر سکتے ہیں جانا تو تھا ہی. مجبوری جو تھی. سلطان جو گہری نیند سو رہا تھا فون کی آواز سے بیدار ہوا، اور ہاتھ بڑھا کے موبائل اٹھایا دیکھا تو نمونہ نام لکھا تھا موبائل پیس کر کے کان سے لگایا. تو ھاد فوراً بولا اسلام علیکم جگر کیسے ہو مینے سوچا تمہیں اٹھا دو یونی بھی تو جانا ہو گا. بغیر سلطان کی سنے ھاد اپنی ہی ہانکی جا رہا تھا اور سلطان جو سن رہا تھا یونی کے بارے میں سن کے

حلق تک کڑوا ہوا وعلیکم اسلام. تم نے صبح صبح میرا دماغ خراب کرنے کے لیے فون کیا ہے. جگر یار تو کیوں اتنا چیڑ رہا ہے کچھ ہی دنوں کی بات ہے اچھا بولوں کیوں فون کیا ہے صبح صبح. ہاں وہ میں نے بتانا تھا کہ یونی میں تم نے چار لیکچر لینے ہے ھاد کی بات سن کے تو سلطان کا دماغ خراب ہو گیا تمہارا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا میں نے پہلے ہی بڑی مشکل سے مینج کیا ہے تم پھر سے نئ بکواس شروع کر دی ہے نہیں یار وہ ایک لیکچر نئ کلاس کا تھا پر میرے ذہن سے نکل گیا ہم ٹھک ہے میں دیکھ لوں گا

تم بتاو کیسا، رہا سفر. ٹھیک تھا ابھی ہوٹل میں ہوں سات گھنٹے کی سٹے تھیتو ہوٹل میں آگے اب تین گھنٹے بعد جانا ہے او اچھا چلو ریسٹ کرو میں بھی فریش ہو لوں. ہمم او کے اللہ حافظ سلطان موبائل رکھتا اٹھ کے فریش ہونے چلا گیا

آیت کی آنکھ کھلی تو خود کو فرش پے سوتے ہوئے پایا پہلے تو ادھر اُدھر دیکھتی رہی پھر رات کا واقع یاد آیا تو ایک دفعہ پھر آنکھوں میں آنسو آگے پھر کچھ دیر رونے کے بعد اٹھ کے فریش ہونے چلی گئ تھوڑی دیر میں ہی یونی کے لیے تیار ہوئی باہر آئی تو ساحل صاحب ناشتہ کر رہیے تھے اسلام علیکم چاچو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وعلیکم اسلام بیٹا آو بیٹھو ناشتہ کرو ساحل صاحب کے کہنے پر آیت بیٹھ گی اور ناشتہ کرنے لگی کیونکہ اس نے کل سے کچھ نہیں کھایا تھا تو آچھی طرح ساحل صاحب کیموجودگی میں کھانے لگی چاچو کیا آپ مجھے بھی یونی چھوڑ دے. گیے ساحل صاحب جانے لگے تو آیت نے فوراً کہا.

ہاں بیٹا کیوں نہیں آپ آجاؤ میں انتظار کر رہا ہوں

تو آیت فوراً سے بیگ لے کے باہر نکلی اور ساحل صاحب کے موٹر سائیکل پر سوار ہو گی

سلطان فریش ہو کے باہر نکلا تو بلیک پینٹ اور وائٹ شرٹ میں بازو کو فولڈ کرتا شیشے کے سامنے کھڑا ہوا اور نفاست سے بال سیٹ کر کے بازو پر گھڑی پہنی. اور پھر شوز پہننے کے بعد موبائل اور. والٹ اٹھتا باہر کی جانب چل دیا نیچے آیا تو سامنے ہی ملازم کام کرتے ہوئے نظر آئے

اسلام علیکم صاحب جی نیلو جو گھر کا سارے کام کرنے والوں کی نگران تھی سلطان کو دیکھتے ہی اسلام کیا.

وعلیکم اسلام رضا کدھر ہے نظر نہیں آرہا. وہ صاحب جی چھوٹے صاحب تو آئے ہی نہیں کمرے سے باہر آچھا تم ناشتہ لگاؤ میں دیکھتا ہوں. سلطان نیلو سے کہتا. رضا کے کمرے کی طرف بڑھ گیا ابھی سلطان جاتا کہ رضا اسے سامنے سے آتے ہوئے دکھائی دیا اسلام علیکم بھائی .

وعلیکم اسلام خریت آج دیر سے جاگے ہاں جی بھائی رات کو لیٹ سویا اسی لیے لیٹ ہو گیا

اوکے کوئی بات نہیں چلو آو ناشتہ کرئے تو دونوں

ڈائینگ ٹیبل کی طرف چل دیے نیلو ناشتہ لگا چکی تھی تو دونوں ناشتے کرنے لگے

رضا مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے. جی بھائی بولیں کیا بات ہے سب خریت. ہمم سب خریت ہے

بس اب تم نے آفس کا سب کام مینج کرنا ہے کیونکہ میں بارہ بجے ہی آجایا کرو گا. جی بھائی میں کر لوں گا پر خریت آپ کہی جا رہے ہیں. نہیں میں کہی نہیں جا رہا پر،، پھر سلطان نے ساری بات اپنیاور ھاد کی بتا دی اور. رضا کے ہس ہس کے برا حال تھا ہاہاہاہا بھائی جس کام سے آپ ھاد بھائی کو روکتے تھے اب آپ خود کرے گئے ہاہاہا سریسلی. رضا کو خود کو اس طرح ہستے ہوئے

دیکھ کے سلطان کا دماغ گمار رضا اگر تم نہیں چاہتے میں تمہارے دانت توڑو تو منہ بند رکھو. تو رضا نے بھی منہ پر انگلی رکھ لیپر ہس پھر بھی رہا تھا دفع ہو جاؤ میرے سامنے سے سلطان دھاڑا تو رضا فوراً اٹھ گی پر دروازے کے پاس رک کر سلطان کو دیکھا. بھائی ہمم سلطان کو لگا

اسے کوئی سریس بات کرنی ہے بھائی میں آفس دیکھ لو گا آپ جاب کرے ٹینشن نہیں لینا

رضا کی بات. سن کے سلطان نے گلاس اٹھا کے رضا کو مارا پر رضا دروازے کی دوسری سائیڈ پر ہو چکا تھا

Bro best of luck

دروازے سے منہ نکال کے کہا اور باہر کی جانب دوڑ لگا دی اور سلطان اسے سو صلوتوں سے نوازے خود بھی جانے کے لیے باہر کی طرف چل دیا

آیت کو ساحل صاحب چھوڑ کے گئے تو وہ یونی کے اندر آئی تو عینا کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا آسلام علیکم آیت. عینا نے گلے لگاتے ہوئے اسلام کیا وعلیکم اسلام کیسی ہو عینا اور ادھر کیوں کھڑی ہو. میں ٹھیک ہو تم بتاو تم ٹھیک ہو ئی ہاں میں اب ٹھیک ہوں. آچھا چلو پھر آؤ کلاس میں چلے میں تمہارا انتظار کر رہی تھی عینا نے آیت کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا تو دونوں اندر کی جانب چل دی آیت اور عینا کلاس میں آئی تو شمائلہ اور اس کے گروپ کی دو اور لڑکیوں کو دروازے پاس کھڑا پایا جو پہلے تو ہس رہی تھیپر اب آیت اور عینا کی جانب رخ کیا. عینا جو دوسری لائن میں بیٹھنے لگی تھی سارا کی آواز پر رک گی ہیے یو تم کہی اور. بیٹھو یہ ہماری جگہ ہے عینا نے بیگ آیت کرو پکڑایا اور آنکھیں بالکل کرسی کے پاس کر کے بہت غور سے دیکھنے لگی انداز ایسا تھا کہ باقی سب بھی نا سمجھی سے کبھی عینا اور کبھی کرسی کو دیکھتے تو عینا سیدھی ہوئی سارا کی طرف گھومیپر مجھے تو یہاں پر تمہارا. نامتو نظر ہی نہیں آرہا عینا نے کہا تو ساری کلاس میں قہقے گونجے شمائلہ، سارا اور آئمہ کے چہرے

اپنا سب کے سامنے مزاق بننے کی وجہ سے سرخ ہو گئے آیت جو عینا کی حرکت پر ہس رہی تھی شائلہ اس کی طرف بڑھی. اور اس کا بازو پکڑا

تمہیں بڑی ہسی آرہی ہے پتا بھی ہے ہم کون ہے آیت تو شائلہ کے بازو پکڑنے پر ہی سہم گئی اسے لگا اب یہ بھی اسے مارے گی اور سب کے سامنے اس کا تماشہ بن جائے گا آیت تو اسخیال سے ہی کانپنے لگی عینا نے شائلہ کا ہاتھ آیت کی بازو پر سے ہٹایا اور ایک زوردار تھپڑ دے مارا. چٹاختمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی میری دوست کا ایسے بازو پکڑنے کی. عینا تھپڑ مار کے اتنے زور سے بولی

کے شائلہ دو قدم پیچھے ہوئی تم نے مجھے تھپڑ مارا شائلہ حمدانی کو. ہاں اور اگر آج کے بعد کچھ ایسا کیا تو سیدھی پرنسل کے پاس جاؤ گی

.عینا نے کہا تو شائلہ ایک نظر دونوں کو دیکھا چھوڑوں گی نہیں تم لوگوں کو. شائلہ کہتی باہر چلی گی تو عینا نے آیت کو دیکھا جو بہت ڈری ہوئی لگ رہی تھی آیت لٹل گرل ادھر بیٹھو دیکھو تم ٹیشن نہ لو ایسی لڑکیوں کی عادت ہوتی ہے

اپنے پیسے کا روعب ہر کسی پر جاڑنے کا تم مت سوچو ان کے بارے میں پر عینا وہ بہت غصے میں لگ رہی تھی تو ہوتی رہے غصہ تم ٹیشن نہ لو میں ہوں نہ چلو اب موڈ ٹھیک کرو نہیں تو میں نے ناراض ہو جانا تو آیت مسکرادی. تو دونوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی جگہ پر بیٹھ گی عینا ایک بات بولوں ہم بولو تمہیں اجازت کی ضروت نہیں. تت،، تم. نن،، نا آیت ہکلاتے ہوئے بولی تو عینا پوری آیت کی جانب متواجو ہوئی بولو آیت ڈرنے کی ضرورت نہیں عینا میں نے ابھی دیکھا ہے تم نا بہت لڑاکی ہو آیت نے معصومیت سے کہا تو عینا زور سے ہس دی اور تم اور تمہاری باتیں بہت کیوٹ ہیں عینا نے آیت کے گال کھینچتے ہوئے کہا عینا کی بات پر آیت شرما دی اور پھر دونوں باتیں کرنے لگی

شمائلہ باہر آئی تو سارا اور آئمہ بھی اس کے پیچھے آگی شمائلہ تم ٹھیک ہو سارا نے کہا تو شمائلہ نے سرخ نظروں سے اسے دیکھا اس نے مجھ پر یا تھ اٹھایا اس مس گوار کے لیے میں چھوڑوں گی نہیں اسے ہاں ہم ضرور بدلہ لے گئے اور اِس مس گوار کو بھی ایسا سبق سکھائے گئے زندگی بھر یاد رکھے گی پھر تھوڑی دیر بعد شمائلہ نارمل ہوئی شمائلہ امیر باپ کی بگڑی ہوئی اولاد تھی

. اور اپنے حُسن پر بہت غرور اور سارا اور آئمہ اس کی دوستیں تھی جو کہ اس کے جیسی ہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مطلبی اور بگڑی ہوئی شمائلہ کو پہلے دن ہی آیت کا غیر معمولی حُسن اور اوپر سے معصومیت جو اس کے حُسن میں چار چاند لگاتی برداشت نہیں ہو رہا تھا. اور جو چیز اس کو برداشت نہ ہو

وہ اس کو بگاڑ دیتی تھی

....

عینا میں نے سنا ہے آج نئے پروفیسر نے آنا ہے۔ ہم میں نے بھی سنا ہے۔۔۔ پر ہمیں کیا ہمارے لیے تو سب ہی نئے ہے۔۔ ہاں وہ تو ہے۔ پر صبح کچھ گرلز نے دیکھا ہے۔۔ کہہ رہی تھی دیکھنے سے بہت غصے والے لگ رہے تھے۔۔۔ آیت نے رونی سی صورت بنا کے

عینا کے علم میں اپنی طرف سے اضافہ کیا۔۔۔ اوہو آیت ایک تو تمہارے آنسو آنکھوں سے باہر آنے کو تیار رہتے ہیں۔۔۔ پر عینا وہ واقعی غصے والے ہوئے تو۔۔۔ مجھے تو میتھ بھی بالکل نہیں آتی۔ .

تو کوئی بات نہیں تم اکیلی نہیں ہو۔۔ مجھے بھی نہیں آتی۔۔۔ لیکن ایسے تو پروفیسر ہمیں نالائق سمجھے گئے۔۔۔ اُف آیت تم کتنا سوچتی ہو۔۔۔ جب ٹائم آئے گا تو دیکھا جائے گا پہلے ہی کیوں ٹینشن لیں ۔۔۔ اوکے۔۔۔ اور پھر اِدھر اُدھر کی باتیں کرنے لگی۔۔۔ ابھی تھوڑی ہی گزری تھی بہت سارے لڑکے لڑکیاں اندر داخل ہوئے۔۔۔ اور اپنی اپنی جگہ پر جا کے بیٹھ گئے۔۔۔ اور شمائلہ اور اسکی دوستیں

بھی آ کے آیت اور عینا کے پیچھے بیٹھ گئ۔۔۔ عینا آو ہم پیچھے بیٹھ جاتی ہیں۔۔۔ آیت نے کہا تو عینا نے آنکھیں دکھائی۔۔۔۔ آیت چپ کر کے بیٹھی رہو میں ہوں نہ کچھ نہیں ہوتا کلاس میں پروفیسر داخل ہوئے۔۔۔ تو سب لڑکیوں کی نظر سلطان پر ٹھہر سی گی ۔۔۔اور لڑکے بھی اسکی پڑسنیٹلی دیکھتے متاثر ہوئے بنا. نہ رہ سکے۔۔۔ میرا نام سلطان خانزادہ ہے آپ مجھے پروفیسر سلطان کہہ کر بلا سکتے ہیں۔۔۔۔اس کے علاوہ کچھ نہیں

۔۔۔میں آپ کو میتھ پڑھاں گا جس نے لیکچر مس کیا اسے دوبارہ نہیں سمجھاؤں گا۔۔باقی کسی کو سمجھ نہ آئی تو پوچھ سکتے ہو. ۔۔اب آپ لوگ میں جلدی سے اپنا انٹروڈکشن کروائے سب اس کے بعد لیکچر شروع کرتے ہیں۔۔۔۔ سلطان نے کہا تو سب باری باری اپنا نام بتانے لگے۔۔۔۔واؤ یار آیت یہ پروفیسر کتنے ہینڈسم ہیں۔۔۔عینا نے آیت کو دیکھتے ہوئے کہا پر آیت بالکل سٹل بیٹھی تھی اور خوفزادہ نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔ آیت کو اپنی جانب متواجو نہ دیکھ کے عینا نے اس کا بازو زور سے ہلایا۔۔۔ کیا تم ٹھیک ہو۔۔۔ نن،، نہیں میرا مطلب ہاں میں ٹھیک ہوں۔۔۔ آیت نے کہا تو عینا نے سر ہلایا۔۔۔ وہ دیکھو پروفیسر کتنے آرام سے بات کر رہے ہیں تم ایسے ہی ڈر رہی تھی۔۔۔ تو آیت نے عینا کو دیکھا وہ اسے اب کیا بتاتی کہ۔اس نے کتنے آرام سے بات کی تھی۔۔۔۔ آیت کچھ نہ بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس خوف سے گھبرا رہی تھی کہ سلطان اسے اب سب کے سامنے مارے گا۔۔۔عینا نے آیت کو دیکھا جس کے آنسو اب آنکھوں سے نکلنے سے بے تاب تھے۔۔۔عینا نے آیت کا ہاتھ پکڑ اور اسے سہلایا

جو خوف سے سرد پر رہی تھی۔۔۔آیت کیا ہوا تم گھبرا کیوں رہی ہو۔۔ آیت کچھ بولتی سلطان کی آواز گونجی۔۔۔یو اسٹینڈ اپ۔۔۔سلطان نے عینا کی طرف اشارہ کیا۔۔۔تو عینا کھڑی ہو گی۔۔۔ آپ اپنا انٹروڈیکشن کروائے گی مس۔۔۔ج،،جی سر سلطان کے بگڑے تاثرات دیکھ کے عینا کی زبان لکھڑائی۔۔

۔میرا نام عالیہ شہروز ہے اور میں نیو سٹیوڈنٹ ہوں۔۔۔ہمم گڈ۔۔۔ آئندہ کسی نے بھی میری کلاس

کے دوران بات کی اسے باہر نکال دوں گا۔۔۔اور یہ میں پہلی اور آخری دفع بول رہا ہوں۔۔۔۔ انڈرسٹینڈ۔۔۔یس پروفیسر۔۔سلطان کے اس طرح غصے سے کہنے پر سب نے بلند آواز میں جواب دیا ۔۔۔اور آیت جو خوف سے بیٹھی تھی خوف سے کانپنے لگی۔۔۔عینا کی نظر پیچھے گی

تو شمائلہ کو اپنے طرف دیکھتے ہستے ہوئے پایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔عینا کا دل کیا اس کا منہ نوچ لے پر پھر برداشت کر کے بیٹھ گی۔۔۔ سلطان نیکسٹ کے بولے کا انظار کرنے لگا۔۔۔ پر آیت اپنی جگہ سے ہلی تک نہیں

۔۔۔ نیکسٹ سلطان کی آواز پوری کلاس میں گونجی۔۔۔۔۔ پر آیت اپنی جگی سے نہیں اٹھی

۔۔۔ اگر آپ اپنی سوچوں سے باہر نکل کر دو منٹ اپنے ہمیں دے دیں تو بری مہربانی ہو گی ۔۔۔۔ سلطان نے آتے ساتھ ہی دیکھ لیا تھا۔۔ اور پہچان بھی گیا تھا۔۔۔ پہچانتا بھی کیسے نہ ساری رات وہ اس کی سوچوں پر سوار رہی۔۔۔ اس کا روتا ہوا چہرا اسے بھول ہی نہیں رہا تھا۔۔۔ اور اب یہاں بھی آ کے پھر سے آیت سے سامنا اور سلطان سے اس طرح خوفزادہ ہو۔۔۔ اسے پتا نہیں کیوں پر بالکل آچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔ عینا نے آیت کو ہلایا تو آیت ہوش میں آئی آیت تمہاری باری ہے۔۔۔ اپنا انٹروڈیکشن کرواؤ۔۔۔ سلطان اسے ہی دیکھ رہا تھا آیت نے آنکھیں اٹھا کے سلطان کو دیکھا دونوں کی نظریں ملی تو آیت نے جلدی سے نظریں جھکالی۔۔۔ آیت کی حرکت پر سلطان نے بہت مشکل سے خود کر مسکرنے سے روکا۔۔۔ مس آپ اٹھ کے انٹروڈکشن کروائیں گی۔ سلطان نے آیت کو گبھراتا دیکھ کے معمول کے خلاف قدرے نرمی سے بولا

۔۔۔۔ آیت کو اس کے نرمی سے بولنے سے کچھ حوصلہ ہوا۔۔ تو اٹھ کے کھڑی ہو گئی پر بولی اب بھی کچھ نہیں۔۔۔ آپ کچھ بولے گئی سلطان نے پھر سے کہا۔۔۔۔ جی اسلام علیکم ۔۔۔ آیت کو جلدی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سے سمجھ نہ آیا کہ کیا بولے تو جو منہ میں آیا بول گی ۔۔۔ آیت کے بولنے سے پوری کلاس میں قہقہے گونجے ۔۔۔اور آیت کے آنسو جو کب سے آنکھوں نکلنے سے بے تاب تھے اب آنکھوں سے پھسل کر پورے چہرے کو بھگوں ڈالا ۔۔۔عینا نے است اٹھ کے پکڑا جو اب کانپ رہی تھی ۔۔۔شٹ اپ جسٹ شٹ اپ ،،سلطان اتنے زور سے دھاڑا کے سب کو سانپ سونگ گیا ۔۔۔ سلطان کا تو دماغ ہی خراب ہو گیا

سب کا اس طرح آیت کا مزاق بنانے پر ۔۔۔ آیت تو اس کے اتنے زور سے بولنے پر اپنی جگہ سے اُچھلی ۔۔۔ آیت کے لیے اب یہاں کھڑا رہنا مشکل لگا اس لیے بغیر کسی کو دیکھے منہ پہ ہاتھ رکھتی روتی ہوئی باہر بھاگ گی ۔۔۔۔اور کسی کی آنکھوں نے اس کا دور تک پیچھا کیا ۔۔۔۔سلطان کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی کہ نا جانے کتنا ضبط کیا ہوا ہے۔

۔۔سلطان نے باہر سے نظر ہٹا کے سب کو دیکھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔کس بات پے آپ لوگوں کے دانتنکل رہے تھے اتنا شوق ہیں تو نکلیں کلاس سے اور باہر جا کے یہ فضول حرکتیں کریں ۔۔۔سلطان غصے سے بولا ۔۔۔ آج کے بعد میرے لیکچر کے دوران کسی نے مزاق یا بد تمیزی کی تو وہ باہر جا سکتا ہے کلاس سے ۔۔اور دوبار پھر نہیں آپائے گا ۔۔۔۔انڈر سٹینڈ ۔۔۔یس پروفیسر ۔۔۔ سب نے فوراً جواب دیا کے کہیں اور ہی نہ انسلیٹ ہو جائے ۔۔۔ گڈ ۔۔۔عینا چیئر

سے کھڑی ہوئی پروفیسر کیامیں جاکے دیکھ لوں شاید اس کی طبعیت نہیں ٹھیک تھی ایم سوری۔۔۔ اٹس اوکے جائیں آپ انھیں دیکھیں۔۔۔ تھینکس پروفیسر عینا بول کے اپنی اور آیت کی چیزیں اٹھتیباہر چلی گی۔۔۔اور سلطان پھر سب کی جانب متواجو ہوا۔۔اور اپنی گھڑی پے ٹائم دیکھا۔۔۔اب ٹائم نہیں رہاتو کل سے لیکچر سٹاٹ کریں گئے۔۔۔اللہ حافظ ۔

سی یو سون سلطان اپنا موبائل اٹھاتا باہر کی جانب برھا۔۔۔۔ ابھی سلطان باہر جاتا کے کچھ یاد آنے پر قدم رک گی۔۔۔ مس شائلہ۔۔۔شائلہ جو مگن سی اسے ہی دیکھ رہی تھی فوراًسیدھی ہوئی۔

۔۔۔اور سلطان کا اسے خود سے بھولانے پر خوش ہو گئ۔۔یس پروفیسر۔ابھی جو لڑکی گئی ہیں ان کو لیکچر کے بعد آفس میں بیجھے۔۔۔اوکے پروفیسر شائلہ نے کہاتو سلطان سر ہلاکے باہر چلا گیا۔۔

باہر آکے آنکھوں نے کسی کو تلاشنہ چاہاپر بے مراد ہو کے لوٹ آئی۔۔۔شائلہ تو سلطان کے منہ سے آیت کے ذکر سن کے پر خلق تک کڑواہوا۔۔پر یہ سوچ کے مکرہ ہنسی ہس دی۔۔۔کہ سلطان اس کی انسلیٹ کرے گا جو اس طرح بغیر پوچھے کلاس سے چلی گی۔۔۔شائلہ ابھی بھی دروازے کو دیکھ رہی تھی جدھر سے سلطان گیا تھا کہ سارا نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔کیا دیکھ رہی ہو۔۔یہی کہ سلطان خانزادہ جتناخوبصورت ہے وہ صرف شائلہ کا ہی نصیب ہو سکتا ہے۔۔۔۔سارا کو تو سن کے جھٹکا لگا۔کہ شائلہ جیسی نکچڑی جو کسی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کو منہ لگانا پسند نہیں کرتی وہ اس طرح اتنی جلدی کسی پر فالیٹ ہو گئی۔۔۔ یہ تم کیا کہہ رہی ہو۔۔۔ یہی کہ سلطان خانزادہ مجھے پسند ہے اور جو چیز شائلہ حمدانی کو پسند ہو وہ اس کی ہو جاتی ہے۔۔ شائلہ نے ایک ادا سے اپنے بال جھٹکے

۔۔۔ تو سارا اور آئمہ خیرت سے دیکھنے لگی۔۔۔ اچھا اب اس طرح تو نہ دیکھو۔۔ چلو آؤ کچھ کھانے چلیں ۔۔ تو وہ دونوں بھی کندھے اوچھالتے باہر کی جانب چل دی۔۔۔۔ اب تو ہی وقت نے ہی بتانا تھا کہ سلطان خانزادہ کوئی چیز نہیں۔۔۔ جیسے وہ اپنی مرضی سے حاصل کر لے۔۔۔ اور قسمت دور کھڑی شائلہ پر مسکرا رہی تھی آیت باہر آئی تو بھاگتی ہوئی یونی کی بیک سائیڈ چلی گی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

۔۔یہ آیت کی پسندیدہ جگہ تھی۔۔۔کیونکہ یہاں کوئی اتنا آتا جاتا نہیں تھا تو اسے کافی ریلیکس محسوس ہوتا تھا۔۔۔ آیت بھاگتی ہوئی آئی اور درخت کے نیچے بیٹھ گی ۔۔اور ہچکیوں سے رونے لگی ۔۔یا خدا میرے ساتھ ہی کیوں ایسے ہوتا ہے

میں نے تو کبھی کسی کا دل نہیں دکھایا۔۔۔تو پھر سب مجھے کیوں تکلیف دیتے ہیں۔۔اللہ تعالٰی جی تو غفور رحیم ہے تو ہر چیز پر قادر ہے

تو میرے لیے آسانیاں پیدا کر تو مجھے سکون پہچاں دے آمین۔۔۔ آیت ہچکیوں سے روتی پہلے شکایت کرنے لگی پھر دعا .

۔۔۔۔۔۔۔

عینا باہر آئی تو سامنے کہیں آیت دکھائی نہ دی۔۔۔

تو وہ باہر کی جانب چل دی ہر پھر قدم رکے اور بیک سائیڈ بھاگی۔۔۔۔ کل بھی دونوں نے زیادہ وقت وہاں گزارا تھا تو اسے یقین تھا آیت وہاں ہی گئی ہو گی۔۔۔عینا نے دور سے دیکھا تو آیت درخت کے نیچے بیٹھ کر ہچکیاں بھرتی رو رہی تھی۔۔ کہ دوڑ کے آیت تک پہنچی اور گلے لگایا۔۔ آیت لٹل گرل تم ٹھیک ہو اسے کیوں رو رہی ہو۔۔۔عینا کے اتنے پیار سے بھلانے پر اور رونے لگی۔۔۔ آیت ادھر دیکھو اور رونا بند کرو مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔۔

عینا نے کہا تو آیت روتے ہوئے اسے دیکھنے لگی

۔۔۔ آیت بولو تم ٹھیک ہو کیا سر میں درد ہے۔۔۔

۔عینا کے سوال پر آیت بے سر نہ میں ہلاتا۔۔۔ تو پھر کیا بات ہے۔۔۔و،،وہ پپ، پروفیسر اتنا بول کے

آیت پھر رونے لگی۔۔اور عینا کا دل کیا اپنا سر دیوار پہ دے مارے۔۔ آیت پروفیسر تو اتنے اچھے ہے انھوں نے تو کسی کو فضول میں کچھ نہیں کہا۔۔

۔ تمہیں ان سے ڈرنے کی ضرورت ہیں۔۔۔نن،،نہ،،، نہیں عینا تم نہیں سمجھو گی۔۔۔ آیت نے کہا تو عینا سیدھی ہو کے بیٹھی تو تم مجھے سمجھا دو میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سمجھ جاؤ گی۔۔ وو مجھے ماریں گے۔۔۔اور وہ تمہیں کیوں ماریں گے۔۔ تو آیت نے عینا کو رسٹورینٹ والا سارا واقعہ سنا دیا۔۔۔اور عینا تو سر پکڑ کے بیٹھ گئ۔۔اُف آیت تم کتنی بے وقوف ہو تم

اس وجہ سے آتنا خوف زادہ ہو۔۔۔ دیکھو تم ان سے ٹکرائی اور ان کا موبائل ٹوٹ گیا تو وہ عضہ آگیا ہو گا تو اس لیے تمہیں ڈانٹا۔۔اس کا مطلب یہ تو نہیں

کہ وہ تمہیں ماریں گے۔۔۔ پر عینا انھوں نے میرا بازو پکڑا تھا اور وہ بھی زور کا آیت نے آیک اور وجہ اٹھائی۔۔۔ تو یہ بھی تو ہو سکتا تمہاری ٹکڑ کی وجہ سے گرنے سے بچایا ہو۔۔۔تو آیت کو یاد آیا وہ واقعی گرنے لگی تھی اور سلطان نے بچایا تھا۔۔۔ پر عینا وہ کلاس میں اتنا زور سے بولے تھے

آیت نے نئ وجہ گھڑی۔۔۔ہاں وہ اس لیے کہ سب شور کر رہے تھے اور بعد میں ڈانٹا بھی اور یہ بھی کہا اگر آج کے بعد کسی نے ایسا کچھ کیا تو کلاس سے باہر نکال دے گئے۔۔۔عینا نے کہا تو آیت معصوم سی شکل بنا کے .بیٹھ گی پھر تھوری دیر بعد عینا کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔عینا میں اب کیا کرو آیت نے معصومیت سے بھرپور لہجے میں پوچھا۔ تہمیں سوری کرنا چاہیے اور تھینکس بھی۔۔۔عینا کی بات سن کے آیت نے منہ پھلایا۔۔۔میں کیوں کرو سوری اور تھینکس

۔۔

۔کیونکہ تم نے ان کا موبائل توڑا غلطی سے ہی سہی توڑا تو سہی نہ اوراب بھی بغیر پرمیشن کے ایسے ہی آ گی۔۔ اور تھیکنس اس لیے کہ انھوں نے تمہیں اس دن گرنے سے بچایااور اب بھی تمہاری وجہ سے سب کی انسلٹ کی۔پرعینا. میں پھر بھی نہیں جاؤں گی۔انھیں سوری اور تھینکس بولنے

مجھے ڈر لگتا ہے۔۔۔ آیت کتنی غلط بات ہے آنھوں نے تمہاری مدد کی اور تم منع کر رہی ہو

۔۔۔پر وہ غصہ کرتے ہیں۔۔۔پرعینا. میں پھر بھی نہیں جاؤں گی۔انھیں سوری اور تھینکس بولنے

مجھے ڈر لگتا ہے۔۔۔ آیت کتنی غلط بات ہے

آنھوں نے تمہاری مدد کی اور تم منع کر رہی ہو

۔۔۔پر وہ غصہ کرتے ہیں۔۔۔کب کیا انھوں نے آج غصہ اور تم سے تو اتنی نرمی سے بات کی۔۔پر عینا.۔۔پرور کچھ نہیں آؤ بہت بھوک لگی ہے پہلے کچھ کھاتے ہیں پھر تم پروفیسر کے آفس جا کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوری بول دینا۔۔تو آیت کو بھی سلطان کا اپنے

سے نرم لہجہ یاد آیا تو ہاں میں سر ہلاتے عینا کے ساتھ اٹھ گی۔۔۔کنٹین پر جا کے آڈر لکھوایا

اور جا کے چیئر پر بیٹھ گی۔۔ پھر کھانے کے دوران چھوٹی موٹی باتیں کر کے عینا نے آیت کا موڈ ٹھیک کیا اور وہ واقعے سے نکل آئی۔۔ ابھی وہ فری ہی ہوئی تو شمائلہ کو عینا نے اپنی طرف آتے دیکھا۔۔۔ تو سر ہاتھوں میں گرا لیا بس اس کی کمی رہ گی تھی۔ عینا نے برا سا منہ بناتے کہا۔۔

۔ ہائے آیت۔۔۔ ہائے اپنی شکل دکھانے کی وجہ آیت کی جگہ عینا نے جواب دیا۔۔۔ عینا کی بات پر آیت کو بہت ہی غصہ آیا پر کنٹرول کر گئ۔۔ مجھے بھی کوئی شوق نہیں تمہارے منہ لگنے کے۔۔۔

آیت کو پروفیسر سلطان بھلا رہے تھے۔۔۔ او کے شکریہ بتانے کا اب تم جا سکتی ہو۔۔ اس بار بھی جواب عینا کی طرف سے آیا۔ تو شمائلہ آنکھیں گھوامتی دوسر جانب چلی گی۔۔۔ عینا نے آیت کو دیکھا جو پھر سے گبھرا گی تھی۔۔۔ تو عینا نے آیت کا ہاتھ پکڑا. ڈرنے کی ضرورت نہیں انھوں کچھ کام ہو گا تم جاؤ بات سن کے آؤ اور سوری بھی بول دینا۔۔ پر عینا اگر انھوں نے کچھ۔۔۔ وہ کچھ نہیں کرے گئے تم جاؤ میں یہی ہوں تمارا انتظار کر رہی ہو۔۔ تو آیت کو بھی مجبوراً اٹھنا پڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور سلطان کے آفس کی طرف قدم بڑھائے

۔۔۔۔۔

سلطان جب سے اپنے یونی آفس میں آیا تھا۔۔۔پاگلوں کی طرح چکر پر چکر لگائے جارہا تھا۔۔۔اُف خدایا مجھے کیا ہو گیا وہ میرے دماغ پر کیوں سوار ہو گی ہے۔۔۔سلطان کے سامنے بار بار آیت

کا رویا بیھگا چہرا آرہا تھا۔۔۔جو اسے کب سے بے چین کیے ہوا تھا۔۔اس کا دل کر رہا تھا۔۔۔

جس جس کی وجہ سے آیت روئی ہے اس کا گلا دبا دے ۔۔ یاخدایا اس لڑکی کے آنسو کیوں مجھے برے لگتے ہیں ۔۔۔کیوں میں بے چین ہو جاتا ہوں۔۔ اسے اپنی ہی کفیت سمجھ نہیں آرہی تھی ۔۔۔اُفف. اس نے ایک ہاتھ سے اپنا ماتھا مسلا اور خود کو ریلکس کرنے کے لیے لمبے لمبے سانس لینے لگا

۔۔۔

سلطان جا کے ابھی اپنی چیئر پر بیٹھا کے دروازہ ناک ہوا۔۔۔یُس کم ان ۔۔۔۔سلطان کے بولنے پر آیت آہستہ سے دروازہ کھولتی اندر داخل ہوئی۔۔سلطان آیت کو دیکھ کے فوراً سیدھا ہوا۔۔اس کی ذماغ سے بالکل نکل گیا تھا کہ اس نے آیت کو بولایا تھا۔آئیں بیٹھیں۔۔۔سلطان نے ٹیبل کے سامنے رکھیدو چیئر کی طرف اشارہ کیا۔۔جی پروفیسر آیت معصومیت

سے کہتی چیئر پر بیٹھ گئ۔۔۔سلطان اسے بہت گہری نظر سے دیکھ رہا تھا جو نظریں جھکائے بیٹھی تھی ۔اور ہاتھوں کی انگلیوں کے ساتھ کھیل رہی تھی۔۔۔شاید وہ کنفیوز ہو رہی تھی یا اس سے ڈر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جان نہیں پایا۔۔۔ آپ کی عمر کتنی ہے آفس کے خاموش کمرے میں سلطان کی آواز گونجی ۔۔۔سلطان کے سوال پر آیت نے سر اٹھا کے

اسے دیکھا پھر سلطان کو دیکھتے پا کے فوراً نظریں جھکا گی۔۔۔اس کی یہ ادا سلطان کو بہت

اچھی لگی تھی۔۔وہ بے اختیار مسکرایا۔۔ آپ کی عمر۔۔۔ سلطان نے دوبارہ پوچھا۔۔۔جج،،جی اٹھارہ سال آیت نے کہا تو آواز کی آواز میں نمی تھی جو سلطان نے اچھے سے محسوس کی۔۔۔ آپ ریلکس رہیں اور یہ پانی پیئں۔سلطان نے اس کی طرف گلاس بڑھای۔۔تو آیت فوراً اٹھا کے سارا ہی سانس میں پی گئ۔۔۔ آیت کی یہ معصوم سی حرکتیں

سلطان کو بار بار مسکرانے پر مجبور کر رہی تھی۔۔۔ آپ ٹھیک ہیں۔اس نے پوچھا انداز گفتگوں اتنا

نرم تھا کہ شاید ہی کسی سے زندگی میں اتنی نرمی سے بات کی ہو۔۔۔کوئی اور دیکھتا تو یقین

غش کھا کے مر جاتا۔۔۔جج،جی۔۔اوکے گڈ آپ کا نام کیا ہے۔۔۔ آیت ابراہیم۔۔۔نائس کیا آپ کو کلاس میں کچھ ایشو ہے۔۔انتہائی نرم انداز سے پوچھا

جیسے کسی چھوٹے بچے سے بات کر رہیں ہوں۔۔نن،، نہیں آیت بامشکل ہی بول پائی۔۔اوکے پھر آپ اتنا گھبرا کیوں رہی تھی کوئی پرابلم ہو تو آپ شیئر کر سکتی ہیں۔۔۔میں کلیئر کرنے کی کوشش کروں گا۔۔سلطان کی بات پر آیت نے اسے دیکھا آنکھیں پانی سے بھری ہوئی تھی۔م،مم،مجھے لگا

آپ سب کے سامنے مم،ماریں گئے۔بات کرتے ساتھ آنکھوں سے آنسو پھسل کر گال پر گرئے ۔۔۔اور سلطان کی یہاں بس ہوئی جو بھی تھا اس نے قبول کر لیا تھا اس لڑکی کی آنکھوں میں آنسوں

نہیں دیکھ سکتا۔۔۔ آنسو دیکھ کے پھر سے بے چین ہوا۔۔۔ ہیے ڈونٹ کرائے میں آپ کو کبھی نہیں ماروں گا پرامس۔۔۔ سلطان کا دل کر رہا تھا خود جا کے اس کے آنسو صاف کرے۔پر آفسوس وہ ایسا کوئی حق نہیں رکھتا تھا۔۔۔ پپ،،پر آپ نے میرا بازو پکڑا تھا زور سے ۔۔۔وہ آنسو بہاتی اسے یاد دلانے لگی۔۔اوکے سوری میری غلطی تھی مجھے نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔اب آپ چپ کرئیں ۔۔ تو آیت اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔۔۔ آیت کو چپ کرتے دیکھ کے

سلطان کے دل کو کچھ سکون ملا۔۔۔اب آپ کو کچھ بھی پرابلم ہوئی تو آپ نے رونا نہیں ہے مجھے بتانا ہے اوکے ۔۔ سلطان نے اپنی بات کر کے تقلید چاہی۔۔ ج،جی آیت نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔ گڈ اب آپ جائیں آپ کا لیکچر سٹاٹ ہو چکا۔۔سلطان کو اب اپنی کیفیت سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ چاہتا کیا ہے اسے ہو کیا رہا ہے اس لیے آیت کو اب بیجھنا بہتر سمجھا۔۔سلطان کے کہتے ہیآیت فوراً اٹھ گئ اور دروازے کی طرف بڑھی۔پھر ایک دم قدم روک لیے۔۔۔۔سلطان اس کی ایک ایک حرکت نوٹ کر رہا تھا۔۔ آیت نے مڑ کے اسے دیکھا پھر چپ کر کے کھڑی ہو گی پر کچھ نہ بولی۔۔پہلے سلطان اس کو دیکھتا رہا پھر خود ہی بول پڑا۔۔کچھ بولنا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔جج،،جی ۔۔۔بولیں میں سن رہا ہوں ۔۔۔تو آیت ہمت کر کے بولی ۔۔سوری ۔۔۔سلطان کو اس بات کی

بالکل امید نہیں تھی ۔۔۔سوری فار واٹ ۔۔۔

مینے آپ کا سیل توڑ دیا اس لیے ۔۔وہ اتنی معصومیت سے بولی کہ سلطان اسے دیکھ کے رہ گیا کہ کوئی اتنا معصوم کیسے ہو سکتا ۔۔اٹس اوکے ۔۔سلطان صرف اتنا ہی کہہ پایا وہ اپنے اندر بدلتے جزبات کو سمجھنے لگا تھا پر ابھی ماننے کو تیار نہیں تھا ۔۔۔وہ ابھی بھی ایسے ہی کھڑی تھی

۔۔۔سلطان مسلسل اسے دیکھ رہا تھا ۔۔۔کچھ اور بھی کہنا ہے سلطان نے پوچھا ۔۔آیت نے سر ہاں میں ہلایا ۔۔۔اوکے بولیں ۔۔۔تت،، تھنکیو ۔۔۔اور یہ کس لیے ۔۔سلطان کو اب آیت کا اپنے سے بات کرنا اچھا لگنے لگا ۔۔وہ اس کے دماغ سے اپنا کچھ حد تک خوف نکالنے میں کامیاب رہا ۔۔آپ نے مجھے تب گرنے سے بچایا اور آج بھی میری وجہ سے سب کو ڈانٹا ۔۔۔وہ بات کرتے سلطان کو مسکرانے پر مجبور کر گی ۔۔ ویلکم ۔۔ا،،اب میں جاؤں ایت نے اجازت چاہی ۔۔۔ہاں جی آپ جا سکتی ہیں ۔۔سلطان کے کہتے ہی وہ باہر کی طرف بھاگ گی ۔۔۔ آیت کے جاتے ہی سلطان نے سر کرسی سے ٹکایا اور آنکھیں بند کر لی ۔۔ آنکھوں کے پردوں پر آیت کا معصوم چہرا آیا ... وہ مکمل اس کے حصار میں قید ہونے لگا تھا ۔اسے سمجھ نہیں آئی ۔۔۔اسے کب اچھی لگنے لگی کہ وہ اپنا ہر اصول اس کے سامنے بھول گیا ۔۔اس نے آج تک کسی سے معافی نہیں مانگی اور اس چھوٹی سی لڑکی نے دو منٹ میں سوری کرنے پر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجبور کر دیا۔۔۔۔جس نے کبھی کسی سے نرم لہجے میں بات نہیں کی وہ اس لڑکی کو بچوں کی طرح ٹریٹ کر رہا تھا۔اسے خود سمجھ نہیں آئی اس سے بات کرتے ہوئے وہ اتنا نرم کیوں پڑ گیا ۔۔اسے کیوں اس کا خود سے خوف کھانا آچھا نہیں لگتا۔۔اس کے دل اور دماغ میں مسلسل ایک جنگ جارہی تھی اور آخر دل کی جیت ہوئی۔۔۔اس نے تسلیم کر ہی لیا کہ وہ اس معصوم جادو گرنی پر بری طرح دل ہار بیٹھا ہے۔۔شاید تب جب وہ اس کی کار کے ساتھ ٹکرائی تھی۔۔یا تب جب اس کو رسٹورینٹ میں دیکھا تھا۔۔یا آج جب اس نے کلاس میں اسے بے حد خود سے خوفزدہ دیکھا۔۔۔اسے خود نہیں پتا اگر کچھ پتا ہے تو صرف اتنا کہ وہ آیت کی آنکھوں میں آنسوں نہیں دیکھ سکتا

آیت کے آنسو اسے بے چین کر دیتے ہیں۔۔۔بلا آخر وہ سوچوں سے نکل کر سیدھا ہوا۔۔اس نے تسلیم کر ہی لیا کی وہ اس معصوم پری سے پہلی نظر کا عشق کر بیٹھا ہے۔۔یہ سوچ کہ ہی مسکرا دیا۔

۔معصوم جادو گرنی۔۔۔وہ اسے نئے نام سے نوازتے اپنی چیئر سے مسکراتے ہوئے اٹھ گیا۔۔۔اس کے دوسرے لیکچر کا وقت شروع ہو گیا تھا۔۔پر جانے سے پہلے رضا کو کال کرنا نہیں بھولا تھا

یہ ایک اندھیرے میں ڈوبے کمرے کا منظر ہے اور بیڈ پے ایک وجود کرؤن کے ساتھ ٹیک لگائے سگریٹ پی رہا تھا جس کا دھواپورے کمرے میں پھیلا ہوا تھا نا جانے وہ اب تک کتنے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سگریٹ پی چکا تھا اس کے ہاتھ میں ایک انگوٹھی تھی جیسے مسلسل سرخ نظروں سے گھور رہا تھا جو اس کے ماضی کی تلخ حقیقت تھی اس کے کانوں میں وہ تکلیف دہ الفاظ گونجنے لگے (تم نے سوچ بھی کیسے لیا کے میں تم جیسے چوکدار کے بیٹے سے محبت کروں گی مجھے پرپوز کرنے سے پہلے اپنا اور میرا اسٹنڈرڈ تو دیکھ لیتے تم اس حویلی میں رہتے ہو اس کا مطلب یہ نہیں

تم اس حویلی کے بیٹے بن گے رہو گے تو تم ایک ملازم کے ہی بیٹے اور یہ مناہل نے اس کے ہاتھ سے

انگوٹھی لی یہ سو، دو سو والی رنگ لا کے تم مجھے دو گئے تو میں خوشی خوشی پہن لوں گی

اپنی طرح ملازمہ سمجھا ہوا ہے مناہل کے الفاظ تھے یا پگھلتا سیسہ جو وہ اس کے کانوں میں ڈال رہی تھی وہ تو یہ الفاظ سن کے ایک جگہ پر سن رہ گیا اسے یقین نہیں آرہا تھا یہ وہی مناہل ہے جو اس کے آگے پیچھے گومتی تھی مناہل اس کو لفظوں کی مار مارنے کے بعد قدم پیچھے لیے تو۔وہ فوراً ہوش میں آیا ۔۔پپ،، پر مناہل تم تو مجھ سے محبت کرتی تھی تم نے میری طرف پہلے قدم بڑھائے تھے میں نے تو تمہیں پہلے کہا تھا کہ سوچ لو بعد میں تمہیں

پچھتانا نہ پڑے اس نے بڑی امید سے اسے اس کی باتیں یاد کرائیکہ شاید وہ غلط فہمی کا شکار ہو

۔۔۔ہاہاہاہا مناہل نے پاگلوں کیطرح قہقہ لگایا وہ تب کرتی تھیجب تمہاری اسلیت کا نہیں پتا تھا .

بھائی نے کہا تم ان کے بھائی + دوست ہو۔مجھے لگا ہماری طرح ہی امیر ہو گئے پر مجھے نہیں پتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی نے چوکدار کے بیٹے کو دوست بنائے گھومتے ہیں ورنہ میں تم جیسوں کو منہ لگانا پسند نہیں کرتی وہ تو میری قسمت اچھی اس دن تم کو داد جی سے باتیں کرتے سن لیا کہ تمہارا باپ ایک چوکدار ہے مناہل نے اس کی آخری امید بھی توڑ دی اب ہٹو میری نظروں کے سامنے سے اور آج کے بعد میرے سامنے مت آنا آئے دو کوڑی کے ملازم مجھے پرپوز کرنے والے وہ اپنے زہریلے الفاظوں کا اثر چھوڑ کے حویلی کے اندر کی جانب بڑھ گئ

اور وہ ادھر ہی بیٹھ گیا کافی دیر ایک ہی جگہ سٹل بیٹھ کے آنسو بہاتا رہا رو رو کے تھک گیا

اور اب آنسو بھی خشک ہونے لگے اور وہ شاید آج آخری دفع رویا تھا اپنے باپ کے بعد آج اس کی محبت کا بھی جنازہ اٹھا تھا دوپہر سے رات ہو گی

اور پھر ایک دم سے اٹھا اور حویلی کے باہر کی طرف قدم بڑھائے) اور پھر آج چار سال ہو گے اسے واپس حویلی گئے ہوئے۔۔۔ اب وہ ایک مضبوط مرد بن چکا تھا۔۔۔ پر ہر سال آج کے دن وہ کمرے میں

ہی اسی طرح گزارتا تھا۔۔۔ اور یہ واقعہ اس اور مناہل کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔۔۔ پر یہ بھی اس کی ایک غلط فہمی تھی ۔۔۔ دو اور لوگ بھی اس بارے میں جانتے تھے ۔۔۔ جن میں سے ایک سلطان خانزادہ تھا۔۔ جس سے رضا کی کوئی بات چھپی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں رہ سکتی۔ سلطان تو مناہل کا خشر نشر

کر دینا چاہتا تھا جس نے اس کے بھائی کو اتنی تکلیف دی پر رضا کے کہنے پر اور اپنی قسم دینے پر رک گیا اور کچھ نہ کر سکا۔۔۔ اور اس حادثے کے بعد رضا کی شوخ طبعیت میں سنیجدگی آ گی

۔۔۔۔ رضا پندرہ سال کا تھا جب وہ سلطان کے ساتھ آیا تھا۔۔۔ سلطان نے اسے بھائی سے زیادہ

بیٹا سمجھ کے پالا ہے اور اسے زرا بھی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا۔۔ اور یہ بات رضا بہت اچھے سے

جانتا تھا کہ سلطان دنیا میں محبت سب سے زیارہ اسی سے کرتا ہے۔۔ جیسے ایک باپ اپنے بیٹے سے کرتا ہے۔۔ ابھی وہ اپنی ماضی کی تلخ یادوں میں

کھویا ہوا تھا۔۔ کہ موبائل رنگ ہوا نام دیکھا تو بھائی لکھا تھا۔۔۔۔ رضا نے مسکراتے ہوئے کال یس کی

۔۔۔ اسلام علیکم۔۔۔ وعلیکم اسلام تم ٹھیک ہو

۔۔۔ ہاں جی بھائی میں ٹھیک ہوں آپ ریلکس رہیں۔۔

۔ جب تک آپ ہیں مجھے کبھی کوئی تکلیف نہیں ہو سکتی۔۔ او کے مجھے ایک کام تھا۔۔۔۔ جی بھائی بولیں کیا کام تھا۔۔ میں تمہیں نام اور ای۔ڈی کا ڈ نمبر سینڈ کرتا ہوں رات تک مجھے ساری ڈٹیل چاہیے ۔۔ او کے بھائی میں کر لوں گا اور کچھ۔ اور یہ کہ جو بھی پتہ کرنا ہو اخود کرنا کسی اور کے منہ سے نام بھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہ سنو اُس کا۔۔اوو تو یہ بات ہے سم وان سپیشل ہاں۔۔ رضا انسان بنو۔۔ پر بھائی بتائیں نہ کون ہیں وہ ۔۔گھر آ کے بتاؤں گا اب تم کام پے لگو۔۔اوکے بھائی اللہ حافظ ۔۔خیال رکھنا اپنا اللہ حافظ

۔۔۔۔۔۔۔

رضا نے اٹھ کے رنگ داراز میں رکھی اور خود فریش ہونے چلا گیا. تھوڑی دیر میں وائٹ پینٹ اور سکائی بیلو کلر کی شرٹ پہنے باہر نکلا۔۔۔ سر پر ہاتھ پھرتے وہ ڈریسنگ ٹیبل تک آیا بال نفاست سے بنائے اور پرفیوم سپرے کر کے اپنے شوز پہنے۔۔۔اچھے سے تیار ہو کہ وہ موبائل اٹھاتا باہر کی جانب بڑھا ہال کے دروازے پر پہنچتے ہی رنگ ہوئی۔۔اس نے نام دیکھتے ہی کال پیک کی ۔۔۔اسلام علیکم شایان بھائی۔۔۔ وعلیکم اسلام کیسے ہو رضا۔۔ بھائی میں ٹھیک آپ سنائیں کیا حال ہے۔۔ میرا حال چھوڑو مجھے یہ بتاو تم آتے کیوں نہیں۔۔ بھائی جب آپ آتے ہیں مل تو لیتے ہیں کیا فرق پڑتا ہے ہیں حویلی آوں یا نہیں۔ فرق کیوں نہیں پڑتا تم حویلی والوں کے بیٹے ہو سب تمہیں یاد کرتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب سے زیادہ اماں جان۔ بھائی میں بھی اماں جان کو

بہت مس کرتا ہوں پر یہاں کام ہیں اس لیے نہیں پایا۔۔

۔رضا اب تم مار کھانے والی باتیں کر رہے ہو. تم اس سینڈے کو آرہے ہو سلطان لالہ کے ساتھ۔۔پر سلطان بھائی تو بہت بیزی ہیں وہ تو نہیں آسکیں گے آپ کو کس نے بولا انھوں نے جانا ہے۔۔وہ آرہا ہے تھوڑی دیر پہلے ہی اس نے بتایا اب تم بھی آجانا اگر اپنی شرافت چاہتے ہو تو۔۔۔۔

او کے بھائی میں سلطان بھائی کے ساتھ آجاوں گا اگر وہ آئے تو۔۔یہ ہوئی نہ بات چلو اب میں رکھتا ہوں کچھ کام ہے۔۔جی ٹھیک بھائی اللہ حافظ۔رضا نے فون رکھ کر ایک

سرد سانس بھرا۔۔وہ جتنا حویلی سے دور بھگتا تھا

حویلی والے اتنا ہی اسے واپس بلاتے تھے۔اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ حویلی والے رضا سے بے انتہا پیار کرتے تھے خاص طور پر اماں جان۔۔پر اب اس نے واپس جانے کا فیصلہ کر لیا تھا وہ کب تک ایک کی وجہ سے باقی سب کی

محبت ٹھکراتا۔۔وہ باہر کی طرف بڑھا سلطان کا کام رات تک کرنا تھا اسے ہر حال میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلطان اپنے سارے لیکچر سے فری ہو کے اب آفس جانے کا ارادہ رکھتا تھا اس لیے باہر کی جانب بڑھ گیا ابھی وہ یونی گیٹ کراس کرتا کے شائلہ کی آواز پر رکنا پڑا۔۔

پروفیسر سلطان۔۔۔اس نے گردن گھما کے دیکھا کہ

شائلہ سامنے ہی کھڑی تھی۔یس مس شائلہ کوئی کام تھا۔۔۔یس پروفیسر کیا آپ کا نمبر مل سکتا ہے۔۔اس کی بات پر سلطان کے ماتھے پر بل پڑے جیسے اسے یہ بات بالکل

پسند نہ آئی ہو۔۔۔جی وہ مجھے سٹیڈی میں ہیلپ چاہیے تھی تو اس لیے۔شائلہ نے سلطان کے بگڑے تیور دیکھ

کے فوراً بات سمبھالی۔۔۔اوکے مس شائلہ اگر آپ کو کسی

ہیلپ کی ضرورت ہوئی تو آپ مجھے کلاس میں بتائیں گا

میں پوری کوشش کروں گا آپ کو صحیح سے سمجھادوں۔تو شائلہ اس کے صاف انکار پر کلس کے رہ گی پر ہاں میں سر ہلاتے راستے سے ہٹی۔۔۔تو سلطان باہر کی جانب بڑھ گیا۔شائلہ کی نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا۔۔۔کوئی بات نہیں آج نہیں تو کل آپ مجھے نمبر دے ہی دیں گے۔وہ ہستی ہوئی سارا اور آئمہ کی جانب بڑھ گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا چلو نہ یار کتنی دیر ہو رہی ہے مجھے گھر جانا ہے ورنہ پھر فائزہ آپی سے مار پڑے گی۔۔ایک تو تم آیت ڈرتی بہت ہو۔۔۔اور اگر وہ تمہیں مارتیں ہیں تو تم اپنے چاچو کو کیوں نہیں بتاتی۔۔ایسے ہی تم چھوڑو ان سب باتوں کو

اور بتاو کب تک جانا ہے گھر۔بس ابھی ہی کچھ بکس اشو کروانی ہے اس کے بعد چلتے ہیں ۔۔اوکے پر جلدی کرنا

۔۔ہاں ہاں ٹھیک ہے تم بیٹھو میں آتی ہوں۔عینا آیت سے کہتی چلی گئ۔۔ آیت کو وہاں بیٹھے پانچ منٹ گزرے تھے

کہ دو لڑکے اس کے پاس آکے رکے۔۔ہائے ان میں سے ایک کہا ان کی آواز سنتے ہی آیت اٹھ کھڑی ہوئی اور جلدی سے بیگ اٹھا کے جانے لگی تو دوسرا لڑکا اس کے راستے میں کھڑا ہو گیا۔۔۔یار کمال ہو تم ہم بات کر رہے ہیں

اور تم جا رہی ہو۔۔پلیز مجھے جانے دیں آیت رونے لگی وہ بیٹھی بھی ایک سائیڈ پر تھی کہ اتنے لوگ نہیں تھے۔۔۔۔۔

چلے جانا سویٹی تھوڑی دیر بیٹھ جاؤ۔۔۔آیت اب کانپنے لگی تھی اسے ان دونوں سے سخت خوف آنے لگا۔۔

۔پلیز مجھے نہیں کرنی بات مجھے جانے دیں۔۔آیت انھیں کہہ کر سائیڈ سے گزرنے لگی کہ ایک نے آگے بڑھ کے آیت کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔نن،، نہیں پلیز دور رہیں وہ زور سے رونے لگی۔۔اتنے میں کسی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نے اس کا ہاتھ اس لڑکے کے ہاتھ سے نکالا۔۔اور زور سے اس لڑکے کے منہ پر مکا مارا۔۔۔کے وہ نیچے جا گرا۔۔دوسرے نے آگے بڑھکے سلطان کو مارنا چاہا

کہ سلطان نے اس کا بازو گما کے سر دیوار پے دے مارا۔۔

اسے اتنی زور کی لگی کہ وہ ادھر ہی بے ہش ہو گیا

اور دوسرا بھی زمین پر پڑے کراہ رہا تھا۔۔آیت منہ پے ہاتھ رکھے خوف سے ہچکیاں بھرنے لگی۔۔

۔سلطان جو اپنا لیپ ٹاپ بھول گیا تھا وہ لینے واپس آیا تھا اس سائیڈ سے آواز آنے پر۔۔بے اختیار قدم اس جانب بڑھے ۔۔۔پر آگے کا منظر دیکھ کے اس کا خون کھول گیا جہاں ایک لڑکا اس کا ہاتھ پکڑے کھڑا تھا۔۔اس کا دل کیا ان دونوں لڑکوں کا خون کر دے۔۔۔پر آیت کی حالت خراب ہوتے دیکھ کر اس کی جانب آیا۔۔ہیے آیت چپ کرو تم ٹھیک ہو۔سلطان نے اس کو پکڑ کے بینچ پر بٹھیا۔۔

نن،، نہیں و،،وہ مم،،مجھے پکڑ رہے تھے۔۔نہیں تمہیں کوئی نہیں پکڑ سکتا تم بالکل ٹھیک ہو میں ہوں نہ میں

تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔سلطان کے بات کرنے کا انداز اب جنونی ہونے لگا۔۔نن،، نہیں اگر آ،، آپ نہیں آتے تو پپ،،پتا نہیں وہ کیا کرتے مم،،میرے ساتھ۔۔۔آیت کا خوف کسی صورت کم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔ شش،،میں کیسے نہ آتا

تمہیں تکلیف ہو تو مجھے تو آنا ہی تھا نا۔۔۔ چلو اب چپ کرو میں ہوں کوئی تمہیں تکلیف نہیں پہچاں سکتا.

۔

۔ آیت اس وقت اپنے حواس میں نہیں تھی۔۔۔ ورنہ ضرور سلطان کا بدلہ بدلہ انداز نوٹ کرتی۔۔ چلو اب رونا بند کرو

تم بالکل سیف ہو۔۔۔ تو آیت نے سر ہاں میں ہلاتے آنسو صاف کیے۔ گڈ گرل۔۔ سلطان بھی اب کچھ سمبھل چکا تھا

اس لیے تھوڑا نارمل ہوا،۔۔ وہ اتنی جلدی اپنے جزبات آیت پر ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔ آپ کا تو یونی ٹائم آور ہو گیا ہے تو آپ یہاں کیا کر رہی تھی۔۔۔ وو،، وہ مم،، میں۔۔ آیت نے اتنا بول کے سر جھکا لیا ۔۔۔ سلطان مسکرایا، وہ اس سے

بات کرتے ہوئے جھجک رہی تھی۔۔ جی آپ کیا سلطان نے اسے بولنے پر اکسایا۔ وہ میں عینا کا انتظار کر رہی تھی

۔ اوکے پر آپ آج کے بعد اکیلی نہیں یہاں بیٹھے گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔ سلطان کی بات پر عینا کچھ نہیں بولی۔ آپ سن رہی ہیں سلطان دوبارہ بولا۔۔جج،،جی میں نہیں بیٹھوں گی یہاں۔۔ گڈ۔۔ آیت چلو چلیں دیر ہو رہی ہے۔۔عینا بغیر دیکھے ہی بولیاور عینا کے آنے پر آیت فوراًاٹھ گئ۔۔اور دوڑ کے اس کے گلے لگ گی۔۔ آیت لٹل گرل کیا ہوا۔

۔کک،،کچھ نہیں بس گھر جانا ہے۔۔۔۔ہاں ہم چل رہے ہیں گھر پر تم کچھ بتاو گی کیا ہوا ہے تمہیں ۔۔۔عینا پلیز مجھے گھر جانا ہے میں بعد میں بتاؤ گی۔۔پر آیت۔

۔عینا کچھ بولتی سلطان بول پڑا مس عینا آپ انھیں گھر لے جائیں شاید ان کی طبعیت ٹھیک نہیں۔جی پروفیسر اللہ حافظ ۔۔اللہ حافظ خیال رکھیں گا۔جی۔۔عینا کہتے ہی آیت کو لے کے چلی گی۔۔ اور سلطان نظروں سے اوجھل

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہونے تک دیکھتا رہا۔سلطان کا پھر وہ منظر یاد کر کے

خون کھول اٹھا تو اس نے موبائل نکال کے کسی کو کال کی کال اٹھاتے ساتھ سلام کیا۔وعلیکم اسلام امجد میں

کچھ ڈیٹیل سینڈ کرتا ہوں کل تک مجھے ان دونوں کے ہاتھ ٹوٹے ہوئے چاہیے۔۔اوکے سر شور۔۔گڈ ۔۔سلطان نے بولتے ساتھ کال کاٹی اور منہ پہ ہاتھ مارتے خود کو نارمل کیا

۔اور باہر کی جانب بڑھا اب اسے آفس جانا تھا اور جلدی رضا سے ملنا تھا

آیت نے راستے میں عینا کو سب کچھ بتا دیا کہ کیسے وہ لڑکے آئے اور کیسے سلطان نے بچایا۔۔۔سب میری غلطی ہے مجھے تمہیں چھوڑ کے جانا ہی نہیں چاہیے تھا۔۔ایم سوری آیت۔۔عینا کیا ہو گیا میں ٹھیک ہوں اور تمہاری کوئی غلطی نہیں اور میں ٹھیک ہوں۔ہاں آیت شکر ہے تم ٹھیک ہو ورنہ میں کبھی خود کو معاف نہ کر پاتی۔

۔۔اور شکر اللہ کا پروفیسر ٹائم پے آگے اور تمہیں بچالیا۔۔

۔ہمم آہت صرف اتنا ہی بول پائی۔۔تمہیں پروفیسر کو تھینکس بولنا چاہیے تھا۔۔عینا نے اسے یاد کروایا تو آیت سر جھکا گی۔۔میں صبح کر دوں گی آیت نے بچوں کی طرح کہا جیسے اپنی نالائقی پکڑی گی ہو ۔اوکے اوکے اب رونے مت لگ جانا۔عینا نے شرارت سے کہا تو آیت ہنس دی

۔۔اور پھر عینا آیت کو چھوڑ کر اپنے گھر کی طرف بڑھ گی۔۔۔آیت نے گھر آ کے دیکھا تو سب اپنے کمروں میں تھے وہ بھی آرام سے چینج کر کے بستر پر لیٹ گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلطان آفس آیا تو رضا کہیں دکھائی نہ دیا۔ سلطان لیلیٰ کو اشارہ کرتے اپنے آفس کی طرف بڑھ گیا۔۔

۔ وہ آ کے چیئر پر بیٹھا تو دروازہ لاک ہوا۔ یس کم ان ۔۔۔ جی سر آپ نے بلایا۔۔یس مس لیلیٰ ۔۔۔رضا کدھر ہے

۔۔۔ سر وہ تو اپنے آفس میں ہیں۔اوکے اسے بولیں میں بولا رہا ہوں۔۔اوکے سر۔۔ لیلیٰ کہتی باہر کی جانب بڑھ گی

۔۔۔ تھوڑی دیر بعد رضا دروازہ کھول کے اندر داخل ہوا۔۔اسلام علیکم بھائی ۔۔۔وعلیکم اسلام ۔۔ تمہیں کام کا بولا تھا۔۔ سلطان سیدھا کام کی بات پر آیا۔۔اوئے ہوائے اتنی بے صبری وہ بھی ابھی سے ہی۔۔۔رضا نے شرارت سے کہا۔

۔رضا انسان بنو اور مجھے بتاو۔۔ بھائی ویٹ ویٹ پہلے آپ بتائیں چکر کیا ہے۔۔ رضا سلطان نے زرا سختی سے بولا

۔۔بھائی آپ بتا رہیں ہیں یا میں جاؤں ۔۔رضا کی بات سن کے سلطان اپنی چیئر سے اٹھا اور پیچھے سے گردن دبوچی۔۔بھائی اب آپ اپنے بھائی پر ظلم کریں گے۔۔ ہوں اور میں دو لگا بھی دو گا آگر اب تم نے بتانا شروع نہ کیا تو۔اوکے اوکے بھائی بتاتا ہوں کردن تو چھوڑیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔تو سلطان اپنا ہاتھ اس کی گردن سے ہٹاتا واپس اپنی جگہ پر بیٹھا۔۔بھائی وہ اکیلی بہن ہیں ماں اس کے پیدا ہوتے ہی فوت ہو گی اور باپ ایک سال بعد روڈ آکسیڈینٹ میں. ان کے بعد وہ اپنے چاچا کے گھر میں رہی ہیں اور اس گھر میں چاچا، چاچی ان کی دو بٹیاں اور وہ رہتی ہیں

اور ان کی چاچی کا رویہ کچھ ٹھیک نہیں وہ انھیں اپنے

ماں باپ کا قاتل کہتی ہیں کہ ان کی منحوسیت کی وجہ سے وہ مر گے۔۔۔اور ہاتھ اٹھانے سے بھی گریز نہیں کرتی

۔۔رضا نے ساری تفصیل بتا کہ سر چیئر کے ساتھ ٹکا لیا

۔۔۔۔۔۔

سلطان تو رضا کی بات سن کے حیران رہ گیا۔اسے بالکل اندازہ نہیں تھا آیت کے ماں، باپ نہیں ہے اور وہ اپنے چاچو کے ساتھ رہتی ہے۔۔۔اسے اب سمجھ آئی کے وہ اتنا خوفزادہ کیوں رہتی ہے ہر وقت

۔

۔۔سلطان کو اس وقت اس پر بے انتہا پیار آیا کے کیسے وہ چھوٹی سی جان اتنے دکھ لے کے جی رہی ہے

۔۔۔اسنے سر چیئر کی پشت پر ٹکایا

اب اس نے بہت سوچ لیا تھا کہ جس کام کا اس نے ارادہ کیا ہے وہ اب جلد زا جلد کرے گا۔۔۔بھائی رضانے سلطان کو مخاطب کیا۔۔ہمم۔۔۔بھائی کیا آپ حویلی جارہے ہیں۔۔۔۔سلطان نے رضا کے سوال پر سر اٹھایا۔۔۔ تمہیں کس نے کہا۔۔۔شایان بھائی نے۔۔۔ہاں ہم دونوں جارہیں ہیں۔۔۔پر بھائی آفس ورک اور اب تو یونی بھی آپ کیسے اتنی بیزی روٹین میں جائے گے۔۔میں مینج کرلوں گا ۔۔تم سینڈے کو تیار رہنا۔۔۔پر بھائی کیا جانا ضروری ہے ہمم تمہارا ہر اس جگہ جانا ضروری ہے جہاں میں ہوں۔۔سلطان اب زرا سختی سے بولا۔۔۔اوکے بھائی میں جاؤں گا۔۔۔گڈ مجھے یہی امید تھی تم سے۔۔۔ تمہیں کچھ کہنا ہے۔۔رضا جو کافی دیر سے اسے ہی دیکھ رہا تھا سلطان کے کہنے پر سر ہاں میں ہلایا۔بولو تمہیں مجھ سے بات کرنے کے لیے سوچنے کی ضرورت نہیں۔۔۔جی بھائی وہ تو مجھے پتا ہے

پر میں کچھ سوچ رہا تھا۔۔۔سلطان اب سریس ہوا کیا سوچ رہے تھے۔آپ نے جس لڑکی کی ڈٹیل منگوائی ہے کیا آپ سریس ہے اس کے ساتھ۔۔

۔رضا یہ کیا بے وقوفوں والا سوال ہے تمنے سوچ بھی کیسے لیا میں سب ٹائم پاس یا انٹر ٹینمنٹ کے لیے کروں گا۔۔۔سلطان کا موڈ رضا کی بات پر بگڑا تھا

۔۔نہیں بھائی میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔مم،،میرا مطلب اگر آپ سریس ہیں تو شادی کے بارے میں کیا سوچا۔۔۔پہلے تو سوچا تھا اسے تھوڑا ٹائم دوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہ میرے ساتھ کچھ نارمل ہو سکے۔۔۔پر اب میں جلد زا جلد شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔اسے اب اس گھر میں نہیں رہنے دوں گا جس میں میری آیت کو تکلیف پہنچی ہو۔میرا دل کر رہا ہے میں اس کے

گھر والوں کو. موت کی نیند سلا دوں۔۔۔جن لوگوں نے میری آیت کو تکلیف پہچائی بھائی یار ریلیکس رہیں۔۔وہ اس وقت کوئی انتہائی جنونیا نسان لگ رہا تھا۔۔ریلیکس مائی فٹ۔۔۔آنکھیں سرخ انگار ہو رہی تھی۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ آیت کو پوری دنیا سے چھپالے۔۔گرم ہوا تک نہ لگنے دے ۔۔رضا نے اسے پہلی دفعہ کسی انسان کے لیے

اتنا جنونی ہوتے دیکھا تھا۔۔ورنہ وہ ہر کام بہت سوچ سمجھ کے کرنے والا انسان تھا۔۔بھائی آپ ٹھیک ہیں رضا نے پوچھنا بہتر سمجھا۔۔ہم میں ٹھیک ہوں۔۔بھائی ایک اور بات پوچھنی تھی۔۔۔رضا ابھی نہیں بعد میں میں کچھ دیر اکیلے رہنا چاہتا ہوں۔۔۔اوکے بھائی گھر پے ملتے ہیں۔اوکے اللہ خافظ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلطان کافی دیر سوچ بچار کے بعد ایک فیصلے پر پہنچا اور خود کو کچھ حد تک ریلکس کیا۔۔۔

اب اسے کسی بھی طرح جلدی حویلی جا کہ دادجی سے بات کرنی تھی۔۔۔یہ ایک مشکل مراحلہ تھا پر اسے کیا پرواہ اسے اجازت لینے کی عادت نہیں تھی وہ بس سب کو اپنا فیصلہ سناتا تھا۔۔۔وہ اپنی زندگی میں کسیکے بھی انکار کو اہمیت نہیں دیتا تھا۔اسے جو ٹھیک لگے وہ کر گزراتا تھا چاہے

کوئی لاکھ منع کرے۔۔اس. نے سوچوں سے نکل کے ٹائم دیکھا تو رات کے آٹھ بج رہے تھے۔۔تو اپنی چیئر سے اٹھ گیا اب وہ گھر جا کے فریش ہونے کا ارادہ رکھتا تھا۔اپنا ضروری سامان اٹھا کے باہر کی طرف چل دیا

آیت کی آنکھ کھلی تو فوراً سے اٹھ کے وضو کرنے چلی گئ کچھ دیر بعد نماز پڑھ لے فری ہوئی تو اپنی بکس دیکھنے لگی۔۔اور جب میتھ کی بک پر نظر پڑی تو منہ حلق تک کڑوا ہوا،۔۔اسے میتھ بالکل پسند نہیں تھی پر فائزہ آپی نے زبردستی فام فل

کرتے ہوئے میتھ والے سبجکٹ رکھے۔۔۔میتھ کے خیال سے اسے سلطان کا آج اس کی مدد کرنا یاد آیا ۔۔کیسے اس نے آیت کی حفاظت کی۔۔پروفیسر آپ واقعی میں بہت اچھے ہیں۔۔میں ایسے ہی آپ سے ڈر رہی تھی آپ نے تو کچھ کہا ہی نہیں۔۔آیت خیالوں میں ہی سلطان سے مخاتب تھی۔۔مجھے پروفیسر کو تھینکس بولنے کے لیے کاڈ بنانا چاہیے۔۔۔یس آیت تم گریٹ ہو۔وہ خود ہی اپنے آپ کو داد دیتی کاڈ کی چیزیں لینے گئ اور پھر ایک گھنٹے کی محنت کے بعد کاڈ بن کے تیار تھا۔۔۔جس میں سلطان کا شکریہ ادا کیا گیا تھا۔۔۔ایت نے بیگ میں کاڈ کو احتیاط سے رکھا کے کہیں خراب نہ ہو جائے اور خود سونے کے لیے لیٹ گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔۔۔۔۔سلطان خان ولا آ کے سیدھا اپنے روم میں آ گیا۔۔ آج کا دن بہت تھکا دینے والا تھا وہ اپنا موبائل سائیڈ پر رکھتے فریش ہونے چلا گیا تھکاوٹ کی وجہ سے بیڈ پر لیٹتے ہی وہ نیند کی وادیوں میں چلا گیا ۔۔۔کھڑکی سے آتی روشنی نے اس کو آنکھیں کھولنے پر مجبور کیا۔۔ہاتھ بڑھا کے موبائل اٹھایا۔ٹائم دیکھا تو سات بج رہے تھے۔۔بیڈ سے اٹھ کے اس نے پہلے پردے برابر کیے پھر فریش ہونے چلا گیا ۔۔بالوں کو تولیے سے خشک کرتے وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے رکا۔۔۔پانچ منٹ میں وہ جلدی جلدی تیار ہوا۔۔وہ سب سے پہلے یونی پہنچ کر آیت کو دیکھنا چاہتا تھا۔۔جب سے اسے پتا چلا تھا کہ وہ معصوم سی لڑکی اپنی اوپر کتنے ظلم سہتی ہے وہ بے چین تھا۔۔۔اور سکون شاید اسے دیکھ کے ہی ملتا۔۔۔وہ نیچے آیا تو رضا بیٹھا ہوا نظر آیا.....اسلام علیکم ۔۔وعلیکم اسلام بھائی آج جلدی اٹھ گئے ۔۔۔ہاں بس اسے ہی۔۔کچھ کام تھا۔۔۔تم بتاؤ ایسے کیوں بیٹھے ہو۔۔۔آپ کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔اوکے مجھے آج رویل کمپنی کیا نفرمیشن نکال کے دو۔

۔۔جن کے ساتھ ان کی ڈیل ڈن ہوئی۔۔۔جب بھائی رات تک میں آپ کو سارا ڈیٹا سینڈ کر دوں گا۔۔۔ہمم سلطان تنا بول کے ناشتہ کرنے میں مصروف ہو گیا۔۔بھائی میر حسن آپ پر آج کل نظر رکھوا رہا ہے۔۔۔رضا کی بات پر سلطان نے قہقہہ لگایا میں جانتا ہوں۔۔۔رضا کو حیرت ہوئی وہ جانتا بھی تھا پھر بھی کچھ نہیں کیا۔۔تو بھائی پھر کیا کرنا ہے۔۔۔فلحال کچھ نہیں اسے نظر رکھنے دو۔۔اسے اور کانفیڈینس ہونے دو۔اس میں میری ہی جیت ہے۔۔سلطان کی بات پر رضا مسکرا دیا۔۔۔جی بھائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔اب میں چلتا ہوں دیر ہو رہی ہے۔اوکے اللہ خافظ ۔۔سلطان بھی اپنا ناشتہ کر کے اٹھ گیا اب وہ یونی جانے کا ارادہ رکھتا تھا

۔۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

آیت یونی آئی تو عینا کہی نہ دکھائی دی۔۔وہ سیدھا کلاس رول میں چلی گئی۔۔سامنے ہی شمائلہ اس کی کل والی جگہ پر نیٹھی نظر آئی۔۔ آیت اسے اگنور کرتی سب سے لاسٹ پر جا کے بیٹھ گئ۔۔ اپنا بیگ کھول کے اس میں سے بکس نکالنے لگی۔۔جب نظر اپنے بنائے گئے کاڈ پر پڑی۔۔تو اسے کھول کے دیکھنے لگی۔۔کیا مجھے دیا چاہیے ہاں انھوں نے میری اتنی دفع ہیلپ کی ہے میں ان کو یہ تو دے ہی سکتی ہوں۔۔وہ خود سے ہی باتیں کرتی مسکرا دی۔۔۔پتا نہیں عینا کدھر رہ گئ کہتی ہوئی اس نے نظر اٹھا کے دیکھا تو عینا سامنے سے آتے ہوئے دکھائی دی۔۔۔عینا بھی آیت کو دیکھتی اس تک پہنچی۔۔اسلام علیکم ۔۔وعلیکم اسلام تم نے دیر کر دی آج آنے میں۔۔۔او۔میڈم میں نے دیر نہیں کی تم جلدی آگی ہو آج۔۔۔عینا کی بات پر آیت نے اسے گھورا۔۔۔اوو میں تو ڈر گئ عینا نے ہستے

ہوئے ڈرنے کی ایکٹنگ کی۔۔۔عینا تم بہت بد تمیز ہو جاؤ میں نہیں بات کرتی تم سے۔۔۔ آیت نے منہ پھلایا۔۔ارے یار مزاق کر رہی تھی اور جگہ دو مجھے تھک گی ہوں۔۔۔ آیت تھوڑی پیچھے ہوئی تو عینا نے اپنی جگہ سمبھالی۔۔۔ عینا کی نظر کاڈ پر گئ تو اسے اٹھا کے دیکھا۔۔یہ کیا ہے عینا نے سوالیاں نظروں سے آیت کو دیکھا۔۔۔یی،،ی،،یہ پروفیسر کے لیے۔ آیت نے ایسے بولا جیسے کسیجرم کا اقرار کر رہی ہے۔۔۔اور اس کے انداز پر عینا نے قہقہہ لگایا۔۔اف آیت تم کتنی چھوٹی سی باتپر بھی گبھرا جاتی ہو۔۔۔عینا اب تم نے ایسا کیا تو میں نے ناراض ہو جانا۔۔اوکے اوکے نہیں کرتی اب۔۔۔۔ آج تم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیچھے کیوں بیٹھی ۔۔ کیونکہ پروفیسر نے بولا تھا وہ آج کچھ میتھ کے کنسپٹ کلئیر کروا کے پوچھے گئے ۔۔۔ تو عینا نے ناسمجھی سے دیکھا۔۔۔ تو یہ کے مجھے بالکل بھی میتھ کی سمجھ نہیں آتی اس لیے میں پیچھے بیٹھ گی۔۔۔ ہاہاہاہا آیت تم بالکل بچوں جیسی حرکتیں کرتی ہو۔۔ پروفیسر تمہیں کچھ پوچھ نہ لیں اس لیے تم پیچھے بیٹھ گی۔۔۔ عینا تم میرا مزاق بنا رہی کو آیت آنکھوں میں آنسو لیے بولی۔۔۔ عینات آیت کے آنسو دیکھ کے ہی بُھلا گی۔۔۔ ہیے آیت چپ کرو یار میں مزاق بنا نہیں رہی تھی بلکہ کر رہی تھی

۔۔ ہاہاہاہا میں بھی مزاق کر رہی تھی اپنی شکل دیکھوں عینا سوفنی۔۔ آیت پیٹ پہ ہاتھ رکھ کے زور زور سے ہسنے لگیا ور عینا نے اسے دیکھ کے بے ساختہ نظر اتاری۔۔۔ آیت کی بچی تمہیں تو میں پوچھتی ہوں بڑا شوق ہے مجھ پر ہسنے کا۔۔ عینا آیت کو گدگدی کرنے لگی اور آیت کا ہس ہس کے برا حال ہو رہا تھا ۔۔ سلطان کلاس میں انٹر ہوا تو کسیکے ہسنے کے علاوہ اور کوئی آواز سنائی نہیں دی نظریں اٹھا کے سامنے دیکھا تو آیت کے چہرے سے ٹکرائی۔۔ جس کا ہسنے سے چہرا اور بھی سرخ ہو رہا تھا۔۔۔ سلطان کو یہ منظر دنیا کا سبسے خوبصور تمنظر لگا ۔۔ وہ بے خودی میں بس آیت کو دیکھے جا رہا تھا۔۔ جب مختلف آوازوں نے اسے ہوش میں لانے میں مدد کی۔ اسلام علیکم پروفیسر۔۔ وعلیکم اسلام۔۔ سلطان کی آواز پر دونوں جھٹکے سے ایک دوسرے کو چھوڑ کر سیدھی ہوئی۔۔ گڈ مارنگ پروفیسر۔۔۔ عینا نے جلدی سے مارنگ وش کیا البتہ آیت نے چپ کا روزہ رکھ لیا تھا۔۔ گڈ مارنگ مس عالیہ ۔۔۔ اگر آپ دونوں اجازت دیں تو ہم لیکچر شروع کریں۔۔ سلطان نے طنز کیا۔۔ آیت کی آنکھیں فوراً سلطان کی باتسن کے

نم ہوئی جو کہ سلطان نے بھی اچھے سے محسوس کر لی تھی۔۔اس سے پہلے وہ روتی اور سلطان بے چین ہوتا اس نے فوراً نظریں پھری۔۔تو میں آج آپ لوگوں کو کچھ بیسیک پوواینٹ بتاؤ گا وہ آپ سب نوٹ کریں اور اگر نہ سمجھ آئے تو پوچھ لیں۔۔اس کے بعد میں نے پوچھا تو اگر کسی نے غلط بتایا تو اسے یہ سارے پوواینٹ دس دفعہ لکھنے ہوں گے۔۔۔اٹس کلیئر۔۔یس سر سب نے بلند آواز میں جواب دیا ۔۔۔گڈ سلطان نے تیس منٹ میں سب کنسپٹ کلئیر کیے۔۔اور کوئی شک نہیں اس کے سمجھانے کا طریقہ بہت ہی اچھا تھا ۔۔بس آج اتنا ہی اس میں سے اگر کسی کو کچھ پوچھنا ہے تو پوچھ سکتا ہے ۔۔سلطان نے بلند آواز میں کہا۔۔عینا نے آیت کی طرف شریف سی شکل بنا کے دیکھا۔۔ اور آنکھوں کے اشارے سے پوچھا کچھ سمجھ آیا۔۔جس پر آیت نے نہ میں گردن ہلا دی اور ہونٹ چبانے لگی۔۔اور تمہیں آیت نے کچھ امید سے پوچھا کہ اگر عینا کو سمجھ آگی تو وہ اس سے بعد میں سمجھ لے گی ۔۔۔نہیں میرے تو شروع سے ہی کچھ پلے نہیں پڑا۔۔۔عینا نے فوراً آیت کی امیدوں پر پانی پھیرا ۔۔۔عینا تم نہ بڑی۔ہاں ہاں مجھے پتا ہے میں بہت کیوٹ ہوں بس کبھی غرور نہیں کیا۔۔عینا نے جلدی سے آیت کی بات کمپلیٹ کی۔۔تو دونوں ہس دی۔۔

یو سٹینڈ اپ ۔۔سلطان کی آواز پر دونوں نے دیکھا تو سلطان آیت کی طرف ہی اشارہ کر رہا تھا ۔۔جج،،جی میں ۔۔آیت نے سوالیہ نظروں سے سلطان سے پوچھا۔۔جی آپ ہی سلطان اس وقت

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بالکل سریس انداز میں بات کر رہا تھا وہ سب کے سامنے آیت کے ساتھ نرم رویہ رکھ کے اس کے یا اپنے کردار پر باتیں نہیں سن سکتا تھا وہ بھی تب جب ان کا کوئی مضبوط رشتہ بھی نہیں تھا۔۔ آیت تو اپنی شامت آنے پر اپنیہتھیلیوں کو رگڑنے لگی۔۔ اور آہستہ سے کھڑی ہوئی۔۔ ادھر آئے اور سب کو یہ سمجھائے جو میں نے ابھی سمجھایا ہے۔۔ آیت کو تو چار سو واٹ کا جھٹکا لگا یہ سن کہ۔۔ آئیں مس آیت سلطان مارکل پکڑے ہاتھ کے اشارے سے بوڈ کے پاس بلایا۔۔ آیتجاؤ وہاں جا کے آرام سے کہہ دینا نہیں آتا۔۔۔ عینا کے بولنے پر آیت مرتی کیا نہ کرتی قدم بوڈ کی جانب بڑھائے۔۔ یہ لیں سلطان نے مارکل اسے پکڑاتے خود سائیڈ پر ہو گیا۔۔ چلیں شروع کریں۔۔ سلطان کو بالکل اندازہ نہیں تھا کہاسے سمجھ نہیں آئی ہو گی۔۔ کیونکہ اس نے آیت کا لاسٹ رزلٹ چیک کیا تھا اس کے بہت اچھے نمبر آئے تھے وہ کافی بڑ یلینٹ سٹوڈینٹ تھی۔۔۔ آیت سٹل کھڑی رہی آنکھیں جھکائے وہ کبھی مارکل کو اور کبھی ہاتھوں کو دیکھی جا رہی تھی۔ سلطان کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ آیت کچھ بول کیوں نہیں رہی۔۔ ۔۔۔ مس آیت آر یو اوکے۔۔ آخر سلطان کو پھر سے بولنا پڑا اور سلطان کا نرم رویہ محسوس کر کے آیت رونے لگی ۔۔۔ مم،،مج،، مجھے سس،،، سمجھ نہیں آئی ۔۔۔ آیت کے بولنے پر کلاس میں سرگوشیوں کی آوازیں آنے لگی۔ سلطان نے زور سے ہاتھ ڈائز پر مارا اگر مجھے کسی کی بھی آواز آئی تو اگلے پانچ دن کلاس میں بیٹھنے نہیں دوں گا۔۔ سلطان نے ایک نظر آیت کو دیکھا جو آنسو بہاتی اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی۔۔ مس آیت آج سے آپ یہاں پہلے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نمبر پر بیٹھیں گی۔۔سلطان نے شائلہ کی

جگہ کی طرف اشارہ کیا۔۔۔سلطان کا اس طرح اپنی جگہ پر آیت کو بیٹھانے پر شائلہ کو آگ لگا گیا۔۔ آیت آرام سے اپنی چیزیں لے کے شائلہ کی جگہ آگی اور شائلہ کو مجبوراً دوسرے نمبر پر بیٹھنا پڑا ۔۔مس شائلہ آپ آکے سمجھائیں ۔۔سلطان کے مخاطب کرنے پر شائلہخوشی سے اٹھی ۔۔یس پروفیسر۔۔شائلہ نے آکے مار کر لینا چاہاتوسلطان نے ٹیبل کی طرف اشارہ کیا۔۔تو وہاں سے اٹھا کے بوڈ کی طرفسمجھانے لگی۔۔اس دوران سلطان کا سارا دھیان آیت کی طرف تھا۔۔جو کنفیوز سی لگ رہی تھی۔۔سلطان کو بالکل سمجھ نہیں آئی کہ اس کے سمجھانے پر آیت کو کیازرا سمجھ نہ آئی۔۔پروفیسر ہو گیا۔۔شائلہ کے بلانے پر سلطان نے نظریں آیت سے ہٹا کے بوڈ کی طرف مرکوز کی۔۔گڈ مس شائلہ آپ نے بہت اچھا کیا ہے ویلڈن ۔۔ان سب کو سچین کی صبح اسائمینٹ بنا کے لائیے گا۔۔۔لیکچر کا ٹائم اور ہو گیا تو اللہ حافظ سی یو سون۔۔۔اور مس آیت آپ میرے آفس میں آئیں۔۔سلطان آیت کو بولتا اس کی بغیر سنے کلاس سے نکل گیا۔۔شائلہ طنزیہ آیت کو دیکھتی ایک ادا سے اپنے بال جھٹکتی باہر کی جانب چل دی۔۔۔ آیت اسے اگنود کرتی سلطان کے آفس کے بارے میں سوچنے لگی۔۔عینا نے آکے آیت کو ہلایا جو اپنی سوچوں میں اس قدر گم تھی کہ اس کی موجودگی کا احساس بھی نہ ہوا۔۔۔کن سوچوں میں گم ہو کہیکوئی جیجو تو نہیں پسند کر لیے۔۔عینا کی بات پر آیت نے اس کے سر پر ہلکا سا تھپڑ مارا۔۔۔آوچ ظالم لڑکی ۔۔عینا سر کو سہلاتے ہوئے بولی۔۔۔عینا تمہیں شرم نہیں آتی ایسیباتیں

کرتے ہوئے۔۔میں تو سوچ رہی تھیکیا اب پروفیسر مجھے دس دفعہ لکھنے کے لیے دیگئے۔۔کچھ نہیں ہو گا تم

جا کے بتا دینا کہ تمہیں میتھ اتنی جلدی سمجھ نہیں آتی۔۔۔اور پلیز اب وہاں جا کے بھی آنسو متبہانے لگ جانا۔۔کچھ نہیں ہوتا تم ہر کسی سے گبھرانہ بند کرو۔۔۔میں کوشش کرتی ہوں لیکن مجھے خوف آتا ہے سب سے۔۔۔اب میں ہوں نہ کسی سے ڈرنے کیضرورت نہیں ہمم۔۔۔عینا کی بات پر آیت نے سر ہلایا۔۔چلو جاو اب آفساور ہاں گارڈ بھی لے جاو۔۔عینا پروفیسر غصہ تو نہیں کریں گئے۔۔۔اُف آیت تم انتہائی ڈرپوک ہو۔۔۔جاو اب کوئی کچھ نہیں کرے گا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کل کا آیا ہوا لڑکا مجھے برباد کرے۔میر حسن کو اور تم لوگ ایسے ہی نالائقوں کی طرح ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہنا۔۔۔میر حسن اپنے آفس روم اپنے بیٹے شمس اور اپنے وفادار ملازم امجد جو اس کے ہر برے کام کا ساتھی تھا پر بری طرح برس رہا تھا۔۔امجد تو سر جھکائے سن رہا تھا پر شمس کو کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا وہ حرام مشروب کا گلاس پکڑے آہستہ آہستہ گلے میں اتار رہا تھا۔۔۔ڈیڈ میں نے کہا تھا اسے مروادیں ہمارے سارے مسئلے ہی ختم ہو جائے گئے۔۔۔بس تمہارے چھوٹے سے دماغ سے یہی امید کی جاسکتی ہے۔۔۔وہ کوئی عام انسان نہیں وہ

سلطان خانزادہ ہے جسے ہم مروا کے آسانی سے بچ جائے گئے۔۔۔میں اسے پہلے ہی ایک دفعہ مروانے کی غلطی کر چکا ہوں اس کہ بعد اس نے میری فیکٹری میں آگ لگا دی۔۔۔وہ مجھے سڑک پر لانے میں

کوئی کسر نہیں چھوڑ رہا۔۔اس کا کچھ کرنا ہو گا۔۔۔جس طرح ہماری کمپنی سے وہ ہر ڈیل ہم سے چھین رہا ہے

ہم بہت جلد ڈوب جائے گئے۔۔بینک میں سے لون کی وجہ سے ہمارا گھر بھی ضبط ہو سکتا۔۔ڈیڈ یہ تو آپ کو اس کی انسیلٹ کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا۔

۔۔مجھے کیا پتا تھا وہ ایک دن بزنس مین بن کر میری ہی جڑوں کو کاٹنا شروع کر دے گا۔۔۔مجھے کسی بھی طرح کر کے اس سے وہ ٹینڈر لینا ہو گا۔۔میر حسن کی بات سن کے شمس نے قہقہہ لگایا۔۔ڈیڈ جو آپ کے ہاتھ سے دوسری کمپنی کی ڈیل چھین لیتا ہے وہ آپ کو ٹینڈر دے گا سریس لی ہاہاہاہا ۔۔۔۔اے۔ٹی۔آر پروجیکٹ چائنہ کی طرف سے ایک بہت بڑا پروجیکٹ تھا جیسے حاصل کرنے میں ایک سال پہلے

سلطان خانزادہ کامیاب رہا۔۔اب اس پروجیکٹ پر کام شروع ہونا تھا جس کے لیے تیس پرسنٹ کام کسی اور کمپنی نے ایس۔کے کمپنی کے ساتھ مل کر کرنا تھا اور جس کو یہ تیس پرسنٹ شیئر ملتے ان کے لیے یہ نہایت فائدہ مند تھا۔اتنا کہر اتورات زمین سے آسمان پر بیٹھنا کے برابر ۔۔۔اور اس ٹینڈر کو سب ہی حاصل کرنے کے خوائش مند تھے۔۔اب یہ تو سلطان خانزادہ پر تھا کہ وہ کس کی قسمت بدلنا چاہتا ہے۔۔۔پر میر حن کا معملہ تھوڑا مختلف تھا۔۔آخری پانچ مہینوں میں سلطان اس کے ہاتھ سے ہر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پروجیکٹ چھین کے اسے خالی ہاتھ چھوڑ دیتا تھا. جس کی وجہ سے میر حسن بینک سے لیا قرضا بھی واپس نہیں کر پایا تھا۔۔اس لیے اب یہ ٹینڈر اسے نہ ملتا تو اس کا گھر اور کاروبار

سب کچھ بینک ضبط کر لیتا اور وہ روڈ پر آجاتا. جو وہ بالکل نہیں چاہتا تھا۔۔اس لیے اسے ہر حال میں وہ ٹینڈر حاصل کرنا تھا۔۔۔۔ تم دفعہو جاؤ میری نظروں سے دور ایک اولاد ہے وہ بھی نالائق۔۔مجھے بھی کوئی شوق نہیں یہاں بیٹھنے کا۔۔۔ شمس چیئر سے

اٹھاتا اسے زوردار ٹانگ مارتا دروازے سے باہر نکل گیا۔۔میر حسن اسے دیکھ کے رہ گیا۔۔۔یہ کوئی نئی بات نہیں تھی وہ ایسا ہی تھا بگڑا ہوا۔۔۔ سر اب کیا کرنا ہے امجد نے میر حسن کو مخاطب کیا۔۔امجد اب اس کا ایک ہی حل ہے جب دشمن قابو میں نہ آرہا ہو

تو اسکی کمزوری پر وار کرتے ہیں اور ہر انسان کی کوئی نہ کوئی کمزوری ہوتی ہے تو تم سلطان خانزادہ کی کمزوری کا پتا لگاؤ۔۔میر حسن پرسرار مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔۔۔جی سر میں کاشش کرتا ہوں ۔۔مجھے کوشش نہیں چاہیے امجد مجھے سلطان خانزادہ کی کمزوری چاہیے۔۔جج،،جی سر۔۔ ہمم ٹھیک ہے اب شکل گم کرو اپنی اور میری حسینا کو بولو میں یاد کر رہا ہو۔۔۔جی سر میں ابھی بولتا ہوں۔۔امجد بولتے ہی باہر چلا گیا اور میر حسن کا شیطانی دماغ بہت کچھ سوچ رہا تھا اور خود ہی اپنی سوچ پر قہقہہ لگا اٹھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آیت پچھلے دس منٹ سے یہیسوچی جارہی تھی اندر جائے کے نہیں۔۔ پھر آخر کار دروازہ دھکیل کے

اندر داخل ہوئی ۔۔۔ سامنے ہی سلطان لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا۔۔ پروفیسر میں اندر آجاؤ ۔۔ سلطان نے سر اٹھا کے اسے دیکھا آپ پہلے ہی اندر آچکی ہیں۔۔ اس کی بات پر آیت شرمندہ ہو گی ۔۔ سوری ۔۔ اٹس اوکے بیٹھیں ۔۔ جی۔۔ آیت فوراً ہی بیٹھ گیاور سلطان لیپ ٹاپ بند کرتا اس کی جانب متواجو ہوا۔۔۔ آپ کو جو بھی مسئلہ ہے آپ مجھ سے شیئر کر سکتی ہیں ۔ اس کی بات پر آیت نے سر اٹھا کے اسے دیکھا۔۔ پپ،، پر مم،، مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے ۔۔ اوکے ریلیکس۔۔۔ آپ یہ بتائیں آپ اتنا خوفزدہ کیوں ہو جاتی ہیں ۔۔ آیت نیچے منہ کر کے آنسو روکنے کی کوشش کرنے لگی ۔۔ اور وجہ ایک سلطان کا اتنا نرم رویہ تھا اور دوسرا اس کا یہ جان لینا کے وہ زیادہ انسانوں میں کنفیوز نہیں بلکہ خوفزادہ ہو جاتی ہے۔۔۔ پلیز رویئے گا متآپ مجھے بتا سکتی ہیں اپنی ہر پرابلم آی پرامس میں کسیکو نہیں بتاو گا ۔۔۔ سلطان نے جیسے اسے اپنے ساتھ کا یقین دلینا چاہا۔۔ میں آپ کو کیوں بتاؤں ۔۔۔ کیونکہ میں آپکو پرابلم میں نہیں دیکھ سکتا نہ ہی دوسروں سے خوفزادہ ۔۔۔ سلطان کو آیت کی معصوم باتیں اتنی پیاری لگ رہی تھی کہاسے اپنے جزبات چھوپنے مشکل لگے ۔۔۔۔ آیت کو آج تک کبھی کسی نے اپنے ساتھ کا احساس نہیں دلایا تھا۔۔ تو اس طرح بار بار سلطان کا اسے ہر پرابلم سے نکلنا اور سب سے خوفزادہ ہونے کی وجہ جاننا اسے آچھالگا تھا۔۔۔ پر مجھے کوئی پرابلم نہیں ہے۔۔ آیت نے پھر انکار کیا۔۔ آپ کو سچ چھپانا نہیں آتا اس لیے نہ کریں۔۔ اٹس اوکے آپ شیئر نہیں کرنا چاہتی تو

میں آپ کو فورس نہیں کرو گا۔۔۔ آیت کو برا لگا سلطان کا اس طرح اُس کا جھوٹ پکڑنے پر اس لیے خود ہی بول پڑی۔۔۔مجھے لگتا ہے اگر میں نے کوئی غلطی کر دی تو سب مجھے ماریں گے۔۔۔ آیت بتاتے ہوئے رونے لگی۔۔اس کی بات سن کے سلطان کو اس کی چاچی پر شدید غصہ آیا کہ کیسے

اس نے مار مار کے اسے ساری دنیا سے خوفزادہ کر دیا ہے۔۔ نہیں آیت تمہیں کوئی بھی ہاتھ نہیں لگا سکتا میں اس کے ہاتھ توڑ دوں گا جو تمہیں ہاتھ لگائے گا۔۔سلطان کی بات سن کے آیت اپنا رونا بھلائے آنکھیں کھولے دیکھنے لگی جیسے اس نے کچھ غلط سن لیا ہو۔۔۔ سلطان اس کے انداز پر مسکرا دیا ۔۔ آاا،، آپ جج،، جھوٹ بول رہیں ہیں نہ ۔۔۔ نہیں میں کیوں بولوں گا جھوٹ ۔۔۔ ہاہاہا آپ ایسا کیوں کریں گئے وہ آپ کو تھوڑی نہ کچھ کہیں گے۔۔وہ اسے اس طرح ہستے دیکھ کے بے خود ہو گیا پر میری روح کو

تو تکلیف دیں گئے نا۔۔۔ آیت کی ہنسی کو بریک لگی

۔۔۔وہ اب اس کی بولتی آنکھوں سے کنفیوز ہو رہی تھی۔۔۔ کیا تم مجھ پر یقین کرو گی کہ میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔ سلطان اب اس پر اپنے جزبات ظاہر کر رہا تھا۔۔ آیت کو سمجھ نہ آئی وہ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بولے اسے سلطان کی باتیں سمجھ نہیں آرہی تھی اور جو وہ سمجھ رہی تھی وہ سمجھنا نہیں چاہتی تھی ۔۔مجھے چلنا چاہیے آیت اٹھ کے کھڑی ہو گی سلطان بغور اسے ہی دیکھ رہا تھا وہ بے حد گھبرائی ہوئی تھی جیسے اسے سلطان کی بات کی گہرائی سمجھ آگی یہ سوچ کے ہی وہ مسکرا دیا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت دروازے کے جانب بڑھی پر اپنے ہاتھ میں کاڈ دیکھ کے رک گی۔اور دوبارہ گھوم کے سلطان کی طرف دیکھا۔وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا اس کے مڑنے پر مسکرا کے اسے دیکھا۔۔اس کے مسکرانے پر آیت کا نظریں جھکانا اس کی مسکراہٹ اور گہری کر گیا۔۔یی،،یہ آپ کے لیے آیت نے کاڈ دور سے ہی اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا یہاں رکھ دیں ۔۔سلطان نے اسے ٹیبل کی طرف اشارہ کیا ۔۔جج،جی۔۔وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتی ٹیبل کے پاس آئی۔۔اور کاڈ رکھ کے جلدی سے مڑنے پر ہاتھ پانی سے بھرے گلاس کو لگا۔۔اور پانی کچھ سلطان کے موبائل پر اور کچھ سلطان پر گرا۔۔سلطان فوراً چیئر سے اٹھا۔۔واٹ دی ہیل سلطان بولتے بولتے رک گیا۔۔۔اپنی شرٹ سے نظر ہٹا کے آیت کو دیکھا۔۔جس کے چہرے کا رنگ زرد پڑ چکا تھا اور منہ پہ ہاتھ رکھے سر مسلسل نفی میں ہلائی جا رہی تھی ۔۔آیت سلطان نے اس کی جانب قدم بڑھائے۔۔پر آیت نفی میں سر ہلاتے دیوار کے ساتھ جا لگی اور آنکھیں بند کر لی۔نن،،نہیں پلیز مجھے معاف کر دیں میں نے نہیں کیا۔پلیز رک جائیں نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں مجھے مت ماریں۔۔۔ آیت اس قدر خوفزادہ ہو گی تھی کے وہ اپنے حواس میں نہیں تھی۔۔ آیت اوپن یور آئیز دیکھو میں کچھ نہیں کر رہا۔۔۔ سلطان تو آیت کے اس قدر شدید رد عمل پر حیران رہ گیا ۔۔۔ سلطان کے بولنے پر بھی وہ نہیں رکی۔۔ نہیں نہیں مجھے مت ماریں مینے کچھ نہیں کیا۔۔ مجھے درد ہو رہا پلیز مت ماریں۔۔۔۔ سلطان سمجھ گیا وہ اپنے گھر والوں کے خوف کے زر اثر ہے۔۔۔ آیت پلیز ریلیکس میں تمہیں نہیں ماروں گا نہ کسی کو مارنے دوں گا۔۔۔۔ سلطان کو آج پہلی بار کسی ایسی سیچویشن کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کیا کرے۔۔ نہیں نہیں سب مارتے ہیں کوئی نہیں بچاتا آپ بھی نہیں۔ مجھے درد ہوتا ہے۔۔۔ آیت روتے ہوئے کہنے لگی سلطان کا دل کیا اُس کے گھر والوں کا خون کر دے جن لوگوں نے اُس کی آیت کی یہ حالت کر دی ہے۔۔۔ آیت آنکھیں کھولو مجھے دیکھو میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔ سلطان کی برداشت ختم ہو رہی تھی آیت کا اس طرح آوٹ آف کنٹرول ہونا اسے شدید غصہ دلا رہا تھا۔۔۔۔ ماتھے کی رگیں تن گی تھی آنکھیں سرخ انگار ہو رہی تھی جیسے ضبط کے کڑھے مراحلے میں ہو۔۔۔ نہیں وہ کسی کو پتا نہیں لگنے دیتی وہ بس مارتی ہیں بہت مارتی ہیں وہ مجھے مار دیں گی۔۔۔ اِنفف آیت ہوش میں آؤ کیا پاگل ہو گی ہو۔۔ سلطان کی اب برداشت کی حد ہوئی تو ایک جھٹکے سے آیت تک پہنچتا اسے بازو سے دبوچتے ہوش میں لایا۔۔ آیت نے فوراً آنکھیں کھولی ۔۔ سلطان ابھی بھی بازو پکڑے کھڑا تھا بس اب پکڑ سخت نہیں تھی چچ،،، چھ،، چھوڑیں مجھے۔۔۔۔ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تمہیں چھوڑنے کا تو بالکل بھی نہیں۔۔۔ اب تو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ضروری ہو گیا ہے تمہیں جلد زا جلد اپنا بنانا۔۔ تم صرف میری ہو سلطان خانزادہ کی تم ہو تو میری سانسیں چل رہی ہیں اور جو مجھ سے میری سانسیں چھینے کی کوشش کرئے گا اسے ہزار بار ماروں گا اور ایسی موت دوں گا دیکھنے والے کی بھی روح کانپ جائے گی۔۔ی،،،یی،،،یہ ااا،، آپ کیا بول رہیں ہیں۔۔ آیت کو سلطان کی باتیں سمجھ نہیں آرہی تھی اور کچھ ڈر بھی لگ رہا تھا۔۔۔ وہی جو تم سمجھ رہی ہو۔۔۔ اب زیادہ اپنے ننھے سے دماغ پر زور دینے کی ضرورت نہیں۔۔ بہت جلد تمہیں اُس گھر سے لے آو گا۔۔ جس میں میری آیو کو تکلیف پہچائی ہو۔۔ ہمم اب جاؤ گھر جا کے ریسٹ کرو اور اب ڈرنہ بالکل بھی نہیں کوئی بھی اب تمہیں تکلیف نہیں پہچا پائے گا۔۔ آیت تو سلطان کے بدلے انداز اور اس قدر کلئیر باتوں سے بے حد کنفیوز ہو گی۔۔ کچھ دیر پہلے والا خوف اب کہیں بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا ۔۔اب اس کی جگہ عجیب سے احساسات نے لے لی ۔۔۔ ااا،، آپ کک،، کیا بول رہیں ہیں ۔۔۔ سلطان آیت کو دیکھنے لگا جو آرام سے کھڑی مسلسل اسے ہی دیکھی جا رہی تھی جیسے اب سب کچھ کلئیر کر کے ہی جانے کا ارادہ رکھتی ہو۔۔ سلطان کو بھی اس کے اتنی کیوٹ سے چہرے کے کیوٹ کیوٹ ایکسپریشن دیکھتے شرارت سوجھی۔۔۔ یہ نہ میں آپ کو شادی کے بعد سمجھاؤں گا۔۔۔ اور اس کی بات سن کے آیت کی آنکھیں پوری کی پوری کھل گی۔۔۔ سلطان نے اپنے مسکراہٹ دبائی کک،، ک،، کس کی ششش،، شادی۔۔۔ میری اور تمہاری سلطان نارمل سے انداز میں کہتا اسے دیکھنے لگا جسے کوئی بڑی بات نہ ہو۔۔۔ جج،، جی۔۔ ہاں جی۔۔۔۔ اا آپ جھوٹ بول رہیں ہیں نہ۔۔۔ نہیں میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بالکل سریس ہوں۔۔۔ااا،،ایسے نہیں ہو سکتا۔۔۔ آیت کی بات پر سلطان کی شوخی پل میں ہوا ہوئی ۔۔کیوں نہیں ہو سکتا ایسے۔۔۔ کیونکہ آپ میرے پروفیسر ہیں۔۔۔یہ کوئی وجہ نہ ہوئی۔۔بب،،بس میں شادی نہیں کروں گیا آپ سے ۔۔۔وجہ بتاؤ۔۔۔ آپ غصہ کرتے ہیں بہت زیارہ والا۔۔۔ کب کیا غصہ۔؟؟؟جج،،جب ٹکرائے تھے تب۔۔۔تب مجھے پتا نہیں تھا تما تنی نازک دل کی ہو۔۔۔پر اب تو میں کبھی غصہ نہیں کرو گا پرامس۔۔۔ آیت کو سمجھ نہ آیا کہ کیا بولے ممم،،،مجھے آپ سے ڈر لگتا ہے ۔۔میں ہر ڈر دور کر دوں گا۔۔ ننن،،، نہیں۔ آیت کی آنکھوں میں آنسوں آگے ۔۔۔ہیے آیو ڈونٹ کرائے۔۔۔میں تمہاری آنکھوں میں آنسوں نہیں دیکھ سکتا یہ بہت قیمتی ہیں انھیں بہا کے بے مول نہ کیا کرو ۔۔سلطان۔ آیت کو صوفے پہ بیٹھا کہ خود اس کے قدموں میں بیٹھ گیا۔۔۔ ممم،،میں شش،،شادی نہیں کروں گی آیت نے پھر سے کہا۔۔۔ آیو تم مجھ سے شیئر کرو کیا چیز تمہیں تنگ کر رہی ہے سلطان اس کے گھبرائے ہوئے چہرے کو دیکھکے بولا۔۔کک،،کچھ نہیں۔۔۔۔ آیو مجھے بتاو پلیز ۔۔۔مم،،میرا نام آیت ہے آیو نہیں۔۔۔آیت نے منہ پھلاتے ہوئے کہا۔۔سلطان مسکرا دیا اس کے بات گمانے پر۔۔۔ آیت تو تم سب کے لیے ہو میرے لیے تو میری آیو ہو اور اب بات کو گماؤ مت مجھ سے پرابلم شیئر کرو۔۔۔مم،میں منحوس ہوں جس کی زندگی میں جاتی۔۔شٹ اپ جسٹ شٹ اپ آیت ۔۔۔ آیت ابھی اپنی بات مکمل کرتی سلطان کی دھاڑ نے اس کی زبان کو چپ کروایا ۔۔۔یہ فضول فطور بھی تمہاری چاچی نے بھرا ہو گا تمہارے دماغ میں ۔۔۔وہ جاہل عورت تمہیں کہہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیتی ہے اور تم مان لیتی ہو۔۔وہ تمہیں ڈراتی ہے اور تم ڈر جاتی ہو۔۔ کوئی بھی انسان منحوس نہیں ہوتا آج کے بعد میں تمہارے زبان سے یہ الفاظ نہ سنو۔۔ انڈر سٹینڈ سلطان زور سے بولا۔۔جج،،جی. آیت بولتے ساتھ ہی بھاگ کے دروازے سے باہر نکل گی۔۔۔۔سلطان نے اسے اس طرح جاتے دیکھ کے سرد سانس بھری ۔۔۔ سلطان سمجھ گیا تھا وہ اس کا خوف اس طرح ایک دم ختم نہیں کر سکتا پر آہستہ آہستہ نارمل کر ہی لے گا۔۔۔وہ بھی نیچے سے اٹھتے

اپنی چیئر پر آ کے بیٹھا

رضا آفس میں کچھ فائیلز چیک کر رہا تھا جب اس کا فون رنگ ہوا۔۔فائل سے نظر ہٹا کے موبائل دیکھا تو سلطان کا نام جگمگا رہا تھا۔۔۔فوراً فائیل سائیڈ پر کی اور کال پیک کی۔۔اسلام علیکم بھائی ۔۔وعلیکم اسلام رضا کدھر ہو۔۔بھائی میں تو آفس میں ہوں آپ کیوں پوچھ رہیں ہیں۔ہم دونوں کل رات تک گاؤں کے لیے نکلیں گے تو تم آج ہی آفس کا کام دو دن کا مینج کر لینا۔۔جی بھائی وہ تو ہو جائے گا پر اتنی امر جنسی سب ٹھیک تو ہے۔۔ہاں سب ٹھیک ہے بس ایسے ہی دادجی سے بات کرنی تھی تو سوچا اب جا کے کر ہی لوں ۔۔۔پر بھائی ہم تو جا رہے تھے نہ سینڈے کو تو پھر کل ہی کیوں... کیونکہ میں اب اور انتظار نہیں کر سکتا۔۔او تو یہ بات ہے میرے بھائی سے اب صبر نہیں ہو رہا مطلب رہا نہیں جاتا کسی کے بغیر. ۔۔رضا نے شرارت سے کہا تو سلطان بھی مسکرا دیا۔۔۔ہاں ایسا ہی سمجھ لو۔۔۔اہم اہم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی کچھ خیال کریں میں سنگل ہوں بچارا۔۔تو میں کیا کروتم اپنی مرضی سے سنگل ہو. اتنی لڑکیاں تو بات کرنے کی کوشش کرتی ہیں پر تمہارا تو ان سے بات کرتے منہ ہی ٹیڑا ہو جاتا ہے۔۔۔ بھائی اب اسی بھی کوئی بات نہیں ہے آپ تو دور بیٹھے ہیمیر ا اتنا اچھا چہرا بگاڑ رہیں ہیں۔۔ہاہاہاہا اوکے چلو پھر رات کو اصلی والا بگاڑتا ہوں تمہارا چہرا۔۔۔بالکل بھی نہیں بھائی مجھے یہی پسند ہے۔۔۔اوکے چلو مجھے کچھ کام ہے تم آج ہی سارا کام ختم کر لینا کل کوئی بہانا نہ سنو ورنہ سچ میں چہرا بگاڑ کے لے جاؤ گا۔۔۔اُفف بھائی کیسی خطرناک باتیں کر کے بچے کو ڈرا رہیں ہیں. اوکے میں ریڈی رہوں گا اللہ حافظ ۔۔رضا نے بغیر اس کی سنیں ہی کال کاٹ دی۔۔۔اور جلدی جلدی اپنا کام کرنے لگا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

آیت گھر آئی تو کپڑے چینج کر کے سٹور روم میں پڑی چارپائی پر لیٹ گی یہ ایک واحد جگہ تھی جہاں وہ سکون سے بیٹھ سکتی تھی۔۔ کافی دیر خود کی سوچوں سے لڑنے کے بعد بھی وہ سلطان کا خیال جھٹک نہ پائی۔۔اُف آپ کیوں میری سوچوں پر سوار ہو گے ہیں میں آپ اے بالکل بات نہیں کرو گی آپ میرے پروفیسر ہیں۔۔۔وہ اپنے ہی خیالوں میں کبھی اس سے کبھی خود سے باتیں کرنے لگی۔۔پر اگر میری شادی ہو گی تو میں یہاں سے چلی جاؤ گی اور چاچی کی مار بھی نہیں کھانی پڑے گی ۔۔۔۔ نہیں بے شک چاچی مجھے مار لیں پر میں یہاں محفوظ تو ہوں میں تو پروفیسر کو جانتی بھی نہیں کیا پتا وہ ویسے ہی انٹرٹیمنٹ کے لیے اسے کر رہے ہوں۔۔۔پر انھوں نے تو ہمیشہ میری مدد کی ہے اور مجھے بھی تو ان کے ہوتے ہوئے اپنا آپ محفوظ لگتا ہے۔۔۔ نہیں وہ بہت امیر لگتے ہیں اور میں کہاں ایک عام سی لڑکی اور ناول میں بھی تو ایسا ہی ہوتا ہے نہ امیر لڑکے غریب لڑکیوں کے ساتھ تھوڑا وقت گزار کر کسی اور

سے شادی کر لیتے ہیں۔۔۔پر انھوں نے بو بولا تھا وہ میری خفاظت کریں گئے اور کسی کو مارنے بھی نہیں دیں گے۔۔۔پر انھوں نے تو یہ بھی بولا تھا وہ مجھ پر غصہ نہیں کریں گئے لیکن پھر بھی کیا۔۔ہاں مجھے کسی پر اعتبار نہیں کرنا چاہیے سب اپنے مطلب کے لیے پیار سے بات کرتے ہیں پروفیسر کو بھی کوئی مطلب ہو گا۔۔۔پر وہ اچھے ہیں میری اتنی دفعہ مدد کی سوری اللہ تعالٰی جی مجھے ایسا نہیں بولنا چاہیے ۔۔پھر میں کیا کروں۔۔۔اُف یاخدا میں کیا کرو مجھے پتا ہے نامحرم کے بارے میں سوچنا غلط ہے۔۔۔پر میں کیا کروں میں خود کو نہیں روک پا رہی وہ مجھے اچھے لگتے ہیں وہ میرے ساتھ کتنے پیار سے بات کرتے ہیں کسی نے آج تک ایسے بات نہیں کی اور میری کتنی دفعہ ہیلپ بھی تو کی۔۔اور انھیں میرا رونا بھی اچھا نہیں لگتا میری ہر پریشانی اور تکلیف بھی تو میرے بغیر بولے سمجھ لیتے ہیں۔۔ہاں وہ بہت اچھے ہیں وہ مجھے چاچی اور فائزہ، فاریہ آپی کی مار سے بھی بچالیں گے آخر دل میں چھپا چور زبان پر آ ہی گیا کہ وہ اسے اچھا لگتا ہے۔۔۔وہ خود ہی سوچ کے مسکرا دی۔۔یاخدا تو میرے حق میں بہتر کر دے

۔مجھے نامحرم کے بارے میں نہیں سوچنا چاہیے.پر یاخدا چاہے جانے کا احساس ہی بہت حسین ہے میں تو نہ ماں کا پیار محسوس کر پائی نہ باپ کا۔۔۔اور جو باقی رشتے بچ گئے انھوں نے بھی ہمیشہ تکلیف ہی پہچائی۔ ۔۔یاخدا میرے حق میں بہتر کرنا اٰمین

فجر کی نماز پڑھ کے سلطان آفس کا کچھ ضروری کام کرنے لگا۔۔۔کام کرتے اسے وقت کا احساس ہی نہ ہوا جب دروازہ لاک ہوا۔یس کم ان۔۔۔ اجازت ملتے ہیر ضا روم میں داخل ہوا۔۔اسلام علیکم بھائی ۔۔وعلیکم اسلام بیٹھو۔۔۔ نہیں بھائی ناشتہ تیار ہے آپ کو بھولانے آیا تھا آج کافی دیر ہو گی آپ نیچے نہیں آئے۔۔ ہمم بس آ ہی رہا تھا کچھ آفس ورک کر رہا تھا۔ چلو آو ناشتہ کریں مجھے بھی بھوک لگی ہے ۔۔سلطان رضا سے بولتا۔۔لیپ ٹاپ بند کرتا دروازے کی جانب بڑھا رضا بھی اس کے پیچھے چل دیا ۔۔دونوں ڈائنیگ ٹیبل پر بیٹھے ناشتہ کرنے لگے۔۔رضا کیا تم نے تیاری کر لی۔۔سلطان نے اسے جان بوجھکے یاد دیلانا ضروری سمجھا۔۔اس کی بات پر رضا نے منہ بنایا بھائی اب بار بار تو مت بولیں میں آپ کے ساتھ جاؤ گا پر۔رضا نے بات ادھوری چھوڑ دی ۔۔سلطان نے سر اٹھا کے اسے دیکھا پر کیا ۔۔۔سلطان نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔پر مجھے وہاں زیادہ رکنے کا مت کہیے گا میں آپ کے ساتھ ہی واپس آؤں گا۔۔اوکے جیسا تم چاہو گے بالکل ویسا ہی ہو گا پر اگر میں تمہیں کسی کی وجہ سے اداس دیکھا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔سلطان کی بات اور کسی کہنے پر وہ سمجھ گیا اشارہ کس طرف ہے اس لیے شریفوں کی طرح سر ہلا دیا۔۔گڈ سلطان اسے کے کندھے ہاتھ رکھتے اٹھ گیا۔۔ہاتھ رکھنا بھی اس کی طرف سے وارنگ تھی جو رضا اچھے سے سمجھ گیا تھا۔۔۔اب آپ کہاں جا رہے ہیں ۔۔۔یونی کچھ کام ہے ضروری تو تھوڑی دیر تک آجاؤں گا پھر گاؤں کے لیے نکلیں گے ۔۔۔سلطان کہتے ساتھ باہر کی طرف بڑھا۔۔بھائی۔۔ ہمم سلطان نے مڑ کے اسے دیکھا۔۔۔آج کل کچھ زیادہ ہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں آپ کو یونی پسند آگی ۔۔رضا نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔ ایسا کچھ نہیں ہے بس ضروری کام تھا کچھ اسلیے جارہا ہوں۔۔۔ کہیں وہ ضروری کام وہ لڑکی تو نہیں ابھی رضا بات مکمل کرتا سلطان بول پڑا۔۔شٹ اپ رضا۔۔۔بھائیییییی رضا نے منہ پھلایا۔۔۔دفع ہو جاؤ رضا اگر دانت نہیں تڑوانے تو۔۔ سلطان اپنی کہتا بغیر اس کی سنے باہر کی طرف چل دیا۔۔۔

عینا مسلسل آیت کو دیکھی جارہی تھی جو کبھی اپنی انگلیاں دانتوں میں دباتی تو کبھی سر مسلنے لگتی اور یہ سلسلہ پچھلے دس منٹ سے جاری تھا۔۔ آیت اب بس بھی کرو تم کوئی ویسے ٹیشن ہے کچھ تم ایسی حرکتیں کرکے مزید پریشان کررہی ہو۔۔ عینا نے تپ کے کہا۔۔۔اچھا تو تمہیں میری حرکتیوں کی پریشانی ہے پر یہ نہیں دیکھ رہی کہ میں نے اسیمینٹ نہیں بنائی میرا کیا ہو گا۔۔وہ تو میں نے بھی نہیں بنائی. تمہارے چکر میں بالکل یاد نہیں رہا عینا نے سارا ملبہ آیت پر ہی ڈال دیا۔۔۔ تمہاری اور بات ہے پر میں۔۔مجھے تو کل بھی نہیں آیا، تھا اور آج بھی نہیں بنائی اُف اللہ میں کیسے بھول گی۔۔۔ آیت رونے والی ہو گی اب۔۔ایک حل ہے عینا نے بولا تو آیت نے فوراً اسے دیکھا۔۔تو وہ حل تم تب بتاو گی جب میری ساری کلاس کے سامنے انسلیٹ ہو گی آیت جل کے بولی۔۔۔عینا نے اپنی ہسی دبائی۔اب بتاو بھی ۔۔ ہم نہ آج لیکچر بنک کر لیتے ہیں ۔۔۔کیاااا تم پاگل ہو شاید تم بھول گی ہو پروفیسر نے پہلے دن ہی بولا تھا جس نے کلاس بنک کیا سے وہ دوبارہ وہ ٹاپک نہیں سمجھائے گے۔۔ آیت نے یاد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیلاناضروری سمجھا۔۔مجھے سب یاد ہے پر آج ساری کلاس کے سامنے انسیلٹ کروانے یا سزا ملنے سے. بہتر ہے ہم کلاس ہی بنک کر لیں اور جہاں تک بات لیکچر کی ہے وہ ہم کسی اور سے بعد میں سمجھ لیں گی ۔۔۔نہیں پروفیسر بعد میں انسلیٹ کریں گئے۔۔اوکے تم رہو ادھر ہی میں تو چلی ۔۔۔۔عینا اپنا بیگ اٹھاتی باہر کی طرف بڑھی کہ آیت کی آواز نے اس کے قدم روکے۔۔اچھا رو کو تم تو برا ہی مان گی میں بھی چلتی ہوں۔ آیتِ زبردستی دانتوں کی نمائش کرتی عینا کے ساتھ ہولی کے واقعی چھوڑ ہی نہ جائے ۔۔دونوں باہر کی طرف بڑھی کے سلطان کو آتے دیکھا۔۔سلطان بھی انھیں دیکھ چکا تھا آیت کے ہاتھ سے کتابیں چھوٹتی زمین بوس ہوئی۔۔ آیت کے برعکس عینا نے فوراًاپنا دماغ لڑیا۔۔۔۔عینا فوراً آیت کی طرف بڑھی۔۔ آیت تمہیں چکر آرہے ہیں اور سر میں بھی درد ہے۔۔ نہیں ابھی آیت کچھ بولتی کے

سلطان ان کے قریب آچکا تھا۔عینا نے آیت پکڑا۔۔۔خیریت گرلز لیکچر کا ٹائم ہے آپ ادھر کیا کر رہی ہیں سلطان نے بالکل سریس انداز میں پوچھا اسے بھی کچھ گڑبڑ لگی ۔جی پروفیسر ۔۔عینا کا لہجہلڑکھڑیا ابھی وہ مزید بولتی کے سلطان بول پڑا۔تو چلیں کلاس میں سلطان نے کلاس کی طرف اشارہ کیا۔۔نہیں میں نے نہیں جانا۔۔.اس بار آیت بولی اور اتنی جلدی بولی کہ کے سمجھ نہ آیا کے کیا بول بیٹھی ہے پر جب احساس ہوا تو دانتوں تلے زبان دی۔۔عینا نے بھی آیت کی اتنی جلد بازی پر اسے دیکھا اور سلطان کبھی مشکوک نظروں سے عینا کو دیکھتا تو کبھی آیت کو۔۔۔عینا نے فوراًبات سمبھالی

۔۔وہ پروفیسر آیت کو چکر آرہے تھے اور سر میں درد تھا تو اس لیے باہر آگی۔سلطان نے چھوٹی آنکھیں کر کے آیت کو دیکھا جو سلطان کے اس طرح دیکھنے پر نظریں جھکا گی۔۔کیا آپ واقعی بیمار ہیں ۔۔سلطان نے ایک امید کے تحت پوچھا کہ شاید اس کی آیو اس سے جھوٹ نہیں بولے گی۔۔پر امید پر اگلے لمحے ہی پانی پھیر گیا

۔۔جج،،جی۔۔ آیت کی بات سن کے سلطان نے خود پر ضبط کیا کیونکہ اسے جھوٹ سے نفرت تھی اور اس

طرح اپنی آیو کے منہ سے جھوٹ سننا اسے غصہ دیلا گیا تھا۔۔سلطان کا چہرا پل میں غصے کی وجہ سے سرخ ہوا۔۔جو آیت نے بھی آچھی طرح دیکھ لیا تھا۔۔۔ اوکے جائیں سلطان بے رخی سے کہتا بغیر اسے دیکھے کلاس میں چلا گیا۔۔۔ آیت کو بہت برا لگا اپنا اس طرح جھوٹ بولنا۔۔پر اُس وقت اسے سمجھ نہ آئی کہ وہ کیا بولے ۔۔پر اس طرح سلطان کا بے رخی سے چلے جانا اسے بالکل آچھا نہ لگا اورآنکھیں پانی سے بھر گی۔۔عینا کا فون رنگ ہوا تو اس کی طرف دیکھا جو فون پر کسی کی بات سن کے پریشان سی نظر آنے لگی تھی۔۔اوکے امی میں ابھی آتی ہوں آپ روئیں نہیں ابو کو کچھ نہیں ہو گا اسنے بات کر کے آیت کو دیکھ جو،اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔ آیت میرے ابو کا آکسیڈینٹ ہو گیا ہے میں ہو سپٹل جارہی ہوں دعا کرنا انھیں کچھ نہ ہو۔۔۔عینا روتے ہوئے کہنے لگی۔۔عینا انھیں کچھ نہیں ہو گا تم جاؤ میں دعا کروں گی وہ بالکل ٹھیک ہو گی۔۔ آیت نے حوصلہ دیا تو عینا باہر کی جانب بھاگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔یااللہ عینا کے ابو کو اپنی حفاظت میں رکھنا ایک اور بیٹی کے سر سے باپ کا سہارا نہ چھینا اٰمین۔۔ آیت کو پھر سے سلطان کا غصے سے سرخ چہرا دیا آیا تو آنکھوں سے آنسو بہنے لگے وہ روتے روتے ہی یونی کی پچھلی سائیڈ پر چلی گی اور درخت کے نیچے بیٹھ گی ۔۔ آپ. بہت برے ہیں آپ نے پرامس کیا تھا مجھ پر غصہ نہیں کرئیں گے لیکن آپ نے پھر بھی غصہ کیا آج بھی اور کل بھی۔۔ آیت خیالوں میں ہی سلطان سے مخاتب تھی اسے سلطان کی بے رخی سے جاناہی نہیں بھول رہا تھا میں بھی اب بالکل بھی بات نہیں کرو گی نہ ہی کسی بات کا جواب دوں گی۔۔وہ بھی پکا ادارہ کرتی اٹھ کے کچھ کھانے چلی گی۔۔چونکہ اس نے ناشتہ نہیں کیا تھا تو اسے بوکھ لگی تھی۔۔۔ کنٹین سے سینڈوچ لے کے واپس بیک سائیڈ آگی چونکہ یہاں کسی کا بھی اتنا آتا جاتا نہیں تھا تو وہ یہاں ریلیکس محسوس کرتی تھی وہ وہاں بیٹھے ہی سینڈوچ سے انصاف کرنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس کی طرف بڑھا۔۔ کہاں ہے آیت۔۔۔سر وہ ای۔سی۔یو میں ہیں ۔۔۔ابھی سلطان کچھ اور پوچھتا کہ ای۔ سی۔یو کا دروازہ کھولا اور

کچھ ڈاکٹر تیزی سے باہر آئے سلطان جلدی سے آگے بڑھا۔۔ڈاکٹر وہ ٹھیک تو ہے۔۔ڈاکٹر نے اس خوبصورت نوجوان کو دیکھا جس کی آنکھیں ضبط سے سرخ ہو رہی تھی ۔۔۔ سوری پیشنٹ کی حالت بہت خراب ہے ان کے سر پر گہری چوٹ لگی ہے جس کی وجہ سے خون کافی بہہ چکا ہے اور ہمیں

اے۔ نیگیٹو خون کی ضرورت ہے ورنہ پیشنٹ کی حالت اور خراب ہو سکتی ہے۔۔۔ آپ کو میری آیو کو ہر حال میں بچانا ہو گا ورنہ میں اس ہو سپٹل کو آگ لگا دوں گا اچھے سے اچھے

ڈاکٹر کو بولائیں مجھے میری آیو بالکل ٹھیک چاہیے۔۔ سلطان ڈاکٹر کی

بات پر دھاڑا۔۔۔ آیت کا دور جانے کا خیال ہی اس کی روح کھینچ رہا تھا۔۔ دیکھیں آپ پریشان نہ ہوں اور خون کا انتظام کریں ہم پوری کوشش کر رہے ہیں۔۔ ڈاکٹر نے اسے ریلیکس کرنا چاہا۔۔۔ سلطان خانزادہ کی پاور کو کون نہیں جانتا تھا اس لیے ڈاکٹر نے آرام سے بات کرنا ہی بہتر سمجھا۔۔۔۔ میرا اے۔ نیگیٹو ہی ہے میرا لے لیں پر میری آیو کو بچا لیں۔۔۔ جی سر انشا اللہ سب ٹھیک ہو گا نرس انھیں لے کے جاؤ اور فوراً خون لو۔۔۔ جی سر۔۔ نرس سلطان کو چلنے کا اشارہ کرتی خود ایک کمرے کی طرف بڑھی۔۔۔ کچھ دیر بعد سلطان دوبارا ای۔ سی۔ یو کے سامنے آ کے کھڑا ہو گیا جہاں اس کی آیو زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہی تھی۔۔۔ ایم سوری آیو مجھے تمہیں چھوڑ کے نہیں جانا چاہیے تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔ پلیز ایک دفعہ معاف کر دو اب کبھی اکیلا نہیں چھوڑوں گا۔۔ سلطان زمین پر ہی گھٹنوں کے بل بیٹھتا دل میں آیت سے مخاطب ہوا۔۔ جب اپنے پیچھے سے امل کی آواز سنائی دی۔۔ سر آپ یہ جوس پی لیں

آپ کو ویکنیس ہو جائے گی ۔۔۔ اس کی بات پر سلطان نے سر اٹھا کے اسے دیکھا تو امل کو اس سے خوف آیا وہ بے اختیار دو قدم پیچھے ہٹی۔۔۔ سلطان اٹھ کے کھڑا ہوا اور اس کی جانب دیکھا۔۔۔ تمہیں میں نے آیت کی حفاظت کرنے کے لیے کہا تھا نہ ہاں۔۔۔ سلطان اتنی زور سے بولا کے امل کی چیخ نکلی اور اس نے فوراً دونوں ہاتھ منہ پر رکھے۔۔۔ بتاؤ مجھے تم نے آیت کو پروٹیکٹ کیوں نہیں کیا جب کے میں سپیشل بول کے گیا تھا کہ میری آیت کا خیال رکھنا۔۔ امل خوف سے کچھ بھی اپنے حق میں بول نہیں پا رہی تھی۔۔۔ بولو،، اسے نہ بولتا دیکھ کے سلطان دھاڑا۔۔۔ سر یقین کریں میں میم کے پاس ہی جا رہی تھی پر میرے پہنچنے سے پہلے ہی میم روڈ کے بیچ کھڑی ہو گی اور میرے ان کے پاس جاتے تک گاڑی انھیں ہیٹ کر چکی تھی۔۔۔ ایسے کیسے ہو سکتا آیت جان بوجھ کے کیوں خود کو نقصان پہچائیں گی ۔۔۔ سر مجھے یہ تو نہیں پتا پر میم کو جب مینے دیکھا تھا تو کافی خراب حالت میں تھی امل کی بات پر سلطان نے اسے قہر برساتی آنکھوں سے دیکھا۔

۔۔ تو امل کو اپنے غلط الفاظ کا اندازہ ہوا۔۔۔ مم،، مطلب سر وہ رو رہی تھی اور ان کے سر اور بازو سے خون بھی بہہ رہا تھا۔۔۔ امل کی بات سنتے ہی سلطان کے دماغ میں سب سے پہلا خیال آیت کی چاچی کا آیا۔۔۔ جیسا میں سوچ رہا ہوں اگر ویسا ہوا نہ تو بہت برا حال کرو گا اس عورت کا کہ روح کانپ جائے گی اس کی۔۔۔ ابھی وہ کچھ اور کہتا کے ڈاکٹر باہر نکلے۔۔۔ سلطان فوراً آگے بڑھا۔۔۔ ڈاکٹر کیسی ہے میری آیت۔۔۔ آپریشن کامیاب رہا کچھ گھنٹے بعد انھیں ہوش آجائے گا ابھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ انجیکشن کے زیر اثر بے ہوشی میں ہیں۔۔یا اللہ تیرا شکر ہے سلطان نے منہ پر ہاتھ پھیرا اسے اب کچھ بہتر محسوس ہوا جیسے زندگی دوبارہ مل گی ہو۔کیا میں اسے دیکھ سکتا ہوں۔۔۔ابھی دو گھنٹے کوئی نہیں جاسکتا ان کی صحت کے لیے خطرہ ہو سکتا۔۔ اور آپ میرے روم میں آئیں پلیز۔۔۔جی چلیں ۔۔۔سلطان نے ڈاکٹر کو چلنے کا اشارہ کیا۔۔وہ ڈاکٹر کے ساتھان کے روم میں آیا اور ان کے سامنے رکھی کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔ مسٹر سلطان آپ پیشنٹ کے کیا لگتے ہیں ای مینز آپ کا کیا رشتہ ہے۔وہ میری وائف ہیں سلطان کو سمجھ نہ آیا کیا بولے تو وائف ہی بول دیا۔۔۔اوکے مسٹر خان ایسے حالات میں شک تو شوہر پر جاتا ہے پر آپ کی اتنی فکرمندی دیکھ کے مجھے بالکل نہیں لگ رہا کہ ایسا کچھ ہو گا ۔۔۔ڈاکٹر کی بات پہ سلطان نے ناسمجھی سے اسے دیکھا آپ کہنا کیا چاہتے ہیں آپ کھل کر کہیں۔۔۔ آپ کی وائف پر جسمانی تشدد کیا گیا ہے انکی باڈی پر بہت ساری چوٹوں کے نشان ہیں کچھ پرانے اور کچھ نئے اور ان کی سر پر بھی کوئی چیز ماری گی ہے جس سے ان کا خون آکسیڈینٹکے علاوہ بھی کافی بہہ گیا ہے جس کی وجہ ان کی حالت کنٹرول نہیں ہو رہی تھی۔۔۔سلطان تو آیت پر اتنی ظالم ہونے کا سن کے ہی سکتے میں آگیا۔۔اس کے علم میں تھا کے وہ تھپڑ وغیرہ ہی مارتی ہیں پر اس طرح تشدد کرتی ہیں اسے بالکل اندازہ نہیں تھا۔۔۔ سلطان کا دل کر رہا تھا وہ جا کے اس عورت کا نامونشان صفا ہستی سے مٹا ڈالے۔۔۔پر ابھی وہ صرف آیت کے پاس رہنا چاہتا تھا اسے ایک منٹ کے لیے بھی اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا پہلے بھی وہ آیت کو اکیلے چھوڑ کے جانے کا انجام دیکھ چکا ہے۔۔ مسٹر خان ویسے تو اب آپ کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسز خطرے سے باہر ہیں لیکن ڈاکٹر بات ادھوری چھوڑ کے سلطان کو دیکھنے لگا۔۔ لیکن کیا سلطان کو بے چینی ہوئی۔۔ لیکن انتہائی تشدد کے

باعث آپ کی مسز شاید کچھ عرصہ نارمل رویہ اختیار نہ کریں۔۔ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں کھل کے بتائیں ڈاکٹر۔۔۔ مطلب وہ کچھ عرصہ وہ ہر انسان سے خوف کھائیں گی انھیں زیازہ لوگوں سے فوبیہ ہو سکتا کہ بھیڑ میں جا کے وہ چیخنا چلانا شروع کر دیں۔۔۔ 80٪ ایسا ہونے کے چانس ہیں اور ہو سکتا ہے وہ آپ سے بھی خوف کھائیں۔۔۔ سلطان کی برداشت ختم ہو رہی تھی اس کا دل کر رہا تھا وہ پروین بیگم کو زندہ جلا ڈالے جس نے اس کی آیت کو اس حالت تک پہچایا ہے۔۔۔ ابھی کوئی اور بات ہوتی کہ نرس بھاگتی ہوئی آئی۔۔ ڈاکٹر وہ ان کی مسز کو ہوش آگیا ہے اور وہ مسلسل چیخ چلا رہی ہیں اور ان کی حالت خراب ہو رہی ہے۔۔۔ سلطان نرس کی آدھی بات سنتے ہی باہر بھاگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ چھوڑو مجھے سے دور رہو پلیز مجھے جانے دو مینے کچھ نہیں کیا۔۔ آیت ہاتھ چھوڑاتی جو نرس کے ہاتھ میں تھا چیختے ہوئے بولی ۔۔ میم آپ ریلیکس رہیں آپ کو کوئی کچھ نہیں بولے گا۔۔ نہیں مجھے جانے دو پلیز مجھے مت ماروں میں نہیں مارا۔۔ آیت مسلسل آپنے ہاتھ سے انجکشن

نکالنے کی کوشش کرتی سر نفی میں ہلا رہی تھی۔۔ دیکھو میں منحوس نہیں ہوں مینے نہیں مارا ماما،، بابا کو آیت گہرے گہرے سانس لیتی اٹکتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔ سلطان باہر نکلا تو پورے کوریڈور میں آیت کی چیخنے کی آوازیں آرہی تھی۔۔ وہ جلدی سے آیت کے کمرے تک پہنچا تو آیت کی باتیں سن

کے ایسالگا جیسے کسی نے دل مٹھی میں دبوچ لیا ہے۔۔۔ آیت مائی گرل سلطان کو ڈاکٹر نے روکنا چاہا پر وہ جلدی سے آگے بڑھا۔۔ اور اُدھر آیت سلطان کی آواز سنتے ہی

ہاتھ پاوں چلانا بند کر گی اور فوراً سلطان کو دیکھا اور آنکھیں آنسو

سے بھر گی ۔۔۔ وہ جو کب سے چیخنے چلانے میں مصروف تھی سلطان کو دیکھتے ہی رونے لگی ۔۔۔ پروفیسر آیت نے بولتے ہوئے اپنا ہاتھ سلطان کی طرف بڑھایا کہ وہ اس کے پاس آئے ۔۔ یس مائی گرل سلطان کو ڈر تھا شاید آیت اس سے بھی خوف کھائے پر اپنے ساتھ اس قدر نارمل بیہیو پر سلطان کے جلتے دل پر ٹھنڈی پھوار پڑی ۔۔ وہ جلدی سے

آگے بڑھا اور اس کا چھوٹا سا مومی ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا۔ پروفیسر یہ مجھے چھوڑ نہیں رہے ۔۔۔ وہ معصومیت سے بولی اور آیت کے کہنے پر سلطان نے آیت کا دوسرا ہاتھ دیکھا جو نرس کے ہاتھ میں تھا سلطان کے دیکھنے میں ایسا تو کچھ تھا کہ نرس نے جلدی سے ہاتھ چھوڑ دیا۔۔ سوری سر یہ انجکشن اتار رہی تھی اس لیے نرس نے ناچاہتے ہوئے بھی وضاحت دی ۔۔ پروفیسر یہ مجھے زبردستی پکڑ رہی تھی۔۔ آیت کی اگلی بات نرس بچاری اتنا سا منہ لے کے رہ گی اور ڈاکٹر نے اپنی ہسی دبائی جو یہ معصوم سی گڑیا نرس کو سلطان سے ڈانٹ پڑوانا چاہتی تھی. اور اس کی چلاکی سلطان بھی سمجھ گیا۔۔ اب کوئی نہیں پکڑے گا میری آیو کو ۔۔ سلطان نے دوسرا ہاتھ بڑھا کہ نرمی سے آنسو صاف کیے ۔۔ کہی پین ہو رہی ہے سلطان نے پیار سے مخاطب کیا۔۔ آیت نے نم آنکھوں کو اٹھا کہ نہ میں سر ہلایا۔۔۔ ایم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوری آیو. مجھے رک جانا چاہیے تھا تمہارے کہنے پر۔۔۔ مینے تمہیں اکیلا چھوڑ دیا ایم سوری۔۔۔ نو ناٹ آکسپٹڈ آیت نے منہ پھولاتے ہوئے کہا آپ پرامس توڑ دیتے ہیں آپ نے بولا تھا آپ کسی کو بھی نہیں مارنے دیں گئے پر آپ جھوٹ بولا تھا آپ نے پرامس توڑ دیا۔۔ آیت بولتے ہوئے ہچکیوں سے رونے لگی ۔۔ آیت مائی گرل. پلیز رونا بند کرو مجھ سے تمہارے آنسو برداشت نہیں ہوتے ۔۔ بس آخری دفعہ معاف کر دو پلیز یہ دیکھو میں نے کان بھی پکڑ لیے۔۔۔ سلطان نے کان پکڑتے ہوئے کہا تو آیت مسکرا دی۔۔ سلطان کو کوئی اس طرح کان پکڑے دیکھتا تو یقین ہاٹ اٹیک سے مر جاتا۔۔۔ اٹس اوکے بٹ لاسٹ ٹائم۔۔۔ اوکے تھینکیوں۔۔۔ پروفیسر آیت نے نم آواز میں کہا۔۔۔۔ یس آیو کیا بات ہے کہی پین ہے۔۔۔ اب کوئی نہیں پکڑے گا میری آیو کو۔۔ سلطان نے دوسرا ہاتھ بڑھا کہ نرمی سے آنسو صاف کیے۔۔ کہی پین ہو رہی ہے

۔۔۔۔یس آیو کیا بات ہے کہی پین ہے۔۔۔ سلطان پریشان ہوا۔۔ نن،، نہیں

چاچو چلے گئے آیت بتاتے ہوئے بتیز طرح رو پڑی۔۔ سلطان پریشان ہوا آیت کے اتنے دکھی ہونے سے۔۔ آیو پلیز ڈونٹ کرائے میں انھیں لے آو گا اپنی آیو کے پاس۔۔۔ نن،، نہیں وہ اب کبھی نہیں آسکتے وہ اللہ تعالیٰ کے پاس چلے گئے ہیں اور چاچی نے دیکھنے بھی نہیں دیا آخری دفع

۔۔۔ سلطان کو بے ساختہ آیت پر ترس آیا کیسے یہ ننھی سی جان اتنی سی عمر میں اتنے دکھ لیے پھیر رہی ہے۔۔۔ آیت ان کی اتنی ہی زندگی تھی تمان کیے لیے مغفرت کی دعا کرونا کہ رو کہ اپنے ماما، بابا اوف

چاچو کو تکلیف دو وہ تو تمہیں خوش دیکھنا چاہتے تھے نہ تو کیا تم ان کی خواہش پوری نہیں کرو گی ۔۔۔۔سلطان کی بات پر آیت نے جلدی سے آنسو صاف کیے۔۔گڈ گرل اب تم آرام کرو ابھی اتنی باتیں کرنا آچھی بات نہیں۔۔نن،، نہیں آپ کہی مت جایے گا میں ٹھیک ہوں۔۔سلطان آیت کا ڈر سمجھ گیا ۔۔آیو میں ادھر ہی ہوں تم آرام کرو اور جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ پھر ہم گھر چلیں گے ۔۔۔لل،، لیکن آیت بولتے

ہوئے چپ ہو گی۔۔کیا لیکن آیت۔۔۔مم،، مجھے تو. چاچی نے گھر سے نکال دیا میرا تو کوئی گھر ہی نہیں ۔۔آیو تم میرے ساتھ جاو گی ہمارے گھر جو صرف اور صرف میری آیو کا ہو گا ادھر کوئی بھی تمہیں کچھ نہیں کہہ پائے گا تم جیسے مرضی رہنا۔۔۔پر میں نہیں جاؤں گی آیت نے سلطان کو دیکھتے ہوئے کہا ۔۔کیوں ۔۔بس ایسے ہی میں کسی یتیم خانے چلی جاؤ گی۔۔۔آیت سلطان زور سے بولا تو آیت چپ کر گی۔۔۔آج کے بعد میں تمہارے منہ سے ایسی بات نہ سنو۔۔۔پر میں نہیں جاؤں گی۔۔آیو یہ کیا پاگل پن ہے ہماری شادی ہو گی تم اپنے شوہر کے گھر ہی رہو گی نا یعنی میرے جو تمہارا بھی ہو گا۔۔نہیں میں آپ سے شادی نہیں کرو گی میں کسی سے شادی نہیں کروں گی۔۔آیو مائی گرل کیا ہو گیا ہے تم نے تو بولا تھا نہ کہ تم مجھ پر ٹرسٹ

کرتی ہو پھر اب یہ سب کیا ہے۔۔۔ہاں میں آپ پر ٹرسٹ کرتی ہوں اپنے

آپ کو آپ کے ساتھ محفوظ سمجھتی ہوں پر میں شادی نہیں کروں گی بس ۔۔ آیت نے بول کے آنکھوں پر بازو رکھ لیا۔۔ سلطان نے سرد سانس بھری وہ سمجھ گیا کہ آیت کے دماغ میں پھر منحوسیت والی بات ہے اس لیے وہ سلطان سے دور رہنا چاہتی ہے ۔۔۔ دو گھنٹے میں کسی مولوی کو لے کے اس ڈریس پر پہنچوں اور اگر کسی کو پتا چلا تو تمہاری ٹانگوں کی خیر نہیں ۔۔ سلطان نے رضا کو اپنے فیلٹ کا اڈریس سینڈ کرتے میسج کیا۔۔ پھر ایک نظر آیت کو دیکھ کے مسکرایا اور پھر شایان کو میسج کیا چار بجے تک روحان کو لے کے اس اڈریس پر پہنچو ۔۔۔ حویلی میں کسی کو مت بتانا۔۔ سلطان نے سارا انتظام مکمل کر کے آیت کی طرف دیکھا جو سونے کا ناٹک کر رہی تھی ۔۔ آیت خود کو ذہنی طور پر تیار کر لو دو گھنٹے بعد ہمارا نکاح ہے ۔۔۔ اب جھٹکا لگنے کی باری آیت کی تھی ایک دم سے بازو آنکھوں سے ہٹا کے اسے دیکھنے لگی جیسے غلط نہ سن لیا ہو۔۔ سلطان نے اس کے انداز سے مسکراہٹ روکی ۔۔ یی،، یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں ۔۔۔ یہی کے ہمارا نکاح ہے دو گھنٹے بعد ۔۔ سلطان نے ایسے بولا جیسے کیا اہم بات نہ ہو ۔۔۔ ممم،، میں نہیں کرو گی پلیز ۔۔ آیو میں اس بارے میں تمہاری کوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بات نہیں سنو گا تو بہتر ہے جو میں کہہ رہا ہو وہ مان لو ۔۔ نہیں آپ ایسے نہیں کر سکتے میں راضی نہیں ہوں نکاح کے لیے ۔۔۔ آیت نے روتے ہوئے کہا اسے یہ ڈر کھائے جا رہا تھا اگر اسکے برے سائے کی وجہ سے سلطان کو کچھ ہو گا تو ۔۔۔ سلطان نے آیت کے آنسو دیکھ کے خود پر ضبط کیا ۔۔۔ ابھی وہ آیت کے رونے کی وجہ سے اپنا فیصلہ نہیں بدل سکتا تھا بار بار رونے سے اسے آیت کا ابھی کے لیے رونا بہتر

سمجھا۔۔ میں اپنا فیصلہ نہیں بدلوں گا اس لیے رونے کی ضرورت نہیں آیو۔۔۔ مم،، میں ناراض ہو جاؤں گی آپ سے آیت کو کچھ نہ سوجھا تو منہ پھولاتے دھمکی دی۔۔۔ سلطان اس کے انداز پر مسکرا دیا ۔۔۔ کوئی بات نہیں میں اپنی وائف کو راضی کر لوں گا۔۔۔ میں وائف تو نہیں ہوں

آیت معصومیت سے اپنی انگلیوں سے کھیلتے بولی۔۔۔ بٹ جب راضی کرو کا تب تو بن چکی ہو گی نہ مائی لٹل وائف ۔۔۔ لیکن میں شادی نہی،،، ابھی آیت کچھ بولتی کہ سلطان بیچ میں بول پڑا۔۔۔ اوکے مت کرو شادی میں تمہیں ایسے ہی اپنے گھر لے جاؤ گا مجھے کوئی ایشو نہیں۔۔۔ سلطان بولتا ہوا ریلیکس سے انداز میں صوفے پر بیٹھا۔۔ آیت آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی آپ ایسا نہیں کریں گے ۔۔ ۔میں ایسا ہی کرو گا اور تمہاری تو بالکل نہیں سنو گا اب۔۔۔ پھر کافی دیر کمرے میں خاموشی چھائی رہی ۔۔۔ اوکے میں آپ کی بات مانو گی۔۔ کچھ دیر بعد آیت کی آواز گونجی تو سلطان مسکرا اٹھا۔۔ تھکیو سو مچ مائی گرل۔۔ اب تم ریسٹ کرو اور کہی پر پین ہو تو مجھے بتانا اوکے ۔۔۔ ج،،.ج. ۔۔ گڈ میں ڈاکٹر سے جانے کی بات کر کے آتا ہوں اور جب تک تم ٹھیک نہیں ہو جاتی تب تک گھر میں چوبیس گھنٹے ایک لیڈی ڈاکٹر رہے گی جس پر میں تمہاری نہ بالکل نہیں سنو گا۔۔۔ آیت ابھی منا کرنے کا سوچتی کے سلطان کی بات پر صرف سر ہی ہاں میں ہلا سکی۔۔ گڈ اب ریسٹ کرو سلطان اسے کہتا کمرے سے باہر کی طرف چل دیا۔۔۔۔ پچھلے چار گھنٹوں سے دادجی حمنہ کے سامنے ایک ہی جگہ بیٹھے کچھ پڑ رہے تھے۔۔ جب حمنہ نے آپنی آنکھیں کھولی۔۔۔ دادجی و،،وہ سس،، سلطان مجھے چھوڑ گیا۔۔ ہوش میں

آتے ہی حمنہ نے روتے ہوئے کہا۔۔۔ داد جی نے فوراً آگے بڑھ کے حمنہ کا ہاتھ پکڑا۔۔ نہیں میری بچی کوئی نہیں جائے گا تمہیں چھوڑ کے تم چپ کرو تمہاری طبعیت خراب ہو جائے گی۔۔ نہیں نہیں آپ جھوٹے ہیں آپ نے کہا تھا نہ کہ سلطان میرا ہے پھر کیسے چھوڑ گیا مجھے وہ۔۔ حمنہ نے اپنے بال نوچتے ہوئے بد تمیزی سے کہا۔۔۔ حمنہ میری بچی ہوش کرو تمہارے داد جی ہیں نہ سب ٹھیک کر دیں گے ۔۔۔ آپ کیسے ٹھیک کر دیں گے آپ نے تو نکال دیا میں آپ سے کبھی بات نہیں کروں گی آپ نے مجھ سے میرا سلطان چھین لیا۔۔۔ حمنہ کی بات پر داد جی دکھی ہوئے۔۔ نہیں میری بچی میں اسے واپس لے آؤ گا میں اپنی بچی کی نارضگی برداشت نہیں کر سکتا۔۔ داد جی کی بات سن کے حمنہ نے آنسو پونچھے ۔۔ہاں داد جی آپ اسے لا سکتے ہیں واپس یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں ۔۔ آپ لے کے آئیں گے نہ میرے سلطان کو۔۔ حمنہ داش جی کا ہاتھ پکڑے بڑی امید سے کہنے لگی۔۔۔ ہاں بالکل میں اسے واپس لے آؤں گا پر اس کے لیے پہلے آپ کو ٹھیک ہونا ہو گا۔۔۔ جی داد جی میں بالکل ٹھیک ہوں آپ کب لائیں گے سلطان کو واپس ۔۔ داد جی اس کی جلد بازی پر مسکر دیے اور اس کے بالوں پر ہاتھ پھیرا ۔۔ ہم جلد ہی اسے واپس بھلا لے گے ۔۔۔۔ پر وہ لڑکی سلطان اسے نہیں چھوڑے گا حمنہ پھر سے کسی دوسری لڑکی کا خیال آتے ہی اپنے بال نوچتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔ وہ ایسی ہی تھی ایک پل میں نارمل ہوتی تو دوسرے پل پاگلوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیسی حرکتیں کرتی۔۔۔ داد جی نے اس کے ہاتھ پکڑے۔۔اور تھوڑے سخت لہجے میں بولے آگر آپ نے اب خود کو تکلیف پہچائی تو میں آپ کی کوئی مدد نہیں کرو گا۔۔۔ داد جی کے بولتے ہی حمنہ بالکل سیدھی ہو کے بیٹھ گی نہیں داد جی میں اب کچھ نہیں کروں گی۔۔۔ آپ بتائیں نا آپ کیسے اس لڑکی کو میرے سلطان کی زندگی سے نکالیں گے۔

۔حمنہ نے بے چینی سے پوچھا۔۔داد جی نے پر سوچ نظروں سے حمنہ کو دیکھا۔۔ابھی کچھ دن اسے رہنے دو شہر ہی۔۔ پھر میں خود اسے

بھلا کے کچھ بھی کر کے تمہارا نکاح اس سے کر دوں گا۔۔ تمہارے نکاح کے بعد وہ لڑکی خود ہی اسے چھوڑ دے گی۔۔ داد جی ایسے بولے جیسے سب کچھ پہلے ہی سوچے بیٹھے تھے۔۔ حمنہ ان کی بات سن کے خوش ہو گی۔۔ داد جی آپ بہت اچھے ہیں میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں حمنہ گلے لگتی ہوئی کہنے لگی تو داد جی بھی مسکرا دیے۔۔ میں بھی اپنی بچی سے بہت پیار کرتا ہوں اس کے لیے کچھ بھی کر سکتا ہوں

۔۔داد جی حمنہ کے سر پر پیار کرتے ہوئے پیچھے ہٹے۔۔ اچھا آپ ڑیسٹ کرو رات تک آپ کو ڈسچارج کر دیا جائے گا تو میں پیپر بنوا کے آتا ہوں

۔چونکہ ڈاکٹر نے بولا تھا کہ وہ خطرے سے باہر ہے تو شایان اور روحان سلطان کا میسج دیکھ کے ضروری کام کا بول کے چلے گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور رضا پہلے ہی جا چکا تھا اور وہاج صاحب کو داد جی نے خود بھیج دیا تھا تو اب وہ اکیلے ہی تھے حمنہ کے پاس اس لیے خود ڈسچارج

پیپر لینے چلے گئے

...7--------

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سلطان ڈاکٹر سے بات کرنے کی غرض سے ان کے روم میں آیا۔۔۔اسلام علیکم۔۔وعلیکم اسلام آئیں مسٹر سلطان بیٹھیں۔۔۔ڈاکٹر نے چیئر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا سلطان بھی چیئر پیچھے کر کے بیٹھ گیا۔۔ڈاکٹر میں چاہتا ہوں آپ میری وائف کو ڈسچارج کر دیں۔۔۔سلطان کی بات سن کے ڈاکٹر حیران ہوا کے اتنی جلدی وہ کیسے ڈسچارج کی بات کر سکتا۔۔دیکھیں سر ہم اتنی جلدی نہیں ڈسچارج کر سکتے ان کا بہت میجر اپریشن ہوا ہے ابھی وہ خطرے سے باہر ہیں پر وہ ابھی ٹھیک نہیں ۔۔۔جی میں جانتا ہوں وہ ابھی ٹھیک نہیں پر یقین کریں

آپ سب سے زیادہ خیال رکھ سکتا ہوں اور میں اپنی وائف کے لیے ایک لیڈی ڈاکٹر اور نرس رکھ رہا ہوں تو اسے کوئی مسئلہ نہیں ہو گا ۔۔۔پھر ڈاکٹر کی دس منٹ کی مسلسل گفتگوں کے بعد ڈاکٹر نے ڈسچارج کر دیا۔۔۔سلطان سارے پیپر تیار کر کے آیت کے روم میں آیا جو سیدھی لیٹی سو رہی تھی۔۔چہرا بالکل مرجھا گیا تھا وہ جو ہر وقت چہرا گلابی رہتا تھا اب درد اور دکھ سے

زرد ہو رہا تھا۔۔۔سلطان آگے بڑھا اور آیت کے قریب کھڑا ہوا۔۔آیو اُٹھو مائی گرل۔۔۔سلطان نے اس کا ہاتھ پکڑ کے سہلایا۔۔۔سلطان کی چھونے اور آواز سے آیت نے اپنی آنکھیں کھولیں ۔۔۔پروفیسر آیت نے شرگوشی میں بولا۔۔سلطان نے مسکرا کے ہاتھ اور مظبوتی سے ہاتھ پکڑا۔۔چلو آیو اٹھو گھر چلیں سلطان کے کہنے پر منہ پھلایا اور اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالنا چاہا پر سلطان نے مظبوتی سے

پکڑ رکھا تھا وہ اسے دیکھنے لگی میں آپ سے ناراض ہوں وہ منہ بناتی کہنے لگی ۔۔سلطان نے اسکے انداز سے مسکراہٹ دبائی اور چہرے پر سنجیدہ تاثرات سجائے۔۔۔اوکے اب چلو ہم لیٹ ہو رہیں ہیں ۔۔سلطان نے بولتے ساتھ اسے سہارا دے کے اپنے ساتھ کھڑا کیا۔۔اور اسے وہیل چیئر پر بٹھایا سلطان ابھی آیت کو چلنے کی اجازت نہیں دے سکتا تھا کیونکہ اس کی سر کی چوٹ پر اثر پڑ سکتا تھا اور خود اٹھانے کا اس کے پاس کوئی حق نہ تھا ابھی۔۔۔اس لیے وہیل چیئر ہی بہتر لگی۔۔ آیت کے گھورنے کی پرواہ کیے بغیر وہ اسے لے کے باہر کی جانب بڑھ گیا

۔۔۔۔۔۔۔

شایان،روحان اور رضا تینوں ہی اس ٹائم خان ولا موجود تھے شایان تو فریش ہونے اپنے کمرے میں چلا گیا تو رضا

اور روحان ھال میں باتیں کر رہے تھے۔۔رضا نے ان دونوں کو سلطان کے کہنے پر کچھ نہیں بتایا تھا اور اب مسلسل روحان اس کا سر کھا رہا تھا۔۔۔رضا دیکھ یار مجھے پتا ہے کہ تم سب جانتے ہو کہ بھائی نے یہاں کیوں بلایا ہے۔۔۔یار میں نہیں جانتا اور یہ بات میں کوئی گیارویں دفعہ کہہ رہا ہوں۔۔۔رضا نے چڑ کے کہا۔۔۔ جھوٹا کہی کا اگر مجھے بھائی نے کچھ کہا تو دیکھ لانا کبھی بات نہیں کروں گا۔۔۔روحان روٹھی ہوئی بیوی کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

طرح منہ بناتا بولا۔۔اسے اپنی ہی فکر تھی کہ کیا پتا

اس کے کسی کارنامے کی خبر سلطان کو نہ ہو گی ہو۔۔۔کیونکہ وہ آئے دن اُلٹ پٹانگ حرکتیں کرتا تھا جس کے بارے میں اگر سلطان کو معلوم ہو جاتا تو وہ اسے اسی طرح بھلا کے دونوں کی کلاس لگاتا تھا ۔۔۔روحان کے اس

طرح کہنے پر رضا کا قہقہہ ھال میں گونجا۔۔۔کمینے انسان مجھے یہاں ٹینشن ہو رہی ہیے اور تیرے دانت ہی اندر نہیں ہو رہے۔۔روحان نے اس کے پیٹ پر مکا مارتے کہا۔۔۔اُفف یار تیرے بیویوں جیسے انداز سے ہسی آ گی

اور تو ٹینشن نہ لے اگر بھائی نے تمہاری کلاس ہی لینی

ہوتی تو شایان بھائی کو میسج کرنے کی بجائے تمہیں کال کرتے۔۔۔رضا نے اسے تسلی دی تو روحان کو بھی کچھ حوصلہ ہوا۔۔۔ہاں اللہ کرے ایسا ہی ہو۔۔ابھی رضا کچھ جوابدیتا کہ سلطان اندر آتا دکھائی دیا ۔۔اسلام علیکم بھائی۔۔۔وعلیکم اسلام سلطان نے جواب دیتے پیچھے دیکھا جہاں آیت لیڈی ڈاکٹر اور دو نرسز کے سہارے آ رہی تھی۔۔وہ اس وقت پینک کلر کے سادے سے سوٹ میں بہت حسین لگ رہی تھی جو سلطان نے امر جنسی آنلائن آڈر کیا تھا۔۔وہ دیکھنے سے کوئی سولہ سال کی بچی ہی لگ رہی تھی البتہ آیت کی عمر اٹھارہ سے زیادہ ہی تھی۔۔۔رضا تو اسے دیکھتے ہی سمجھ گیا کہ یہ وہی لڑکی ہے جس کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیے اس کا بھائی کچھ دن سے پاگل ہوا پڑا ہے اور روحان اپنی پوری آنکھیں کھولے آیت کو ہی دیکھے جا رہا تھا۔۔پہلے تو ان دونوں لڑکوں کو دیکھ کے پھر روحان کے اس طرح خود کو دیکھتا پا کہ آیت خوفزادہ ہونے لگی۔۔سلطان نے آیت کو اس طرح ان دونوں سے ڈرتے دیکھ کے آیت کی طرف گیا اور اس کا ہاتھ اپنی گرفت میں لیا۔۔ریلیکس مائی گرل یہ دونوں میرے بھائی ہیں تمہیں ان سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔۔سلطان نے انتہائی نرم لہجے میں کہا اور سلطان کا اتنا نرم رویہ روحان اور رضا کو دوسرا جھٹکا دے گیا روحان نے رضا کی طرف دیکھا میں کہی خواب تو نہیں دیکھ رہا سلطان خانزادہ اور اتنا نرم رویہ یہ قیامت کی نشانی ہے۔۔روحان کے کہنے پر رضا نے اس کی طرف دیکھا چپ کرو یہ نہ ہو تمہاری بکواس سن کے بھائی تمہیں قیامت سے پہلے ہی جہنم میں بیجھ دیں۔۔رضا کی بات پر روحان نے فوراً سلطان کو دیکھا۔۔۔جو لیڈی ڈاکٹر کو آیت کے متعلق کچھ سمجھا رہا تھا۔۔آیو اب تم روم میں

جاؤ یہ تمہاری ہیلپ کر دیں گی اور کسی سے بھی ڈرنا نہیں میں ہو یہاں کوئی تمہیں میری مرضی کے بغیر ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا او کے۔۔سلطان نے اسے تسلی دینے کے کچھ کارآمد بھی ثابت ہوئی اور آیت کچھ خوف سے باہر نکلی۔۔پپ،،پپپ،،پروفیسر. آیت نے ہکلاتے ہوئے کہا وہ سب کی موجودگی سے کچھ بول نہیں پا رہی تھی ۔۔یس مائی گرل سلطان آیت کے بلانے پر فوراً اس کی جانب متواجو ہوا ۔۔پپ،،پروفیسر ششش،،شادی۔۔۔ابھی آگے آیت کچھ بولتی اس سے پہلے ہی سلطان بیچ میں بول پڑا۔۔۔آیو مائی گرل تمہاری طبعیت نہیں ٹھیک اس لیے تم روم میں جاؤ ہم نکاح کے بعد اس بارے

میں بات کریں گے۔۔ سلطان کو پتا تھا وہ پھر شادی سے انکار کرے گی اس لیے بات بیچ میں ہی کاٹ دی وہ اس ٹاپک پر آیت کو بعد میں سمجھنا چاہتا تھا کہ یہ نکاح آیت کے تحفظ کے لیے کتنا ضروری ہے اس لیے آیت کو بولتے ڈاکٹر کو لے جانے کا اشارہ کیا۔۔۔ نیلو (کام والی) ان کو میرا کمرا دیکھاؤ۔۔ سلطان نے نیلو کو آواز دیتے کہا جو کچن میں سلطان کے کہنے پر کافی سارے پکوان بنا رہی تھی۔۔ جی صاحب نیلو سر ہلاتی کمرے کی طرف بڑھی۔۔ اور ہاں آیت کا بس ڈریس چینج کرنے میں ہیلپ کیجیے گا اسے کسی قسم کا میک اپ مت کریے گا مجھے اپنی آیو ایسے ہی پیاری لگتی ہے بناوٹ کے بغیر۔۔۔ سلطان نے بلند آواز میں نرس (سمیرا) کو دیکھتے ہوئے کہا جو آیت سے میک اپ کی بات کر رہی تھی۔۔ سلطان کے اس طرح سب کے سامنے کہنے پر آیت بچاری تو شرمندہ سی ہو گی۔۔۔ او کے سر سمیرا بولی اور پھر وہ سب مسکراتی ہوئی آیت کو سلطان کے روم میں لے گی۔۔ نے مڑ کے روحان اور رضا کو دیکھا جو منہ کھولے سن کھڑے اسے دیکھ رہے تھے۔۔ نکل آؤ تم دونوں کومے سے باہر سلطان نے سخت لہجے میں کہا تو دونوں جلدی سے منہ بند کر کے سیدھے ہوئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔ سلطان آگے بڑھ کے صوفے پر بیٹھ گیا اور صوفے کی پشت سے سر ٹکا کے آنکھیں بند کر لی وہ بہت زیادہ تھکا ہوا لگ رہا تھا پہلے حویلی تماشا پھر آیت کی ٹینشن ان سب چیزوں نے اسے تھکا دیا تھا۔۔۔ بھائی آپ ٹھیک ہیں۔۔ شایان نے سلطان کو ایسے بیٹھے دیکھ کے پوچھا وہ ابھی فریش ہو کے آیا تھا۔۔ لو یہ ابھی آ رہیے ہیں انھیں پتا ہی نہیں نیچے کیا کیا قیامت کی نشانیاں ظاہر ہوئی ہیں روحان رضا کے کان کے

قریب جا کے بولا۔۔ابے چپ کر کمینے کیوں اپنے ساتھ ساتھ مجھے بھی پٹوائے گا۔۔رضا کے بولنے پر روحان منہ بسورتا دوسرے صوفے پر جا کے بیٹھ گیا۔۔ہاں میں ٹھیک ہوں تم آو بیٹھو مجھے کچھ بتانا ہے ۔۔سلطان نے کہا تو شایان بھی بیٹھ گیا۔۔جی بھائی کہیے۔۔۔سلطان،شایان اور ھاد تینوں کی آپس میں بہت بنتی تھی اور یہ ہمیشہ ہی ایک دوسرے کے ہمراز رہے اور ہر پل ایک دوسرے کے لیے جان دینے کے لیے تیار رہتے تھے تینوں ایک ساتھ جب چلتے تو شہزادوں سے کم نہ لگتے۔۔پاکیزہ بیگم، فیزہ بیگم اور زینب بیگم (ھاد کی ماں) تین ہی بہنیں تھی اس لیے ان کی وفات کے بعد ھاد ان کو اپنے بچوں کی طرح ہی پیارا تھا اور جب

بھی وہ حویلی جاتا تو وہ دونوں اس کے صدقے واری جاتی۔۔کچھ ھاد جب روحان چھوٹا تھا تو اس کے ساتھ کھیلنے لے لیے بہت وقت عائشہ بیگم کے ساتھ گزارتا تھا تو اس لیے وہ عائشہ بیگم کے بھی کافی قریب تھا اور سب سے زیادہ ان کا ہی لاڈلہ تھا۔۔سلطان نے شایان کی طرف دیکھا جو سوالیہ نظروں سے اتنی امر جنسی بولانے کی وجہ پوچھ رہے تھے۔۔میرا کچھ دیر بعد نکاح ہے سلطان کے بولنے کی دیر تھی کہ روحان جو پانی پی رہا تھا زور زور سے کھانسنے لگا۔۔رضا نے فوراً اٹھ کے اس کی پیٹ تپتھپائی ۔۔تم ٹھیک ہو سلطان نے اسے دیکھ کے پوچھا جسکا کچھ ہی پل میں چہرا کھانسنے سے سرخ ہو رہا تھا ۔۔۔جج،جی میں ٹھیک ہوں روحان کچھ نارمل ہو کے بولا۔۔سلطان نے شایان کی طرف دیکھا جو آنکھیں

چھوٹی کر کے اسے ہی دیکھ رہا تھا سلطان نے اس کے انداز سے مسکراہٹ دبائی۔۔ چلو یار اب ایسے تو نہ دیکھو

جیسے ابھی ہی نگل جاؤ گے۔۔۔ آپ نے پہلے کیوں نہیں بتایا سب کچھ خود ہی ڈیسائڈ کر کے بتا رہیں ہیں ۔۔۔ہاں یار ٹائم کم تھا اور کچھ پھر صورتحال ایسی ہو گی کہ. مجھے اب نکاح کرنا بہتر لگا۔۔ پھر سلطان نے ان تینوں کو سب بتایا کہ آیت کا آکسیڈنٹ ہو گیا تھا کیسے اس کی چاچی نے گھر سے نکال دیا کیسے ۔۔ میری آیو بہت مصعوم ہے میں چاہتا ہوں تم سب اس کے بھائی بن کے اسے اتنا پیار دو کہ وہ اپنے سارے غم بھول جائے میں نہ بھی ہوں تب بھی بھائیوں کی طرف اس کے محافظ بننا۔۔سلطان کی آخری بات پر تینوں تڑپ اٹھے۔۔بھائی کیسی باتیں کر رہیں ہیں اللہ نہ کرئے آپ کو کچھ ہو ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں ہم آیت بھابھی کا ہمیشہ خیال رکھیں گے۔۔انشااللہ سلطان ان کی بات سن کے مسکرا اٹھا۔۔ چلو اب وقت کم ہے کچھ دیر تک میرے کوئی بزنس دوست اور کولیگ بھی آجائے گے اور مولوی بھی ۔۔۔ آخری بات بولتے ہوئے سلطان نے آنکھ دبا کے کی تو چاروں کے قہقہے ھال میں گونجے ۔۔ چلو اب بس باہر جا کے دیکھو صوفے وغیرہ لگانے کو کہا تھا ٹھیک سے لگے کہ نہیں ۔۔۔سلطان کے بولنے پر رضا اور روحان باہر چلے گے تم کیا سوچ رہے ہو۔۔شایان کو گہری سوچ میں غرق دیکھ کے سلطان نے پوچھا۔۔۔بھائی ویسے تو سب ٹھیک ہے پر دادجی کو جب پتا چلے گا پھر پتا نہیں

کیا کریں گے۔۔۔ مجھے فرق نہیں پڑتا میرا فرض تھا انھیں بتانا جو کہ میں نے کیا پر وہ اپنی لاڈلی نواسی کے پیار میں اتنے پاگل ہو گے ہیں کہ کسی اور کی خوشی وہ دیکھتے ہی

نہیں۔۔۔ یہ تو ہے خود پھوپھو باہر چلی گی اور حمنہ جیسی بلا کو ہمارے لیے چھوڑ گی۔۔۔ شایان نے کہا تو سلطان مسکرا دیا۔۔ ہمم ٹھیک کہا پتا نہیں کس پر چلی گی ہے ہماری پھوپھو تو اتنی نرم دل اور اچھی ہیں حمزہ بھی پھوپھو جیسی نیچر کا ہی مالک ہے یہ ہی بس اپنے دادیال والوں پر چلی گی۔۔۔ اووہاں پھوپھو سے یاد آیا کل مناہل بھی واپس آرہی ہے وہ کچھ دن کے لیے پھوپھو کے پاس گی تھی تو آپ اسے کل آئیرپوٹ سے

پیک کر لیجیے گا۔۔۔ مجھ سے نہیں ہوتے ایسے کام ڈرائیور کو بیجھ دینا۔۔ سلطان نے صاف انکار کیا ۔۔ اچھا ٹھیک ہے اب آپ کا گھر سے نکلنے کا کب دل کرے گا۔۔ شایان نے شرارت سے. کہا تو سلطان اسے ہلکا سا تھپڑ مارتے اٹھ گیا آچھا اب تم یہ سارے انتظامات دیکھو میں فریش ہولوں مہمان آنے والے ہوں گا۔۔ اوکے آپ جائیں شایان بولتا باہر کی جانب بڑھا اور سلطان اپنے دوسرے

روم کی طرف۔۔ وہ اب آیت کا سامنا نکاح کے بعد ہی کرنا چاہتا تھا

۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آیت کمرے میں آئی تو آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گی سلطان کا کمرا اسے اپنے پورے گھر سے بڑا لگا۔۔ کمرے کی ہر چیز وائیٹ کلر کی تھی اور وہ بہت نفاست سے سجا ہوا تھا۔۔ سمیرا نے اسے آگے بڑھ کے آیت کو بیڈ پر بٹھایا۔۔ میم آپ یہاں بیٹھیں ہم آپ کا ڈریس ریڈی کرتے ہیں۔۔ سمیرا آیت کو بولتی خود شاپنگ بیگ سے ڈریس نکالنے لگی جو سلطان پہلے ہی اپنی پسند کا منگوا چکا تھا۔۔۔۔ میم آپ کچھ دیر لیٹ جائیں ڈاکٹر سویرا نے کہا تو آیت اسے دیکھنے لگی وہ ایک خوبصورت لڑکی تھی پر آیت نے نوٹ کیا تھا کہ وہ سمیرا اور سانیہ کی طرح بات نہیں کرتی وہ ویسے تو نارمل بات کرتی تھی

پر وہ آیت کو عجیب نظروں سے دیکھتی تھی لیکن جب آیت اس کی طرف دیکھتی تو وہ کہیں اور دیکھ رہی ہوتی۔۔ آیت نے اپنا وہم سمجھ کے سر جھٹکا۔۔۔ ڈاکٹر سویرا کے کہنے پر وہ آرام سے لیٹ گی آیت کو لیٹتے

ہی سکون ملا کہاں چاچی اسے فرش پر سلاتی تھی اور

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب وہ کہاں آگی جہاں دنیا کی ہر آرائش موجود تھی۔۔ اسے بے ساختہ رونا آیا اور وہ رو بھی دی۔۔۔ ڈاکٹر سویرا آیت کو ریسٹ کا بول کے خود ساتھ والے روم میں چلی گی جو انھیں نیلو بتا کہ گی تھی وہ اور سمیرا ادھر ہی رکے گی کیونکہ سانیہ سمیرا کی ہی بہن تھی تو بس آج کے لیے ہی اس کے ساتھ آئی تھی ۔۔۔ اب اس وقت کمرے میں صرف سمیرا تھی اور آیت کو روتا دیکھ کے بکھلا گی۔۔ میم کیا ہوا آپ کو آپ ٹھیک تو ہیں میں ڈاکٹر کو بھولا کے لاؤں آپ کو کہیں درد ہو رہا ہے کیا رکیں میں سلطان سر کو

بھولاتی ہوں ۔۔۔ سمیرا بغیر آیت کی سنے بس بولی جا رہی تھی ۔۔ آیت تو آپنا رونا بھول کے اس عجیبلڑکی کو دیکھنے لگی جو رکنا کا نام ہی نہیں لے رہی تھی ۔۔۔ سمیرا دروازے کی جانب بھاگی کی آیت کی آواز پر رکی ۔۔۔ پلیز رکُے میں ٹھیک ہوں انھیں مت بتایئے گا ۔۔ میم پر آپ رو رہی تھی اور سر نے سختی سے بولا تھا

آپ کو کوئی بِی مسئلہ ہو تو انھیں بتاؤں ۔۔ پپ،، پر مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے اور مجھے اسے ہی رونا آگیا ۔۔ آیت مصومیت سے بولی تو سمیرا کو یہ معصوم سی لڑکی بہت کیوٹ لگی ۔۔۔ اوکے میم سمیرا بول کے پھر آپنے کام

میں لگ گی ۔۔۔ پپ،، پلیز آپ مجھے میم مت بولیں میرا نام آیت ہے ۔۔۔ بٹ میم آپ سر کی وائف ہیں تو میں نام سے نہیں بھولا سکتی ۔۔ تو آپ میری دوست بن جاؤ ۔۔ آیت کو سمیرا بالکل عینا کی طرح بہت آچھی لگی وہ بھی اسی طرح اسے پیار سے ٹریٹ کرتی تھی ۔۔۔ لیکن میم میں اور آپ دوست ۔ سمیرا حیران ہوئی آیت کے دوست بننے کے کہنے پر ۔۔۔ کہاں وہ ایک غریب گھر کی لڑکی اور کہاں آیت اتنے امیر بزنس مین کی بیوی ۔۔ سمیرا کے اس طرح بولنے سے آیت کا منہ اترا اسے لگا ۔۔ کیا میں آپ کو آچھی نہیں لگی ۔۔ نہیں میم آپ بہت آچھی ہیں اور کیوٹ

بھی ۔۔ سمیرا نے اس کا گال کھینچ کے کہا تو آیت نے اسے گھورا ۔۔ اب تو ہم دوست ہیں نہ اس لیے مجھے آلاؤ ہے ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سمیرا نے کہا تو دونوں مسکرا دی۔۔ چلیں اب اٹھیں میں آپ کی ہیلپ کرتی ہوں ڈریس چینج کرنے میں۔۔ پھر آیت نے سمیرا کی مدد سے آپنا ڈریس چینج کیا۔۔ اور ان کپڑوں میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی بغیر میک اپ کیے وہ حسین ترین لگ رہی تھی۔۔ سمیرا نے بھی اسے دیکھ کے بے ساختہ ماشااللہ کہا ۔۔۔ ماشااللہ تم بہت حسین لگ رہی ہو سمیرا اب آیت سے کافی حد تک فری ہو گی تھی۔۔ سمیرا کے تعریف کرنے پر آیت کے گال سرخ ہوئے۔۔ اوومائی گاڈ آیت تک بلیش کر رہی ہو سمیرا نے آیت کے گال پر ہاتھ ٹچ کرتے کہا تو آیت رونے والی ہو گی اور سمیرا

ہس دی۔۔ آچھا تم رونا مت میں کچھ نہیں بولتی ساری تعریف سلطان سر ہی کریں گے۔۔ سمیرا نے پھر شرارت سے کہا اور سلطان کے نام پر آیت کی دل کی ڈھڑکن تیز ہوئی۔۔ پھر سمیرا نے آیت کے آگے سے بال بنا کے آچھے سے سر پر چادر سیٹ کی۔۔ آیت اتنی سادگی میں بھی قیامت ڈھا رہی تھی ۔۔۔۔۔۔۔ سلطان تیار ہو کے نیچے آیا تو کافی سارے مہمان آچکے تھے وہ سب سے ملتا رضا کی طرف بڑھا۔۔ بھائی آپ آگے سب کب سے آپ کا انتظار کر رہے تھے مولوی صاحب بھی آگے ہیں ۔۔ رضا کے کہنے پر سلطان نے سر ہلایا۔۔ اوکے تم مولوی صاحب کو لے کے روم میں آو میں آیت کو دیکھتا ہوں ۔۔ جی بھائی رضا کہتے ہوئے شایان کی جانب بڑھا اور سلطان اپنے کمرے کی جانب ۔۔۔ کمرے کا دروازہ ہلکا سا ناک کرتے سلطان

اندر داخل ہوا۔۔۔سامنے ہی اس کی آیت سفید اور گولڈن کلر کی فراق میں دنیا کے سارے حُسن کو مات دیتی بیڈ پر بیٹھی اسے ہی دیکھ رہی تھی جو خود اس وقت سفید شلوار قمیض میں کسی شہزادے سے کم نہ لگ رہا تھا۔۔سلطان کے دیکھتے ہی آیت نے نظریں جھکالی۔

۔ماشااللہ بہت پیاری لگ رہی ہو مائی گرل سلطان کے محبت بھرے انداز میں تعریف کرنا آیت کو شرمانے پر مجبور کر گیا۔۔اور آیت کا اس طرح شرمانہ سلطان کو اندر تک سرشار کر گیا۔۔آیو مائی گرل اب کچھدیر تک مولوی صاحب آئیں گے اوکے۔۔۔جج،،جی آیت نے گبھراتے ہوئے کہا۔تو سلطان نے اس کا ہاتھ پکڑ کے ہاتھ

کی پشت کو سہلایا پتا نہیں کیوں پر سلطان کا ہمیشہ گبھراہٹ کے وقت ایسا کرنا آیت کو ریلیکس کر دیتا تھا

۔

۔شاید وہ اسے احساس دیلاتا تھا کہ اسے گبھرانے کی ضرورت نہیں وہ ہمیشہ اس کے ساتھ ہے۔۔اور ایسا کرنے سے آیت کو اپنا آپ محفوظ لگتا ابھی سلطان کچھ بولتا کہ رضا اندر داخل ہوا ساتھ ہی مولوی صاحب ،شایان ،روحان اور کچھ بزنس دوست تھے۔سلطان رضا کے آتے ہی اٹھا اور کچھ فاصلے پر ہو کہ بیٹھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آیت کے ساتھ سمیرا آ کے بیٹھی۔۔۔ شروع کریں مولوی صاحب سلطان نے مولوی صاحب کے بیٹھتے ہی کہا۔اور پھر کچھ ہی دیر میں آیت ابراہیم سے آیت سلطان بن گی۔۔ سلطان کو تو ایسا لگ رہا تھا جیسے پوری دنیا فتح کرلی۔۔۔ نکاح کے بعد سب نے گلے لگ کے سلطان کو مبارک باد دی اور پھر سلطان آیت کو آرام کا بول کے سب کے ساتھ کمرے سے باہر نکل گیا۔۔سب کے ساتھ مل کے

سلطان نے کھانا کھایا اور پھر کافی دیر بیٹھے باتیں کرتے رہے ۔۔شام کے پانچ بجے سب روانہ ہوئے تو چاروں اندر آئے سلطان تو بہت زیادہ تھک چکا تھا اس لیے اپنے کمرے کی جانب بڑھا لیکن روحان کی آواز پر رکنا پڑا

جو ہال میں کھڑا اسے گھورا جا رہا تھا۔۔۔بھائی آپ کدھر چلے اکیلے ہم نے بھی اپنی بھابھی + بہن سے ملنا ہے انھیں اپنا انٹروڈیکشن کروانا ہے۔۔روحان اب جو بھی بات کرنی ہوئی صبح کرنا۔۔یہ کیا بات ہوئی میں تو ابھی جاوں گا شایان بھائی بولے نہ ہم نے ابھی بھابھی سے ملنا ہے روحان نے اب شایان کو بیچ میں گھسیٹا۔۔ہاں بھائی ہم نے ملنا ہے ابھی میں نے تو صبح چلے جانا ہے۔۔شایان نے کہا تو سلطان نے سرد سانس بھری اوکے آجاؤ۔۔سلطان

کہتا ہوا چل پڑا پیچھے روحان بھی یاہو کے نعرے لگاتا چل پڑا شایان نے سر نفی میں ہلایا کہ یہ بندر کبھی نہیں سودھر سکتا۔۔سلطان نے ہلکا سا ناک کر کے دروازہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کھولا تو صوفے پر بیٹھی آیت نے بھی دروازے کی جانب دیکھا جہاں سلطان کے ساتھ تین لڑکے اور کھڑے تھے

۔۔ سلطان کچھ بولتا کہ روحان اس کے سائیڈ سے گزراتا آیت تک پہچاں ۔۔ آیت بچاری تو روحان کو اتنی تیزی سے

اپنی جانب. آتا دیکھ کے ڈر گی ۔۔اسلام علیکم بھابھی. میں آپ کا سب سے چھوٹا اور کیوٹ سا دیور ہوں۔۔۔روحان آیت کے قریب پڑی چیئر پر بیٹھتا بولا۔۔روحان کا اس طرح خود کو کیوٹ بولنا آیت کو ہسنے پر مجبور کر گیا۔۔پر بولی کچھ نہیں۔۔اور بھابھی یہ آپ کا سب سے بڑا دیور اب کی بار روحان نے شایان کی طرف اشارہ کیا۔۔اسلام علیکم بھابھی۔۔شایان نے آیت کو خود کی طرف دیکھتے پا کے اسلام کیا۔۔وو،،وعلیکم اسلام آیت نے جواب دیتے نظریں جھکالی شایان کو اپنی یہ اینوسینٹ بھابھی آچھی لگی۔۔روحان کی آگلی بات پر جہاں آیت نے فوراً پہلے سلطان اور پھر رضا کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک پل کے لیے تو دونوں بچارے گڑبڑا گے۔۔۔۔اور بھابھی یہ سلطان بھائی کا بیٹا. مطلب اب آپ کا بھی روحان نے اس انداز میں کہا کہ جیسے بڑا دکھ ہو۔۔روحان بکواس بند کرو اپنی ۔۔سلطان نے گھورتے ہوئے کہا اور آیت کے ساتھ بیٹھا۔۔آیو یہ میرے بھائی ہیں یہ دونوں زیادہ تر حویلی رہتے ہیں گاوں میں سلطان نے شایان اور روحان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا اور رضا میرے ساتھ رہتا ہے اسے مینے اپنے بچوں کی طرح پالا ہے اس

لیے یہ مجھے سب سے زیادہ عزیز ہے۔۔ سلطان کے بولنے پر آیت نے سر ہلایا جیسے سمجھ گی ہو۔۔۔ اسلام علیکم بھائی. آیت نے رضا کو سلام کیا جو اسے دیکھ رہا تھا۔۔ وعلیکم اسلام کیسی ہیں آپ. بھائی نے بتایا تھا آپ کو کافی چوٹ لگی ہے۔۔ میں اب ٹھیک ہوں بھائی۔۔ آیت کا اس طرح خود بھلانے پر سلطان جہاں خوش ہوا تھا

وہاں باقی تینوں کو آیت کا اتنا معصومیت بھرا انداز بہت آچھا لگا تھا۔۔ بھابھی یہ آچھی بات نہیں ہے میں کب سے آپ سے بات کر رہا ہوں پر آپ نے بات نہیں کی پر اس میسنے سے اتنی جلدی کر لی ۔۔روحان نے منہ بناتے کہا

تو آیت نے اسے دیکھا۔۔ نن، نہیں تو مینے بات کی آیت نے کہا تو رضا نے روحان کو دھکا دیتے آیت کے پاس خود بیٹھا بھابھی چھوڑیں اسے یہ تو ہمیشہ ہی جیلس ہوتا رہتا ہے رضا نے دانت نکالتے کہا تو روحان نے اسے اس طرح دیکھا جیسے ابھی کھا جائے گا۔۔ کمینے انسان پیچھے ہو یہ میری بھی بھابھی ہیں روحان نے اسے پکڑتے ہوئے اٹھانا. چاہا۔۔ ہاں پر ان کا بھی لاڈلہ میں ہی ہوں گا جس طرح سلطان بھائی کا۔۔ رضا نے اسے چڑایا۔۔ نہیں. اٹھ کمینے۔۔ آیت تو ان دونوں کی لڑائی انجوائے کر رہی تھی اسے اچھے لگے تھے اتنے پیار کرنے والے بھائی۔۔۔۔ آاا،، آپ دونوں جھگڑا مت کرو میں دونوں کی بھابھی ہوں۔۔۔ آیت کی معصومیت سے اس طرح بولنے سے سب مسکرا اٹھے۔۔ اوکے اب تم لوگ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھی جا کے ریسٹ کرو باقی باتیں ناشتے پر کرنے اب نکلو. سلطان نے آیت کی صحت کا خیال کرتے کہا تو سب آیت کو اللہ حافظ بولتے اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے

سلطان نے سب کے جانے کے آیت کی طرف دیکھا جو کنفیوز سی صوفے پر بیٹھی اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔سلطان چلتا ہوا بیڈ کی طرف گیا اور سائیڈ ٹیبل کے دراز سے ایک فائل نکالی۔۔ آیت کو دیکھتے ہوئے وہ اس کے ساتھ صوفے پر جا کے بیٹھا اور نرمی سے آیت کا ہاتھ تھاما۔۔ سلطان کچھ دیر مسلسل آیت کو دیکھتا رہا جو نظریں جھکائی بیٹھی ہوئی تھی کچھ دیر تک جب

سلطان نے کوئی بات نہ کی تو آیت نے نظر اٹھا کے سلطان کو دیکھا دونوں کی نظریں ملی آیت نے فوراً اپنی نظر جھکا لی۔۔ آیت کے اس طرح کرنے سے سلطان گہرا مسکرایا۔۔ پھر ہاتھ میں پکڑی فائل آیت کی طرف بڑھائی۔۔ آیت نے ناسمجھی سے دیکھا۔۔یہ تمہارے لیے میری طرف سے شادی کا تحفہ۔۔سلطان کے کہنے پر آیت نے ہاتھ بڑھا کے اسے پکڑا۔۔۔یِ،، یہ کیا؟۔۔۔یہ اس گھر کے پیپر ہیں سلطان نے ابھی بھی آیت کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا۔۔ آج سے یہ گھر اور میں صرف میری آیو کے ہیں سلطان کی بات پر آیت نے اسے دیکھا۔۔پپ،، پر مم،، مجھے نہیں چاہیے گھر۔۔ آیو میں چاہتا ہوں میں تمہیں اس دنیا کی ہر آزائش دوں تاکہ میری آیو کبھی بھی کسی چیز کو لے کے انسکیور نہ ہو۔۔ اور اب اس کے بارے میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج کے بعد کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔۔اب سے تمہیں کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں تم سلطان خانزادہ کی بیوی ہو۔۔۔میں ہر وقت تمہارے ساتھ ہو تمہارا محافظ ہوں اس لیے اب میں کسی کی وجہ سے تمہاری آنکھوں میں آنسو نہ دیکھوں۔۔۔سلطان نے آیت کے ہاتھ پر دباؤ بڑھاتے ایک ایک لفظ چبا کے بولا۔۔جی میں کوشش کرو گی۔۔آیت کو سلطان کی باتوں سے بہت حوصلہ ملا کہ آج سے اس کے پاس بھی کوئی اپنا ہے اس کا محافظ ہے جو اس سے بہت محبت کرتا ہے یہ احساس ہی آیت کے لیے بے انتہا خوشکن تھا۔گڈ گرل سلطان کو آیت کی یہ بات آچھی لگتی تھی کہ وہ اس کی بات بہت جلدی سمجھ

لیتی تھی۔۔تم نے کچھ کھایا سلطان کے پوچھنے پر آیت گڑبڑا گیکیونکہ سمیر نے اسے سوپ لا کے دیا تھا ۔۔پر آیت نے سمیرا کے بہت بار کہنے پر بھی نہیں پیا اور سائیڈ پر

دیا۔۔۔آیت نے بے اختیار سائیڈ ٹیبل پر دیکھا جہاں سوپ ویسے ہی پڑا تھا۔۔تو سلطان نے بھی آیت کے نظروں کی تعاقب میں دیکھا اور سوپ کو ایسے دیکھ کے سرد سانس بھری۔۔آیو کیوں نہیں پیا سوپ اگر ایسے کرو گی تو ٹھیک کیسے ہو گی۔۔مجھ سے نہیں پیا جاتا یہہہ۔۔آیت نے منہ کے برے برے زوایے بناتے آخر پر عجیب سی

آواز نکالی جیسے کوئی کڑوی چیز منہ پر رکھ لی ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔سلطان آیت کے اس حرکت پر بے اختیار مسکرایا۔۔ آپ ہسے مت یہ واقعی میں آچھا نہیں ہے ۔۔ آیت نے سلطان کو ہستے دیکھ کے ٹوکا تو سلطان نے فوراً منہ پر انگلی رکھ لی کہ اب نہیں بولے گا سلطان کو آیت کا اس طرح اپنے ساتھ نارمل بغیر ڈرے بات کرنا سلطان کو کافی امید لگا گیا تھا کہ وہ بہت جلد سلطان کو دلو جان سے قبول کرلے گی۔۔ سلطان اٹھا اور ایک ہلکا سا بلیک سوٹ آیت کا نکالا ۔۔۔تم چینج کرلو اس ڈریس میں تم کمفیٹیبل محسوس کرو گی تب تک میں کچھ کھانے کے لیے منگواتا ہوں ۔۔۔۔۔پر مجھے نہیں کھانا ابھی۔۔ آیت نے کپڑے پکڑتے کہا۔۔ آیو میں اس بارے میں کوئی کمپرومائز نہیں کرو گا کھانے کے بعد میڈیسن بھی لینی ہے تو چلو شاباش فریش ہو کے آو۔۔ سلطان نے تھوڑا سختی سے بولا تو آیت منہ بسورتی واشروم کی جانب چل دی۔۔ سلطان اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا سیل پکڑتے نیلو کو کھانا لانے کو کہا۔۔۔ کھانے کا کہہ کے سلطان خود بھی ڈریسنگ روم میں چینج کرنے چلا گیا۔۔ کچھ دیر بعد باہر آیا تو آیت اسکے دیے گے سوٹ میں صوفے پر بیٹھی تھی اوہاتھوں کی چوڑیوں کے ساتھ کھیل رہی تھی۔۔ ہاتھوں کی حرکت تب رکی جب دروازہ ناک ہوا۔۔ سلطان نے آگے بڑھ

کے دروازہ کھولا تو نیلو ہاتھ میں ٹرے پکڑے کھڑی تھی

۔۔ سلطان نے اسے راستہ دیا تو نیلو نے میز پر کھانا لگایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔ابھی نیلو پلیٹ میں نکالتی کہ سلطان کی آواز پر رک گی۔۔۔تم رہنے دو میں کرلوں گا۔۔سلطان کے کہنے پر وہ سر ہلاتی باہر چلی گی۔۔ آیت بالکل خاموش بیٹھی رہی۔

۔سلطان اس کے ساتھ بیٹھا اورآیت کے لیے سوپ ڈال کے اس کی جانب بڑھایا ۔۔ پر آیت ایسے بیٹھی تھی جیسے چپ کا روزہ رکھ لیا ہو۔ آیو۔۔سلطان کے اتنے نرم لہجے میں بولانے سے آیت کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔۔اور آیت کے رونے سے سلطان کی جان لبوں پر آئی۔۔ آیت مائی گرل ۔۔۔وائے آر یو کرائنگ سلطان نے آیت کا چہرا پکڑ کے اپنی طرف کیا ۔۔ آاا،، آپ نے ڈانٹا آاااا،، آپ نے

پپ،، پرومس توڑا۔۔۔ آیت اور زور سے روتے ہوئے کہنے لگی۔۔یار آیو میں نے تو بس بات کی تھی ڈانٹا نہیں تھا۔۔سلطان ہمیشہ آیت کے آنسو کو دیکھ کے بے بس

ہو جاتا تھا۔۔۔ نن،، نہیں میں آپ سے ناراض تھی آیت کو یاد آیا کہ وہ تو نکاح کی بات کو لے کے ناراض تھی

۔۔آیت کے اس طرح یاد آنے اور پھر خود کو بتانے سے سلطان کو اتنی سریس سیچواشن میں بھی ہسی آگی پر وہ جلد ہی چھپا گیا وہ اب آیت کے سامنے ہس کے اس کی ناراضگی بڑھا نہیں سکتا تھا۔۔۔ آیو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ادھر دیکھو۔۔ سلطان نے چہرا مزید اپنی طرف کر کے آیت کے آنسو صاف کیے۔۔۔ آیو مائی گرل. آئی ریلی لو یو یار۔۔ میں تمہارے

بغیر نہیں رہ سکتا اور تم مان ہی نہیں رہی تھی نکاح کے لیے اس لیے مجھے فورس کرنا پڑا۔۔ سلطان کے اس طرح کہنے سے آیت کا دل زوروں سے ڈھڑکا۔۔ پلیز معاف کر دو اور راضی ہو جاؤ سلطان نے آیت کے کان پکڑتے کہا تو آیت نے منہ پھولایا۔۔۔ یہ میرے ہیں آیت

نے کانوں کو ہاتھ لگا کے کہا۔۔ تو کیا ہوا تم بھی تو میری ہو نہ۔۔ سلطان کے اس طرح کہنے سے آیت کو لگا آگر اب سلطان نے اسطرح کی کوئی بات کی تو وہ بے ہوش ہو جائے گی۔۔ اس لیے معاف کرنا بہتر کیا۔۔ اٹس اوکے مینے آپ کو معاف کیا۔۔ آیت کی اتنی جلد بازی پر سلطان مسکرایا۔۔ تم نے جواب نہیں دیا۔۔ سلطان کے پوچھنے پر آیت سوچنے لگی کہ کس بات کا جواب نہیں دیا۔۔ کون سی بات کا آخر اس نے پوچھ ہی لیا۔۔ یہی کہ تم میری ہو نا؟؟۔۔ سلطان کے سوال پر آیت نے چہرا جھکا لیا۔۔ بتاو نہ ۔۔ سلطان نے ہاتھ پکڑ کے کہا تو آیت چہرا جھکائے ہی مسکرائی اور ہاں میں سر ہلایا۔۔ سلطان نے اس ہاں

اور مسکراہٹ کو اپنے دل میں اتارا۔۔۔ تھینکیو مائی گرل۔۔ سلطان نے اسکے گال کھینچتے کہا اور ہاتھ بڑھا کے سوپ اٹھا۔۔ آیت نے اسے گھورا پر سلطان نے اس کا اثر لیے بغیر خود ہی سوپ کا چمچ آیت کے منہ کے قریب کیا۔۔ آیت نے منہ بگاڑا۔۔۔ آیو جلدی سے پیو پھر میڈ سن بھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کھانی ہے پہلے ہی بہت لیٹ ہو پروفیسر یہ آچھا نہیں ہے پلیز۔۔ آیت کا پروفیسر بلانا سلطان کو پسند تھا اس لیے اسے اب تک ٹوکا یا منا نہیں کیا تھا۔۔ جانِ پروفیسر یہ ابھی تمہارے لیے ہیلدی ہے اس لیے تھوڑا سا پی لو پھر بعد میں چاکلیٹ کھا لینا سلطان کی آفر پر آیت کی آنکھیں چمکی کیونکہ اسے چاکلیٹ بہت پسند تھی اس کے پاس جتنے بھی پیسے ہوتے وہ چاکلیٹ ہی لیتی تھی یہاں تک کے ساحل صاحب اگر کبھی کپڑوں کے لیے بھی پیسے دیتے تو وہ ان کی بھی چاکلیٹ خرید لیتی تھی۔۔ پرامس آپ دیں گے آیت نے مشکوک نظروں سے دیکھا

یہ نہ ہو وہ کڑوا گھونٹ بھر کے سوپ پیے اور چاکلیٹ بھی نہ ملے اس لیے پہلے وعدہ لینا چاہا۔۔ یس مائی گرل پرامس میں چاکلیٹ دوں گا۔۔۔ کتنی ؟؟۔۔ آیت کے اگلے سوال پر سلطان کو اندازہ ہو گیا کہ اس کی آیو کو چاکلیٹ بہت پسند ہیں اور وہ چاکلیٹ کے سہارے اپنی باتیں پیار سے منوا سکتا ہے۔۔ ابھی تو ایک ہی پر جب ٹھیک ہو گی پھر بہت ساری۔۔ پکا نہ آیت نے پھر کنفرم کرنا چاہا۔۔ اور سلطان اس بار مسکرا دیا آیت کی بچوں جیسی حرکتوں پر۔۔ پکا اب پیو۔۔ سلطان نے کہتے ہوئے چیمچ منہ کے قریب کی تو آیت نے پھر دس پندرہ منٹ لگا کے برے برے منہ بناتے پی ہی لیا۔۔ اور سلطان دلچسپی کے ساتھ پیلاتے ہوئے اس کا ہر انداز باغور دیکھنے لگا۔۔ سلطان کو آج وہ پہلے سے زیادہ معصوم لگی وہ واقعی ہی بہت معصوم تھی جیسے دنیا کی چلاکیوں کا نہیں پتا تھا۔۔ سلطان مسلسل اسے دیکھ رہا تھا جب آیت کی آواز پر ہوش میں آیا۔۔۔ ختم ہو گیا اب

میری چاکلیٹ ۔۔ آیت نے اپنی نازک سی ہتھیلی سلطان کے سامنے پھلائی تو سلطان مسکرا اٹھا اپنی چھوٹی سی

بیوی کی بے صبری پر ۔۔۔ ہمم سلطان نے سائیڈ ٹیبل کے دراز سے چاکلیٹ نکالی ۔۔ یہ رہی تمہاری چاکلیٹ ۔۔ اسے دیکھتے ہی آیت فوراً اٹھی اپنی چوٹ کو بھی بھول گی سلطان کے دیکھتے دیکھتے وہ دو تین قدم چلی اور بری طرح لکھڑائی اس سے پہلے وہ گرتی سلطان نے تیزی سے آگے بڑھ کے اسے پکڑا ۔۔ اور سہارا دے کے بیڈ پر بٹھیا

۔ آیو تم ٹھیک ہو سلطان نے اس کے گال پر ہاتھ رکھ پوچھا ۔۔ جج،، جی میں ٹھیک ہوں آیت کو ایکدم سے چلنے سے سر میں درد اٹھا پر سلطان کو اس طرح اپنے لیے بے حد فکر مند دیکھ کے اپنے درد کو اگنور کیا ۔۔۔ نہیں تم مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی تم رکو میں ڈاکٹر کو بولاتا ہوں ۔۔ سلطان اسے کہتا آیت کے پاس سے اٹھا کہا آیت نے ہاتھ پکڑ لیا ۔۔ پلیز مت جائیں مجھے چھوڑ کے میں ٹھیک ہوں آپ یہاں ہی رہیں ۔۔ آیت کو بس سلطان کا ساتھ ہر پل

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چاہیے تھا کیونکہ وہ اس کی موجودگی میں ہی خود کو محفوظ سمجھتی تھی ۔۔ آیت کے اس طرح کہنے سے سلطان اس کے پاس بیٹھ گیا ۔۔ گبھراو نہیں میں یہاں ہی ہوں سلطان نے اس کا ہاتھ پکڑ کے سہلایا اور اپنے ہونے کا احساس دلایا تو آیت کچھ ہی پل میں نارمل ہو گی ۔۔ سلطان نے آیت کو کچھ بہتر دیکھ کے میڈسین نکالی اور آیت کو کھلائی جو اس نے بغیر کسی بات کے چپ

چاپ کھالی۔۔اب ریسٹ کرو آیو تم بہتر محسوس کرو گی سلطان کے کہنے پر آیت سیدھی سائیڈ پر لیٹ گی۔۔۔ سلطان نے لائٹ آف کی اور خود بھی اپنی سائیڈ پر لیٹ گیا۔۔کچھ ہی دیر گزری تھی کہ آیت کی چیخ کے اٹھ بیٹھی۔۔ آیت کی چیخ سن کے سلطان بھی ایک دم سے اٹھا اور سائیڈ لیمپ آن کیا۔۔کیا ہوا آیو سلطان نے آیت سے پوچھا جو اسے ہی گھور رہی تھی۔۔۔ پروفیسر آپ کتنے چالاک ہیں آپ نے مجھے میری چاکلیٹ نہیں دی

۔۔۔ آیت کی بات سنکے تو سلطان کو بھی جھٹکا لگا. کہ وہ اس لیے چیخی کے وہ چاکلیٹ دینا بھول گیا۔۔ آیت سریس لی تم اس لیے چیخی ہو کہ میں چاکلیٹ دینا بھول گیا۔۔اور نہیں تو کیا آپ نے پرامس کیا تھا چلیں نکالیں میری چاکلیٹ۔۔۔ آیت اس وقت سلطان کو خالص

بیویوں والے انداز میں بولی تو سلطان پر نیا انکشاف ہوا کے اس کی بیوی کو چاکلیٹ پسند نہیں تھی بلکہ وہ تو دیوانی ہے چاکلیٹ کی۔۔۔ سلطان نے گہرا سانس بھر کے سائیڈ سے اٹھا کے اسے دی تو آیت نے فوراً ہاتھ سے کھینچی۔ آیت تو آج سلطان کو اپنی حرکتوں پر کبھی مسکرانے پر کر رہی تھی اور کبھی حیران ہونے پر۔۔ آیت نے چاکلیٹ لیتے ہی جلدی سے اوپن کر کے کھانے لگی اور پھر دنیا جہاں کو بھلائے وہ مزے سے چاکلیٹ کھاتی رہی ۔۔سلطان اس کا ہر انداز دیکھ رہا تھا جو دنیا بھلائے بس کھانے میں مصروف تھی۔۔کچھ دیر بعد آیت نے چاکلیٹ ختم کر کے سلطان کو دیکھا اور پھر اپنی انگلیوں کو جن پر

چاکلیٹ لگی ہوئی تھی سلطان نے ہاتھ بڑھا کے ٹشو اٹھا کہ اسے دیا اسے لگا وہ ہاتھ صاف کرنا چاہتی ہے پر آیت اب کبھی ٹشو کو دیکھتی اور کبھی ہاتھ کو اور پھر آخر کار آیت نے منہ دوسری طرف کر کے

اپنی انگلیوں کو منہ میں ڈال کے اچھے سے ان پر لگی چاکلیٹ صاف کی۔۔اور آیت کی اس حرکت پر زندگی میں پہلی بار اتنا حیران ہوا تھا اسے اس طرح کی کوئی امید نہیں تھی آیت سے۔۔پہلے تو وہ آیت کو مسلسل دیکھتا رہا پھر سلطان کا قہقہہ پورے کمرے میں گونجا۔۔ آیت نے سلطان کے قہقہہ لگانے پر اسے دیکھا جو مسلسل ہسے جا رہا تھا اور نہایت خوبصورت لگ رہا تھا

۔۔ سلطان کے اس طرح خود پر ہسنے پر آیت رونسی ہو گی ۔۔ سلطان نے آیت کو رونے کی تیاری پکڑتے دیکھ

کے فوراً چپ ہوا۔۔۔ آپ مجھ پر ہس رہے ہیں۔۔ آیت نے سلطان کو دیکھتے کہا۔۔ نہیں مائی گرل مجھے تو اتنے اچھے سے چاکلیٹ صاف کرنے سے ہسی آ گی۔۔۔ سلطان سے کچھ نہ بن پایا تو منہ میں آیا بول گیا۔۔۔ چلو آیو اب سو جاؤ بہت دیر ہو گی ہے تمہارے صحت کے لیے اتنا جگنا اچھا نہیں ہے۔۔ سلطان نے لیمپ آف کرتے ہوئے کہا تو آیت لیٹ گی ۔۔اور کچھ ہی دیر میں دونوں نیند کی وادیوں میں چلے گے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میر حسن اس وقت اپنے آفس میں بیٹھا کچھ کام کر رہا تھا جب ایک خوبصورت نوجوان سیلڑ کی اندر داخل ہوئی بلیک پینٹ کے اوپر سرخ شرٹ پہنے بال کھولے چھوڑے ہوئے پاؤں پر بلیک ہی ہیل وہ ایک ادا سے اپنے بال پیچھے کرتی میر حسن کے سامنے چیئر پر بیٹھ گی۔۔۔اسے دیکھ کے میر حسن کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی۔۔ویلکم مس لیلیٰ آج کہاسے ٹائم نکال

لیا اس ناچیز کے لیے۔۔اوپلیز سر اب ایسا تو نہ بولیں آپ کے لیے تو ہر وقت ہم جان دینے کو بھی تیار ہیں۔۔۔مجھے تو لگ رہا ہے آپ آج جان لینے کے ارادے سے آئی ہیں۔۔میر حسن نے ہستے ہوئے کہا ۔۔نہیں آج تو میں تمہارے لیے ایک زبردست خبر لے کے آئی ہوں۔۔۔اوتو پھر دیر کس بات کی میں سننا چاہوں گا۔۔سناوں گی سناوں گی پر مجھے کیا ملے گا لیلیٰ نے مسکراتے ہوئے سوال کیا۔۔تم شاید بھول رہی ہو تم میرے لیے کام کرتی ہو جس کی ہر مہینے تمہیں سیلری ملتی ہے۔۔اوپلیز میر حسن اب ایسا تو نہ بولیں میں ہر وقت خطرے میں رہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کے صرف تمہارے لیے جاسوسی کرتی ہوں۔۔اس لیے اب کہاں گزارہ ہوتا ہے مہینے کی تنخواہ سے اور خبر بھی

ایسی ہے کہ تم سنستے ہی خوش ہو جاوگے۔اوکے بولو کیا چاہیے میر حسن اب سیدھا ہو کے بیٹھا۔۔۔دس لاکھ لیلیٰ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔واٹ تمہارا دماغ خراب ہے ایک معمولی سی بات جاننے کے لیے دس لاکھ دوں۔۔اوکے پھر میں چلتی ہوں لیلیٰ اپنا موبائل اٹھا کے دروازے کی

جانب بڑھی پھر رک کے میر حسن کو دیکھا ویسے مجھے سلطان خانزادہ کی کمزوری پتا چل گی ہے لیلیٰ کی بات پر میر حسن اپنی جگہ سے اٹھا۔۔واٹ تم اب بول رہی ہو بتاؤ کیا کمزوری ہے سلطان خانزادہ کی ۔۔۔ چھوڑو میر حسن یہ معمولی سی بات جان کے تم کیا کرو گے۔۔ لیلیٰ نے اس کی ہی بات اسے الٹائی ۔۔۔اوکے میں تمہیں دس لاکھ مجھے جلدی بتاؤ سلطان خانزادہ کی کمزوری۔۔ دس لاکھ تو پانچ منٹ پہلے کی آفر تھی اب تو بیس لاکھ لگے گیے۔۔ اب تم زیادہ بول رہی ہو لیلیٰ میر حسن بڑکا۔۔۔ پچیس لاکھ ۔۔لیلیٰ پھر بولی صاف وارنگ تھی

جتنا ٹائم ویسٹ کرو گے اُتنی ہی زیادہ رقم۔۔۔اوکے میں دوں گا اب کچھ بولو گی۔۔ تم نے کیا مجھے پاگل سمجھ

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

رکھا ہے میر حسن پہلے چیک لیکھو پھر کچھ بتانے کا سوچوں گی۔۔ لیلیٰ کے کہنے پر میر حسن نے پچیس لاکھ کا چیک کاٹ کے لیلیٰ کی طرف بڑھایا جیسے لیلی نے فوراً تھام لیا۔۔اب کرو بکواس۔۔اس دفعہ میر حسن پھنکارا۔۔ سلطان خانزادہ نے کل نکاح کر لیا ہے اور سننے میں آیا ہے اس کے نکاح میں اس کے بھائیوں کے علاوہ کوئی گھر والا موجود نہیں تھا۔۔وجہ. پسند کی شادی بھی ہو سکتی ہے پر اس بارے میں کنفرم نہیں پتا۔۔ لیلی کے بتانے پر میر حسن نے مکرہ قہقہہ لگایا اب مزا آئے گا کھیل میں اب میں تمہیں اتنا مجبور کر دوں گا کی تم خود ڈیل میرے ساتھ فائنل کرو گے۔۔۔اپنے دماغ میں بہت کچھ سوچتے ہوئے لیلیٰ کی طرف دیکھا۔۔اب کیا شکل دیکھ رہی ہو دفعہ ہو اپنا چیک لے کے۔۔۔ میر حسن نے غصے سے کہا تو لیلیٰ ہاتھ میں چیک پکڑے مسکراتی ہوئی اٹھی۔۔ چلتی ہوں آنکھون پر چشمہ لگاتے ہوئے وہ

باہر کی جانب چل دی۔۔۔۔میر حسن نے لیلیٰ کے جاتے

انٹر کام پر امجد کو بھلایا۔۔۔ میے آئی سر۔۔۔ آجاؤ امجد۔۔۔۔ امجد کے اجازت مانگنے پر میر حسن نے اجازت دی امجد سلطان خانزادہ کا کل نکاح ہوا پے تو اس کے ساتھ ساتھ اب اس کی بیوی پر بھی نظر رکھو وہ

کہ وہ کب کہاں جاتی ہے کب گھر سے نکلتی ہے۔۔ اوکے سر۔۔۔ ٹھیک ہے اب تم جاؤ۔۔ اور ہاں ملڑ کی کا بیک

گرونڈ بھی پتا کروانا۔۔ جی سر امجد کہتا ہوا باہر نکل گیا۔۔ میر حسن پیچھے سے پاگلوں کی طرح ہسنے لگا اب تم سے مجھے کوئی نہیں ہرا سکتا سلطان خانزادہ تم خود بھی نہیں۔۔۔ میر حسن نے ہستے ہوئے سر چیئر کی پشت سے ٹکایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمنہ کو داد جی گھر لے آئے تھے سب لڑکوں کو چھوڑ کے سب اس وقت کھانے کی میز پر کھانے میں مصروف تھے

۔۔۔ جب حمنہ نے داد جی کو مخاطب کیا۔۔ داد جی آپ کب سلطان کو گھر واپس لے کے آئیں ۔۔ حمنہ کے سوال پر سب نے داد جی کی طرف دیکھا۔۔ بہت جلد میری بچی تم فکر مت کرو اور آرام سے کھانا کھاؤ۔۔ داد جی کے کہنے پر سب خواتین تو خوش ہو گی البتہ وہاج صاحب

سوچ میں پڑ گے ۔۔۔داد جان آپ کو پتا تو ہے وہ کتنا ضدی ہے وہ واپس نہیں آئے گا اتنی آسانی سے۔۔۔ آخر وہاج صاحب دماغ میں آئی بات بول ہی پڑے۔۔ تم فکر مت کرو اسے ایک دو ہفتے رہنے دو پھر میری بیماری گا سنے گا تو دوڑا چلا آئے گا۔۔ داد جی کی بات پر سب مسکرا دیے

اور خواتین نے تو شکر کیا کہ داد جان اسے واپس بھلا لے گے ۔۔پریشے اور ماہین کے چہرے کھل اٹھے پھر اس کے بعد سب نے سکون سے کھانا کھایا اور پھر سب اپنے اپنے

کمرے میں چلے گئے۔۔ حمنہ کمرے میں آئی تو سیدھی

بیڈ کی طرف بڑھی اور سائیڈ دراز سے سلطان کی تصویر نکالی اور اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا۔۔۔ تم صرف میرے ہو میں تمہیں سب سے چھین لوں گی سنا تم نے۔

۔۔تم چاہو یا نہ چاہو تمہیں صرف میرا ہی بننا پڑے گا۔۔وہ تصویر کو دیکھتی جنونی انداز میں کہنے لگی اور پھر بولتے بولتے نیند نے اسے اپنی آغوش میں لے لیا9...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آیت کی آنکھ سورج کی کرنیوں کی وجہ سے کھلی اس نے کھڑکی کی جانب دیکھا جہاں دن ہو چکا تھا۔۔اوو خدا میں اتنی دیر سوتی رہی وہ جلدی سے اٹھی اور بال باندھے۔۔پھر ایک دم ہاتھ رکے اور یاد آیا وہ تو

چاچی کے گھر نہیں ہے۔۔ پھر سب کچھ یاد آتے ہی مسکرا دی۔۔ اپنی دوسری جانب دیکھا جہاں سلطان گہری نیند سو رہا تھا۔۔

اس کے چہرے پر دنیا جہاں کا سکون تھا۔۔ آیت مسلسل اسے دیکھ رہی تھی آیت نے بے اختیار سوچا کہ اس میں کوئی شک نہیں کی وہ خوبصورت کے ساتھ خوبصورت سیرت کا بھی مالک تھا اور اتنی اچھی سیرت کا مالک اس کے نصیب میں لکھ دیا گیا تھا۔۔ یا اللہ تیرا شکر ہے تونے میرے نصیب میں اتنے اچھے شخص کو لکھا۔۔ آیت نے ہاتھ اٹھا کے رب کا شکر ادا کیا۔۔۔ آیت کو پیاس لگی تو اس نے سلطان کی سائیڈ پر پڑا پانی دیکھا۔۔ کچھ دیر سلطان کے اٹھنے کا انتظار کرتی رہی۔۔۔ پھر پیاس کی شدت سے خود ہی اٹھی لیکن ایک قدم چلنے پر سر میں ٹیس اٹھی ابھی وہ بغیر سہارے کے نہیں چل سکتی تھی

وہ درد برداشت نہ کر سکی تو دوبارہ بیڈ پر بیٹھ گی۔۔ کچھ دیر تو سوچتی رہی پھر سلطان نے اوپر سے ہی ہاتھ بڑھا کے جگ اٹھانے کا سوچا اور اپنی سوچ پر عمل کرتے ہوئے اس نے کچھ فاصلے پر رہ کے ہی جگ اٹھایا پر جگ کو اپنی طرف لاتے ہی ہاتھ پھیسلا اور جگ میں سے پانی سلطان کے اوپر گر گیا۔۔ اس حرکت پر جہاں آیت فوراً دور ہوئی وہاں ہی سلطان ہڑبڑا کے اٹھا اسے سمجھ نہ آئی اس کے ساتھ ہوا کیا ہے ۔۔ اس نے منہ پر ہاتھ پھیرتے پانی ہٹایا اور آیت کی طرف دیکھا جو خوف زادہ

سی اسے دیکھ رہی اور سلطان کے دیکھنے پر سر نفی میں ہلانے لگی۔۔ سلطان ساری بات سمجھ گیا اور یہ بھی کہ اب آیت اس سے پہلے کی طرح خوفزادہ ہو رہی تھی کہ وہ بھی شاید اسے مارے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔ آیت۔۔ابھی سلطان کچھ بولتا کہ آیت بول پڑی ۔۔۔پلیز میں نے جان بوجھ کے نہیں کیا ۔۔ آیت خوف سے سفید پڑتی کہنے لگی۔۔ آیت مائی گرل میں کچھ نہیں کہو گا اِدھر دیکھو۔۔ سلطان نے اس کا ہاتھ پکڑ کے اپنی طرف دھیان کیا۔۔پپ،، پروفیسر آیت رو دینے کو تھی۔۔ شش آیو کچھ نہیں ہوا یار تم گبھراؤ نہیں۔۔ سلطان نے کہتے ہوئے جگ کو اٹھا کے سائیڈ پر رکھا اور اپنے کلاس میں پڑا پانی اٹھانے آیت کو دیا۔۔۔ آیت نے فوراً گلاس پکڑ کے پانی گٹا گٹ پی لیا۔۔ گلاس خالی کر کے سلطان کی طرف بڑھایا جس کو سلطان نے مسکراتے ہوئے پکڑ کے سائیڈ پر رکھ دیا۔۔ ریلیکس سلطان نے اسے کنفیوز دیکھ کے کہا۔۔ مم،، میں نے جان بوجھ کے نہیں گرایا۔۔ اٹس اوکے تمہیں تو میرا خون بھی معاف یہ تو صرف پانی گرا ہے۔۔ سلطان کے کہنے پر آیت نے فوراً اسے دیکھا اور منہ پھلایا۔۔۔ ایسے تو مت کہیں۔۔ آیت نے نم

آواز میں کہا۔۔۔ آیت کا اتنا کہنا سلطان کو خوش کر گیا کہ وہ اس کو لے کے فکر مند ہو رہی تھی۔۔ تو پھر کیا کہوں سلطان نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔ کک،، کچھ بھی نہیں اگر آپ نے اب اس طرح کی بات کی تو میں نے ناراض ہو جانا۔۔ آیت نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔ اچھا اب نہیں کہتا اب دھمکی تو مت دو یار۔۔ سلطان نے اس کا گال کھینچتے ہوئے کہا تو آیت بھی مسکرا دی۔۔ سلطان اٹھا اور آیت کے لیے ایک سرخ سوٹ نکالا اور اس کیطرف بڑھایا۔۔ یہ لو اور جلدی سے جا کے فریش ہو جاؤ۔۔ پھر ناشتے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کے لیے نیچے چلتے ہیں۔۔ سلطان کہہ کے اپنے لیے کپڑے نکالنے لگا لیکن آیت کو نہ اٹھتا دیکھ کے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔ آیت نے بغیر بولے ہاتھ آگے

کر دیے کہ اسے سہارا چاہیے سلطان مسکراتا ہوا اس تک آیا اور سہارا دے کے دروازے تک چھوڑا ۔۔۔ آیت بہت جلدی سلطان کے ساتھ آٹیچ ہو گی تھی اور یہ بات سلطان کو بہت خوشی دے رہی تھی ۔۔ آیت کچھ دیر بعد باہر نکلی تو سلطانئے اسے صوفے پر بٹھایا اور خود بھی فریش ہونے چلا گیا۔۔ کمرے کا دروازہ ناک ہوا تو آیت ایک دم سے گبھرا گی کہ پتہ نہیں کون ہو گا۔۔ جب دروازہ دوسری دفعہ ناک ہوا تو آیت کو مجبوراً اندر آنے کی اجازت دینی پڑی۔۔ آجائیں۔۔ آیت کے بولنے پر ڈاکٹر اور سمیرا اندر داخل ہوئی اور انھیں دیکھ کے آیت کا رکا ہوا سانس بحال ہوا۔۔ گڈ مارننگ میم۔۔ گڈ مارننگ آئیں بیٹھیں۔۔ سمیرا کے وش کرنے پر آیت نے جواب دیتے ہوئے کہا۔۔ میم آپ کیا لیں گی ناشتے میں اس کے بعد آپ نے میڈسن

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لینی ہے۔۔ ڈاکٹر کی بات کا آیت ابھی کوئی جواب دیتی کہ سلطان نے واشروم سے نکلا اور وہ ڈاکٹر کی آخری بات بھی سن چکا تھا۔۔ آپ کو کچھ بھی میری ماجودگی میں کرنے کی ضرورت نہیں میں خود آیو کا خیال رکھ لوں گا آپ صرف میری غیر ماجودگی میں آیت کی کیئر کریں گی۔۔ سلطان نے اپنے پرانے انداز انتہائی سخت لہجے میں کہا۔۔۔ یس سر وہ دونوں جواب دیتی گدھے کے سر کے سینگ کی طرح غائب ہوئی آیت

کو بے ساختہ یونی والا پروفیسر یاد آیا جب سلطان سب سے کتنے سخت لہجے میں بات کرتا ہے پر آیت سے بات کرتے وقت اس کا لہجا اور بات کرنے کا انداز کتنا نرم ہو جاتا ہے۔۔۔ آیت کے اس خیال سے ہی چہرے پر مسکراہٹ پھیل گی۔۔ سلطان نے ان کے جانے کے بعد آیت کو دیکھا جو خیالوں میں ہی مسکرائے جا رہی تھی۔۔ سلطان ڈایسنگ ٹیبل کے سامنے رکا اور اپنے بال بنانے لگا۔۔ کس کو خیالوں میں سوچ کے مسکرایا جا رہا ہے بیگم۔۔۔ سلطان شیشے سے دیکھتے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔ سلطان کی آواز نے آیت کو ہوش کی دنیا میں لایا اور سلطان کے سوال پر بکھلائی۔۔ کسی کو نہیں ہاں کسی کو نہیں سوچ رہی تھی آیت نے ایسے جواب دیا جیسے چوری پکڑی گی ہو۔۔ اچھا مجھے لگا تم مجھے سوچ رہی

تھی سلطان نے مصروف سے انداز سے کہا۔۔ آپ کو کیسے پتا چلا۔۔ آیت یکدم بولی پر بات کا اندازہ ہونے پر کہ کیا بول گی ہے فوراً دانتوں تلے زبان دی۔۔ سلطان کا قہقہہ پورے کمرے میں گونج۔۔۔ پروفیسر آپ بالکل اچھے نہیں ہیں آیت نے روٹھے انداز سے کہا۔۔ یس مائی گرل میں بالکل اچھا نہیں ہوں پر تم بہت اینوسینٹ ہو اور کیوٹ بھی سلطان نے مسکراتے ہوئے آیت کے گال کھینچ کے کہا اور اسے سہارا دیتے ہوئے کھڑا کیا۔۔ چلو آو ناشتہ کریں پھر میڈسن بھی لینی ہے۔۔۔ سلطان کے کہنے پر آیت رکی تو سلطان کو بھی مجبوراً رکنا پڑا۔۔ آیت خود کی ہی سوچ کو داد دیتی مصنوعی بیزار سا چہرا بنایا۔۔ کیا ہوا آیو

۔۔سلطان بغور اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔میں میڈسن نہیں کھاؤں گی۔۔آیت کے کہنے پر سلطان نے خیرت سے اسے دیکھا کیونکہ آیت آج سے بالکل آرام سے میڈسن کھالیتی تھی اسے کوئی مسئلہ نہیں تھا میڈسن سے. پھر آج کیا ہوا۔۔آیو میڈسن نہیں کھاؤ گی تو ٹھیک نہیں ہو گی۔۔نہیں وہ کڑوی ہوتی ہے میں نہیں کھاؤں گی بس۔۔۔اوکے تم میڈسن کے بعد چاکلیٹ کھالینا۔۔سلطان کے کہنے پر آیت کی آنکھیں فوراً چمکی مطلب پلین کامیاب ہو گیا۔۔اوکے میں کھالوں گی۔۔آیت کے اتنی جلدی مان اور فوراً بدلتے موڈ دیکھ کے خیران ہوا پھر آیت کی معصوم پیلینگ سمجھ آنے پر مسکرا دیا۔۔۔آج صبح سے وہ جتنا مسکرا بیٹھا تھا شائد ہی زندگی میں کبھی اتنا مسکرایا ہو۔۔چلو آجاو اب مائی انوسینٹ گرل۔۔ سلطان ہاتھ پکڑ تا کمرے سے باہر نکلا اور ساتھ ہی آیت بھی خوشی خوشی چلنے لگی۔۔۔

وہ دونوں نیچے آئے تو سامنے ہی شایان، روحان اور رضا ڈائنگ ٹیبل پر ان کا ہی شاید انتظار کر رہے تھے۔۔انھیں دیکھتے ہیر ضا چیئر سے اٹھا۔۔اسلام علیکم بھائی۔رضا سلام کرتا ان تک آیا اور آیت کو سلطان سے چھوڑتے خود سہارا دے کے چیئر تک لایا۔۔آپی آپ یہاں بیٹھیں۔۔رضا کی اس حرکت پر سلطان تو مسکرا دیا البتہ آیت پہلے تو رضا سے ڈر گی پر اسکے اتنے پیار سے مخاطب کرنے پر سارا ڈر اُڑ نچھو ہو گا۔۔۔۔آیت کو رضا نے سلطان اور اپنے درمیان والی چیئر پر بٹھیا۔۔۔اسلام علیکم آیت نے روحان

اور شایان کو دیکھتے سلام کیا۔۔وعلیکم اسلام روحان نے جواب دیتے رضا کی طرف منہ کیا۔اور سلطان آیت کے لیے پلیٹ میں کھانا نکالنے لگا۔۔۔اوئے یہ تمہاری آپی نہیں ہیں یہ میری آپی ہیں کیونکہ میں تم سے چھوٹا ہوں۔۔روحان نے رضا کو کہا تو اس نے ماتھے پر بل ڈال کے اسے دیکھا اور باقی سب ان دونوں کو دیکھ رہے تھے۔۔ہاں توں تو چھوٹا کاکا ہے نہ جو تو بولے گا یہ صرف میری آپی ہے تمہاری بھابھی ہیں۔۔ آیت تو ان دونوں کو پوری

آنکھیں کھولے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ نہیں یہ میری آپی ہیں روحان نے دوھائی دی ابھی رضا کچھ بولتا کہسلطان کی آواز پر دونوں خاموش ہوئے اگر تم نہیں چاہتے کہ ناشتے کے وقت میں تم دونوں کی ہڈیوں کی مرمت کرو تو انسان بنو۔۔سلطان کی بات پر شایان نیچے منہ کر کے ہسہ۔۔بھائی یہ کیا بات ہوئی اب آپ ہمیں آپی کے سامنے ڈانٹیں گے۔۔۔روحان نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔آپت مسکرادی

یہ دونوں بھائی اسے بہت اچھے لگے تھے۔۔اوئے یہ تیری آپی نہیں ہیں آپی آپ اسے بتائیں آپ کس کی آپی ہیں۔۔رضا نے روحان سے کہتے آیت کو بیچ میں گسیٹا۔۔ آیت سلطان کو دیکھنے لگی جو کندھے اُچکا کے پھر سے ناشتہ کرنے لگا۔۔ہاں ہاں آپی بتائیں آپ میری آپی ہیں روحان نے کہا تو آیت کبھی رضا کو دیکھتی کبھی روحان کو۔۔جب روحان کی اگلی بات پر سلطان نے بھی سر پکڑ کیا

کیونکہ اسے پتا تھا اس کی انوسینٹ گرل اب کیا بولے گی۔۔۔ آپی میں آپ کو روز چاکلیٹ بھی دوں گا ۔۔ آیت نے فوراً اسے دیکھا۔۔ سچی آیت آکسائیٹیڈ ہوئی۔۔۔ہاں ہاں

مچی روحان نے خود کو داد دی کہ اس کا تیر نشانے پر لگا تھا۔۔ کیونکہ وہ سلطان کے کمرے سامنے سے گزرتے ہوئے آیت اور سلطان کی باتیں سن چکا تھا۔۔ میں آپ کی ۔۔ آیت روحان کو دیکھتی ہوئے بولی کی ابھی بات مکمل کر تیر ضا بول پڑا۔۔ آپی میرے پاس بھی بہت سی چاکلیٹ ہیں میں بہت ساری دوں گا۔۔۔ آیت اب کنفیوز ہو گی اور منہ میں انگلیاں ڈال کے دونوں کو دیکھنے لگی۔

۔۔اب وہ۔ چاروں اس کی حالت کو انجوائے کر رہے تھے۔۔ شایان، روحان اور رضا کو تو اتنی انوسینٹ بھابھی پر

بے ساختہ پیار آنے لگا۔۔ میں دونوں کی آپی ہوں۔ وہ تھوڑی دیر بعد چہکتے ہوئے بولی تو اس طرح بولنے سے چاروں کا قہقہہ ہال میں گونجے۔۔ آیت نے اس طرح منہ

پھلایا۔۔ آپ سب بہت برے ہیں۔ میں ناراض ہوں سب سے ۔۔۔ آیت ناشتہ کر چکی تھی اس لیے سینے پر بازو باندھتے ہوئے کہا۔۔ اوکے پھر رضا اور روحان تم لوگ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چاکلیٹ کسی اور کو دے دینا۔۔۔ سلطان کی بات پر شایان نیچے منہ کر کے ہسہ ۔۔ بھائی یہ کیا بات ہوئی اب آپ ہمیں آپی کے سامنے ڈانٹیں گے ۔۔۔ روحان نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔ آپت مسکرا دی یہ دونوں بھائی اسے بہت اچھے لگے تھے۔۔ اوئے یہ تیری آپی نہیں ہیں آپی آپ اسے بتائیں آپ کس کی آپی ہیں۔۔ رضا نے روحان سے کہتے آیت کو بیچ میں گسیٹا۔۔ آیت سلطان کو دیکھنے لگی جو کندھے اُچکا

کے پھر سے ناشتہ کرنے لگا۔۔ہاں ہاں آپی بتائیں آپ میری آپی ہیں روحان نے کہاتو آیت کبھی رضا کو دیکھتی کبھی روحان کو۔۔جب روحان کی اگلی بات پر سلطان نے بھی سر پکڑ کیا کیونکہ اسے پتا تھا اس کی انوسینٹ گرل اب کیا بولے گی۔۔۔آپی میں آپ کو روز چاکلیٹ بھی دوں گا۔۔آیت نے فوراً اسے دیکھا۔۔سچی آیت آکسائیٹیڈ ہوئی۔۔۔ہاں ہاں مچی روحان نے خود کو داد دی کہ اس کا تیر نشانے پر لگا تھا۔۔سلطان کی بات پر آیت نے اسے دیکھا۔میں تو آپ سے ناراض ہوں بھائیوں سے تو نہیں۔۔۔آیت کی اتنی چلاکی سے بات بدلنے پر سلطان امپریس ہوا۔۔اور وہ تینوں سلطان کی شکل دیکھ

کے اپنی ہسی دبانے کے چکر میں تھے۔۔چلیں آئیں بھابھی ہم آپ کو گاڈن دیکھاتے ہیں روحان نے رضا کو اٹھنے

کا اشارہ کرتے آیت کی طرف بڑھا اور پھر سلطان کی پروا کیے بغیر دونوں آیت کے ساتھ بیک سائیڈ کی طرف بڑھے۔۔۔ابھی وہ دونوں آیت کو لے جاتے کہ آیت رک گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور مڑ کے سلطان کے طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔میں جاؤں؟؟۔۔آیت کا اسطرح اجازت لینے سے سلطان مسکرا دیا۔۔اور ہاں میں سر ہلا کے اجازت دی

۔۔تو وہ رضا اور روحان کے ساتھ چلی گی۔۔اس بات میں

کوئی شک نہ تھا وہ جتنی معصوم تھی اتنی ہی سمجھدار بھی تھی وہ شوہر کے حقوق فرائض اچھے سے جانتی تھی اور بہت اچھی طرح کل سے نبھانے کی کوشش کر رہی تھی بھائی اس کا تو وہ حساب ہو گیا آگے کنوا پیچھے کھائی اب دیکھتے ہیں وہ خود کو بچانے لے لیے کیا کرتا ہے۔۔۔ چلو کچھ ہی دن باقی ہیں پھر اس چوہے کا کھیل بھی ختم۔۔۔ سلطان کہتے ہوئے پھر شایان سے آفس کی متعلق باتیں کرنے لگا

۔۔۔۔۔

یہ منظر حمدان ہاؤس کا تھا جہاں میر حسن اور شمس بیٹھے ناشتے کی ٹیبل پر ناشتہ کر رہے تھے جب چہکتے ہوئے شمائلہ اندر داخل ہوئی۔۔ السلام علیکم ایوری ون

۔۔۔ وعلیکم السلام بیٹا بیٹھو کیا حال ہے میرے بچے کا

جواب میر حسن کی طرف سے ایا۔۔۔ بابا میں ٹھیک ہوں اپ سنائیں اپ کہاں بزی تھے۔۔۔ میں افس کے کام میں بزی تھا لیکن اپنے بچے کے لیے تو میں ہر ٹائم فری ہوں

۔۔۔ ان کا یہ پیار بڑا سین شمس کے لیے اکتاہٹ کا باعث بن رہا تھا۔۔۔ اس لیے وہ اٹھا اور اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔ بابا مجھے اپ سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔۔

اس وقت ناشتے کی ٹیبل پر صرف وہ دونوں ہی تھے۔۔۔ ہاں میرے بچے بولو میں سن رہا ہوں۔۔ بابا میں کسی کو پسند کرتی ہوں میں چاہتی ہوں کہ اپ ان سے ملیں۔۔

۔کیونکہ وہ ایک رچ فیملی سے تعلق رکھتے تھے اس لیے ان کے لیے یہ سب باتیں نارمل تھی کہ وہ اپنے باپ سے کوئی بھی بات کر سکتی تھی اس لیے اس نے بغیر کسی جھجک کے بات کر لی۔۔۔اوکے کیا وہ بھی تمہیں پسند کرتا ہے اور وہ کون ہے۔۔۔نہیں بابا میں نے اس بارے میں ابھی تک ان سے کوئی بات نہیں کی اور وہ میرے میتھ کے پروفیسر ہیں۔۔۔تو کیا تم اس بارے میں سیریز ہو اور تم اس سے شادی کرنا چاہتی ہو۔۔۔یس بابا میں ان کے لیے بہت سیریس ہوں میں چاہتی ہوں کہ اپ جلد زا جلد ان سے ملیں اور ان سے اس بارے میں بات کریں۔

۔اوکے میرے بچے تم فکر نہ کرو میں جلد ہی وقت نکال کر اس سے ملوں گا۔۔۔او تھینک یو سو مچ بابا آپ بہت اچھے ہیں شمائلہ ان کے گلے لگتے ہوئے کہنے لگی۔۔ویلکم میرے بچے تم اور شمس ہی تو میری دنیا ہو تم لوگوں

کے لیے نہیں کروں گا تو کس کے لیے کروں گا۔۔اوکے اب میں چلتا ہوں مجھے افس سے دیر ہو رہی ہے تم اس بارے میں بالکل مت سوچنا میں جلد ہی اس سے مل لوں گا اپنا خیال رکھنا۔۔میر حسن اسے کہتے ہوئے اٹھا اور باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔شمائلہ اپنے ہی خیالوں میں سلطان کو سوچ کے مسکرا دی تو سلطان خانزادہ اب تمہیں میرا ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا وہ خیالوں میں ہی سلطان سے مخاطب ۔۔شمائلہ اپنا سٹائلش بیگ اٹھاتی اور وہ بھی یونیورسٹی کے لیے باہر کی جانب بڑھ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔

روحان اور رضا ایت کو لے کر باہر ائے جہاں بہت خوبصورت گارڈن بنا ہوا تھا بہت سارے پودے کچھ پھول کے اور کچھ پھل وغیرہ کے ایت تو انہیں دیکھتی خوشی سے چہک اٹھی واؤ بھیا یہ کتنے پیارے ہیں اس کی خوشی دیکھ کے وہ دونوں بھی مسکرا دیے۔۔ہاں یہ

بہت خوبصورت ہیں پر ہماری بہن سے کم روحان نے اس کے گال کھینچتے ہوئے کہا۔۔ آیت نے منہ پھولاتے ہوئے دیکھا۔۔۔سب میرے گال کیوں کھینچتے ہیں۔۔کیونکہ ہماری آپی بہت کیوٹ ہیں۔ اس دفعہ رضا نے گال کھینچ کے کہا۔۔ یہہہ اب اگر مینے ناراض ہو جانا۔۔۔ آیت کو بس یہی آخری حل نظر آیا۔۔اوکے۔۔ آپی آئیں میں آپ کو وہ پھول دیکھاتا ہوں جس کو سونگنے سے انسان

پاگل ہو جاتا۔۔روحان نے رازدارانہ انداز میں کہا اور ہاتھ پکڑتے آیت کو گارڈن کو دوسری سائیڈ لے گیا ۔۔رضا نے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

پیچھے سے سر نفی میں ہلایا کہ محال ہے جو یہ لڑکا سودر جائے اب پتا نہیں وہ کون سی کھیچڑی پکانے لے کے گیا ہے۔۔رضا بھی ان کے پیچھے چل دیا۔۔آیت خیرت سے سوچنے لگی کہ واقعی ایسا بھی کوئی پھول ہے جو سونگنے سے انسان کو پاگل کر دیتا ہے۔۔بھائی آپ کو کیسے پتا کے اسے سونگنے سے انسان پاگل ہو جاتا۔۔۔وہ ہماری ایک کزن ہے اس نے یہ پھول سونگا تھا تب سے اسے پاگل پن کے دورے پڑتے ہیں۔۔۔ روحان کے کہنے پر آیت نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔۔بھائی اپ نے اسے کیوں سونگے دیا۔۔رضا اور روحان نے اپنی ہسی دبائی

آیت کے اتنے حیران ہونے پر۔۔وہ بہت ضدی تھی وہ کسی کی مانتی ہی نہیں۔۔باتیں کرتے کرتے وہ تینوں دوسری سائیڈ پر پہنچ گے تھے جب روحان پھولوں کی کیاری کے سامنے رکا کیاری میں بہت ہی

خوبصورت کلر کے سرخ اور سفید پھول لگے تھے واؤ یہ کتنے پیارے ہیں۔۔ آیت جلدی سے آگے بڑھی کے روحان نے پکڑ لیا۔۔۔ کیا کر رہی ہیں یہ وہی پھول ہیں جس کے بارے میں ہم

آپ کو بتا رہے تھے۔۔ روحان کے بولنے کی دیر تھی کے آیت نے زور سے ناک پر ہاتھ رکھ کے پیچھے ہوئی اور آیت کی اس حرکت پر دونوں نے اپنی ہسی بڑی مشکل سے دبائی۔۔۔ آپ ان کو ختم کیوں نہیں کر دیتے۔۔ آیت کے سوال پر رضا بکھلایا کیونکہ یہ سلطان کے پسندیدہ پھول تھے اسے اپنے پسند تھے اس نے یہ پھول سپیشل باہر سے مگوائے تھے وہ کسی کو یہاں آنے کی اجازت نہیں دیتا تھا۔۔ جب ایک دفعہ رضا اور روحان یہاں آئے تو روحان نے ایک پھول توڑ لیا جس پر سلطان نے ان دونوں کو گرمی کی سخت دوپہر میں پورا دن دھوپ میں کھڑا رکھا تب سے ان دونوں نے یہاں آنے سے توبہ کر لی پر آج پتا نہیں روحان کے دماغ میں کیا کھیچڑی پکی کے یہاں لے آیا۔۔۔ ہم نے تو کتنی دفعہ بول ہے پر بھائی مانتے ہی نہیں۔۔ روحان نے بچاری سی شکل بنا کے کہا تو رضا روحان کی ساری کارستانی سمجھ گیا۔۔ ایسے کیسے نہیں مانتے یہ تو کسی کے لیے بھی نقصان دہ ہو سکتا ہے نہ میں خود کرتی ہوں انھیں ختم وہ خوش ہو جائیں گے کہ میں نے اتنا اچھا کام کیا ہے آیت اپنے بازو اوپر کرتی آیستہ سے پھولوں کی کی جانب بڑھی رضا نے اسے

روکنا چاہا پر روحان نے اسے پکڑ لیا۔۔ارے کیا کر رہا ہے توڑنے دو آپی کو ہمیں سزا دی تھی نہ اب پتا چلے گا جب سارے ہی برباد ہو جائیں گے ۔۔ روحان نے شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔ابے گدھے، الو کی پٹھے

بھائی کو جب پتا چلے گا تو وہ آپی پر غصہ کریں گے تمہیں پتہ نہیں انھیں کتنے پسند ہیں۔۔ہاں یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں۔۔ آپی روحان ابھی آیت کو کچھ بولتا

جو دو تین پھول توڑ چکی تھی ۔۔جب تینوں کو سلطان کی آواز آئی تم تینوں یہاں کیا کر رہے ہو ۔۔۔سلطان کی آواز پر روحان اور رضا جھٹکے سے پیچھے موڑے

جہاں سلطان جیب میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا۔۔ سلطان آگے بڑھا تو آیت کو دیکھتے ہی ماتھے پر بل آئے جو آرام سے نیچے بیٹھی کافی سارے پھول تور چکی تھی ۔۔۔ آیو یہ کیا کر رہی ہو سلطان سرخ آنکھوں سے روحان اور رضا کو دیکھتے آیت سے پوچھا پر بات کرتے وقت لہجا بالکل نرم تھا جیسے نارمل آیت سے بات کرتے وقت ہوتا تھا۔۔۔

بھائی وہ ابھی رضا کچھ بولتا کے سلطان کی اگلی بات پر دونوں اپنی خیر کی دعا کرنے لگے۔۔چپ ایک دم چپ اگر نہیں چاہتے کہ آیت کا لحاظ کیے بنا ہی تم لوگوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کی ٹانگیں توڑ دوں تو اب تب تک مت بولنا جب تک سوال نہ کروں یہاں کھڑے ہو جاؤ آرام سے ۔۔۔سلطان نے ایک سائیڈ پر اشارہ کرتے ہوئے سخت لہجے مگر دھیمی آواز میں کہا کہ آیت نہ سن سکے ۔۔۔سلطان کے کہنے پر دونوں ایسے کھڑے ہو گے جیسے ان سے زیادہ کوئی دنیا میں شریف انسان ہی نہ ہو۔۔ آیو یہ کیا ہے یار سلطان اس کی جانب بڑھا جو کسی پر بھی دھیان دیے بغیر بس پھول اکھاڑے جا رہی تھی۔۔ پروفیسر یہ پھول آچھے نہیں ہے اس لیے میں انھیں ختم کر رہی ہوں۔۔ آیت نے پیچھے منہ کر کے جواب دیا اور پھر کام میں مصروف ہو گی۔۔ اٹھو آیت یار یہاں سے چھوڑو انھیں تمہیں کانٹے لگ جائیں گے ۔۔ نہیں پروفیسر یہ مجھے اچھے نہیں لگ رہے ۔ آیت نے زدی انداز میں کہا ۔۔سلطان نے سرخ آنکھوں سے

روحان اور رضا کو دیکھا وہ جو اس طرف ہی دیکھ رہے تھے سلطان کے دیکھنے پر فورا آگے پیچھے دیکھنے لگے ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔سلطان نے دوبارہ آیت کی طرف دیکھا جو ایسے لگی ہوئی تھی کہ اس سے ضروری کام ہی نہیں ۔۔سلطان نے سرد سانس بھرا اور آیت کے ساتھ بیٹھا۔۔ آیو تم رہنے دو میں کر دیتا ہوں تمہیں چوٹ لگ جائے گی ۔۔سلطان ایت کے ہاتھ روکتا جلدی سے خود بھی پھول کیاری سے نکالنے لگا۔۔۔سلطان کے اس طرح سے کہنے پر روحان اور رضا کو جھٹکا لگا۔۔ رضا ہمارا بھائی تو آپی کی عشق میں گوڈے گوڈے ڈوب چکے ہیں۔۔ بغیر انسان بھائی کو چھوڑ کی اپنی فکر کر۔۔ تمہاری انھیں حرکتوں

کی وجہ سے میں نے ایک دن شہید ہو جانا۔۔۔بس کر دی نہ دشمنوں والی بات ہر وقت اپنی ہی فکر رہتی ہے تمہیں روحان نے جل کے بولا کیونکہ اس طرح کے کاموں میں

رضا سے زیادہ روحان کی ہی کٹ لگتی تھی۔۔۔ سلطان سارے پھول اکھاڑ کے کھڑا ہوا اور آیت کی طرف دیکھا جو خوش ہو رہی تھی۔۔ تھیکیوں پروفیسر یہ بالکل بھی

اچھے نہیں تھے۔۔۔ویلکم مائی گرل جو چیز میری آیو

کو نہیں پسند اس چیز کی اس گھر میں کوئی جگہ نہیں

۔۔سلطان نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھتے کہا تو آیت شرما دی۔۔ سلطان نے موبائل نکال کے سمیرا کو میسج کیا اور موبائل جیب میں واپس رکھا۔۔ آیو مائی گرل اب تم روم میں جاو اور ریسٹ کرو کافی دیر ہو گی ہے تمہیں جاگے ہوئے سلطان نے کہتے ہوئے سمیرا کو اشارہ کیا جو ابھی وہاں آئی تھی۔۔سلطان کے کہنے پر آیت سمیرا کے ساتھ اپنے روم کی جانب چل دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آیت کے جانے کے بعد سلطان روحان اور رضا کی جانب بڑھا۔۔بھائی ایم سوری۔۔ روحان نے بچاری سی شکل بنا کے فورا کہا

۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ تم دونوں نے کیا سوچ کے اسی حرکت کی۔۔سلطان اتنے زور سے بولا کہ دونوں دو قدم پیچھے ہوئے۔۔ سلطان کی آواز سن کے شایان بھی آگیا۔۔ ان دونوں کو اسطرح سر جھکائے کھڑا دیکھ کے سب

سمجھ گیا کہ پھر کوئی کارنامہ سرانجام دیا ہے۔۔۔شایان اندر سے نیلو اور مالی بابا کو بلاؤ۔۔سلطان کے کہنے پر دونوں کو بلایا۔۔اپ دونوں ایک ہفتے کے لیے گاؤں چلے جائیں۔۔سلطان کی بات پر بغیر دوسری تیسری بات کیے وہ سر ہلاتے باہر کی جانب چل دیے۔۔۔آج سے پورا ہفتہ

تم دونوں گھر اور گارڈن کی صفائی کرو گے اور ناشتہ

بھی تم لوگ بناؤ گے۔۔سلطان کے کہنے پر دونوں کو جھٹکا لگا۔۔بھائی پلیز۔۔دونوں نے ایک ساتھ بولا ۔۔۔میں مزید کوئی بات نہیں سننا چاہتا تو بہتر ہے جو بولا ہے

وہ کرو اور اگر کسی کام میں لاپرواہی کی تو ایک سے

دو ہفتے بھی ہو سکتے ہیں۔۔سلطان نے بولتے ہوئے دونوں

کے سر پکڑ کے آپس میں ٹکرائے تو دونوں کراہ اٹھے۔

۔سلطان وہاں سے چلا گیا تو شایان بھی قہقہہ لگاتے اس کے پیچھے ہو لیا۔۔۔رضا نے روحان کو ایسے دیکھا جیسے زندہ ہی کھا جائے گا۔۔۔چل بھائی خیر ہے ایسے چھوٹے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھوٹے دیسوں میں بڑی بڑی باتیں ہوتی رہتی ہیں۔۔۔ابے ڈکن فکر اتو ٹھیک بول لیتا پتا نہیں کون سی منحوس گھڑی میں تم میری زندگی میں آئے۔۔رضا اسے کوستا

اندر کی جانب بڑھا تو روحان بھی اس کے پیچھے دانت نکالتا بڑھا اس کے لیے یہ کون سا نئی بات تھی وہ عادی تھا۔۔رضا نے اسے دانت نکالتے دیکھا۔۔بڑا ہی کوئی ڈیٹھ

انسان ہے تو رضا کے بولنے پر دونوں قہقہہ لگاتے اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے۔۔۔۔

سلطان اور آیت کے نکاح کو ایک ہفتہ ہو چکا تھا اور اب

آیت کافی حد تک ٹھیک ہو چکی تھی کے وہ بغیر کسی

سہارے کے آہستہ سے چل لیتی تھی۔۔شایان واپس حویلی جا چکا تھا رضا اور روحان خان ولا ہی تھی اور اب آیت بالکل روحان اور رضا کے ساتھ اٹیچ ہو چکی تھی

سلطان زیادہ تر آفس اور یونی ہوتا پر اس کے باوجود وہ آیت کے ہر پل کی رکھتا تھا وہ اس کے کھانے اور میڈسین پر بالکل کمپرومائز نہیں کرتا تھا۔۔یہی وجہ تھی کہ سلطان کی اتنی کیئر کی وجہ سے وہ اتنی جلدی ٹھیک ہو رہی تھی۔۔دن کو وہ روحان اور رضا کے ساتھ خوب مستی کرتی۔۔۔اور ان دونوں کو بھی آیت کی اتنی عادت ہو گی تھی کہ سلطان کے گھر آنے کے بعد جب وہ اپنے روم میں جاتی تو دونوں کے منہ لٹک جاتے۔۔۔پر کیا کر سکتے تھے سلطان کے سامنے اس لیے چپ چاپ اپنے کمرے میں چلے

جاتے کہ یہ نہ ہو سزا بڑھ جائے۔۔۔ آیت بھی ان کی سزا کو بہت انجوائے کرتی تھی پر اسے یہ نہیں پتا تھا یہ سزا کس وجہ سے ملی ہے ان دونوں کو۔۔ اس لیے وہ ان کو کام کرتے مزے سے دیکھتی تھی اس

وقت بھی وہ تینوں کچن میں تھے روحان اور رضا ناشتہ بنا رہے تھے جو انھیں اب تک پہلے سے بہتر بنانا آگیا تھا کہ وہ اب کھانے کے لائق بن جاتا تھا۔۔ آیت سلطان کے اٹھنے سے پہلے ہی ان کے پاس کچن میں آگی تھی اور اب ان کے پاس بیٹھے انھیں روز کی طرح بتا رہی تھی کہ کیسے بنانا ہے۔۔۔ آپی آپ خواتین پتہ نہیں کیسے اتنے کھانے بنا لیتی ہیں مجھ سے تو ایک انڈا بھی نہیں بن رہا

روحان اپنے ہاتھوں میں سر گرا کر آیت سے بولا رضا بھی اس کے پیچھے اکے کھڑا ہوا اور اس کے سر پر تھپڑ مارا اب یہاں بیٹھ کے بکواس نہ کرو اٹھ کے میری ہیلپ کرو اس سے پہلے بھائی آ کے ہماری سزا مزید بڑھا دیں۔ رضا کی بات اور سزا کے بڑھنے کا سن کے فورا سے اٹھا اور پھر سے انڈا بنانے لگا جو وہ پہلے بھی دو دفعہ بنانے کی کوشش کر چکا تھا روحان کی سپیڈ دیکھ کر آیت ہنسنے لگی رضا بھی سر نفی میں ہلاتا دوبارہ چائے کو دیکھنے لگا اپی اب اپ ایسے تو نہ ہنس روحانی منہ پھلاتے کہا۔۔ تو آیت جلدی سے چپ ہوئی۔۔۔ روحان بھائی اب میں ٹھیک ہوں دیں میں بنا دیتی ہوں۔ آیت نے اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔ نہیں بھابھی اللہ کو مانیں کیوں ہمیں اتنی جلدی اوپر بھیجنے کی تیاری کر رہی ہے۔۔ روحان نے فل ڈرامائی انداز میں کہا۔۔ اف بھائی ایک تو آپ ڈرتے بہت ہیں۔۔ کچھ نہیں ہو گا میں پروفیسر کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنے سے پہلے ہی بنادوں گی۔۔۔ نو بھابھی نو ہم کوئی رسک نہیں لینا چاہتے۔۔ روحان نے کانوں کو ہاتھ لگاتے کہا۔۔ ابھی آیت کچھ بولتی کے سلطان کچن میں انٹر ہوا۔۔

اسلام علیکم سلطان نے بلند آواز میں سب کو سلام کیا۔۔ وعلیکم اسلام بھائی آپ آج لیٹ ہو گے ۔۔ بھابھی

تو کب کی آگی ہوئی ہیں۔۔ رضا کے سوال پر سلطان نے ناراض نظروں سے آیت کو دیکھا جو سلطان کے منا کرنے کے باوجود اکیلے نیچے آجاتی تھی۔۔ سلطان کے دیکھنے پر آیت شرمندہ سی ہو گی اور سر جھکا لیا۔۔ ہاں لیٹ تک کام کرتا رہا تھا تو اس لیے لیٹ آنکھ کھلی ۔۔ سلطان نے رضا کو جواب دیتے روحان کی طرف دیکھا جو سینے پر ہاتھ باندھے ایسے کھڑا تھا کہ وہ کھانا بنانے نہیں بلکہ دیکھنے آیا ہے۔۔ کھانا تیار ہے ؟؟ سلطان کے سوال کر روحان ہربڑا کے سیدھا ہوا۔۔ جی بھائی ریڈی ہے آپ بھابھی کو لے کے چلیں ڈائنیگ پر میں لے کے آتا ہوں۔۔ روحان جواب دیتا جلدی سے کھانا ڈش آؤٹ کرنے لگا۔۔ سلطان آیت کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے لیے ڈائنیگ ٹیبل تک آیا اور چیئر پیچھے کر کے آیت کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔ تو آیت بھی آہستہ سے بیٹھ گی سلطان بھی اپنی جگہ پر بیٹھا اور موبائل میں کچھ دیکھنے لگا آیت نے نوٹ کیا کے وہ آج اس کی طرح دیکھ نہیں رہا نہ ہی آج اس کی طبعیت کا پوچھا ۔۔۔ آیت کی نظریں سلطان آپنے آپ پر محسوس کر چکا تھا۔۔ آیت کچھ کہنا ہے ؟؟۔۔ جب کافی دیر آیت کچھ نہ بولی تو سلطان نے موبائل سے نظر ہٹا کے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلطان کے بلانے پر آیت کی آنکھوں میں کب سے روکے آنسو فورا نکل کے گال پر پھسیلے اور آیت کو روتے دیکھ کے سلطان نے فورا موبائل ٹیبل پر رکھتے آیت کی طرف منہ کیا۔۔۔ آیو مائی گرل کیا ہوا رو کیوں رہی ہو۔۔ سلطان نے خود آیت کے

آنسوں صاف کر کے اس کے ہاتھ سہلاتے پوچھا۔۔۔ سلطان

کے پوچھنے پر آیت نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔ آیو بتاؤنہ کیا ہوا ہے کہیں پین ہے۔۔ سلطان نے اس کے گال پر ہاتھ رکھتے پوچھا تو آیت نے سر نفی میں ہلا دیا۔۔۔ تو پھر رو کیوں رہی ہو سلطان نے سکون کا سانس لیا کہ اس کی طبعیت ٹھیک ہے پر پھر اس بات نے

بے چین کر دیا کہ وہ رو رہی ہے اس لیے پھر سوال کیا۔۔۔ آاا,, آپ ناراض ہیں آیت نے سوں سوں کرتے کہا تو سلطان نے سرد سانس بھری۔۔ نہیں آیو میں ناراض نہیں ہوں بس مجھے اچھا نہیں لگا تمہارا میرے منا کرنے کے باوجود میرے اٹھنے سے پہلے نیچے آجانا۔۔ سلطان نے نرم لہجے میں کہا۔۔ میں بور ہو رہی تھی اور آپ لیٹ سوئے تھے اس لیے میں نے آپ کو نہیں اٹھایا اور نیچے آگی۔۔ آیت نے جلدی نیچے آنے کی وضاحت دی۔۔۔ وہ ٹھیک ہے مائی گرل پر مجھے اٹھا دیتی تو میں خود آجاتا نیچے

تمہارے ساتھ۔۔ تمہیں پتا ہے نا ابھی تم پوری طرح سے ٹھیک نہیں ہوئی اس لیے میں کوئی لاپرواہی کی اجازت نہیں دوں گا۔۔ اوکے میں آئندہ خیال رکھوں گی لیکن آپ مجھ سے ناراض تھے۔۔ آیت کو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب بھی سلطان کے ناراض ہونے کی فکر کھائے جارہی تھی۔۔سلطان آیت کی بات پر مسکرا دیا۔۔ نہیں مائی گرل میں ناراض نہیں تھا نہ ہی کبھی اپنی آیو سے ناراض ہو سکتا ہو۔۔سلطان نے پیار بھرے انداز میں کہا تو آیت شرماتے ہوئے مسکرا دی ۔۔جب روحان ناشتہ پکڑے ھال میں داخل ہوا ۔۔۔اوو ایم سوری مجھے لگتا ہے میں غلط ٹائم پر آگیا۔۔روحان نے سلطان کو آیت کا ہاتھ پکڑے دیکھ کے شرارت سے کہا اور آگے بڑھ کے ٹیبل پر کھانا رکھا رضا بھی اس کے پیچھے ہی آرہا تھا۔۔۔روحان کی بات پر سلطان نے اسے گھورا اور آیت بچاری تو اپنا سارا سر جھکا کے بیٹھ گی۔۔اوہو بھائی

اب ایسے تو نہ دیکھیں جیسے ابھی ہی کھا جائیں گے میں تو مزاق کر رہا تھا روحان نے دانت نکالتے کہا۔۔۔ ابے* بکواس بند کر کیوں اپنے ساتھ ساتھ میرے دانت

بھی تڑوانے چاہتا ہے۔۔رضا نے اس کے ساتھ چیئر پر بیٹھتے کہا۔۔ہر وقت تمہیں اپنی فکر لگی رہتی ہے

روحان نے منہ پھولاتے کہا۔۔ ہاں تو بھائی میں کیوں تیری اس دس فٹ کی زبان کے پیچھے دنیا اور آخرت دونوں میں رگڑا جاؤں۔۔رضا نے ناشتہ کرتے ہوئے کہا۔۔

ابھی روحان کوئی جواب دیتا کہ سلطان کی آواز پر چپ ہی رہا۔۔تم دونوں یہ کیا کانوں میں باتیں کر رہے ہو آرام سے ناشتہ کرو۔۔سلطان کے کہنے پر دونوں سر ہلاتے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناشتہ کرنے لگی۔۔۔ ناشتے سے فارغ ہو کے رضا سلطان سے مخاطب ہوا۔۔بھائی آج روحان واپس حویلی جارہا ہے تو کیا میں بھی چلا جاؤں میرے کچھ ضروی ڈاکومینٹس ہیں وہاں جو میں جلدی میں لانا بھول گیا۔۔رضا کی بات پر سلطان نے مشکوک نظروں سے روحان کو دیکھا جو

سلطان کے اس طرح دیکھنے سے بری طرح نروس ہوا۔۔۔ کیا تم دونوں واقعی حویلی جارہے ہو ۔۔۔سلطان کے سوال

پر رضا کو پانی پیتے اچھو لگا۔۔۔روحان نے اس کی کمر تھپتھپائی۔۔جج،،جی بھائی اب ہم جھوٹ تھوری

نہ بول رہیے ہیں ہم واقعی حویلی جارہیے ہیں وہ پیپر ہے نہ میرا اگلے ہفتے تو اس لیے میں نے بھی بک لینی تھی تو رضا کو بھی کچھ کام تھا ائی مینز ڈاکومینٹس تو اس لیے دونوں ساتھ جارہے ہیں۔۔ روحان نے جواب کے ساتھ ساتھ وجہ بھی بتائی۔۔اوکے چلے جاؤ لیکن مجھے اگر پتا لگا تم دونوں نے پھر کچھ الٹی حرکت کی ہے تو اس دفعہ میں تم دونوں کی اچھے سے ہڈیاں باریک کرو گا۔۔سلطان نے دونوں کو سخت لہجے میں وارن کیا

۔۔جی بھائی دونوں نے اکٹھے سر ہلایا۔۔میں کچھ دیر کے لیے یونی جارہا ہوں واپس آؤں گا تو پھر حویلی کے لیے نکلنا۔۔۔اوکے روحان نے کہا اور پھر ناشتہ کرنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔ مینے بھی اب یونی جانا ہے پلیز۔۔ آیت نے سلطان کی طرف دیکھتے کہا۔۔ آیو ابھی نہیں تم ابھی ٹھیک نہیں ہوئی اس لیے ابھی کچھ دن اور ریسٹ کرو۔۔ سلطان کے کہنے پر منہ بنایا۔۔۔ پلیز پروفیسر مجھے بھی جانا ہے میں اب ٹھیک ہوں۔۔ آیو ابھی نہیں سلطان نے اس بار سخت لہجے میں کہا۔۔۔ مجھے آپ کے ساتھ جانا ہے آیت نے منہ نیچے کرتے دھیرے سے ضدی انداز میں کہا۔۔۔ آیو مائی گرل تم ابھی ٹھیک نہیں ہو تم یونی جاؤ گی تو پھر تھک جاؤ گی اور بیمار پڑ جاؤ گی۔۔ اس بار سلطان نے نرم لہجے میں سمجھایا۔۔۔ میں ٹھیک ہوں اور اب بھائی بھی چلے جائیں گے تو میں اکیلے گھر کیا کرو گی اور یونی

میں تو آپ بھی ہیں نہ اگر میں تھک گی تو آپ کو بتادوں گی۔۔۔ آیت کے اتنی ضد کرنے پر سلطان نے سرد سانس خارج کی ۔۔ اوکے لیکن اگر تم نے اپنا دھیان نہ رکھا تو میں پھر سے یونی بند کروادوں گا ۔۔۔ اوکے پرامس میں دھیان رکھوں گا ۔۔ سلطان کی بات پر آیت نے جلدی سے جواب دیا ۔۔ سلطان اس کی جلد بازی دیکھ کے مسکرادیا۔۔ اوکے پھر ہم کل شاپنگ پر چلیں گے اور پھر پرسوں سے تم یونی جاسکتی ہو۔۔ ابھی میں چلتا ہوں مجھے دیر ہو رہی ہے ۔۔۔ سلطان کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا ۔۔ اوکے اللہ خافظ۔۔ آیت سلطان کے جانے کے بعد خود بھی

کمرے میں چلی گی

۔۔۔۔۔۔

11...

سلطان آفس سے واپس آیا تو رضا اور روحان چلے گے اب آیت اور سلطان بیٹھ کے ڈنر کر رہے تھے ۔۔پروفیسر۔۔ آیت نے سلطان کی طرف منہ کرتے ہوئے بولایا۔ ۔۔۔ ہمم سلطان نے کھانے سے ہاتھ روکتے اس کی طرف دیکھا۔۔ پروفیسر میرے پاس بہت کچھ ہے اس لیے ہم کل شاپنگ پر نہیں

جاتے نا بلکہ یونی چلے جائیں گے ۔۔ آیت کی بات پر سلطان نے گھورا۔۔ آیو ہم کل شاپنگ پر جا رہے ہیں اور اتنی جلدی کیا ہے یونی جانے کی ؟؟۔۔ میری صرف عینا ہی دوست ہے اور مجھے اس کی بہت یاد آ رہی ہے۔۔ آیت نے نم آواز میں کہا۔۔۔ آیو مائی گرل تو اس میں رونے والی

کیا بات ہے تم اسے کال کر لو۔۔ لیکن میرے پاس نمبر نہیں ہے۔۔۔ اوو کوئی بات نہیں میں کل اس کے فام سے نمبر نوٹ کر لوں گا کیونکہ وہ بھی یونی نہیں آ رہی۔۔۔ سلطان کے نہ آنے والی بات پر آیت حیران ہوئی وہ لاسٹ ڈے اس

کے بابا کا آکسیڈینٹ ہوا شاید ان کی وجہ سے نہ آئی ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔ آیت نے سلطان کو اپنی اور عینا کی ہوئی آخری بات بتائی۔۔۔ اوکے تم فکر مت کرو میں کل تمہیں نمبر لا دوں گا ۔۔۔ سلطان نے اس کی گال تھپتھپاتے کہا۔۔ اوکے۔ پروفیسر ہم صبح کہاں جائیں گے ابب کی بار آیت ایکسائٹڈ ہوتے ہوئے بولی۔۔ اس کے انداز پر سلطان مسکرا دیا۔۔ جہاں میری آیو کہے گی۔۔۔ پھر میں رات کو سوچوں گی کہا جانا ہے۔۔ آیت نے پہلے کچھ دیر سوچا جب کچھ ذہن میں نا آیا تو رات پر ڈال دیا۔۔ اوکے مائی انوسینٹ گرل اب جلدی سے کھانا کھاؤ پھر میڈیسن بھی کھانی ہے۔۔ سلطان کو پتا تھا وہ میڈیسن سے بچنے کے لیے کھانے

کے وقت زیادہ باتیں شروع کرتی ہے۔۔۔ سلطان کی بات پر منہ پھولایا۔۔ اور کھانا کھانے لگی۔۔

۔۔۔۔۔

روحان میرے بھائی رہنے دے کسی نے دیکھ لیا نہ تو مسئلہ ہو جانا۔۔ رضا نے روحان کا بازو پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔ ابے سالے اتنی دور میں یہ بکواس سننے نہیں آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔ چھوڑ مجھے وہ چلا جائے گا۔۔ روحان نے اپنا بازو سے رضا کے ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا اور دور درخت کے نیچے کھڑے لڑکے کی طرف بڑھا۔۔ روحان یار تم مجھے بتا بھی نہیں رہے کہ کیا لینا ہے اس سے اور اوپر سے مجھے یہاں کوئی گڑبڑ لگ رہی ہے جیسے کوئی ہمیں کوئی دیکھ رہا ہے۔۔۔ رضا ہم کون سا کوئی قتل کر رہے ہیں جو ہمیں کوئی

دیکھ لے گا تو مسئلہ ہو جانا۔۔روحان نے چیڑ کے کہا۔۔بغیرت انسان تمہیں میری بات سمجھ نہیں آرہی چلو یہاں سے رضا نے اسے اپنے ساتھ گسیٹھا۔۔رضا میری بات سن یار میری بالکل بھی پیپر کی تیاری نہیں ہے اس لیے مجھے اس سے کوسچن پیپر لینے دے میرے بیس ہزار بھی ضائع ہو جانے ہیں ۔۔روحان نے ایک ساتھ دو جھٹکے دے دیے رضا کو۔۔واٹ تم نے کیا بولا کوسچین پیپر اور بیس ہزار ؟؟رضا نے دوبارہ کنفرم کرنا چاہا کہ شائد غلط

سن لیا ہو۔۔ہاں اب ہٹ پیچھے وہ ادھر ہی آرہا ہے روحان نے اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا جو ان دونوں کی طرف ہی آرہا تھا۔۔۔رضا کو تو سمجھ نا آئی کے کیا کرے اگر سلطاب بھائی کو پتا چل گیا تو دونوں کی اس دفعہ بچنے کی کوئی امید نہیں۔۔رضا کے یہ سوچتے ہی ہاتھ پاؤں پھولے۔۔اسے روحان یہ بول کے لایا تھا کہ کچھ آئسیمنٹ لینی اس نے اپنے دوست سے۔۔روحان چل یہاں سے رضا نے آگے بڑھ کے روحان کو پکڑا جو اس لڑکے سے

پیپر لے رہا تھا۔۔۔ابھی رضا روحان کو لے کے جاتا کہ پولیس کی گاڑی ان کے پیچھے آکے رکی اور جلدی سے چار پانچ پولیس آفسر باہر نکلے۔۔رو کو پیپر دینے والا لڑکا

پولیس کو دیکھ کے ہی بھاگا رضا اور روحان کی پشت تھی اس لیے وہ دیکھ نا سکے وہ ایک دم ہونے والے اتفاد پر سمجھ نہ سکے ہوا کیا ہے اور وہ لڑکا بھی جلدی سے بھاگ نکلا جب ایک ملازم آفسر جبار کے سامنے رکا۔۔سر وہ بھاگ نکلا لگتا ہے پکا کھلاڑی ہے۔۔کوئی بات نہیں شیدے یہ ہیں نہ دونوں ان سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب اگلوائیں گے ۔۔ آفسیر جبار نے رضا اور روحان کو دیکھتے کہا جن کو سمجھ نہیں آرہی تھی کیا کریں کیونکہ اس طرح کے حالات کا سامنا ان کا پہلی بار ہوا تھا۔۔ روحان کو تو پولیس سے زیادہ سلطان کی فکر ہونے لگی کہ اسے پتا چل گیا تو کیا ہو گا۔۔۔ اوئے چلو گاڑی میں بیٹھو بہت دیر سے تم لوگوں کے پیچھے لگے ہوئے ہیں پیپر بچتے ہو بچوں کا فیوچر برباد کرتے ہو آفسر جبار نے دونوں کو دیکھتے کہا سر دیکھیں ہم کچھ نہیں جانتے وہ تو ایسے ہی بات کر رہا تھا روحان نے جلدی سے کہا۔۔۔ یہ بچوں والی کہانیاں ہم نے پہلے بھی بہت سنی ہے اب چل بیٹھ گاڑی میں بہت وقت بوباد کر لیا تو نے باقی کی مہمان نوازی پولیس سٹیشن میں ۔۔۔ ملازم نے کہتے ہو دونوں کو پکڑتے ہوئے دونوں کو گاڑی میں ڈالا اور گاڑی آگے بڑھا دی ۔۔۔۔۔۔ سلطان اور آیت آج جلدی اٹھ گے تھے اور ناشتہ کر کے اب وہ شاپنگ کے لیے جا رہے تھے۔۔ پروفیسر ہم پہلے کہا جائیں گے

۔۔ آیت نے سلطان کی طرف دیکھ کے کہا جو گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔ ہم سب سے پہلے مال جائیں گے وہاں سے شاپنگ کریں گے پھر پھر ڈنر کر کے بہت ساری چاکلیٹ لے کے گھر چلے جائیں گے ۔۔ سلطان کی بات سن آیت خوشی

سے چہک اٹھی ۔۔ سچی پروفیسر ۔۔ آیت نے آکسائیٹڈ ہوتے کہا۔۔ مچی مائی گرل ۔۔ سلطان نے گاڑی مال کے سامنے روکتے ہوئے کہا اور باہر نکل کے آیت کی طرف کا دروازہ کھولا ۔۔۔ آیت باہر نکلی وہ اس وقت بلیک کلر کے بہت ہی

خوبصورت سے سوٹ میں تھی چہرا ہر طرح کے میک اپ سے پاک تھا۔وہ بہت پیاری لگ رہی تھی ۔۔ چلیں سلطان نے آیت کو آگے پیچھے دیکھتے ہوئے ہاتھ بڑھاتے کہا۔۔جی آیت نے سلطان کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا تو سلطان جو اس وقت بلیک پینٹ شرٹ پہنے بازو کہنیوں تک فولڈ کیے ہوئے تھا آیت کا ہاتھ زور سے پکڑتے آنکھوں پر بلیک چشمہ لگاتے اپنے گاڈ کو یہاں ہی رہنے کا اشارہ کرتے آیت کے ساتھ آگے بڑھ گیا۔۔۔سلطان سب سے پہلے آیت کو سوٹ والی شاپ پر لایا جو کب سے بس دیکھے ہی جا رہی تھی۔۔ آیو کچھ لے بھی لو مائی گرل۔۔سلطان نے اس کے کان کے قریب جھکتے کہا۔۔مجھے کچھ پتا ہی نہیں چل رہا میں کیا لوں ۔۔ آیت نے نظریں جھکاتے کہا جیسے کسی جرم کا اعتراف کر رہی ہو ۔۔۔اٹس اوکے میں اپنی آیو کے لیے خود شاپنگ کرو گا۔۔۔سلطان نے شاپ بوائے کو سوٹ دیکھنے کا اشارہ کرتے کہا۔۔اور پھر اس کے بعد آیت کی ساری شاپنگ سلطان نے خود کی اور

وہ شاپنگ کر کر کے آیت کو اتنا تھکا چکا تھا کہ اب آیت کی بس ہو گی۔۔پلیز پروفیسر اب بس مجھے بھوک لگی ہے۔۔ آیت نے معصوم سی شکل بنا کے کہا تو سلطان نے بھی آیت کی تھکاوٹ کا احساس کرتے بس کیا۔۔اوکے چلو کچھ کھانے چلتے ہیں آیت کا ہاتھ پکڑتے سلطان باہر کی جانب بڑھا۔۔تم یہاں رو کو میں گاڑی نکال کے لاتا ہوں۔۔سلطان نے آیت کی تھکاوٹ کا احساس کرتے اسے

ایک سائیڈ روکتے خود پارکنگ سے گاڑی نکالنے چلا گیا۔۔ آیت کو ابھی کھڑے ہوئے کچھ ہی دیر ہوئی تھی کی دور سڑک پر کھڑی عینا دیکھائی دی۔۔عینا آیت نے زور سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آواز دی پر شائد عینا نے نہیں سنی اس لیے وقت اپنے ساتھ عورت کھڑی عورت کے ساتھ بات کرنے لگی۔۔۔

آیت فورا آگے بڑھی اور عینا تک پہنچی۔۔عینا۔۔ آیت کی آواز پر عینا نے پیچھے مڑ کے آیت کو دیکھا جو روتے ہوئے اس کے فورا گلے لگ گی۔۔ آیت تم یہاں۔۔عینا کو تھوڑی حیرانی ہوئی کیونکہ آیت کا گھر اس جگہ سے کافی دور تھا۔۔ آیت نے کچھ جواب نہ دیا۔۔۔اچھا چپ تو کرو کیا ہوا ہے۔۔عینا نے آنسو صاف کرتے کہا۔۔ تم سے ملے ہوئے اتنے دن ہو گے نہ اس لیے اور تم یونی بھی نہیں جاتی۔۔۔ آیت کی بات پر عینا کی آنکھوں سے ایک آنسو پھسیلا کیا کچھ دیا نہ آیا اس وقت عینا کو۔۔۔پھر آنسو صاف کرتے مسکرا کے آیت کو دیکھا۔۔ہاں میں نے یونی چھوڑ دی ہے۔۔۔عینا کے رونے اور یونی چھوڑنے کے کہنے پر آیت نے اسے دیکھا پر کیوں عینا تم نے تو اپنی مرضی

سے آڈمیشن لیا تھا۔۔ تم آؤ یہاں بیٹھو میں بتاتی ہوں سب کچھ عینا نے روتے ہوئے کہا وہ اس وقت سڑک سے دور ایک درخت کے نیچے بنے بینچ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔ اب بتاؤ عینا کیا ہوا ہے۔۔۔ تو عینا نے اسے سب کچھ بتا دیا(بابا کا آکسیڈینٹ ہوا تو چند گھنٹوں بعد وہ فوت ہو گے اور یہ صدمہ امی بھی برداشت نہیں کر سکی اور ہاٹ اٹیک آنے کے بعد وہ بھی مجھے اکیلے چھوڑ کے چلی گی۔۔ماما بابا کی تدفین کی بعد سب رشتے دار اپنے اپنے گھر چلے گے کہ کہیں میں ان کے سر پر بوجھ نہ بن جاؤں بابا نے گھر گروی رکھ کے بینک سے دس لاکھ کاروبار کے لیے قرضہ لیا تھا تو ان کی وفات کے بعد گھر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھی بینک نے ضبط کر لیا مجھے اپنے گھر رکھنا نہ پڑ جائے اس لیے رشتے داروں نے بھی طرح طرح کی

باتیں کر کے منہ موڑ لیا اور اب میں یہاں یتیم خانے رہتی ہوں یہ وہاں کی اونر ہیں بہت آچھی ہیں)عینا نے روتے ہوئے اپنی اوپر گزری ساری داستان سنائی اور آخر میں اپنے ساتھ کھڑی عورت کی طرف اشارہ کرتے ان کا بھی بتایا۔۔ آیت تو عینا کے ساتھ لگ کے رونے لگی وہ تو اتنا سب کچھ جان کے صدموں کی ضد میں آگی۔۔عینا بہت حوصلہ مند لڑکی تھی اور ان سب تکلیفوں کے بعد وہ

اور زیادہ مضبوط ہو گی تھی۔۔اس لیے جلدی سمبھل گی اور آیت کو چپ کروانے لگی۔۔ آیت چپ کرو یار میں ٹھیک ہوں عینا اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔سلطان انٹر تک آیا تو آیت کہی نہ دیکھائی دی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

تو جلدی سے باہر نکلا۔۔ آیت کو نہ دیکھ کہ وہ یک دم

گبھرا گیا کہ اتنی جلدی وہ کہاں چلی گی اسے تو یہاں کی جگہ وغیرہ کا بھی نہیں پتا تھا۔۔۔ بالوں میں ہاتھ پھیرتے وہ ادھر ادھر دیکھنے لگا پھر اندر کی طرف بھاگا کہ وہ اندر جا کے کیمرے کی فوٹج چیک کر سکے۔

۔کیمرے میں کسی کو آوازیں دیتی آیت باہر کی طرف جا رہی تھی۔۔ سلطان بھی باہر کی جانب بھاگا ۔۔کچھ دیر پر جگی دیکھنے کہ بعد آیت دور درخت کے نیچے بیٹھی کسی کے گلے لگ کے رو رہی تھی ۔۔۔ سلطان بھاگتا ہوا آیت تک پہنچا۔۔ آیو تم ٹھیک ہو شکر ہے تم مل گی تمہیں کہیں لگی تو نہیں ہے تم روکیوں رہی ہو مائی گرل۔۔

سلطان آیت کو عینا سے علیحدہ کرتے ہوئے اس کے ہاتھ پاوں اور منہ پر ہاتھ رکھتے انھیں چیک کرتے کسی کی بھی پرواہ نہ کرتے ہوئے بے تابی سے پوچھنے لگا۔۔۔جج،،جی پروفیسر میں بالکل ٹھیک ہوں پر عینا۔۔ آیت سلطان کا ہاتھ پکڑتے اور زور سے رونے لگی جو اس کے

سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا اسے تو شروع سے ہی سلطان کو دیکھ کے زیادہ رونا آتا تھا۔۔ آیو مائی گرل رونا بند کرو مجھے بتاوں کیا ہوا۔۔ سلطان نے اس کے ہاتھ سہلاتے ہوئے کہا۔۔ آیت نے عینا کی طرف دیکھا جو ان دونوں کو شاک نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔ جبکہ عینا کے ساتھ کھڑی آنٹی کلثوم نے فوراً آگے بڑھ کے سلام کیا کیونکہ وہ سلطان کو پہچان چکی وہ ہر مہینے بہت بڑی رقم یتیم خانے کو ڈونیٹ کرتا تھا۔۔ اسلام علیکم سر۔۔ ابھی کوئی بات کرتا کی آنٹی کلثوم کے سلام کرنے پر سب اس جانب متواجو ہوئے۔۔ وعلیکم اسلام کیسی ہیں آپ۔۔ سلطان بھی انھیں پہچان چکا تھا اس لیے انھیں جواب دیتے کھڑا ہوا۔۔ سر آپ دو منٹ سائیڈ پر چلیں

کچھ بات کرنی ہے۔۔ آنٹی کے کہنے پر سلطان سر ہلاتا آیت کی جانب موڑا۔۔ خیال رکھنا اپنا میں ابھی آیا سلطان آپت کے گال تھپتھپاتے بولا اسے بھی ابھی ایک سائیڈ

پر ہونا بہتر لگا کہ جس طرح عینا حیرت سے دیکھ رہی ہے یقین اسے ان کے نکاح کا علم نہیں تھا ۔۔۔سلطان سائیڈ پر ہوا تو عینا فورا آیت کی طرف موڑی ۔۔۔ آیت یہ سب کیا تھا۔۔۔عینا نے صرمے سے کہا تو آیت نے بھی سب کچھ بتا دیا کیسے چاچا فوت ہوئے اور اسے چاچی نے نکالا پھر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آکسیڈینٹ ہوا اور پھر سلطان سے نکاح کرنا۔۔ آیت کے بنانے پر عینا کو دکھ کے ساتھ ساتھ خوشی بھی ہوئی

کہ اب اس کی معصوم دوست کو چاچی کے ظلم برداشت نہیں کرنے پڑیں گے۔۔ آیت میں بہت خوش ہوں تمہارے لیے پروفیسر تم سے واقعی بہت محبت کرتے ہیں اور اب تمہیں اس جہنم میں بھی نہیں رہنا پڑے گا عینا نے گلے لگاتے کہا تو دونوں مسکرا دی۔۔ جب ان کے قریب سلطان آیا سلطان کو کلثوم آنٹی عینا کے بارے میں سب کچھ بتا

چکی تھی سلطان کو بہت دکھ بھی ہوا کی عینا کو اتنی سی عمر میں اتنی دکھ دیکھنے کو ملے وہ آنٹی کو بتا چکا تھا یہ کہہ کہ کے آج سے عینا اس کی بہن بن کے گھر میں رہے گی۔۔ گھر چلیں۔۔ سلطان نے دونوں کے قریب آتے کہا۔۔ تو دونوں اٹھ گی اوکے آیت میں چلتی ہوں اپنا خیال رکھنا عینا آیت سے گلے ملتے کہنے لگی تو آیت کو پھر سے رونا آنے لگا۔۔ عینا تم کہی نہیں جا رہی تم ہمارے ساتھ گھر چل رہی ہو ۔۔ سلطان کی بات پر عینا نے اسے دیکھا۔ نہیں پروفیسر میں یہاں ہی ٹھیک ہوں ایسے آپ کے گھر جانا بہتر نہیں ہے۔۔ میں پروفیسر یونی میں تھا اب سے تمہارا بھائی ہوں اور تم ہمارے ساتھ ہی چل رہی ہو ۔۔ سلطان کی اتنی اپنائیت پر عینا کی آنکھیں نم ہوئی۔۔ پر بھائی۔۔ عینا اب کچھ فالتوں بات نہیں بھوئی بھی بول رہی ہو اور بات بھی نہیں مان رہی جتنی برداشت کرنی تھی کر لی آج سے تمہارا بھائی ہے تو فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔۔ سلطان نے عینا کے سر پر ہاتھ رکھتے کہا تو عینا مسکرا دی۔۔ تھینکس بھائی

۔۔عینا کے مان جانے پر آیت خوشی سے اس۔ کے گلے لگ گی۔۔ تو اب مسکرا دیے اور پھر گاڑی میں بیٹھتے گھر

کی جانب چل دیے۔۔

--------12...

یہ منظر ایک دس فٹ کے کمرے کا ہے جہاں دو نفوس

دیوار کے ساتھ ایک بینچ پر بیٹھے تھے۔۔ روحان مسلسل رضا کو دیکھے جا رہا تھا جو بہت گہری سوچ میں بالکل چپ بیٹھا تھا۔۔ وہ دونوں پچھلے دو گھنٹے سے اس لاک اپ میں بند تھے دونوں نے ہی آفیسر جبار کو بہت

سمجھایا کہ ان کا کوئی قصور نہیں پر کسی نے ان کی ایک نہ سنی اور یہی بولا جب تک گھر میں سے کوئی نہ آیا تب تک یہاں سے باہر نکلنا ممکن نہیں۔۔ اور اب دونوں ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے تھے۔۔ رضا کیا سوچ رہے ہو

بھائی۔۔ آخر کار روحان نے اپنی چپ توڑی۔۔ سوچ رہا ہوں اگر کسی کا قتل کر دیں تو کتنے سال کی زیادہ سے زیادہ سزا ہو گی۔۔ رضا نے بالکل سریس انداز میں کہا ۔ آہ میرا بھائی مجھ سے کتنا پیار کرتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے لیے آفیسر جبار کا قتل کرنے کا سوچ رہا ہے روحان نے فورا رضا کے گلے لگتے ہوئے کہا ۔۔آفیسر کا نہیں بغیرت انسان تمہیں

مار کے میں اپنی زندگی کے سارے سیاپے ختم کر دوں گا۔۔رضا ایک دم سے اٹھا اور روحان کے منہ پر مکا مارتے ہوئے کہا۔۔ارے ارے یار رک کیوں اتنا جلاد بن گیا ہے

۔۔روحان نے منہ پر ہاتھ رکھتے کہا جہاں رضا نے مکا مارا تھا۔۔تو اور کیا کرو تمہیں پھولوں کا ہار پہناؤں کہ بھائی لے تم نے بڑا اچھا کام کیا ہے۔۔رضا نے کمرے میں چکر تے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔تو مجھے کیا پتا تھا وہ بھاگ

جائے گا یا پولیس آجائے گی۔۔۔روحان نے آہستہ سے بولا کے کہیں دوسرا ہی مکا ہی نہ پڑ جائے ۔۔جب میں بکواس کر رہا تھا مجھے کچھ گڑبڑ لگ رہی ہے تو سن لیتا نہ۔۔رضا نے فل تپے ہوئے انداز میں کہا۔۔۔اچھا مجھے بعد میں کوس لینا اب بتاو کرنا کیا ہے روحان نے معصوم سی شکل بنا کے کہا۔۔۔بیٹا اب ہم نے کچھ نہیں کرنا جو کرنا ہے نہ سلطان بھائی نے کرنا ہے اور اس دفعہ ان سے بچنے کی بھی کوئی امید نہیں۔۔۔رضا کی بات پر روحان کی

شکل رونے والی ہو گی۔۔پتا نہیں کیوں مینے تیرے ساتھ چلنے کی خامی بھری۔۔رضا مسلسل چکر لگاتے باتیں کری جا رہا تھا۔۔اوبھائی بیٹھ جا تجھے دیکھ کے مجھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چکر آنے لگ گے ہیں اور ابھی چکر آنے کا نہیں بلکہ چلانے کا وقت ہے ۔۔روحان نے رضا کو پکڑ کے بیٹھاتے کہا۔۔۔ابھی وہ آگے کچھ بولتے کہ شیدہ اپنے پیلے دانت نکالتے ہوئے آیا۔۔اوئے تم دونوں باہر آو اور گھر میں سے کسی بڑے کا نمبر دو نہیں تو پرچہ کاٹ کے بڑی جیل میں بیجھ دیں گے۔۔ اور اگلے ایک ہفتہ سرکاری چھٹیاں ہیں تو زمانت بھی نہیں ملی پھر رہنا ہفتہ پورا جیل میں۔۔شیدے کی بات پر مرتے کیا نہ کرتے دونوں کو سلطان کا نمبر دینا پڑا

۔۔۔۔

سلطان آیت اور عینا کو لے کے خان ولا آیا کھانا وہ راستے سے پیک کروا کے لے آئے تھے اور اب اس وقت وہ تینوں ڈنر کر رہے تھے۔۔عینا صبح سے آیت دوبارہ یونی جوائین کر رہی ہے تو تم بھی تیاری کر لینا تم بھی ساتھ ہی جاؤ گی۔۔۔سلطان کی بات پر آیت عینا کو دیکھنے لگیا ور عینا سلطان کو۔۔۔لیکن بھائی میں کیسے۔۔عینا میں کوئی بات

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں سنو گا پڑھائی کے بارے میں اور اب سے تم میری ذمہ داری ہو تو میں تمہارا اچھا ہی سوچوں گا ۔۔سلطان نے عینا کی بات بیچ میں ہی کاٹتے ہوئے بولا۔۔جی بھائی۔۔عینا کو سلطان کا اتنی کلئیر لی بات کرنا اچھا لگا تھا۔۔عینا کے کہنے پر آیت خوش ہو گی۔۔ایہہہ ایم سو ہیپی آیت نے خوش ہوتے عینا کے گلے لگتے کہا۔۔۔تو سلطان کو اپنی آیو کے چہرے پر خوشی دیکھ کے اندر تک سکون ملا۔۔۔پروفیسر

۔۔ہمم۔ آیت کے بھولانے پر سلطان نے اس کی طرف دیکھا۔۔وہ مم،،میں آیت اتنا بول کے چپ ہو گی اسے سمجھ نہیں آئی کے کس طرح بولے۔

۔۔سلطان پوری طرح اس کی طرف متواجو ہوا کیونکہ اسے پتا تھا۔۔جب آیت کسی سے بات کرتے ہوئے ہکلائے تو وہ خوفزادہ یا پھر کنفیوز ہوتی ہے۔۔ہاں بولا آیت کیا بات ہے سلطان نے نرم لہجے میں کہا۔۔وہ مم،،میں نہیں آپ یونی میں کسی کو مت بتایئے گا۔۔۔سلطان کو آیت کی بات سمجھ نہ آئی ۔۔آیو میں سمجھا نہیں کیا نہ بتاوں یونی میں۔۔وہ آپ یونی میں ہماری شادی کا نہ بتایئے گا پلیز۔۔۔واٹ سلطان حیران ہوا کہ وہ کیوں سب سے چھپانے کا کہہ رہی ہے۔۔آیو تم میری بیوی ہو گرلفرینڈ نہیں کے میں سب سے اپنے رشتے کو چھپاؤں۔۔۔سلطان نے سخت لہجے میں کہا۔۔اس دوران عینا پوری طرح سے کھانے پر جھکی کھانے میں مصروف تھی۔۔۔نہیں آپ سمجھ نہیں رہی آیت نے نم آواز میں کہا۔۔آیو پلیز ڈونٹ کرائے۔۔اچھا مجھے بتاؤ آپ ایسا کیوں چاہ رہی ہو کہ کسی کو پتا نہ چلے۔۔سلطان نے اب کی بار نہایت نرم لہجے میں بولا۔۔ایسے ہی کیونکہ جب گرلز کو پتا چلتا ہے تو عجیب طرح سے دیکھتی ہیں اور پتا نہیں کیا کیا سوچتی ہیں۔۔آیت کے عجیب سے لاجک پر سلطان نے اسے گھورا جس بات کا نہ سر ملا نہ پیر۔۔اور عینا نے نیچے منہ کر کے مسکراہٹ دبائی۔۔۔آیو مجھے

بالکل تمہارے لاجک کی سمجھ نہیں آئی۔۔۔اچھا آپ چھوڑیں لاجک کو کیا آپ میری اتنی سی بات کوئی بھی وضاحت مانگے بغیر نہیں مان سکتے۔۔۔آیت نے سلطان کا ہاتھ پکڑتے آنکھوں میں امید

لیے بہت معصومیت سے بولا۔۔۔ آیت کے انداز پر سلطان نے سرد سانس بھرا پتا نہیں کیوں وہ اپنی اس چھوٹی سی بیوی کے آگے بے بس ہو جاتا تھا۔۔ اوکے پر تمہیں اپنا بہت سارا دھیان رکھنا ہو گا اور اگر کسی نے تمہیں تکلیف پہچائی تو میں بالکل کسی کا لحاظ نہیں کرو گا۔۔ سلطان نے آیت کی بات پر ہامی بھرتے وارن بھی کیا۔۔ اوکے تھیکیوں آپ بہت اچھے ہیں۔۔ ایت نے سلطان کے مان جانے پر خوش ہوتے ہوئے کہا۔۔۔ تو عینا نے پانی پیتے مصنوعی کھانسی کی تو آیت فورا دور ہوئی سلطان اس کی اتنی جلدی بازی پر مسکرا دیا۔۔ ابھی وہ کھانا کھا رہے تھے کہ سلطان کا فون رنگ ہوا تو سلطان نے کال اٹینڈ کی اگلے انسان کی بات سن کے چہرے پر چٹانوں سی سختی آگی۔۔ اوکے میں آتا ہوں۔۔ سلطان نے یہ کہتے ساتھ ہی فون بند کیا اور اٹھ کھڑا ہوا۔۔ آیو مائی گرل میں کچھ ضروری کام سے جا رہا ہوں تو لیٹ ہو جاؤ گا۔۔۔ تم دونوں اپنا خیال رکھنا اوکے سلطان نے نرم لہجے میں کہا اور باہر کی جانب بڑھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سلطان اس وقت شدید غصے میں پولیس سٹیشن داخل ہوا۔۔ اور سیدھا آفسر جبار کے آفس کی جانب قدم بڑھائے۔۔ سلطان کو دیکھ کے فوراشیدہ کھڑا ہوا بھلا سلطان خانزادہ کو کون نہیں جانتا تھا اس لیے

تمیز سے سلام کیا۔۔ اسلام علیکم سر خیریت آپ یہاں کچھ کام تھا کال کر دیتے۔۔ وعلیکم اسلام نہیں مجھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفیسر سے ملنا ہے۔۔۔جی سر آئیں شیدے نے آفیسر جبار کے آفس کی جانب بڑھائے۔۔ سر آپ سے سلطان خانزادہ ملنے آئیں ہیں دروازہ کھولتے ہی شیدے نے آفیسر کو سلطان کے آنے کی اطلاع دی ۔۔۔تب تک سلطان بھی

اندر داخل ہو چکا تھا۔۔ آفیسر جبار فوراً اپنی جگہ سے

اٹھیں اور ہاتھ بڑھا کے سلطان سے سلام لیا۔۔۔ آئیں بیٹھیں مسٹر سلطان ۔۔ہمارے غریب خانے میں کیسے آنا ہوا۔۔ آفیسر جبار نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔جی کچھ دیر پہلے کال آئی تھی میرے بھائی لاک اپ میں ہیں سلطان

نے انتہائی سنجیدگی سے کہا۔۔سلطان کی بات پر آفیسر نے شیدے کی طرف دیکھا۔کون ہیں ان کے بھائی اور کیوں لاک اپ میں بند ہیں فوراً باہر نکالو۔۔ آفسر جبار شیدے پر گرجے۔۔ سس،، سر آپ کے بھایوں کے نام۔۔شیدے نے ہکلاتے ہوئے کہا سلطان کی آنکھیں اب سرخ ہو رہی تھی۔۔رضا اور روحان سلطان کے نام بتانے پر ہی شیدہ گدھے کے سر پر سینگ کی طرح غائب ہوا۔۔ مسٹر سلطان آپ کے بھائی ان لیگل پیپر لیتے ہوئے پکڑئی دیے ہیں یونیورسٹی کو ابھی اطلاع نہیں ہوئی ورنہ ان کو یونیورسٹی سے نکال بھی سکتیں ہیں ۔۔سلطان تو یہ بات سنتے ہی پتا نہیں کتنی ضبط سے بیٹھا تھا اس کا دل کر رہا تھا رضا اور روحان کے ہاتھ پاؤں توڑ دے۔۔ سلطان نے چیک نکالتے اس پر سائن کرتے آفیسر جبار کی طرف بڑھایا۔۔ جیسے آفیسر نے خوشی سے تھام لیا۔۔ آپ کا بہت شکریہ بات اپنے تک رکھنے کا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں آگے بھی امید کروں گا یہ بات یہاں ہی ختم کر دیں گے ۔۔ سلطان نے چیک دیتے ہوئے کہا ۔۔جی سر ایسا ہی ہو گا آفسر جبار نے خوش ہوتے کہا اور تب ہی شیدہ روحان اور رضا کو لے

کے اندر داخل ہوا۔۔ آئیں سر بیٹھیں آپ اپنا تعارف کرواتے

تو اتنی تکلیف نہ ہوتی آپ کو۔۔ آفیسر جبار نے نرم لہجے میں رضا اور روحان کو کہتے چیئر کی طرف اشارہ کرتے کہا۔۔ اس وقت رضا اور روحان کا دل کیا آفیسر جبار کا قتل کر دیں جو ایک تو ان کی اتنی منتیں کرنے پر بھی نہ چھوڑا اور اب بھائی کے ساتھ بیٹھنے کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔۔ نن،، نہیں ہم ٹھیک ہیں شکریہ ۔۔ روحان نے سلطان کو اتنے غصے میں دیکھ کے حلق تر کرتے کہا۔۔ تو سلطان اپنی جگہ سے اٹھا ۔۔ ہم چلتے ہیں امید ہے میرے بھایوں کا نام اب کہیں نہیں آئے گا پولیس ریکارڈ میں۔

۔۔ سلطان نے چیئر سے اٹھتے کہا۔۔ جی سر آپ فکر ہی نا کریں بہت شکریہ ہمیں وقت دینے کا۔۔ آفیسر نے اپنی جگہ سے اٹھتے سلطان سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا۔۔۔ تو سلطان رضا اور روحان کو اپنی پیچھے آنے کا اشارہ کرتے باہر کی جانب بڑھا گیا۔۔ رضا اور روحان دل میں آفسر کو گالیاں

دیتے خود پر دعائیں پڑ کے پھوکتے سلطان کے پیچھے بڑھے۔۔ باہر آ کے سلطان نے کچھ بھی بات کیے بنا دونوں کو گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کیا تو دونوں شرافت سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹھ گے اور سلطان نے گاڑی آگے بڑھا دی۔۔۔۔۔رات کے دس بج چکے تھے ابھی تک سلطان گھر نہیں آیا تھا آیت کو اکیلے ڈر لگتا تھا اس لیے وہ عینا کے کمرے میں آگی اور اتنے دنوں کی اکھٹی کی ہوئی باتیں کرنے لگی۔۔عینا

مجھے بھوک لگی ہے چلو نیچے چلتے ہیں۔۔ آیت نے عینا کو بچارا سا منہ بناتے کہا۔۔ نہیں تم یہی رو کو میں کھانے کو کچھ لے کے آتی ہوں۔۔عینا آیت سے کہتی اٹھی۔۔میں بھی چلتی ہوں نہ آیت نے بھی اپنی جگہ سے اٹھنا چاہا۔۔ نہیں آیت تم نیچے مت آو پہلے ہی تم کتنی دفعہ سڑھیاں اتر چکی ہو۔۔عینا نے اسے واپس پکڑ کے

بیٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔چلو جی پہلے پروفیسر کم تھے جو اب تم بھی شروع ہو گی ۔۔ آیت نے منہ پھولاتے کہا۔۔عینا مسکرا دی۔۔ہاں کیونکہ ہم تم سے بہت پیار کرتے

ہیں تمہیں تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے۔۔عینا کہتے ہوئے باہر چلی گی۔۔تو آیت بھی سیدھے ہوتے لیٹ گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔۔

عینا نیچے آئی تو کچن کی جانب آئی جب اسے یاد آیا

کمرے میں پانی بھی نہیں تھا تو واپس جگ لینے موڑی کہ کسی سے زوردار ٹکر ہوئی وہ اتنی سخت طرح سے ٹکرائی کے آنکھوں کے سامنے تارے نظر آنے لگے

۔۔شایان جو سلطان کو آفس کے کچھ ضروری پیپر دینے آیا تھا کچن کی لائٹ آن دیکھ کے اس جانب بڑھا کہ کسی لڑکی کو دیکھ کے رک گیا جو خود سے ہی کچھ

بات کر رہی تھی ابھی وہ کچھ کہتا کہ عینا پیچھے موڑی اور سیدھا اس سے ٹکرائی۔۔۔عینا اپنا بیلنس برقرار نہ رکھ پائی اور گرنے لگی کہ شایان نے اس کے گرد اپنے بازو کا حصار بناتے اسے گرنے سے بچایا۔۔عینا کسی نامحرم کے اس قدر قریب ہونے پر کانپنے لگی اور خوفزادہ سی اپنی سیاح آنکھیں سے شایان کی ہلکی بھاری آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔عینا کی آنکھیں آنسو سے بھر

چکی تھی پر ادھر ہوش کسے تھا وہ تو اس پری پیکر کو دیکھ کے ہی جیسے اپنا آپ بھول گیا۔۔عینا نے اپنا آپ اس سے چھوڑیا اور اس سے کچھ فاصلے پر کھڑی ہوئی۔۔شایان ابھی تک عینا کی گہری سیاح موٹی موٹی آنکھوں کے سحر میں تھا ابھی کوئی اس سے پوچھتا کہ کیا پہلی نظر میں محبت ہوتی ہے تو وہ چیخ چیخ کے ساری دنیا سے کہتا ہاں ہاں پہلی نظر میں عشق ہوتا ہے

اس قدر جان لیوا ہوتا ہے کہ دل کرتا اس انسان کو دنیا سے چھپا لے۔۔۔آاا،،پ کک،،کون۔۔عینا نے ہکلاتے ہوئے پوچھا۔۔عینا کی آواز پر شایان ہوش کی دنیا میں آیا اور سب سے پہلے یہی جانا کہ یہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پری پیکر جتنی خوبصورت ہے اس کی آواز بھی اتنی ہی حسین ہے وہ اپنی سوچ پر مسکرا دیا اور دوسری طرف منہ کر کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے اپنی اتنی تیز دھڑکنوں کو نارمل کیا اور دوباہ

عینا کی طرف موڑا جو اس کے بولنے کا انتظار کر رہی تھی۔۔ آپ کون ہو لٹل فری۔۔ شایان نے اسے پیار سے مخاطب کیا تو عینا کو لگا اس کی جان نکل جائے گی اگر وہ اس انسان کی تپش دیتی نظروں سے دور نہ ہوئی تو۔۔۔ مم،، میں سلطان بب،، بھائی کی بہن۔۔ عینا نے ہلکی سی آواز میں کہا اگر شایان اس کی طرف پوری طرح متواجہ نہ ہوتا کبھی سمجھ نہ آتی۔۔ پر عینا کی بات پر

حیران۔۔ بھائی کی بھی کوئی بہن بھی ہے تو پھر میری بھی۔۔ ابھی وہ اگے سوچتا کہ فورا آپنی ہی سوچ پر لعنت بیجھی۔۔ استغفراللہ یہ میں کیا سوچ رہا تھا۔۔ اوکے میں سلطان بھائی کا چھوٹا بھائی ہوں۔۔ شایان نے اسے اپنا تعارف کروایا۔۔ مم،، مجھے جانا ہے عینا کو اب اپنا یہاں کھڑا ہونا مشکل لگا۔۔ جی جائیں شایان نے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک سائیڈ پر ہوتے جانے کا راستہ دیا تو عینا بھاگتے ہوئے کمرے کی جانب بڑھی۔۔ شایان اس کی اتنی سپیڈ دیکھ کر مسکرا دیا۔۔ اف کیا لڑکی ہے دو منٹ میں میرے دل کی دنیا ہلا دی۔۔ شایان دل پر ہاتھ رکھتے مسکراتے ہوئے بعد میں اس لٹل فیری کے بارے میں سلطان سے پوچھنے کا ارادہ کرتے اپنے کمرے کی جانب بڑھا۔۔ عینا بھاگتی ہوئی کمرے میں آئی تو آیت سو چکی تھی تو عینا شکر

ادا کرتی خود کو نارمل کرتے اپنی جگہ پر آ کے لیٹ گی اور جلدی ہی نیند نے اسے اپنی آغوش میں لے لیں۔۔۔۔

سلطان رضا اور روحان کو لے کے سیدھا اپنے پرسنل فلیٹ میں آیا اور انھیں باہر نکلنے کا اشارہ کیا۔۔تو دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے باہر نکلے۔۔بب،،بھائی ہم یہاں کیوں آئے۔۔روحان نے اپنے ذہن میں آتا سوال آخر پوچھ ہی لیا۔۔سلطان اس کے طرف دیکھ کے مسکرایا تم دونوں کب سے ادھر ہو تھک گے ہوگے اور بھوک بھی لگی ہو گی تو سوچا کھانا کھالو پھر چلتے ہیں گھر۔۔۔پپ،،پر بھائی ہم گھر جا کے کھالیتے رضا کو سلطان سے اچھی وائبز نہیں آرہی تھی اس لیے بولا۔۔آیو جاگ رہی ہوئی تو تم

دونوں کو ایسے دیکھ کے پریشان ہو جائے گی اس لیے میں نے کھانا آڈر کر دیا ہے تو آجاؤ دونوں ۔۔سلطان نارمل انداز میں کہتا آگے بڑھ گیا۔۔روحان رضا کی جانب

کھسکا۔۔رضا مجھے بھائی کے ارادے ٹھیک نہیں لگ رہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحان نے روتی شکل بنا کے کہا۔۔مجھے بھی پر کیا

کر سکتے ہیں اس لیے چلو رضا روحان کا ہاتھ پکڑتے اندر کی جانب بڑھا۔۔وہ فلیٹ میں داخل ہوئے تو سلطان کھانا پلیٹ میں نکال رہا تھا بیٹھو میں کھانا لگاتا ہوں۔۔سلطان نے ان دونوں کو بیٹھنے کا اشارہ کرتا کھانا ٹرے میں رکھنے لگا۔۔۔رضا مجھے کچھ ہو رہا ہے روحان نے ایسے منہ بنا کے کہا جیسے ابھی رو دے گا

۔۔رضا نے اس کی طرف دیکھا۔۔یہ بات وہ سب کچھ کرنے سے پہلے سوچنی چاہیے تھی۔۔۔سلطان نے ٹیبل پر کھانا لگایا۔۔آجاو کھانا کھاو۔۔سلطان نے کہا تو مرتے کیا نہکرتے دونوں ٹیبل تک گے اور کھانا پلیٹ میں نکالنے لگے۔۔اور سلطان صوفے پر بیٹھے موبائل یوز کرنے لگا۔۔روحان ابھی پہلا

نوالا کھاتا کہ رضا کی بات پر رک گیا۔۔روحان کہیں اس میں زہر تو نہیں۔۔رضا کی بات پر روحان کبھی رضا کا منہ دیکھتا تو کبھی نوالے کو۔۔رضا ہس دیا چل کھالے اب بھائی اتنے بھی ظالم نہیں رضا نے کہتے ہوئے کھانا شروع کیا تو روحان بھی کھانے لگا ان دونوں کو واقعی

بہت بھوک لگی تھی۔۔کھانا کھانے کے بعد دونوں صوفے پر بیٹھ گے اور سلطان کو دیکھنے لگے۔۔اوو تم لوگوں نے کھانا کھالیا رو کو میں سویٹ ڈش لاتا ہوں۔۔۔جی بھائی لے آئیں میرا واقعی بہت دل کر رہا تھا ۔۔روحان اب سلطان کے انداز پر نارمل ہو گیا تھا اس لیے عام سے لہجے میں بولا رضا بھی کچھ حد تک ریلیکس ہوا۔۔ہاں ہاں تم رکو میں ابھی لے کے آیا۔۔سلطان کہتا کچن کی جانب بڑھا۔۔سلطان واپس آیا تو رضا اور روحان کو اپنے پیروں سے جان نکلتی محسوس ہوئی۔۔سلطان ہاتھ میں چار فٹ کا ڈنڈا جس پر بلیک کلر کی ٹیپ لگی تھی پکڑے کھڑا تھا۔۔رضا اور روحان اٹھے کہ سلطان نے کھینچ کے شیشے کی ٹیبل پر ڈنڈا مارا۔۔۔شیشے کی ٹیبل چکنا چور

ہو گی اگر زندگی چاہتے ہو تو بیٹھ جاؤ سلطان چہرے پر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خطرناک تاثر تھے۔۔رضا اور روحان فورا بیٹھ گے ان کا رنگ سفید ہوا انھیں اپنے سامنے موت دیکھائی دے رہی تھی۔۔سلطان بھی ان کے سامنے صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھ کے بیٹھا ڈنڈا ابھی بھی ہاتھ میں تھا۔۔اب بتاو کیا کرنے گے تھے سلطان نے اپنی سرخ آنکھیں ان دونوں پر گاڑتے کہا پر دونوں چپ بیٹھے تھے ۔۔بتاؤ کیا کرنے گے تھے اب کی بار سلطان نے گرجدار میں کہاتو دونوں کے پسینے چھوٹ گے اور پھر طوطے کی طرح روحان نے بتا دیا کہ وہ کیسے پیپر لینے گے اور پھر پولیس آگی ۔۔سلطان کو بتا کہ دونوں نے سر جھکا لیے۔۔تم دونوں شام ٹائم خان ولا سے گے تھے جب کے یہ سب آج ہوا تو رات کہار کے ۔۔سلطان کے اگلے سوال پر دونوں کے گلے خشک ہوئے۔۔بھائی ہوسٹل ابھی رضا اتنا بولا کہ سلطان نے ایک بار پھر ڈنڈا زور سے زمیں پر مارا کے ایک دفعہ تو دونوں اپنی جگہ سے اوچھلے۔۔مجھے صرف سچ سننا ہے سلطان

پھر بولا۔۔بھائی روحان کے دوست کے گھر۔۔رضا نے ہلکی سی آواز میں کہا۔۔دوست لڑکی یا لڑکا سلطان کے اگلے سوال پر دونوں چونکے ہم راستے میں مر کیوں نہیں گے روحان نے دل میں سوچا ۔۔اللہ کرئے آفیسر جبار تیری بیوی تجھے چھوڑ کے چلی جائے۔۔رضا نے بھی دل میں آفیسر کو کوسا۔۔ ۔۔میں نے کچھ پوچھا ہے سلطان نے دوبادہ سنجیدہ لہجے میں کہا۔۔۔لل،،للل،،لڑکی روحان نے آخر کار بول ہی دیا اور اس کے بعد سلطان کے فلیٹ سے بیس منٹ روحان اور رضا کے چیخنے چلانے کی آوازیں آتی رہیں۔۔سلطان نے دونوں کو اتنا مارا کہ دونوں کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جسم کا ایک ایک حصہ درد کرنے لگا۔۔بھائی پلیز معاف کر دیں اب سے کبھی نہیں کریں گے ۔۔جی بھائی آخری دفعہ معاف کر دیں۔۔روحان بولا تو رضا بھی فورا بولا۔

۔ہمم آج کے بعد کچھ بھی کیا تو زندہ نہیں چھوڑوں گا۔۔ج،،،جی بھائی دونوں نے ایک ساتھ کہا تو سلطان پیچھے ہٹا۔۔جاؤ فریش ہو کے آؤ پھر گھر چلتے ہیں سلطان کے کہنے پر دونوں تیر کی تیزی سے کمرے میں گ ئے۔۔اور جاتے ہی بیڈ پر لیٹے۔۔۔رضا میرے جسم سے جان نکل رہی ہے روحان نے درد سے کراہتے کہا۔۔۔مجھے کون سا مزا آرہا ہے رضا نے بھی برا سے منہ بناتے کہا روحان کے ہونٹوں اور رضا کی ناک سے خون نکل رہا تھا دونوں کے ہاتھ پاوں

پر سرخ لکریں تھی جو ایک دو دن میں نیل کی شکل اختیار کر جاتی۔۔ہائے آج بھائی نے ہمیں قبر میں پہچانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔۔چلو اٹھو یہ شکل صاف کرو اس سے پہلے بھائی اور بگاڑ دیں رضا نے کہا تو روحان واشروم کی جانب بڑھا۔۔اور پھر کچھ ہی دیر بعد دونوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خان ولا تھے وہ دونوں آتے ساتھ ہی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گے ابھی وہ اپنی سوجی ہوئی شکل کسی کو بھی دیکھانے کے لائق نہیں تھے

سلطان اپنے کمرے میں آیا تو خالی کمرہ دیکھ کے اس کا موڈ مزید خراب ہوا۔۔پھر عینا کے کمرے کی طرف بڑھا اسے پتا تھا اس کی انوسینٹ بیوی ادھر ہی سو رہی ہو گی۔۔اس نے عینا کے کمرے کے باہر رک کر دروازہ

ناک کیا۔۔عینا دروازہ کی آواز سن کے فورا اٹھی اس کی نیند بہت کچی ہے اس لیے جلدی سے اٹھی سر پر سکاف لیتی دروازہ کھولا۔۔سلطان کو باہر دیکھ کے حیرت ہوئی۔۔بھائی آپ اس وقت۔۔سوری گڑیا اس وقت ڈسٹرب کیا۔۔اٹس اوکے بھائی آپ کو کچھ کام تھا۔۔ہمم کیا آیو یہاں ہے سلطان نے بے چینی سے پوچھا۔۔جی بھائی وہ باتیں کرتی کرتی یہاں ہی سو گی۔۔عینا نے راستے سے ہٹتے آیت کو دیکھتے کہا تو سلطان نے آگے بڑھ کے آیت کو اٹھا اور باہر کی جانب بڑھا۔۔اوکے گڑیا گڈ نائٹ اب آرام سے سو جاؤ۔۔سلطان عینا سے کہتا اپنے کمرے کی طرف چل دیا۔۔عینا کا تو منہ کھل گیا سلطان کی حرکت پر پھر مسکراتے ہوئے دروازہ بند کرتی دوبارہ سو گی۔۔سلطان نے کمرے کے سامنے رک کے پاؤں سے دروازہ کھولا اور آیت کو بیڈ پر لٹایا اور اور اس پر سے چادر درست کرتے اپنے کپڑے لیتے فریش ہونے چلا گیا۔

۔کچھ دیر بعد واپس آیا تو آیت اسے طرح سوئی ہوئی تھی آیت کو دیکھ کے اس کے پورے دن کی تھکن اتر گی۔۔مائی انوسینٹ وائف۔۔۔سلطان مسکراتے ہوئے کہتے لائٹ بند کرتا اپنی جگہ پر لیٹ گیا اور جلد ہی نیند کی وادیوں میں چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

13..

آیت کی صبح آنکھ کھولی تو خود کو اپنے کمرے میں دیکھ کے نا سمجھی سے خود کو دیکھا پھر سلطان پر نظر پڑی تو سارا معاملہ سمجھ چلی اور شرماتے ہوئے مسکرا دی وہ بے خودی میں اسے بس دیکھے جا رہی تھی اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ ایک خوبصورت مرد تھا اور آیت کے بقول وہ خوبصورت شکل کے ساتھ ایک خوبصورت سیرت کا بھی مالک تھا۔۔۔ سلطان کو دیکھ کے آیت کو بے اختیار خود پر رشک آیا اس نے ہاتھ بڑھا کے سلطان کے ماتھے سے بال ہٹائے۔۔ آپ بہت اچھے ہیں اور صرف میرے ہیں آیت نے سلطان کی بند آنکھوں کی پلکیوں کو چھوتے ہوئے کہا آیت کو سلطان کی یہ گھنی پلکیں بہت پسند تھی پر اسے وہ سلطان کے ہوش میں ہوتے ہوئے نہیں چھو سکتی تھی اس لیے اس کے سوتے ہوئے ہی اپنی خواہش پوری کی۔۔ سلطان آیت کے لمس پر ہی جاگ گیا تھا پر۔ آنکھیں بند ہی رکھی اور آیت کے الفاظ نے سلطان کو مسکرانے پر مجبور کر دیا۔۔ وہ اس کے لیے ٹچی ہو رہی تھی اس نے آنکھیں کھولی تو نظریں آیت سے ملی جو اس پر جھکی اس کو دیکھ رہا تھی سلطان کے جاگنے پر آیت کی چیخ نکلی اور منہ پر ہاتھ رکھ کے پیچھے ہوئی۔۔ سلطان نے اپنی ہسی بڑی مشکل سے ضبط کی۔۔۔ آاا،، آپ جاگ رہے تھے ۔۔ آیت نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔ ہاں میں اپنی بیوی کی باتیں سن رہا تھا سلطان بالوں میں ہاتھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھیرتے بیٹھ گیا۔۔ آپ بہت برے ہیں ایسے کون کرتا ہے میں ڈر گی ۔۔ آیت نے منہ پھولاتے کہا ۔۔ سلطان نے آیت کا ہاتھ پکڑا پر میں نے تو سنا تھا کہ میں اپنی بیگم کو بہت اچھا لگتا ہوں سلطان نے مسکراہٹ دبا کے کہا۔۔ سلطان کے کہنے پر آیت گڑبڑا گی ۔۔ اور سلطان کے کندھے پر تھپڑ رسید کیا ۔۔ آپ نے میری باتیں سنی ۔۔ آیت اب رونے والی ہو گی تو سلطان بھی فورا سیدھا ہوا۔۔ مائی گرل اس میں رونے والی کیا بات ہے سلطان نے اسے قریب کرتے ہاتھ کی انگلیوں سے کھیلتے کہا۔۔۔ آپ کو میری پرسنل باتیں نہیں سنی چاہیے آیت نے منہ بناتے کہا۔۔ سلطان کا اس کا پرسنل کہنے پر ہسی آئی پر ضبط کر گیا اب مزید آیت کو ناراض نہیں کر سکتا تھا۔۔ اوکے اب نہیں سنر کا تمہاری پرسنل باتیں ۔۔ سلطان نے پرسنل پر زور دیتے کہا تو آیت نے گھورا۔۔۔ سوری بولیں آیت نے گھورتے کہا ۔۔ سلطان نے اس کی طرف دیکھتے آئبرو آچکی کے دیکھا۔۔۔ کیا؟ کریں سوری آپ کی غلطی تھی آیت نے اسے ڈبل گھورتے کہا وہ اب سلطان سے بالکل بھی نہیں گبھراتی نہیں تھی بلکہ اب وہ ہر بات پر ضد اور لاڈ اٹھونے کی عادی ہو گی تھی جو سلطان دل جان سے اٹھاتا تھا۔۔ اور سوری سلطان نے گہری نظروں سے دیکھتے کہا تو آیت گبھرا گی چلیں چھوڑیں میرا ہاتھ میں نے یونی کے لیے تیار ہونا ہے آیت اس کی نظروں سے کنفیوز ہوتی بولی۔۔ یہ تو میں نے ساری زندگی کے لیے پکڑا ہے سلطان نے محبت بھرے لہجے میں بولا۔۔ ابھی کے لیے چھوڑیں دے نہ میں لیٹ ہو جاؤ گی۔۔۔ اوکے بٹ ایک شرط پے۔۔ سلطان کے کہنے پر آیت نے نا سمجھی سے سلطان کو دیکھا۔۔ کیا؟؟ آیت نے گھورتے ہوئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پوچھا۔۔ تمہیں اپنا یونی میں خیال رکھنا ہو گا اور کچھ بھی ہو مجھ سے ہر بات شئیر کرنی ہے اور رونا تو بالکل بھی نہیں ہے نہ کسی سے ڈرنا نہیں ہے۔۔ پرامس کرو سلطان نے ہاتھ دباتے کہا۔۔ اوکے پرامس میں ایسے ہی کروں گی۔۔۔ گڈ گرل چلو جاؤ تیار ہو جاؤ پھر ناشتہ کرتے ہیں نیچے سب انتظار کر رہے ہوں گے ۔۔ سلطان نے ہاتھ چھوڑتے کہا تو آیت سر ہلاتے فریش ہونے چلی گی۔۔ آیت تھوڑی دیر تک باہر آئی تو سلطان بھی فریش ہونے چلا گیا آج وہ کچھ پہلے کی نسبت پر سکون تھا وجہ آیت کا سارا دن اس کے سامنے رہنا تھا۔۔ اور پھر دونوں تیار ہو کے نیچے آئے سلطان نے آیت کا ہاتھ تھام رکھا تھا سلطان اس وقت بلیک پینٹ شرٹ پہنے ہوئے تھا اور آیت بھی بلیک قمیض شلوار پہنے ہوئے تھی سر پر اچھے سے سکاف لے رکھا تھا۔۔ اسلام علیکم۔۔ وعلیکم اسلام کیا حال ہے بھائی۔۔۔ سلطان اور آیت نے بلند آواز میں کہا تو شایان نے جواب دیتے خیریت پوچھی۔۔ اللہ کا شکر ہے مم تم کب آئے۔۔۔ سلطان نے آیت کی چیئر پیچھے کر کے اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتے پوچھا۔۔ بھائی میں تو رات کو آیا تھا آپ تھے نہیں تو روم میں چلا گیا۔۔۔ ہمم روحان اور رضا کا معمولی سا آکسیڈینٹ ہو گیا تھا اس لیے وہاں گیا تھا۔۔ سلطان کی بات سن کے آیت اور شایان نے اسے فورا دیکھا۔۔ آپ نے بتایا کیوں نہیں کہا ہیں بھائی۔۔ آیت نے فورا فکر مندی سے پوچھا۔۔ آیو وہ بالکل ٹھیک ہیں بس معمولی سی لگی تھی وہ دیکھو آگے سلطان نے پیچھے اشارہ کرتے کہا جہاں روحان اور رضا آرہے تھے۔۔ اسلام علیکم۔۔ وعلیکم اسلام بھائی آپ ٹھیک ہے۔۔ آیت اپنی جگہ سے اٹھتی انھیں دیکھتی پوچھنے لگی جن کا منہ سوجھا ہوا تھا بازو وغیرہ پر پٹی باندھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہوئی تھی۔۔جی آپی ہم ٹھیک ہیں آپ ٹینشن نہ لیں رضا نے آیت کو اتنا فکر مند دیکھ کے ریلکس کیا ۔۔کیسے نہ لوں ٹینشن دیکھو کتنی زیادہ لگی ہے۔۔ آیت روحان کو دیکھ کے رونے لگی اور رضا،روحان کے تو ہاتھ پاوں پھولے۔۔انھیں اندازہ تھا کہ سلطان اگر کچھ چیز اس دنیا میں برداشت نہیں کر سکتا تو وہ آیت کے آنسو تھے۔۔ آیت روتے دیکھ کے سلطان تڑپ اٹھا آیو مائی گرل وہ ٹھیک ہیں کچھ دن تک بالکل ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔سلطان نے رضا اور روحان کو گھورتے ہوئے کہا اور آیت کو چیئر پر بٹھایا ۔۔پپ،، پر بھائی۔۔۔ آپی ہم ٹھیک ہیں ڈاکٹر سے بھی چیک کروایا تھا اب آپ اس طرح روئیں گی تو پھر ہماری بھی طبعیت خراب ہو جائے گے اس لیے چپ کریں پلیز۔۔روحان نے سمجھانے والے انداز میں کہا تو آیت فوراچپ ہو گی جیسے واقعی اس کے رونے سے وہ بیمار ہو سکتے ہیں۔۔ تھنکیوں اب ناشتہ کریں۔۔رضا نے پلیٹ میں کھانا ڈال کے بآیت کے سامنے رکھتے کہا۔۔۔عینا نہیں آئی آیت کو اب عینا کی یاد آئی تو شایان بھی پوری طرح آیت کی جانب متواجو ہوا اسے اتنا تو علم ہو گیا تھا کہ آیت کل والی پری پیکر کے بارے میں ہی پوچھ رہی ہے۔۔وہ کون ہے روحان نے سلطان اور آیت کی طرف دیکھتے کہا۔۔۔وہ۔۔ آیت ابھی کچھ کہتی کہ سلطان بول پڑا آیو تم جا کے عینا کو لے آو میں بتاتا ہوں ۔۔جی آیت سلطان سے کہتی عینا کے کمرے کی طرف چل دی۔۔ اور شایان،رضا اور روحان تینوں سلطان کی طرف دیکھنے لگے اور پھر سلطان نے سب کچھ بتایا کہ وہ آیت کی یونی دوست ہے اور پھر کیسے ملی اور کیا ہوا۔۔اس کے بارے میں جان کے سب کو افسوس ہوا اور شایان تو سوچ کے رہ گیا کہ کتنا کچھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس پری نے سہا ہے۔۔اب سے عینا یہاں ہی رہے گی تو آیت کی طرح اس کا خیال رکھنا بھی تم لوگوں کی ذمہ داری ہے۔۔جی بھائی روحان اور رضا فورا بولے ویسے بھی ابھی تک ان کا کل والا درد نہیں گیا تھا اب دوبارہ کوئی الٹی بات کر کے خود کو قبر میں نہیں دیکھنا چاہتے تھے۔۔بھائی آپ اچھی ڈرائنگ کر لیتے ہیں شایان روحان اور رضا کو دیکھتے مسکراتے ہوئے بولا اسے دیکھتے ہی سمجھ آگی تھی ان دونوں کی سلطان کے ہاتھوں ٹیونگ ہوئی ہے۔۔روحان اور رضا نے منہ بنایا شایان کی بات پر اور سلطان ہس دیا ۔۔تب ہی آیت اور عینا آتی ہوئی دیکھائی دی۔اسلام علیکم عینا سب کو سلام کرتی آیت کے ساتھ والی چیئر پر بیٹھی۔۔وعلیکم اسلام آپ کو دیکھ کے تو ایک ہی بات منہ سے نکلتی ہے جسٹ لوکنگ لائک آواؤ۔۔۔روحان نے عینا کو دیکھتے کہا تو سب مسکرا دیے اور عینا نے سر جھکا لیا۔میرا نام روحان ہے اور میں سلطان بھائی کا چھوٹا بھائی ہوں۔۔ویسے تو آپ ہم سے چھوٹی ہیں بٹ آپ آپی کی فرینڈ ہیں تو ہم آپ کو آپی بول سکتے ہیں۔۔روحان نے اپنے بارے میں بتاتے ہوئے کہا تو عینا نے سر اٹھا کے اسے دیکھا۔۔جی آپ مجھے کچھ بھی بول سکتے ہیں عینا نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔اوو اب آپ آگی ہیں نہ تو اب ہم چاروں مل کے بہت سارے مزے کریں گئے۔۔روحان عینا کو دیکھتے گرمجوشی سے بولا۔ہم چاروں؟؟عینا نے سوالیہ نظروں سے پوچھا۔۔اوہو مطلب میں آپ آیت آپی اور رضا میرے جگر کا ٹکڑا روحان نے رضا کے منہ پر پیار کرتے کہا تو رضا نے پیچھے دھکا دیا۔۔پیچھے ہو گدھے ۔رضا منہ صاف کرتا بولا اور ان دونوں کی حرکت پر سب کھل کے ہسے۔۔اومائی گاڈ رضا بھائی آپ کا فیس دیکھنے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

والا تھا۔۔ آیت پیٹ پر ہاتھ رکھتی ہنستے ہوئے بولی۔۔۔رضا نے منہ بنایا۔۔اوکے اوکے اب بہت ہوئی باتیں چلو سب ناشتہ کرو۔۔ سلطان نے سب کو کہا تو سب ناشتہ کرنے لگے۔۔۔۔۔شایان تم فائل لے کے آئے ہو سلطان نے ناشتہ کر کے شایان سے پوچھا۔۔جی بھائی لے آیا تھا۔اوکے تو کیا تم واپس جا رہے ہو گاؤں۔۔۔ نہیں بھائی ارادہ تو تھا چلا جاؤں گا پر اب نہیں جا رہا کچھ دن رو کو گا۔۔شایان نے عینا کو دیکھتے سلطان کو جواب دیا۔۔شایان کا اس طرح اپنی طرف دیکھ کے جواب دینا عینا کی ڈھرکنیں بڑھا گیا۔۔اوکے ۔۔پھر ناشتہ کر کے سلطان آیت اور عینا کو لے کے یونیورسٹی چلا گیا۔۔شایان اور رضا آفس چلے گے اور روحان کے کیونکہ ابھی پیپر میں ٹائم تھا اس لیے دوبارہ روم میں جا کے سو گیا پڑھائی تو پیپر سے ایک رات پہلے کرتا تھا۔۔عینا اور آیت یونی آئی تو سیدھی کلاس میں چلی گی اور سلطان کا پہلا لیکچر فری تھا اس لیے اپنے آفس چلا گیا۔۔عینا میں نے آگے نہیں بیٹھنا۔۔عینا پہلے نمبر پر بیٹھنے لگی تو آیت نے فورا کہا۔۔ آیت شائد تم بھول رہی ہو پروفیسر نے تمہیں آگے بیٹھنے کا بولا تھا ۔۔عینا نے آیت کو سلطان کی بات یاد کروائی جب اس نے آیت کو شائلہ کی جگہ بیٹھنے کا کہا۔۔ نہیں مجھے نہیں پتا تم پیچھے آو۔۔ آیت نے ضدی انداز میں کہا۔۔اوکے عینا نے ہار مانتے کہا اور دونوں پیچھے بیٹھ گی تو کچھ دیر بعد شائلہ آ کے پہلے نمبر پر بیٹھ گی۔۔ اسلام علیکم ایوری ون۔۔۔ سلطان نے کلاس میں داخل ہوتے سلام کیا۔۔ چہرا ہر قسم کے تاثرات سے عاری تھا پر آنکھیں اپنی آیو کو ڈھونڈ رہی تھی جو آخری سیٹ پر عینا کی طرف بیٹھی تھی اور سلطان کے دیکھنے پر باہر دیکھنے لگی۔ سلطان کو برا لگا اس طرح

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آیت کا اگنور کرنا پر پھر کلاس کی جانب متواجو ہوا۔۔تو کلاس آج میں آپ کو کچھ ضروری کو سچن نوٹ کرواں گا اور آپ دیکھ لیں کچھ سمجھ نہ آئے تو پوچھ لیں کل ٹیسٹ ہو گا جس کا ٹھیک نہ ہوا اس کو بیس دفعہ لکھنا ہو گا ورنہ میری کلاس میں نہیں بیٹھے گا۔۔سلطان نے سخت لہجے میں کہا اور پھر سمجھانے لگا ۔۔آیت تو آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی۔۔۔عینا اتنا بڑا ظلم کیسے کر سکتے ہیں یہ۔۔آیت کے کہنے پر عینا کی ہسی چھوٹی۔۔اس وقت سلطان بھائی تمہارے وہ نہیں ہیں بلکہ پروفیسر ہیں۔۔عینا کے کہنے پر آیت نے منہ پھولایا۔۔مجھے کچھنہیں آتا عینا۔۔آیت نے بچارا سے منہ بنایا۔۔تو اس میں کیا بڑی بات ہے گھر جا کے سمجھ جانا۔۔عینا کی بات پر آیت کوئی جواب دیتی کہ سلطان کی آواز گونجی۔۔یو اسٹینڈ اپ۔۔سلطان نے دونوں کی طرف اشارہ کرتے کہا تو دونوں کھڑی ہو گی۔۔آپ کو کچھ پوچھنا ہے سلطان نے دونوں کو دیکھتے کہا۔۔نن، نہیں آیت نے حوصلہ کرتے جواب دیا اس وقت وہ بالکل پہلے والا کھڑوس سا پروفیسر لگ رہا تھا۔۔تو پھر آپ دونوں ایک دوسرے سے ایسی کون سی باتیں کر رہیں تھی کہ لیکچر ختم ہونے کا انتظار نہ کر سکی۔۔سلطان نے سخت لہجے میں کہا۔۔سوری پروفیسر ۔۔تو آیت نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا اور عینا نے بات سمبھلتے سوری کہا۔۔بیٹھ جائیں اب مجھے لیکچر کے دوران آواز نہ آئے۔۔سلطان نے آیت کو دیکھتے کہا اسے پتا تھا اب آگر ایک بھی اس نے بات کی تو آیت رونے لگے گی اس لیے بیٹھنے کا بول کے پھر سے سمجھانے لگا۔۔لیکچر آف ہونے پر سلطان ایک نظر آیت کو دیکھتا جو منہ بنائے بیٹھی تھی اور پھر آفس چلا گیا14..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلطان کے جانے کے بعد آیت کافی دیر منہ بنا کے بیٹھی

رہی۔۔اب تمہیں کیا ہوا ہے آیت کو اس طرح منہ بنائے

دیکھ کے عینا بولے بغیر نہ رہ سکی۔۔پروفیسر نے سب کے سامنے ڈانٹا اور تم اب بھی پوچھ رہی ہو کیا ہوا ۔۔آیت نے منہ پھولاتے کہا۔۔تو اس میں کیا بڑی بات ہے وہ تو پہلے بھی ہو چکی ہے۔۔عینا نے نارمل انداز میں کہا جیسے کوئی بڑی بات نہیں۔۔عینا کی بات پر آیت نے گھورا۔۔تب تو ہم انھیں جانتی نہیں تھی پر اب تو میرے۔۔ابھی آگے بولتی کے خود ہی بولتے بولتے چپ ہو گی اور عینا کو دیکھا جو کے پہلے اپنی ہسی دبا رہی تھی پر اب آیت کے رکنے پر زرو دار قہقہہ لگاتی ہسے لگی۔کیا آیت کیا لگتے ہیں تمہارے۔۔۔عینا نے ہستے ہوئے پوچھا۔۔دفعہ ہو جاؤ یہاں سے عینا تم کتنی بے شرم ہو آیت نے عینا کے کندھے پر تھپر رسید کرتے ہوئے کہا۔میں بے شرم ہوں کہ تم ضرورت سے زیادہ ہی شرماتی ہو۔۔تم ابھی تک بھائی کو پروفیسر کہتی ہو۔یار وہ تمہارے

شوہر ہیں تم نام سے بولایا کرو نہیں تو او جی،وہ جی بول لیا کرو۔۔عینا نے پھر سے شرارت سے کہا۔۔تم بہت ہی بے شرم ہو عینا۔۔آیت روہانسی ہوتی کہنے لگی۔۔اچھا اچھا اب رونے مت لگ جانا تم جا کے خود پوچھ لو بھائی سے کہ کیوں ڈانٹا ہے اپنی بیوی کو۔۔عینا نے شروع سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سریس پر آخر میں پھر سے شرارت سے کہا۔۔دفع ہو جاؤعینانہایت ہی بد تمیز ہو آیت اسے اٹھتے کہا اور بکس اٹھاتی باہر کی طرف چل دی۔۔ارے یہ تو بتاتی جاؤاپنے سائیاں جی کے پاس جارہی ہو کیا ۔۔عینانے پیچھے سے پھر آواز لگائی۔۔نہیں جہنم میں آیت ہاتھ سے لعنت سے اشارہ کرتے باہر چلی گی توعینا بھی ہستے ہوئے اپنی بکس اکٹھی کرنے لگی۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

آیت غصے سے منہ سرخ ہوتے سلطان کے آفس آئی اور

بغیر اجازت کے دروازہ کھولتی اندر داخل ہوئی۔۔سلطان

جو لیپ ٹاپ کر کچھ کام کر رہا تھا آیت کو اس طرح غصے سے سرخ ہوتے دیکھ کے ہسی دبائی اور چہرے پر سنجیدہ تاثرات سجائے۔۔مس آیت آپ یہاں کیا کر رہی

ہیں اور یہ کیا طریقہ ہے بغیر اجازت اس طرح آنا۔۔سلطان نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔۔سلطان کی بات پر تو آیت کا تو مانو دماغ گھوم گیا۔۔ایکسکیوزمی پہلی بات تو میں

مس آیت نہیں بلکہ مسز سلطان خانزادہ ہوں اور دوسری بات مجھے آپ کے آفس میں آنے کے لیے کسی کی بھی اجازت کی ضرورت نہیں آپ کی بھی نہیں سمجھے

۔۔آیت تیزی سے سلطان کی چیئر کے پاس آ کے جھکتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کے بولی۔۔غصے سے منہ اور پھولا لیا۔۔سلطان تو آیت کے انداز کے سحر میں ہی جکڑ گیا وہ کتنے حق سے یہ سب باتیں کر رہی تھی سلطان تو خود کو ہواں میں محسوس کر رہا تھا۔۔۔آپ سن

رہیں ہیں میں کیا بول رہی ہوں۔۔ آیت نے سلطان کا بازوں پکڑ کے ہلایا تو وہ ہوش میں آیا۔۔ ہمم میں سن رہا ہوں سلطان اسے کہتا کھڑا ہوا۔۔۔تو بیگم صاحبہ کیسے آنا ہوا اپنے شوہر کے آفس میں ۔۔۔سلطان نے آیت کا ہاتھ پکڑتے

اسے اپنے ساتھ صوفے تک لاتے ہوئے کہا۔۔ سلطان کے انداز اور اپنے الفاظ یاد کر کے آیت کو اب اندازہ ہوا وہ غصے میں کیا کچھ بول گی ہے۔۔اس لیے فورا چہرا جھکا لیا۔۔ سلطان مسکرا دیا تو بیگم صاحبہ آپ نے بتایا نہیں کیا ہوا آپ کے اس نامراد شوہر سے جو آتے ساتھ ہی غصہ کرنے لگی ہیں۔۔ سلطان نے آیت کی چن کے نیچے انگلی رکھتے اس کا چہرا اوپر کرتے آنکھوں میں دیکھتے کہا۔۔ آ،،اپ نے سب کے سامنے ڈانٹا۔۔ آیت نے نم آواز میں کہا۔۔ سلطان نے اسے گھورا میرا ڈانٹنا یاد ہے پر خود جو مجھے دیکھ کے منہ موڑ لیا اس کا کیا ۔۔سلطان کی بات پر آیت کو اپنی حرکت یاد آئی تو چہرا جھکائے انگلیاں مروڑنے لگی۔۔ بولا نا اپنی بے روخی کے بارے میں کیا خیال ہے۔۔ سلطان نے اسے بات کرنے پر اکسایا۔۔ ممم،،میں کنفیوز ہو گی تھی پر آپ نے سب کے سامنے ڈانٹا۔۔ آیت سلطان کی بات کو ہوا میں اڑتے پھر اپنی دکھ سنایا۔۔ سلطان مسکرا دیا کہ اس کی آیو سے اس کا تھوڑا سا سخت لہجے میں بات

کرنا بھی برداشت نہیں ہو رہا۔۔تو بیگم صاحبہ یہ تو بتا دیں میرے ڈانٹنے کا دکھ ہے یا سب کے سامنے ڈانٹنے کا دکھ ہے سلطان آیت کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔دونوں کا اب بتائیں کیوں ڈانٹا۔۔آیت نے منہ پھولاتے جواب دیا

۔۔۔کیونکہ میری بیگم صاحبہ کو اپنا رشتہ چھوپانے کا شوق چڑا ہوا ہے اسے یونی میں میرے ساتھ باقی سب سٹوڈینٹ کی طرف ہی رہنا تھا اور جب میں نے اس کی بات مانی تو اب یہ کیوٹ سا منہ پھلائے بیٹھی ہے۔

۔سلطان نے اس کے گال کھینچتے اس کی کل کی بات یاد کروائی۔۔آیت نے سلطان کی بات سن کے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا۔۔آپ یہ سب اس لیے کر رہے ہیں نا کہ میں نے آپ کو کسی کو بھی بتانے سے منع کیا تھا۔۔۔ہمم آیت کے پوچھنے پر سلطان نے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔آپ بہت برے ہیں آیت نے کندھے پر تھپر رسید کرتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔ہاں لیکن میری آیو بہت کیوٹ ہے۔۔سلطان نے ہاتھ پکڑتے کہا۔۔۔جائیں میں نہیں بات کر رہی ۔۔اوکے میں باتیں کر لیتا ہوں تم سن لو۔۔سلطان نے مسکراہٹ دبا کے بولا۔۔مم،،میں نے ناراض ہو جانا آیت نے روہانسے ہوتے کہا۔۔اٹس اوکے میں راضی کر لوں گا۔۔سلطاننن،، آیت نے چڑ کے کہا

سلطان قہقہہ پورے کمرے میں گھونجا۔۔۔ چھوڑیں مجھے آپ مجھے تنگ کر رہے ہیں۔۔ آیت نے ہاتھ پیچھے کرتے کہا۔۔ چھوڑنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مائی گرل اور میں تنگ نہیں کر رہا تھا صرف مزاق کر رہا تھا میں بھلا اپنی انوسینٹ گرل کو ناراض کر سکتا ہوں۔۔ سلطان نے گال کھینچتے کہا۔۔ ابھی سلطان کا ہاتھ آیت کے چہرے پر ہی تھا کہ شائلہ دروازہ کھولتے اندر داخل ہوئی۔۔ پر سلطان کو آیت کے نزدیک اس طرح بیٹھے دیکھ کے

آنکھوں میں مرچیں سی لگنے لگی۔۔ آیت شائلہ کو دیکھ

کہ فورا سلطان کا ہاتھ ہٹاتے اپنی جگہ سے اٹھی۔۔ سلطان کو آیت کا اس طرح ناگوار گزرا پر خاموش کر رہا۔

۔ مس شائلہ یہ کیا طریقہ ہے کسی کے آفس میں آنے کا۔۔ سلطان نے انتہائی سرد لہجے میں کہا تو شائلہ جو آیت کو گھور رہی تھی سلطان کی جانب متواجو ہوئی۔۔ سوری سر یہ آپ کو پروفیسر ایمن نے دیے ہیں کچھ نوٹس سلطان کی طرف بڑھاتے شائلہ نے کہا تو سلطان نے وہ تھام لیا۔۔ ہمم اب آپ جا سکتی ہیں اور آج کے بعد اجازت کے بغیر اس طرح آنے سے پرہیز کیجیے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔جی پروفیسر شائلہ سلطان کو کہتی آیت کو قتل کر دینے والی نظروں سے دیکھتی باہر چلی گی ۔۔شائلہ کے جاتے ہی سلطان نوٹ کو ٹیبل پر رکھتا آیت کی جانب آیا جو ایک طرف کسی مجرم کیطرح کھڑی تھی ۔۔آیت آج کے بعد کسی بھی وجہ سے میرا ہاتھ چھوڑ

کے مجھ سے دور ہوئی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔

۔سلطان نے آیت کے دونوں بازو سے پکڑتے سرد لہجے میں کہا۔۔جج،،جی آیت نے فوراہاں کی اسے پہلے ہی اندازہ ہو گیا تھا سلطان کو اس طرح اس کا دور ہونا ناگوار گزار تھا۔۔گڈ گرل سلطان فورانرم پڑا اب تمہارا کوئی لیکچر نہیں ہے ایک گھنٹے تک اس لیے یہاں بیٹھو میں کچھ

مگواتا ہوں کھانے کے لیے وہ جلدی سے کھا کے میڈسن

کھاو۔۔سلطان نے صوفے پر بیٹھاتے کہا تو میڈسن کی بات پر آیت نے برا سا منہ بنایا۔۔پر عینا میرا ویٹ کر رہی ہو گی ۔۔آیت نے بہانا بنایا۔۔نہیں میں نے میسج کیا ہے وہ بھی آتی ہو گی ۔۔سلطان نے آیت کے بہانے پر پانی پھیرا۔۔اوکے وہ کہتی صوفے پر ریلکس ہو کے بیٹھی اور موبائل یوز کرنے لگی جو سلطان نے اسے شادی کے کچھ دن بعد ہی لے کے دیا تھا۔۔سلطان پھر سے لیپ ٹاپ پر کام کرنے

لگا پر بیچ بیچ میں آیت پر بھی نظر مار لیتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

شائلہ باہر آئی تو اس کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا دل کر رہا تھا ابھی آیت کو جان سے مار دے۔۔ اہہہ آیت میں تمہیں نہیں چھوڑوں گی اگر تم میرے راستے میں دیوار بنی تو۔۔۔ سلطان خانزادہ صرف میرا ہے صرف

شمائلہ میر حسن حمدانی کا۔۔ شمائلہ غصے سے کہتی سارا کے لاکھ روکنے پر بھی اس کی ایک نہ سنتی اپنا بیگ اٹھاتی باہر کی جانب چل دی۔۔ اب اس کا ارادہ میر حسن کے آفس جا کے ان سے دوٹوک بات کرنے کا تھا

۔۔۔۔۔

اسلام علیکم حمنہ آپی کیسی ہیں آپ۔۔ مناہل حمنہ کے کمرے میں داخل ہوتی اس سے خریت پوچھنے لگی ۔۔ وعلیکم اسلام ٹھیک ہوں میں مجھے کیا ہونا ہے حمنہ نے بیزار سے لہجے میں کہا۔۔۔ مجھے آئے ہوئے کافی دن ہو گے آپ تو ملنے بھی نہیں آئی۔۔ مناہل اس کے لہجے کا برا منائے بغیر اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولی۔۔ تم کون سا جج کر کے آئی ہو جو تم سے ملنے آتی۔۔ حمنہ نے موبائل یوز کرتے جواب دیا ۔۔ مناہل بھی حمنہ کی بات پر بے شرموں کی طرح ہنس دی آپ بھی نہ بہت فنی ہے اچھا میں چلتی ہوں منائل نے اٹھے ہوئے کہا۔۔ ہمم دروازہ اچھے

سے بند کرنا۔۔ حمنہ نے بجائے روکنے کے اسے صاف جانے کا

اشارہ دیا کہ وہ بھی بات نہیں کرنا چاہتی اس لیے جائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔منائل بھی جی کہتی دروازہ بند کرتی باہر آ گی۔۔۔ہمہہ بڑی آئی آٹیٹیوڈ تو ایسے دکھا رہی ہے جیسے ملک

کی وزیر اعظم ہو۔۔ گاؤں کی ہونے والی سردارنی نہ ہوتی

تو میں بھی منہ نا لگاتی۔۔ منائل باہر آتے ساتھ دل میں

ہی حمنہ کو کوستی اپنے کمرے کی جانب چل دی۔۔وہ

دونوں شروع سے ہی ایک جیسی تھی حمنہ کو شروع سے ہی گاؤں کی سردارنی بننے کا لالچ تھا اسے کوئی

سلطان سے محبت نہیں تھی پر اتنے عرصے بعد سلطان کو

دیکھ کے اس کے دل کے جزبات بدلے تھے پر سلطان کا اسے رجیکٹ کرنا جلتی پر تیل کا کام کر گیا اب

اس گاؤں کی سردارنی بننے کے ساتھ ساتھ سلطان کو پانے کا

بھی جنون اس کے سر پر سوار تھا۔۔اور مناہل کو ہر اس انسان سے پیار ہو سکتا تھا جس کا ہائی بینک بیلنس

ہو پر کچھ عرصہ پہلے رضا کے جانے کے بعد جب کچھ دن ھاد حویلی رہ کے گیا تو وہ اسے سچ میں چاہنے لگی

تھی اور اس کو پانے کے لیے اسے حمنہ کی ضرورت پڑ سکتی تھی اس لیے وہ حمنہ کے ساتھ بالکل نہیں

بگاڑنا

چاہتی تھی۔۔اگر سادہ الفاظ میں کہا جائے تو دونوں ہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے انتہا مطلب پرست تھی جو اپنے مطلب کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی تھی چاہے اس کے بعد کوئی مرے یا جیئے۔۔اور دونوں کی ایک دوسرے کے سوا کسی کے ساتھ نہیں لگتی تھی ایک دوسرے کے ساتھ بھی صرف

تب جب کوئی مطلب ہو۔

سلطان یونی سے فارغ ہو کے آیت اور عینا کو گھر چھوڑتے خود آفس چلا گیا۔۔اور آیت کو میڈسن کی وجہ سے کافی نیند آئی ہوئی تھی اس لیے وہ اپنے روم میں سونے چلی گی۔اور عینا روحان کے ساتھ بیٹھ کے باتیں کرنے لگی۔۔روحان تمہارے منہ سے لگتا نہیں ہے کہ یہ چوٹ تمہاری گاڑی کے ٹکرانے سے لگی ہے۔۔عینا روحان

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کو غور سے دیکھتے کہنے لگی۔۔روحان پہلے تو فورا گڑبڑا گیا پھر خود کو نارمل کر کے بولا۔۔اور کیسے لگنی تھی آپی ایکسیڈینٹ ہی ہوا تھا۔۔عینا۔نے اس کے گڑبڑانے پر مشکوک نظروں سے دیکھ۔۔چلو اب زیادہ بنو نہیں سچ بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔عینا شایان کو چھوڑ کے باقی سب کے ساتھ کافی حد تک فری ہو گی تھی اس لیے وہ اب بغیر

کسی کنفیوز ہوئے بات کر لیتی تھی۔۔وہ شروع سے ہی ایک بہادر لڑکی تھی بس حالات کی وجہ سے وہ کچھ حد تک خاموش ہو گی تھی۔۔ آپی یار اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے روحان نے پھر ٹالا۔۔بچو میں اڑتی چڑیا کے پر گن لیتی ہوں تم کیا چیز ہو چلو بتاؤ شاباش ایسا کیا ہوا جس کی وجہ سے تمہارا منہ اتنا سوجا ہوا ہے۔۔عینا نے دانت نکالتے کہا۔۔ آپ مجھ پر ہس ری ہیں روحان نے منہ پھولاتے کہا۔۔اب ایسی شکل لے کے گھومو

گے تو ہسی ہی نکلے گی نہ۔۔عینا نے قہقہہ لگاتے کہا۔۔تب ہی رضا اور شایان ھال میں داخل ہوئے وہ ابھی آفس سے آئے تھے اور عینا کی آخری بات پر وہ بھی قہقہہ لگاتے ہوئے صوفے پر آ کے بیٹھے تو عینا شایان کو دیکھ کے

فوراسیدھی ہوئی۔۔۔اسلام علیکم آپی رضا سلام کرتا عینا کے سامنے شایان کے ساتھ بیٹھا۔۔ وعلیکم اسلام

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پانی لاؤں عینا نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔ نہیں نہیں آپی آپ بیٹھیں ہم پی کے آئے ہیں ۔۔ہمم عینا رضا کے بولنے پر واپس بیٹھ گی۔۔ آپی آپ کیا پوچھ رہی تھی روحان سے۔۔رضا نے پھر سے جان بوجھ کے عینا کو یاد دلایا کیونکہ زیادہ مار روحان کو ہی پڑی تھی جس کی وجہ سے روحان کا چہرا رضا سے زیادہ بگڑا ہوا تھا۔۔ہاں میں روحان سے اس کے سوجے منہ کی اصل وجہ جاننا چاہ رہی تھی عینا نے ایک دفعہ پھر روحان کی طرف دیکھتے کہا۔۔ آپی یار ایسا۔۔ اوکے مت بتاؤ جا رہی ہوں میں۔۔عینا روحان کی بات

کاٹتی منہ بناتے اٹھی۔۔اف آپی آپ لڑکیاں کتنی جلدی ناراض ہوتی ہیں بیٹھیں یہاں میں بتاتا ہوں ۔۔روحان عینا کا بازو پکڑتے واپس بٹھاتے بولا۔۔ہاں تو تم لڑکے سیدھے طریقے سے مانتے ہی نہیں تو اس لیے مجبوراً ہمیں یہ طریقہ اپنا پڑتا ہے۔۔شایان مسلسل عینا کو ہی دیکھے جا رہا تھا جو کیوٹ کیوٹ چہرے کے ایکسپریشن بناتی اس کے دل میں اتر رہی تھی۔۔ہمم اب بولو۔۔۔عینا کے کہنے پر روحان نے شروع سے لے کے آخر تک ساری داستان سنا دی اور عینا سن بیٹھی رہی سڑھیوں سے نیچے آتی آیت کا بھی یہی حال تھا اور ساتھ روئے بھی جا رہی تھی ۔۔۔رضا نے آیت کو وہاں کھڑے دیکھا تو جلدی سے اٹھا اور اس تک آیا۔۔آپی آپ ٹھیک ہیں ایسے کیوں کھڑی ہیں اور رو کیوں رہی ہیں

۔۔روحان اور شایان بھی اس تک آئے بھابھی کیا ہوا ہے آپ کی طبعیت ٹھیک ہے شایان کے کہتے ہی آیت تو روحاں اور رضا کے زخم دیکھتی بلند آواز رونے لگی

ان تینوں کو تو ہاتھ پاؤں پھول گے آیت کو ہچکیوں سے روتے دیکھ کے البتہ عینا ایک انچ بھی اپنی جگہ سے ایک انچ نہ ہلی۔۔سلطان حال میں داخل ہوا تو آیت کو اس طرح روتے دیکھ کے گھبرا گیا۔۔اور بھاگتے ہوئے آیت تک پہنچا۔۔سلطان کو دیکھ کے تو رضا اور روحان کو اپنی

قسمت پر رونا آیا۔۔کیونکہ سلطان نے سختی سے منا کیا تھا آیت کو بتانے سے۔۔یو مائی گرل کیا ہوا سلطان آیت تک آتا آنسو صاف کرتے پوچھنے لگا۔۔آیت نے ناراض نظروں سے اسے دیکھا آنکھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہلکی ہلکی سرخ ہو رہی تھی۔۔ آاااا،، آپ نے بھائیوں کو مارا وہ بھی اتنا سخت۔۔ آیت بول کے پھر سے رونے لگی اور سلطان نے سرخ آنکھوں سے رضا اور روحان کو دیکھا جو بچارے اپنی

قسمت کو رو رہے تھے۔۔ آیو ادھر دیکھو انھوں نے بہت غلط حرکت کی تھی اس لیے میں نے سزا دی تماس طرح رونا بند کرو ورنہ میں ان کی ہڈیاں توڑنے میں ابھی بھی وقت نہیں لگاوں گا۔۔ سلطان نے سخت لہجے میں کہا تو آیت فوراچپ ہوئی کہی واقعی سلطان پھر سے مارنا نہ شروع کر دے۔۔ گڈ گرل ادھر آؤ یہاں بیٹھو اور پانی پیو۔۔ سلطان نے پکڑ کے صوفے پر بیٹھاتے پانی دیتے کہا۔۔ آیت نے پانی پیا تو اب کی بار سب کا دھیان عینا کی طرف گیا جو ابھی تک ویسے ہی بیٹھی تھی جیسے کسی گہرے صدمے میں ہو اب کی بار تو شایان کے ماتھے پر بل آئے۔۔ عینا بچے کیا ہوا ہے سلطان ایک نظر روحان اور رضا کو دیکھتا اس کی طرف بڑھا۔۔ اور اس کے بعد جو ہوا سب کے تو منہ ہی کھل گے۔۔ عینا پاگلوں کی طرح قہقہہ لگاتی ہسنے لگی ہاہاہا۔۔ اومائی گاڈ تم دونوں ہاہاہا۔۔ عینا ہستے ہوئے کچھ بولنے لگی پھر ہسنے لگی اور ہستے ہستے نیچے بیٹھ گی۔۔ خان ولا میں اس وقت صرف عینا کے ہسنے کی آواز آرہی تھی۔۔ سب تو منہ کھولے عینا کو دیکھنے لگے آیت کی تو منہ کے ساتھ آنکھیں بھی کھل گی عینا کو اس طرح دیکھ کے ۔۔ عینا تت،، تم ٹھیک ہو۔۔ آیت نے کچھ دیر بعد پوچھا وہ ابھی بھی ہسے جارہی تھی۔۔ ہاں آیو میں ٹھیک ہوں پر انھوں نے سویٹ ڈش کھائی ہاہاہا۔۔ عینا بولتے ہوئے پھر ہسنے لگنی پر اس دفعہ شایان ،سلطان اور عینا بھی ساتھ مسکر پڑے۔۔ رضا اور روحان کی تو شکلیں رونے والی ہو گی۔۔ اتنا زیادہ

مزاق ان کا آج تک نہیں بنا تھا۔۔ آپی آپ بھی رضا نے آیت کی طرف دیکھتے کہا۔۔ہاں اب اتنے سویٹ سویٹ گلاب جامن دیکھ کے کسی کو بھی

ہسی آسکتی ہے ۔۔ آیت کی بجائے عینا ان کے چہرے پر موجود نشان کی طرف اشارہ کرتی بولی۔۔ روحان اور رضا کا دل کر رہا تھا کہی ڈوب مریں۔۔ دونوں ہی پاوں پٹکتے اپنے اپنے کمرے میں چلی گے۔۔ اور پھر کچھ دیر بعد عینا کی ہسی کو بریک لگی اتنا ہسنے سے اس کا چہرا سرخ پڑ گیا تھا۔۔ یہ منظر شایان کے لیے انتہائی دلکش تھا۔۔ کھانا کھایا آیو۔۔ سلطان اب کی بار آیت کی جانب متواجو ہوا۔جی کھا لیا تھا آپکے لیے لاؤں آیت نے بتاتے ہوئے پوچھا۔۔ نہیں مجھے ابھی بوکھ نہیں کچھ آفس کا کام رہتا ہے میں وہ کروں گا۔۔ سلطان کہتے اٹھا پر عینا کی آواز پر قدم روکے ۔۔ بھائی میں نے کچھ بکس لینے مارکیٹ جانا تھا تو کیا میں جاؤں۔۔۔ عینا کا اس طرح اجازت لینا سلطان کے ساتھ ساتھ شایان کو بھی بے حد اچھا لگا کہ وہ ایک خود سر لڑکی نہیں تھی۔۔ ہمم آپ چلی جاؤ پر ابھی رات ہو گی ہے تو اکیلے جانا ٹھیک نہیں اس لیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شایان کو ساتھ لے جاؤ۔۔ سلطان کی بات پر تو شایان کی دل کی مراد پوری ہو گی ۔۔جی بھائی مجھے بھی کچھ کام تھا تو میں چلا جاتا ہوں۔۔ شایان عینا کے بولنے سے پہلے بول پڑا کہ کہی وہ منع نہ کر دے۔۔ ہمم یہ بہتر ہیں سلطان کہتا آیت کا ہاتھ پکڑتے آپنے کمرے کی طرح چلا گیا۔۔ چلیں شایان نے سلطان کے جانے کے بعد عینا کو کہا۔۔جی میں چادر لے کے آئی۔۔عینا آہستہ سی آواز میں بولتی اپنے کمرے

کی طرف گی ۔۔۔شایان کے سامنے عینا کی بولتی بند ہو جاتی تھی ایسے عینا کو لگتا تھا کہ شایان کے سامنے اس کی آواز اس کا ساتھ چھوڑ دیتی تھی۔۔عینا کے جانے کے بعد شایان مسکراتے ہوئے گاڑی کی جانب بڑھا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میر حسن اپنے آفس بیٹھا کچھ کام کر رہا تھا جب شائلہ طوفان بنی اندر داخل ہوئی۔۔جبکہ میر حسن کے ماتھے پر بل آئے۔۔شائلہ بیٹا یہ کیا طریقہ ہے آنے کا۔۔میر حسن نے سخت لہجے میں کہا۔۔او پلیز ڈیڈی مجھے مینر سیکھانے کی ضرورت نہیں میں نے آپ کو پروفیسر کا بولا تھا مجھے جواب چاہیے اس بارے میں۔۔شائلہ کی بات سن کے میر حسن نے خود کو نارمل کیا وہ شروع سے ہی ایسی تھی۔۔کسی کی نا سننے والی دل کیا تو آرام سے بول لیتی ورنہ نہیں۔۔۔بیٹا میں نے امجد کو بولا تھا پتا کروانے کو اب اس طرح کے معاملات اتنی جلدی حل تو نہیں نہ ہوتے۔۔۔ڈیڈ مجھے نہیں پتا میں اتنا ویٹ نہیں کر سکتی آپ ابھی امجد سے پوچھیں۔۔شائلہ نے بلند آواز سے کہا وہ کس قدر بے چین ہو رہی تھی اس کی حالت دیکھ کے اندازہ لگایا جا سکتا تھا۔۔۔او کے بیٹا میں ابھی پوچھتا ہوں آپ ریلیکس رہو۔۔میر حسن شائلہ سے کہتا فون اٹھاتے امجد کو آفس روم میں آنے کا کہا۔۔کچھ دیر بعد امجد ان دونوں کے سامنے تھا۔۔جی سر آپ نے بھولایا۔۔ہاں امجد تم سے میں نے وہ پروفیسر کا پتا لگوانے کا کہا تھا ۔۔میر حسن کی بات سن کے امجد فوراسیدھا ہوا۔۔جی سر میں نے پتا کروالیا ہے پر۔۔امجد اتنا کہہ کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر جھکا گیا اسے پتا تھا اگلا جھٹکا میر حسن کے لیے بڑا ہے۔۔پر کیا امجد ہمیں صاف صاف بتاو۔۔اس بار شائلہ بولی۔۔سر ان کا نام پروفیسر سلطان ہے۔۔امجد نے جس انداز میں بتایا میر حسن کو لمحا لگا تھا بات سمجھنے میں۔۔پر شائلہ کے ماتھے پر بل آئے یہ کیا تماشا ہے امجد تم نے اتنے دن میں بس اس کا نام پتا کروایا ہے جو مجھے پہلے پتا ہے۔۔شائلہ نے چیختے ہوئے کہا۔۔شائلہ تم ادھر بیٹھو میں تمہیں بتاتا ہوں امجد تم جاو۔۔میر حسن شائلہ کو بیٹھنے کا کہتا خود بھی اپنی چیئر سے اٹھتا صوفے تک آیا۔۔میں یہاں بیٹھنے نہیں آئی اور اس کو جانے کا کیوں بولا۔۔تم بیٹھو تو سہی بیٹا میں تمہیں سب بتاتا ہوں۔۔اوکے فائن بتائیں کیا کہنا چاہتے ہیں آپ۔۔جس لڑکے کا تم کہہ رہی ہو وہ کچھ دن پہلے شادی کر چکا ہے۔۔۔واٹ ڈیڈ آپ پاگل تو نہیں ہو گے یہ کیسے ہو سکتا وہ صرف میرا ہے سنا آپ نے صرف میرا۔۔شائلہ میر حسن کی بات سنتے ہی اپنی جگہ سے اٹھتی پاگلوں کی طرح چلانے لگی ٹیبل پر ہاتھ مار کے ساری چیزیں بھی نیچے گرا چکی تھی۔۔شائلہ بیٹا یہ کیا پاگل پن ہے سمبھالو خود کو میر حسن نے پکڑ کے اسے بیٹھاتے کہا۔۔ہاں ہو گی ہوں پاگل میں پر اسے کسی اور کا نہیں ہونے دوں گی سنا آپ نے۔۔وہ وہی آیت اس کی بیوی ہے دیکھ کے آئی ہوں میں اسے جان سے مار دوں گی اسے اسکی ہمت بھی کیسے ہوئی مجھ سے سلطان کو چھیننے کی۔۔میں نے کہا تھا اس سے بات کریں اگر آپ دیر نہ کرتے تو وہ آج میرا ہوتا۔۔بیٹا وہ ایک بہت بڑا بزنس مین ہے۔۔وہ کوئی بھی ہو وہ صرف میرا ہے صرف شائلہ میر حسن کا سنا آپ نے۔۔میں اس کی بیوں کو مار دوں گی پھر تو میرا ہو جائے گا نہ۔۔ہاں یہ ٹھیک ہے میں اس کی بیوی کو مار کے اسے اپنا بنالوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گی۔۔وہ خود سے ہی کہتی اٹھی کہ میر حسن نے زبردستی واپس بیٹھایا۔۔شائلہ بیٹا ریلیکس کیا ہو گیا ہے ہم کچھ سوچتے ہیں تم پانی پیو۔۔میر حسن نے اسے پانی پیلاتے کہا تو وہ بیٹھ گی۔۔پر دماغ میں مسلسل ایک جنگ جاری تھی۔۔تمہیں یاد ہے ہماری ایک فیکٹری میں آگ لگی تھی۔۔میر حسن کچھ سوچتے ہوئے بولا۔۔۔شائلہ نے میر حسن کو دیکھا ہمم یاد ہے پر اس بات کا ابھی سے کیا تعلق۔۔شائلہ نے بیزار لہجے میں کہا۔۔وہاں آگ سلطان خانزادہ نے ہی لگائی تھی وہ مجھے برباد کر دینا چاہتا ہے۔۔واٹ آپ پاگل تو نہیں ہو گے یہ کیا بولے جا رہیں ہیں۔۔شائلہ نے جھٹکے سے اٹھتے کہا۔۔پھر میر حسن نے اسے سب سے کچھ شروع سے لے کے آخر تک بتا دیا اب وہ مجھے ہر حال میں برباد کر دینا چاہتا ہے ۔۔شائلہ کے لیے یہ بات بہت حیران کن تھی کافی دیر وہ ایسے ہی بغیر بیٹھی رہی۔۔پھر کچھ سوچتے مسکرائی شیطانی مسکراہٹ۔۔میرے پاس ایک حل ہے شائلہ نے میر حسن کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔میر حسن نے فورا اسے دیکھا کیا حل ہے تمہارے پاس۔۔اگر اس کی بیوی کو میں راستے سے ہٹا دوں تو میں اسے حاصل کر لوں گی اور اگر میں اسے حاصل کر لیا تو اس کا سب کچھ بھی میرا پھر آپ کو ڈیل بھی مل جائے گی اور طرح آپ کا برنس بھی سیف رہے گا اور میں اسے حاصل کر لوں گی۔۔۔شائلہ اپنا پلین بتاتے ہوئے شیطانوں کی طرح ہسنے لگی۔۔میر حسن بھی کافی متاثر ہوا۔۔پلین تو تمہارا اچھا ہے پر اس کی بیوی کو مارنا اتنی آسان بات نہیں ہو گی۔۔میر حسن نے آخری ڈر بیان کیا۔۔آوہو آہ فکر ہی نہ کریں اس کی بیوی بہت معصوم ہے بالکل اللہ میاں کی گائے۔بات بات پر رونے لگتی ہے اسے راستے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سے ہٹانا میرے لیے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔۔اوکے میں تمہارے ساتھ ہوں مجھے فخر ہے اپنی بیٹی پر۔۔میر حسن کو یہ آئیڈیا زبر داست لگا تھا۔۔ تھینکس اوکے میں چلتی ہوں جلد ہی خوش خبری سناؤں گی آپ کو۔۔شمائلہ بائے بولتی بیگ اٹھاتی باہر چلی گی۔۔ہاہاہاہا سلطان خانزادہ اب آئے گا مزا۔۔میر حسن شیطانی قہقہہ لگاتا پھر سے کام کرنے لگا۔

سلطان روم میں آیا تو کپڑے لے کے فریش ہونے چلا گیا اور آیت اپنی کتابیں بیڈ پر پھلاتی دیکھنے لگی ۔۔سلطان باہر نکلا تو آیت کو اس طرح بیٹھے دیکھ کے مسکرایا۔۔۔پھر سائیڈ سے لیپ ٹاپ اٹھاتا بیڈ کی ایک سائیڈ پر بیٹھ کے کام کرنے لگا۔۔کچھ دیر بعد آیت نے چور نظروں سے سلطان کو دیکھا جو مسلسل کام کر رہا تھا۔۔پروفیسر آخر کار آیت نے اسے مخاطب کر ہی لیا۔۔یس مائی گرل سلطان نے ایک نظر اسے دیکھتے جواب دیا پھر سے کام کرنے لگا۔۔آپ کو پتا ہے جو آچھے پروفیسر ہوتے ہیں وہ جمعہ کو ٹیسٹ نہیں لیتے۔۔آیت کی بات پر سلطان نے اسے ناسمجھی پر اسے دیکھا کہ اس وقت یہ بات کہاں سے آگی پر سمجھ آنے پر گھورا۔۔ہمم بٹ میں بالکل آچھا نہیں ہوں۔۔سلطان کہتا پھر سے کام کرنے لگا ۔۔پر آپ کو کوشش کرنی چاہیے آیت نے معصومیت سے کہا سلطان نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔۔مینے کی تھی کوشس پر نہیں بن پایا اچھا پروفیسر اس لیے تو اب روز ٹیسٹ لیا کرو گا۔۔۔کیاااا،،سلطان کی بات سن کے آیت کو جھٹکا لگا۔۔ایک دفعہ تو سلطان بھی گبھرا گیا جو اب بیڈ پر کھڑی اسے دیکھ رہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھی۔۔۔ آیو یہ کیا ہے یار۔۔۔۔ آااپ روز ٹیسٹ نہیں لیں گے آیت سلطان کی بات کو اگنور کرتی اپنی بات بولی۔۔ سلطان نے لیپ ٹاپ بند کر کے کے سائیڈ پر رکھا اور آیت کا ہاتھ پکڑ کے ساتھ بٹھایا ۔۔اور میں کیوں نہیں لوں گا ٹیسٹ۔۔ سلطان نے آئی برؤاچکائے۔۔بس مینے بول دیا اس لیے آیت نے منہ پھولاتے کہا۔۔ پر میں آپ کی بات کیوں مانو۔۔ سلطان نے یت کو دیکھتے پوچھا۔۔ کیوں کہ مجھے میتھ نہیں آتی آیت نے روہانسے ہوتے کہا

۔۔۔تو کوئی بات نہیں میں خود اپنی آیو کو سب کچھ

سمجھاؤں گا۔۔۔ نہیں مجھے نہیں آتی سمجھ میں نے نہیں دینا ٹیسٹ۔۔ آیت نے لاڈ سے کہا۔۔ آیو غلط بات ہے یار میں سمجھاوں گا تو سمجھ آئے گی پر امس۔۔ نہیں آتی یونی بھی تو آپ ہی سمجھاتے ہیں ۔۔۔سلطان نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا جو بس اپنی بات منوانے کی ضد لگائے بیٹھی تھی ۔۔میں سمپل طریقے سے سمجھاوں گا تو آجائے گی سمجھ۔۔سلطان نے آیت کے گال سہلاتے نرم لہجے میں بولا۔۔ نہیں مجھے نیند آرہی ہے میں نہیں سمجھ رہی آپ صبح ٹیسٹ نہیں لیں گے بس۔۔ آیت نے انتہائی ضدی لہجے میں کہا۔۔ اور میں ایسا کیوں کروں گا سلطان نے اسے دیکھتے کہا تو آیت سیدھی ہوئی ۔۔کیونکہ میں پروفیسر کی بیوی ہوں اور جیسے میں بولوں گی ویسا ہی ہو گا بس بات ختم۔۔ آیت نے کہتے خود ہی بات ختم کی اور ایسے کرتے وہ سلطان کی دل کی دنیا پل میں ہلا گی۔۔ سلطان مسکرا دیا او کے مائی گرل پر صرف کل کے لیے سلطان نے اس کی بات مانتے ہوئے آخر میں آئندہ کے لیے بھی خبر دار کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔اوکے پر امس آیت نے بھی ہاں میں ہاں ملائی۔۔اب میں کام کرلوں کچھ دیر تم سو جاؤ۔۔سلطان نے اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے کہا تو وہ جلد ہی سو گی اور سلطان پھر سے اپنا کام کرنے لگا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اس وقت سب خان حویلی میں سب مرد داد جی کے کمرے میں بیٹھے کچھ گاؤں کے معاملات ڈسکس کر رہے تھے جب حمنہ اندر داخل ہوئی۔۔اسلام علیکم حمنہ سب کو سلام کرتی کسی کی بھی پرواہ کیے بغیر داد جی ساتھ بیٹھ گی۔۔وعلیکم اسلام کیا حال ہے میری بچی کا۔۔داد جی نے اسے ساتھ لگاتے سر پر پیار کرتے لاڈ سے کہا۔۔۔جی داد جی میں ٹھیک ہوں مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔حمنہ نے سب کی طرف دیکھتے کہا۔۔ہمم ٹھیک ہے تم سب جاؤ باقی کا حساب کل دیکھیں گے۔۔داد جی نے اپنے تینوں بیٹوں وہاج صاحب، مراد صاحب اور فرہاد صاحب کو دیکھتے کہا تو وہ سر ہلاتے اٹھ کے مردان خانے چلے گے۔۔ہاں جی تو بولیں آپ کیا بات کرنی ہے میری بچی نے۔۔اب کی بار داد جی حمنہ کی جانب متواجو ہوئے۔۔داد جی آپ نے بولا تھا آپ کچھ دن تک سلطان کو واپس لے آئیں گے پر اب تو اتنے دن گزر گے آپ نے کچھ نہیں کیا اب میں اور زیادہ انتظار نہیں کر سکتی۔۔حمنہ نے ضدی لہجے میں کہا ۔۔بیٹا ایسے معاملات میں دیر تو ہو ہی جاتی ہے میں کوشش کر رہا ہوں وہ میری کال ہی نہیں اٹھا رہا میں کچھ دن تک وقت نکال کے جاؤ گا شہر۔۔داد جی نے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔اوو پلیز داد جی آپ کے کچھ دن کے چکر میں اگر سلطان کسی سڑک چھاپ لڑکی کو اٹھا کے لے آیا تو میں بالکل برداشت نہیں کروں گی اس لیے یا تو آپ کل ہی جائیں اور اسے لے کے آئیں یا مجھے شہر بیجھ دیں۔۔حمنہ نے بیزار لہجے میں بدتمیزی سے کہا۔۔پر داد جی کو کون سا فرق پڑتا تھا ان کو تو عادت تھی اپنی نواسی کی بدتمیزیاں برداشت کرنے کی۔۔۔اچھا اچھا میرا بچہ آپ غصہ نہ کرو میں کل ہی جاؤ گا داد جی نے اس کے سر پر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاتھ پھیرتے کہا۔۔اور حمنہ کا چہرا دیکھنے لائک تھا۔۔ تھینکس داد جی آپ وعدہ کریں اسے ضرور واپس لیں کے آئیں گے اور میری شادی کروائیں گے۔۔ آپ نے بولا تھا اس گاؤں کی سردارنی میں ہی ہوں اور کوئی نہیں۔۔۔حمنہ نے داد جی کے آگے ہاتھ پھیلاتے کہا بات کرتے ہوئے وہ ایک جنونی لڑکی لگ رہی تھی۔۔داد جی اس کی بات پر مسکرا دیے۔۔ہاں میرے بچے میں اسے لے کے ہی آؤں گا اور تم ہی اس گاؤں کی سردارنی ہو۔۔۔۔اوو تھینکیوں داد جی آپ بہت اچھے ہیں حمنہ نے داد جی کا ہاتھ پکڑتے کہا تو داد جی اپنی نواسی کو اتنا خوش دیکھ کے ہی نہال ہو گے۔۔جیتے رہو میری بچی داد جی نے سر پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔داد جی اب میں چلتی ہوں۔۔حمنہ کہتی بغیر داد جی کی سنے باہر چلی گی۔۔پیچھے داد جی کو بہت گہری سوچ میں چھوڑ گی۔۔ایک طرف حمنہ کی ضد دوسری طرف سلطان کا تیس سال ہوتے ہی سردار بننا۔۔۔چونکہ اب اسے ایک ہفتے تک تیس سال کا ہو جانا تھا تو اسے باقاعدہ رسم ادا کر کے گاؤں کے سردار کے عہدے پر فائز کیا جانا تھا جس کے لیے اس کا یہاں آنا بہت ضروری تھا اور سب جانتے تھے وہ اپنی باتوں کا کتنا پکا ہے اس لیے داد جی کے لیے اسے واپس لانا ایک مشکل کام تھا حمنہ کے ساتھ شادی کے لیے منانا اور واپس حویلی لانا۔۔ گاؤں کے لوگ بھی بہت بے صبری سے سلطان خانزادہ کا انتظار کر رہے تھے وہ بہت کم ہی گاؤں آتا تھا پر جب بھی آتا وہ گاؤں کے لوگوں کی بہت مدد کرتا تھا وہ ہمشہ ہی چھوٹے طبقے کے لوگوں کے ساتھ نہایت نرم لہجے میں پیش آتا تھا۔۔اور اگر کسی کے پاس نوکری نہیں ہوتی تو وہ اسے اپنے آفس میں جاب تک بھید یتا تھا جس کی وجہ سے گاؤں والوں کا گزارا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت اچھے سے ہو رہا تھا۔۔ اگر سادے الفاظ میں کہا جائے تو وہ گاؤں والوں کا لاڈلہ تھا ہر ایک کے منہ سے اس کے لیے دعا نکلتی تھی۔۔ دادجی نے اب سوچ لیا تھا کہ وہ سلطان کو ہر حال میں حویلی واپس لے کے آئیں گے پھر بعد میں حمنہ کے لیے بھی اسے راضی کر لیں گے۔۔ کچھ دیر سوچنے کے بعد اس فیصلے پر پہنچتے وہ کچھ پر سکون ہوئے اور پھر آرام کرنے کی غرض سے لیٹ گے۔۔

سلطان چونکہ رات کو کام کی وجہ سے لیٹ سویا تھا اس لیے اب آیت اسے مسلسل اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی کیونکہ اس کے بغیر نیچے جاتی تو اسے برا لگتا۔۔ پروفیسر پلیز اٹھ جائیں میں بور ہو رہی ہوں آیت اسے بازو سے پکڑتے ہلاتے ہوئے بولی پر سلطان کروٹ لیتا دوسری طرف منہ کر کے پھر سے سو گیا۔۔ آیت کا تو منہ ہی بن گیا سلطان کی اس حرکت پر جو کب سے جگانے کی کوشش کر رہی تھی پر اٹھنے کی بجائے اسے دیکھ کے اگنور کر کے سو گیا۔۔ آیت روہانسی ہوتی صوفے پر جا کے بیٹھ گی ۔۔۔ پانچ منٹ بعد سلطان کی آنکھ کسی کے رونے کی آواز سے کھلی جب نظر آیت پر پڑی تو اسے ہچکی لیتے روتے دیکھ کے جھٹکے سے اٹھا۔۔ آیو کیا ہوا مائی گرل۔۔ سلطان آیت تک پہنچتا اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ کے ہاتھ پکڑتے بولا جو اسے دیکھ کے اور رونے لگی۔۔۔

why are you crying Ayu baby ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلطان آیت کے آنسوں انگلیوں کے پوروں سے صاف کرتے بولا ۔۔ آاااپ نے مجھے اگنور کیا ۔۔ آیت سوں سوں کرتی بولی۔۔ نومائی گرل میں لیٹ سویا تھا اس لیے نہیں اٹھا اب اس کا مطلب یہ تھوڑی ہے کہ میں آپنی آیو کو اگنور کروں گا۔۔ سلطان کو اندازہ ہو گیا تھا اس کے نہ اٹھنے وجہ سے اس کی انوسینٹ وائف ہرٹ ہو گی ہے۔۔ بب،، بٹ میں نے اتنی دفعہ اٹھایا آپ نے میری بات نہیں سنی ۔۔ آیت نے پھر سے روتے ہوئے کہا۔۔ اچھانا پرامس اب بالکل اگنور نہیں کروں گا جو کہ میں نے پہلے بھی نہیں کیا اور بات بھی ساری مانوں گا اب جلدی سے رونا بند کرو یہ آنسو بالکل آچھے نہیں لگتے سلطان کو واقع ہی آیت کا صبح صبح رونا اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔ سلطان نے پھر سے آنسو صاف کرتے پیار سے کہا تو آیت مسکرا دی۔۔ اوکے اب آپ فریش ہو جائیں پھر نیچے چلتے ہیں سب ویٹ کر رہے ہوں گے ۔۔ آیت نے چپ کرتے ہوئے کہا تو سلطان کے دل کو کچھ سکون ملا۔۔ اوکے مائی گرل میں ابھی آیا ریڈی ہو کے ۔۔ سلطان آیت کے گال کھینچتا فریش ہونے چلا گیا۔۔ پانچ منٹ بعد سلطان بال تولیے سے رگڑتا باہر نکلا۔۔ اس نے آج بھی آیت کے ساتھ کا سیم وائٹ کلر پہنا تھا لیکن چونکہ آج جمعہ تھا اس لیے آج وہ وائٹ شلوار قمیض میں تھا اور باقی دن سے کئی زیادہ ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔ ماشااللہ آیت نے سلطان کو دیکھتے بے خودی میں کہا وہ ہوش میں کب تھی وہ مسلسل سلطان کو ہی دیکھے جا رہی تھی ۔۔ آیت کے بولنے پر سلطان کے بال بناتے ہاتھ رکے اس کے خیرت سے پیچھے مڑ کے دیکھا تو آیت کو اس طرح خود کو دیکھتے پا کے لب مسکرا اٹھے۔۔ اہمم اہمم جب آیت کچھ دیر بعد بھی نہ ہلی تو سلطان

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نے گلا کھنگارا۔۔ آیت فوراہوش میں آتی اپنی حالت پر شرم سے ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔ بیگم آپ کا ہی ہوں اب اس طرح دیکھ کے نظر تو نالگائیں۔۔ سلطان نے پاس آتے شرارت سے کہا۔۔۔ میں نے ماشااللہ بولا تھا آیت نے منہ پھولاتے۔۔

Thank you my innocent wife

you are also looking

very cute Masha Allah..

سلطان کے انداز پر آیت شرما دی۔۔ نن،، نیچے چلیں۔۔ آیت نے چہرا جھکائے کہا تو سلطان بھی مسکرا دیا۔۔ اوکے چلو سلطان آیت کا ہاتھ پکڑ تا نیچے کی طرف چل دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔

روحان اور رضا کب سے ٹیبل پر بیٹھے سب کا انتظار کر رہے تھے جن کا کوئی نام نشان نظر نہیں آرہا تھا تو ٹیبل پر ہی سر رکھتے بیٹھ گے۔۔ اسلام علیکم سلطان

اور آیت نے آتے ہی سلام کیا تو دونوں فوراسیدھے ہوئے۔۔ تم ٹھیک ہو سلطان نے اپنی جگہ پر بیٹھتے

پوچھا۔۔۔وعلیکم اسلام جی ہم ٹھیک ہیں بس انتظار کرتے کرتے ایسے ہی بیٹھ گے۔۔رضا نے جواب دیتے کہا۔۔ہمم گڈ۔۔اسلام علیکم اب کی بار شایان اور عینا نے اکٹھا سلام کیا سب ان کی طرف دیکھنے لگے جو خود ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے وہ دونوں اپنے دھیان آئے تھے۔۔وعیلکم اسلام آؤ بیٹھو۔۔سلطان نے جواب دیتے بیٹھنے کا کہا تو دونوں اپنی اپنی جگہ پر آئے۔۔شایان کی تو صبح آچھی ہو گی اس لیے مسکراتے ہوئے بیٹھ گیا۔۔۔پھر سب ناشتہ کرنے لگے۔۔۔عینا تم ابھی تک ریڈی نہیں ہوئی یونی کے لیے۔۔آیت نے عینا کو دیکھتے کہا۔۔ہاں وہ آج میں نہیں جارہی نہ اس لیے ۔۔۔عینا نے کھانے سے نظریں اٹھائے بغیر کہا۔۔کیوں تم کیوں نہیں جارہی آیت نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔ایسے ہی کچھ طبعیت نہیں ٹھیک تو دل نہیں۔۔عینا نے پھر سے نارمل انداز میں کہا۔۔عینا گڑیا کیا ہوا ہے ڈاکٹر کے پاس چلیں اگر زیادہ طبعیت خراب ہے تو۔۔سلطان نے فکرمندی سے کہا باقی سب بھی اسے ہی دیکھ رہے تھے جن میں سے سب سے زیادہ شایان ہی بے چین ہو رہا تھا ۔۔نہیں بھائی اس کی ضرورت نہیں ہے بس کچھ دیر ریسٹ کروں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی۔۔عینا نے سب کو ریلکس کرتے ہوئے کہا تو سب پھر سے ناشتہ کرنے لگے۔۔ہمہہ طبعیت خراب ہو گی تو ڈاکٹر کی ضرورت پڑے گی نہ۔۔آیت نے منہ بناتے مشکوک نظروں سے دیکھتے کہا تو سب اب کی بار آیت کو دیکھنے لگے جس کی بات کسی کے پلے نہیں پڑی تھی۔۔۔کیا مطلب تمہاری بات کا میری سچ میں طبعیت کچھ ٹھیک نہیں۔۔عینا تو پہلے گڑبڑا گی پھر ہمت کر کے فل کانفیڈنس سے بولی۔۔جھوٹی پتا ہے مجھے تم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صرف ٹیسٹ کے لیے چھٹی کر رہی ہو۔۔ آیت نے منہ بناتے کہا اور ناشتہ کرنے لگی۔۔ اب سب عینا کو دیکھ رہے تھے آیت کی بچی ایسی کوئی بات نہیں۔۔ عینا نے آنکھیں نکالتے کہا پر سلطان کے ہوتے آیت کو کیا پرواہ تھی اسلیے بغیر اس کی گھوری کا اثر لیے بغیر پھر بولی۔۔ ہمم پتا ہے مجھے تم اس دن خود کہہ رہی تھی ٹیسٹ ہو اور نہ آتا ہو تو چھٹی کر لینی چاہیے۔۔ آیت کے اس طرح کہنے پر سب نے اپنے قہقہے دبائے وہ ان دونوں کی باتیں کافی انجوائے کر رہے تھے۔۔ تم بھاڑ میں جاؤ بول تو رہی ہوں واقعی طبعیت خراب ہے کل تک ٹھیک ہو جاؤ گی ویسے بھی مجھے ٹیسٹ آتا ہے۔۔۔ اب کی بار بھی عینا نے پھر بھرپور اعتماد کے بولا۔۔ اووا چھا چلو تم ڑیسٹ کرو کل تک ٹھیک ہو جاؤ ویسے بھی ٹیسٹ پروفیسر نے صبح لینا ہے۔۔ آیت نے نارمل انداز میں کہا تو عینا اس دفعہ رونے والی ہو گی کہ جس وجہ سے چھٹی کر رہی ہے وہ ہی صبح پر آ گی اور یہ ضرور آیت کے کہنے پر ہوا ہو گا۔۔ اس بار سب قہقہہ لگائے بغیر نہ رہ سکی ۔۔ عینا بچاری تو شرمندہ ہی ہو گی۔۔ اف آپی آپ کی چھٹی تو ضائع ہو گی۔۔ رضا نے ہستے ہوئے کہا۔ تو روحان کی زبان پر بھی خارش ہوئی۔۔ ویسے آپی یہ تو طریقہ ٹیسٹ سے بچنے لے لیے تھا اگر پیپر سے بچنا ہو تو کیا کریں۔۔ روحان نے دانت نکالتے پوچھا۔۔ تو عینا نے اپنے ساتھ بیٹھی میسنی کو دیکھا جیسے کبھی کوئی بات ہی نہ کی ہو۔۔۔ اوہو روحان تم طریقے کو چھوڑو یہ بتاؤ تم نے سویٹ ڈش کھانی ہے کیا بھائی کے ہاتھوں کی۔۔ عینا نے آئی برو اچکا کے پوچھا تو رضا اور روحان فوراً سیدھے ہوئے۔۔ توبہ کریں آپی میں تو مزاق کر رہا تھا روحان کے پھیکی سی ہسی ہستے کہا۔۔ میں بھی مزاق کر رہی تھی بھائی جب تک

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کر رہیں ہیں۔۔عینا نے اس انداز میں کہا کے اس کے اندر چھپی دھمکی واضع تھی۔۔میں چلتا ہوں میرا ہو گیا روحان جلدی سے اٹھا میں بھی چلتا ہوں اللہ خافظ۔۔رضا نے بھی اٹھتے کہا اور جلدی سے باہر چلے گئے۔۔میں بھی چلتی ہوں کچھ دیر آرام کروں گی عینا بھی آرام سے کہتی وہاں سے کھسکی۔۔اور پیچھے سے ڈائینگ ھال میں قہقہے گھونجے۔۔مائی انوسینٹ وائف بہت تیز ہو گی ہے۔۔سلطان کے کہنے پر آیت نے چہرا جھکا لیا اور پھر ناشتہ کر کے دونوں یونی چلے گئے۔

شایان جب سے آفس آیا تھا مسلسل عینا کو ہی سوچے جا رہا تھا توبہ کتنی شرارتی ہے شایان سوچتا ہوا خود ہی مسکرا اٹھا۔۔لٹل فیری اب میرے لیے انتظار مشکل ہو رہا ہے اب تو تمہیں اپنا بنانا ہی پڑے گا شایان خیالوں میں ہی عینا سے باتیں کرتا مسکرائی جا رہا تھا جب آفس میں رضا اور روحان داخل ہوئے ۔۔چونکہ روحان کچھ دن فری تھا تو وہ رضا کے ساتھ ہی آگیا۔۔پر اس طرح شایان کو اکیلے بیٹھے خود سے ہی باتیں کرتے اور مسکراتے دیکھ کے دونوں نے ہنسی دبائی۔۔اہم اہم روحان کھنگارتا صوفے پر بیٹھا۔۔شایان جو چیئر کی پشت پر سر ٹکائے بیٹھا تھا فوراً سیدھا ہوا۔اور ان دونوں شیطانوں کو ہنسی دباتے دیکھ کے گھورا۔۔تم دونوں

یہاں کیا کر رہے ہو۔۔شایان نے گھورتے ہوئے سوال کیا پر یہاں کونسا کسی کو فرق پڑھا تھا۔۔اوو بھائی ہم نے سوچا آپ کے خیالوں میں مجنوں بنے بیٹھیں ہوں گے روحان نے دانت نکالتے کہا۔۔دفع

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہو جاو صبح صبح دماغ نہیں خراب کرنا چاہتا۔۔شایان نے بیزار ہوتے کہا تو دونوں کا منہ بن گیا چلو یار چلتے ہیں ادھر تو عزت ہی نہیں۔۔رضا نے روحان کے گلے میں بازو ڈالتے کہا۔۔۔چھوڑ یار گھر سے دو وقت کا کھانا مل جاتا ہے ہم نے عزت کا اچار ڈالنا ہے۔۔روحان نے دانت نکولتے کہا اور باہر کی جانب بڑھا پر دروازے پر رک گیا اور شایان کی طرف دیکھنے لگا جو پہلے ہی اسے دیکھ رہا تھا۔۔بھائی بھابھی کا نام ہی بتا دیں۔۔روحان نے زچ کرنے والے انداز میں کہا تو شایان نے جوتا اتار کے اس کیطرف اچھالا رک بغیرت تجھے بتاتا ہوں نام۔۔جوتا روحان کی کمر پر لگا اور دونوں بھاگتے ہوئے باہر نکلے۔۔.ہائے ظالم نے کمر توڑ دی روحان نے ڈرامائی انداز میں کہا۔۔تو شرم کر کے زبان کو کنٹرول کر لینا تھا نا۔۔رضا نے بھی اسے سنائی۔۔اوو تیری بات سے ایک شعر یاد آیا۔۔ہم بھی بے شرم تم بھی بے شرم۔۔واہ۔۔واہ ہم بھی بے شرم تم بھی بے شرم۔۔فٹے منہ ہمارا۔۔درفٹے منہ تمہارا۔۔۔روحان نے بولتے ساتھ باہر کی جانب دوڑ لگا لی رضا بھی پیچھے سے اسے گالیاں نکالتے اپنے آفس روم کی جانب بڑھ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلطان اور آیت یونی آئے تو سلطان اپنے آفس چلا گیا جبکہ آیت سیدھی کلاس روم میں چونکہ آج عینا نہیں آئی تھی تو شائلہ کی آنکھیں جو سلطان اور آیت کو دیکھ کے جل رہی تھی آیت کو اکیلے دیکھ کے فوراً چمکی۔۔ہائے آیت آج تمہاری دوست نہیں آئی۔۔شائلہ میٹھے لہجے میں کہتی آیت کے ساتھ بیٹھ گی۔۔آیت اسے گھور کے دیکھ رہی تھی جو آج پہلے کی نسبت بدلی بدلی لگ رہی تھی۔۔اوہو آیت اب

ایسے تو نہ دیکھو میں شرمندہ ہوں پہلے دن والے جھگڑے کی وجہ سے میں سوری بھی کہنا چاہتی تھی پر عینا تم سے بات ہی نہیں کرنے دیتی ایم سوری کیا تم مجھے معاف کرو گی میرے برے رویے کی وجہ سے ۔۔شمائلہ نے بچارا سا منہ بناتے کہا تو آیت اسطرح اسے گھور کے دیکھنے والی حرکت پر شرمندہ ہو گی۔۔اٹس اوکے میں آپ سے ناراض نہیں ہو آیت صرف اتنا ہی بولتی اپنی بکس کیطرف دیکھنے لگی ۔۔۔۔ تھینکس آیت تم بہت آچھی ہو چلو آو میں تمہیں اپنی باقی دوست سے بھی ملواتی ہوں۔۔شمائلہ نے اس کا ہاتھ پکڑتے کہا۔۔نن، نہیں شمائلہ ابھی لیکچر کا ٹائم ہو رہا آیت کو اچھا نہیں لگ رہا تھا اس لیے سہولت سے انکار کرتے بولی۔۔اوہو آیت ابھی بہت ٹائم ہے لیکچر میں ابھی تم چلو میرے ساتھ ورنہ مجھے لگے گا تم نے مجھے معاف نہیں کیا۔۔اب کی بار شمائلہ نے اموشنل بلیک میل کیا تو آیت کو اٹھنا ہی پڑا۔۔اوکے چلیں آیت نے زبردستی

مسکراتے ہوئے کہا ورنہ اس کا بالکل دل نہیں کر رہا تھا۔۔۔شمائلہ اس کا ہاتھ تھامے یونی کی بیک سائیڈ لے گی ۔۔شمائلہ یہ یہاں کہا جا رہی ہو وہاں تو کوئی نہیں ہوتا۔۔یار جب ہم نے کچھ چھوٹی موٹی پارٹی کرنی ہو تو ادھر ہی بیک سائیڈ کرتے ہیں تو اس لیے سب ادھر ہی ہیں میرے فرینڈ۔۔شمائلہ نے جلدی سے بات بناتے کہا اور آیت کا ہاتھ پکڑے بیک سائیڈ لے آئی ۔۔یہاں تو کوئی نہیں ہے شمائلہ چلو واپس چلتے ہیں ۔۔آیت نے چاروں سائیڈ نظریں گھماتے کہا اسے یہ سب اچھا نہیں لگ رہا تھا اس لیے۔ شمائلہ کے ہاتھ سے ہاتھ نکالتی واپس جانے کے لیے پلٹی۔۔ابھی آیت ایک دو قدم ہی چلی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کے شائلہ نے اس کے سر پر کچھ بھاری چیز ماری۔۔ آیت کی تکلیف سے چیخ نکلی پر یہاں کوئی سننے والا نہیں تھا۔۔۔ آیت نے سر پر ہاتھ رکھتے پیچھے مڑ کے دیکھا جہاں شائلہ مسکراتے ہوئے دیکھ رہی ۔۔ آہہہ زیادہ لگی آیت بے بی کو۔۔ تکلیف ہو رہی ہے مجھے بھی ہوئی تھی جب تمہیں سلطان کے ساتھ دیکھا تھا۔۔ شائلہ نیچے بیٹھتے آیت کے بال پکڑتے قہقہہ لگاتی کہنی لگی۔۔ آیت کو اس کی کوئی بات سمجھ نہیں آرہی تھی کچھ درد تکلیف اور کچھ شائلہ کے خوف کی وجہ سے آنسو روانی سے بہنے لگے۔۔ پلیز مجھے جانے دو میں نے کچھ نہیں کیا۔۔ آیت ہمت کرتی اس کے ہاتھ سے اپنے بال نکالنے کی کوشش کرتی کہنے لگی۔۔ شائلہ آیت کے بولنے پر اور غصے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

میں آتی اس کے منہ پر تھپڑوں کی برسات کرنے لگی۔۔تم بے غیرت لڑکی تم کہہ رہی ہو تم نے کچھ نہیں کیا تم نے مجھ سے میرے سلطان کو چھیننے کی کوشش کی پر نہیں میں شائلہ حمدانی ہوں جو اپنی چیز کسی کے ساتھ شئیر نہیں کرتی۔۔شائلہ آیت کو مار مار کے اس کی حالت بری کر چکی تھی۔۔میں تمہیں جان سے مار دوں گی پھر ہمارے بیچ کوئی نہیں آئے گا ہاں یہ ٹھیک ہے شائلہ نے کہتے ہوئے آیت کا گلا دبایا۔۔ننن،،نن، نہیں مم،،مجھے جج،،،جانے دو۔۔آیت گلے پر دباو کی وجہ ٹھیک سے بول نہیں پا رہی تھی۔۔ہاں ہاں میں تمہیں آزاد ہی کر رہی ہوں اس دنیا سے یہ دنیا بہت بری ہے تمہاری کوئی جگہ نہیں ۔۔شائلہ جنونی انداز میں کہتی

ابھی اس کے گلے پر ہاتھ رکھے ہوئے تھی کہ پیچھے سے کچھ آوازیں آنے لگی۔۔شائد اس طرف کوئی آرہا تھا شائلہ جلدی سے گھبراتے ہوئے پیچھے ہٹی۔۔جبکہ شائلہ کا ہاتھ اپنے گلے سے ہٹنے کی وجہ سے آیت زور زور سے کھانسنے لگی۔۔تو شائلہ نے تیزی سے آیت کے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔اور تیزی سے

نظریں گھماتے آگے پیچھے دیکھنے لگی جب آخر پر ایک روم نظر آیا تو شیطانی مسکراہٹ آئی اور آیت کے منہ پر ہاتھ رکھتی بے دردی سے اسے گھسیٹتے ہوئے تیزی سے کمرے تک لائی آیت کی کمر میں سے خون نکلنے لگا اسے لگ رہا تھا شاید آخری سانس ہی لے رہی ہے۔۔۔ شائلہ نے کمرے میں لا کے ایک سائیڈ پٹکا۔۔ اب یہاں ہی رہو تمہیں آسان موت نہیں ملنی چاہے تم شائلہ حمدانی کے راستے میں آئی ہو جس کی سزا صرف موت ہے شائلہ پاگلوں کی طرح کہنے لگی اور آیت کی آنکھیں اب بند ہو رہی تھی۔۔ یہ جگہ تمہارے لیے پرفیکٹ ہے وہ کمرے کو دیکھتے بولی جو بجلی کی تاروں سے بھرا پڑا تھا۔۔ رہوں یہاں اب خود ہی تڑپ تڑپ کے مر جاو گی اور میرا نام بھی نہیں آئے گا میں ایسے ہی اپنے ہاتھ گندے کر رہی تھی تمہیں مار کے۔۔ شائلہ آیت سے کہتی تیزی سے باہر نکل کر دروازہ بند کرتی کلاس کی جانب چلی گی۔۔۔ آیت نے اسے روکنا چاہا پر اس میں بولنے کی ہمت ہی نہ بچی اس لیے اپنے ہی خون سے بھرے فرش پر لیٹے کچھ دیر تکلیف برداشت کرتی آنکھیں بند کر گی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عینا اس وقت ھال میں بیٹھی کوئی ڈرامہ دیکھ رہی تھی جب دروازے سے کوئی نوجوان داخل ہوا ۔۔ بلیک پینٹ پر بلیک ٹی شرٹ پہنے وہ بہت ہی کوئی ہینڈسم سا بندہ تھا۔۔ عینا ریموڈر کھتی فوراسیدھی ہوئی۔۔ جب کے ھاد آنکھیں کھولے عینا کو دیکھے جا رہا تھا۔۔۔ کیونکہ یہ پہلی دفعہ تھا خان ولا میں کسی لڑکی کو دیکھنا۔۔ آپ کون ہیں عینا نے ھاد کو گھورتے ہوئے کہا جو بے شرموں کی طرح بس دیکھے ہی

جارہا تھا۔۔ آپ کون ہیں اب کی بار ھاد ہوش میں آتا عینا سے پوچھ بیٹھا۔۔ مطلب حد ہی ہو گی ایک تو منہ اٹھائے سیدھے اندر آگے اوپر سے مجھ سے ہی پوچھ رہیں ہیں میں کون ہوں۔۔ عینا نے ماتھے پر بل ڈالتے کہا تو ھاد گڑبڑا گیا۔۔ ھاد کو سمجھ نہیں آئی کہ کیا بول کے اپنا تعارف کروائے۔۔ پھر سوچتے ہوئے بولا میں سلطان کا بھائی ہوں اب آپ بتائیں آپ کون ہیں۔۔ ھاد نے بتاتے ہوئے سوال کیا تو عینا حیران ہوئی کیونکہ اس کے علم کے مطابق اور کوئی سلطان کا بھائی نہیں تھا۔۔ آپ نے مجھے پاگل سمجھا ہوا ہے جو آپ بولیں گے میں مان لوں گی۔۔ عینا نے کمر پر ہاتھ رکھتے کہا تب ہی گھر میں شایان روحان اور رضا داخل ہوئے۔۔ اور اس طرح عینا کے سامنے کسی لڑکے کو دیکھ کے فورا آگے بڑھے چونکہ ھاد کی ان کی طرف پیٹھ تھی اس لیے دیکھ نہیں سکے۔۔ اوئے کون ہو تم جو ہماری بہن کو تنگ کر رہے ہو روحان نے بلند آواز میں کہا تو ھاد روحان کی آواز سن کے فورا مڑا جبکہ ھاد کو دیکھ کے روحان تو اچھل پڑا۔۔ ھاد بھائی آپ۔۔ روحان بھاگتا ہوا ھاد کے گلے لگا۔۔۔ رضا اور شایان بھی ھاد کو دیکھ کے خوش ہوئے اور آگے بڑھ کے ملے۔۔ کیسے ہو تم آنے سے پہلے بتا تو دیتے۔۔ میں نے تو اس لیے نہیں بتایا کہ سپرائز دوں گا پر مجھے کیا پتا تھا اتنی بڑی بہن سپرائز میں مل جائے گی۔۔ کمینوں بتاؤ تم سب نے کدھر میری بہن کو چھپا کے رکھا تھا جو اتنی بڑی ہو گی اور مجھے پتا ہی نہیں۔۔ ھاد نے عینا کو دیکھتے دو ہائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دی۔۔عینا جو منہ کھولے ان سب کو دیکھ رہی تھی ھاد کی بات پر بکھلا گی۔۔جب کے ھاد کے ڈرامائی انداز پر شایان نے ہستے ہوئے سر پر تھپڑ مارا۔۔بس آتے ہی شروع ہوگے ڈرامے انسان سکون کا سانس لے لیتا ہے۔۔جبکہ اب عینا کے دائیں بائیں سائیڈ ہر روحان اور رضا آ کے کھڑے ہوگے۔۔یہ کون ہیں عینا نے دھیمی آواز میں کہا لیکن پھر بھی ھاد تک پہنچ گی۔۔گڑیا میں تمہارا بھائی ہوں انھوں نے مجھ سے تمہیں بچپن میں چھین لیا تھا اور اب تمہیں اپنا بھائی بتا رہے ہیں ھاد نے اس انداز میں دکھی ہوتے کہا کہ ایک پل کے لیے تو جیسے سب کو سچ ہی لگا۔عینا کا تو منہ ہی کھل گیا جو زبردستی کا بھائی گلے پڑ رہا ہے وہ تو روہانسی ہو گی۔۔روحان اور رضا نے مسکراہٹ دبائی۔۔بکواس بند کرو ھاد کیوں پریشان کر رہے ہو۔۔عینا یہ ھاد ہے ہمارا دوست اور خالہ کا بیٹا۔۔شایان نے عینا کی اتری شکل دیکھ کے کہا تو عینا کا بھی کچھ سانس بہال ہوا۔۔اب مجھے بھی بتا دو میری بہن کو اتنے سال کہا چھپایا تھا ھاد کی اب بھی دہائیاں عروج پر تھی۔۔۔بھائی یہ بھابھی کی دوست ہیں اور ہم سب کی بہن یعنی آپی۔۔اب کی بار رضا بولا۔۔کیاااا،،رضا کی بات سنتے ہی ھاد جو صوفے پر بیٹھا تھا اپنی جگہ سے اچھلتے کھڑا ہوا۔۔ھاد کے اس طرح کرنے سے یکدم باقی سب بھی بکھلا گے اور دل پر ہاتھ رکھتے پیچھے ہٹے۔۔جبکہ عینا بھاگ کے شایان کے پیچھے ہوئی۔۔۔آپ کے دوست کے ساتھ کوئی دماغی مسئلہ ہے کیا۔۔عینا شایان کا بازو پکڑے اس کے پیچھے چھپتی سرگوشی کرتے ہوئے بولی۔۔نہیں اس کو عادت ہے بندروں کی طرح اچھلنے کی۔۔شایان کو یہ لمحہ بے حد اچھا لگا جب عینا ڈر کے اسکے قریب آئی اس کا سہارا لیا۔۔یعنی اسے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یقین تھا شایان اسے کچھ نہیں ہونے دے گا۔۔ تم نے شادی کر لی اور مجھے بتایا ہی نہیں میں تمہیں کبھی معاف کروں گا۔۔ ھاد عینا اور پیچھے کرتے شایان کا کالر پکڑتے پوچھنے لگا۔۔ شایان کا دل کیا ھاد کے سر پر کچھ مار دے جو ہر دو منٹ بعد کسی نا کسی بکھلانے پر مجبور کر رہا ہے۔۔ ھاد دفع ہو پیچھے تم پی کے آئے ہو یا ملی کوئی نہیں۔؟؟۔ شایان نے اسے پیچھے کرتے کہا پر مجال ہے ھاد پر کوئی اثر ہوا ہو۔۔ یہ ٹھیک ہے بھائی خود تم لوگ بغیر پیے ہی بہکے ہوئے ہو اور مجھ معصوم پر شک کر رہے ہو۔۔ ھاد منہ بناتا صوفے پر بیٹھ کے پانی پینے لگا۔۔۔ اب وہ چاروں اسے ہی دیکھ رہے تھے جس نے آتے ساتھ ہی سب کو گھما کے رکھ دیا۔۔ گڑیا بیٹھ جاؤ ایسے ہی کہی بھابھی کو برا لگاتا ہے اس کے ساتھ تمہیں کھڑے دیکھ کے۔۔ ھاد نے شایان کی طرف اشارہ کرتے عینا سے کہا تو دونوں یک دم پانچ فٹ کے فاصلے پر ہوئے عینا کا تو چہرا شرم سے سرخ ہو گیا۔۔ رضا اور روحان کے قہقہے پورے ھال میں گونجے۔۔۔ ھاد لعنت ہو تم پر بے غیرت انسان۔۔ شایان غصے سے کہتا عینا کی طرف ہوا۔۔ عینا تم جاو روم میں اس کی زبان کو سلطان بھائی ہی آ کے لگام ڈالیں گے۔۔ شایان نے عینا سے کہا تو وہ تو جیسے یہی سننے کی انتظار میں تھی فورا اپنے روم میں چلی گی۔۔ یار اب یہ کیا ہے میں نے تو بھابھی کا سوچ کے ہی کہا ہے۔۔ ھاد اپنی دونوں ٹانگیں ٹیبل پر رکھتے کہنے لگا۔۔ کمینے انسان بغیر نکاح کے تیری بھابھی میں نے ڈاؤنلوڈ کی ہے جو بھابھی بھابھی لگا رکھی ہے۔۔ شایان عینا کے جاتے ہی فل تپے ہوئے انداز میں کہنے لگا۔۔ ارے یار اس نے ہی تو بولا بھابھی کی دوست ہے۔۔ ھاد نے رضا کی طرف اشارہ کرتے کہا۔۔۔ شایان نے اب کی بار رضا کو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھورا تو رضا فورا بولا۔۔تو بھائی میں نے بھابھی بولا تھا یہ تھوڑا کہا تھا کے شایان بھائی کی وائف۔۔رضا کے کہنے پر ھاد نے پہلے ایک منٹ سوچا پھر اپنے ساتھ بیٹھے روحان کو زوردار ٹانگ مار کے صوفے سے نیچے گرایا۔۔کتے تم نے شادی کرلی وہ بھی میرے بغیر وہ کرتا تو اتنا دکھ نہیں تھا لیکن توں تو میرے جگر کا ٹکڑا تھا تم نے مجھے بتایا تک نہیں۔۔ھاد نے شایان کی طرف اشارہ کرتے روحان کو لتاڑا۔۔۔وہ بچارا تو رونے والا ہو گیا۔۔پہلے سلطان سے مار پھر صبح کمر پر شایان کا جوتا اور اب ھاد۔۔۔۔بھائی حد ہے نہیں واقعی حد ہوتی ہے جس کو دیکھو مجھے گیند سمجھ کے مارے ہی جارہا ہے۔۔روحان اٹھتا غصے سے کہتا بغیر کسی کی سنے اپنے روم کی طرف چلا گیا۔۔۔مجھ سے لکھوالو یہ پاگل آدمی پاگل خانے سے بھاگ کے آیا ہے جھوٹ بول رہا ہے کہ امریکہ گیا تھا۔۔شایان بھی رضا سے کہتا ھاد کی طرف اشارہ کرتا اپنے روم میں چلا گیا۔۔اب صرف ھاد اور رضا رہ گے تھے اور رضا کو اپنی شامت نظر آرہی تھی اس لیے فورا بولا۔۔بھائی ریسٹ کرلیں ڈنر پر ملتے ہیں۔۔رضا بھی بولتا جلدی سے کمرے میں چلا گیا ۔۔اوئے مجھے یہ تو بتادو بھابھی کس کی بیوی ہے بغیر توں ھاد نے پیچھے سے دہائی دی پھر آخر کار اٹھتا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔اس کے تو خواب میں بھی نہیں تھا کہ سلطان بھی شادی کر سکتا ہے ابھی یہ جھٹکا اس کے لیے باقی تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلطان جب سے آیا تھا اس کا دل گھبرائے جا رہا تھا اوپر سے داد جی کی کال تو کچھ دیر اگنور کرنے کے بعد اٹھا ہی لی۔۔ اسلام علیکم داد جی۔۔ وعلیکم اسلام بیٹا کیا حال ہے۔۔ اللہ کا شکر ہے داد جی آپ سنائیں آپ کی طبعیت کیسی ہے۔۔ سلطان کا بات کرنے کا انداز بالکل نارمل تھا پر لہجہ پہلے کی طرح نرم نہیں تھا۔۔ میں اپنے پوتے کے بغیر ٹھیک کیسے ہو سکتا ہوں بھلا تم تو ناراض ہی ہو گے کال اٹھانے کو راضی

نہیں۔۔ داد جی نے ایک ہی بار ساری شکایت کر دی۔۔ نہیں داد جی ایسی کوئی بات نہیں میں تھوڑا مصروف تھا اس لیے کال نہیں اٹھا سکا۔۔ اور جہاں تک بات ناراضگی کی ہے تو ہاں جی میں آپ سے خفا ہوں۔۔ برخوردار اب اتنی بھی کیا ناراضی چلو پھر بھی میں معذرت کرتا ہوں۔۔ داد جی کے اس طرح کہنے پر سلطان شرمندہ ہو گیا۔۔ نہیں داد جی میرا مقصد آپ سے معزرت کروانا نہیں تھا آپ بتائیں سب خیریت تھی۔۔ ہاں بیٹا ایک ہفتے بعد تم تیس سال کے ہو جاؤ گے تو اب تمہیں رسم ادا کر کے سرداری سمبھلنی ہے۔۔ داد جی نے ٹھہر ہوئے لہجے میں کہا لیکن داد جی میں اس سب کے لیے تیار نہیں۔۔ سلطان نے ایک سرد لہجے میں کہا۔۔ یہ تم کیا کہہ رہے ہو سلطان یہ کوئی مزاق نہیں ہے۔۔ داد جی لہجے میں سلطان واضح غصہ محسوس کر سکتا تھا۔۔ داد جی میں بھی بالکل مزاق نہیں کر رہا آپ مجھے حویلی سے نکال چکے ہیں پھر میں کس حثیت سے دوبارہ وہاں آؤں۔۔ برخوردار چھوڑو پرانی باتیں وہ سب وقتی تھا حالات ہی ایسے ہو گے تھے تم حویلی کے سب سے بڑے پوتے ہو اور گاؤں کے سردار بھی داد جی اب کچھ نرم پڑے۔۔ سلطان کو بھی اندازہ تھا کہ داد جی اسے اسی وجہ سے کال کر رہے ہوں گے

وہ پہلے ہی سوچ چکا تھاوہ داد جی سے اپنی بات منوا کے ہی وہاں جائے گا۔۔ کون سا سردار داد جی وہی جس کی بات کی اہمیت حویلی میں ہی نہیں سلطان کا لہجا اب طنزیہ تھا جو واقع داد جی کو شرمندہ کر گیا۔۔ میں کہہ رہا ہوں نہ کہ پرانی باتیں بھول جاؤ تم واپس آؤ اپنی سرداری سمبھالو میں وعدہ کرتا ہوں جو تم بولو گے ویسا ہی ہو گا۔۔ داد جی نے آخر ہار مانتے کہا یہ سوچ کے کہ ایک دفعہ سلطان بس آ کے رسم ادا کر لے اس کے بعد اسے فورس کر کے حمنہ کے لیے منا لیں گے۔ پر انھیں کیا پتا تھا سلطان جو کرئے گا ان کے خود کے ہوش اڑ جائیں گے۔۔ سلطان داد جی بات سن کے مسکرا دیا آخر وہ ہو ہی گیا جو وہ چاہتا تھا۔۔۔ جی داد جی میں تین دن تک آجاؤ گا اور مجھے یقین ہیں آپ اپنے وعدے سے پھیریں گے نہیں۔۔ سلطان نے ہاں کرتے ہوئے چھپے ہوئے لفظوں میں وارن بھی کیا جو داد جی اچھے سے سمجھ گے تھے۔۔۔ ہاں برخودار بالکل ویسا ہی ہو گا جیسا تم چاہو گے بس پھر تہہ ہوا اگلے جمعہ رسم ہے تم اس سے پہلے آجانا اور ساتھ ان گدھوں کو بھی لے آنا جن کا ایک دوسرے بغیر گزارہ نہیں۔۔ داد جی سلطان کی آجانے کا سنتے خوش ہوتے کہنے لگے۔۔ جی داد جی میں انشا اللہ آجاؤں گا سلطان نے مسکراتے ہوئے کہا ۔۔ جیتے رہو میرے بچے داد جی تو خوشی سے نہال ہی ہو گے سلطان کے مان جانے پر۔۔ کیونکہ سلطان کو منانا بہت مشکل کام تھا وہ حیران بھی تھے سلطان پہلی دفعہ اپنی ضد سے پیچھے ہٹا تھا ورنہ جس طرح داد جی نے اسے حویلی سے جانے کا کہا تھا وہ تو کبھی حویلی واپس جانے کے لیے نہ مانتا۔۔ پر انھیں کیا پتا تھا یہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب سلطان اپنی انوسینٹ گرل کے لیے کر رہا تھا۔۔سلطان داد جی کو خدا حافظ بولتے آیت کو کال کرنے لگا پر اس کا کالنہ اٹھانا سلطان کو مزید بے چین

کر گیا اس لیے خود اپنا موبائل اٹھاتے آیت کو دیکھنے کی نیت سے باہر کی جانب بڑھا

.....

سلطان باہر آیا پر اسے آیت کہی نہ ملی اب اسے ٹینشن ہونے لگی جب اسے بیک سائیڈ کا یاد آیا تو اس جانب بڑھا سلطان کو اندازہ ہو گیا تھا اس کی آیو کی پسندیدہ جگہ ہے بیک سائیڈ۔۔سلطان بیک سائیڈ آیا تو وہاں بھی کوئی ماجود نہ تھا بلکہ کچھ سٹوڈینٹ واپس جا رہے تھے۔۔سلطان کو اب بے انتہا پریشانی ہونے لگی کیونکہ ایسے پہلے کبھی

نہیں ہوا تھا کہ آیت اسے بتائے بغیر کہی جاتی۔۔سلطان پھر سے کال کرنے لگا اور بیل کی آواز اسے کچھ دور درخت کے پاس سے آئی۔۔سلطان جلدی سے موبائل تک گیا اور اسے اٹھایا۔۔سلطان کو کچھ گڑبڑ لگی جب موبائل پر خون لگا دیکھا۔۔سلطان کی آنکھیں پل میں سرخ ہوئی۔۔آیت۔۔ہیے آیت کہاں ہو یار۔۔سلطان اب کی بار اونچی آواز میں سلطان آوازیں دینے لگا۔۔آواز میں بے چینی صاف تھی۔۔سلطان آواز دیتے کچھ آگے بڑھا جب پاوں کے نیچے آیت کا آئیر رنگ آیا۔۔سلطان نے جھک

کے اٹھایا۔۔سلطان نے بھاگتے ہوئے ادھر ادھر دیکھا جب آخر میں ایک کمرا نظر آیا۔۔یہ تو پاور روم ہے یہاں کیسے ہو سکتی ہے سلطان کے کمرے کی جانب بڑھتے قدم رکے۔۔ابھی وہ پلٹنے ہی لگا تھا جب دروازے کے ساتھ آیت کے دوپٹے کا پھٹا کپڑا نظر آیا۔۔سلطان بھاگ کے اس تک گیا اور کمرے کا دروازہ کھولا اور سامنے۔کا منظر دیکھ کے سلطان کو اپنا سانس لینا مشکل لگا۔۔سلطان بھاگ کے آیت تک پہنچا۔۔ہیے آیو مائی لو کیا ہوا۔۔آنکھیں کھولو آیو ورنہ میری جان نکل جائے گی۔۔سلطان آیت کے پاس بیٹھتے اس کا سر اپنی گود میں رکھتے کہنے لگا۔۔آیو میری جان اٹھو یار۔۔۔سلطان آیت نے چہرے سے بال ہٹاتے اس کا چہرا تھپتھپاتے کہنے لگا پر آیت ویسی ہی رہی شاید کو کچھ بھی سننے سے قاصر تھی۔۔سلطان نے آیت کا ہاتھ پکڑ کے نبض چک کی جو بہت آہستہ چل رہی تھی۔۔سلطان جلدی سے آیت کو اٹھائے باہر کی جانب بھاگا۔۔اسے اس وقت کسی کی پرواہ نہیں تھی اگر کچھ پرواہ تھی تو صرف اتنی کہ اس کی آیت کو کچھ نہ ہو۔۔سلطان کو اس طرح کسی لڑکی کو اٹھائے بھاگتے دیکھ سب اسے دیکھنے لگے اور آپس میں سرگوشیاں ہونے لگی۔۔سلطان نے کسی کی بھی پرواہ نہ کرتے ہوئے آیت کو آرام سے

پچھلی سیٹ پر لٹایا ہو خود بھاگ کے گاڑی سٹاٹ کی اور ہوسپٹل کی جانب بھاگی۔۔گاڑی کی سپیڈ کافی حد تک تیز تھی سلطان کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اڑ کے پہنچ جائے یا آیت کی ساری تکلیف اپنے حصے میں لکھوا لے۔۔سلطان نے گردن موڑ کے آیت کی طرف دیکھا جو بالکل ایسے ہی لیٹی تھی جیسے سلطان

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نے لٹایا تھا۔۔دس منٹ تک سلطان ہوسپٹل پہنچا اور آیت کو اٹھائے اندر کی جانب بھاگا۔۔ڈاکٹر پلیز میری وائف کو دیکھیں انھیں کچھ نہیں ہونا چاہیے۔۔ سلطان کے آواز دینے پر ڈاکٹر فورا آئے اور آیت کی طرف دیکھا۔۔ریلکیس مسٹر سلطان آپ انھیں سٹیچر پر ڈالیں پلیز۔۔ڈاکٹر نے سلطان کو دیکھتے کہا تو سلطان نے جلدی سے آیت کو سٹیچر پر ڈال۔۔اور پھر کچھ ہی منٹ میں ای۔سی۔یو کا دروازہ بند ہو گیا جہاں آیت اندر زندگی اور موت کی حالت میں پڑی تھی اور باہر سلطان کھڑا اپنی سانسیں گن رہا تھا۔۔ ایسے لگ رہا تھا جیسے اگر آیت کو کچھ ہو گیا تو وہ بھی سانس نہیں لے پائے گا ۔۔سلطان مسلسل دروازے کے سامنے چکر لگاتے آیت کی خیریت کی دعا کر رہا تھا۔۔جب کچھ یاد آتے اسد کو کال کی جو سلطان کا خاص آدمی تھا اور وفادار جو سلطان کا ہر خوفیا کام کرتا تھا۔اسلام علیکم سر ۔۔کال اٹھاتے ہی اسد نے اسلام کیا۔۔وعلیکم اسلام اسد یونی کی بیک سائیڈ کے کیمرے چیک کرو اور پتا کرو آیت کے ساتھ کس نے یہ سب کیا۔۔ آیت کے ہوش میں آنے سے پہلے اس کا مجرم مجھے فام ہاوس میں چاہیے۔۔سلطان کی آواز اس قدر سرد تھی کے اسد فورا اپنی جگہ سے اٹھا۔۔۔اور یس سر کہتے کال کاٹی وہ سلطان کے نکاح کے وقت بھی موجود تھا اور وہ آیت کے لیے سلطان کا پاگل پن بھی جانتا تھا اس لیے جلدی سے یونی کی جانب بڑھا یہ تو تہہ تھا جس نے بھی یہ کیا اس کا انجام بہت برا ہونے والا تھا۔۔سلطان کال بند کرتے پھر سے چکر لگاتے آیت کی خیریت کی دعا کرنے لگا۔۔جب کچھ دیر بعد ڈاکٹر باہر آئے۔۔ کیسی ہے میری آیت وہ ٹھیک تو ہے نہ۔۔سلطان جلدی سے ڈاکٹر کی جانب بڑھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور بے چینی سے پوچھنے لگا۔۔ڈاکٹر اس کے انداز سے مسکرا دیے۔۔یس مسٹر سلطان آپ کی وائف ٹھیک ہے بس سٹریس کی وجہ سے بے ہوش ہو گی تھی۔۔کسی چیز کے لگنے سے ان کی کمر پر کافی چوٹ آئی ہے۔۔آپ ان کا دھیان رکھیں کچھ دن تک وہ بالکل ٹھیک ہو جائیں گی۔۔جی ڈاکٹر میں اس کا بہت دھیان رکھوں گا میں اب آیو کو دیکھنا چاہتا ہوں۔۔جی مسٹر سلطان آپ مل لیں بٹ ابھی وہ انجیکشن کی وجہ سے بے ہوشی میں ہیں۔۔ان کی خوراک اور میڈیسن کا خیال رکھیے گا شام تک انھیں ڈسچارج کر دیا جائے گا۔۔جی شکریہ سلطان کہتا بغیر ڈاکٹر کی سنے آیت کے کمرے میں داخل ہوا۔۔سلطان روم میں داخل ہوا تو سامنے ہی اس کی جان سے عزیز بیوی لیٹی تھی کچھ ہی وقت میں چہرا سرخیوں کی جگہ ہے زرد ہو گیا تھا۔۔سلطان نے آگے بڑھ

کے اس کے ماتھے پر سے بکھرے بال ہٹائے۔۔اور آیت کا ہاتھ پکڑے ہی وہاں سائیڈ پر بیٹھ گیا ۔۔آئی پرامس مائی لو جس نے تمہیں تکلیف پہچائی ہے اس سے زیادہ اسے تکلیف دوں گا۔۔سلطان آیت کا گال سہلاتے کہنے لگا۔جب آیت کی۔آنکھوں میں ہلکی سی جشن ہوئی۔۔سلطان فورا سیدھا ہوا اور اس کے ہاتھ میں پکڑ سخت کی۔۔پپ،،پروفیسر آیت نے بند آنکھوں سے ہی ہلکی سی سرگوشی کی آواز میں تکلیف اور ڈرو اضع محسوس کیا جا سکتا تھا۔۔یس مائی لائف آنکھیں کھولو دیکھو میں یہی ہوں ۔۔سلطان نے آیت کے گال پر ہاتھ رکھتے کہا تو آیت نے آہستہ سے آنکھیں کھولی۔۔سلطان کو دیکھتے ہی رونے لگی۔۔۔اور سلطان کو بے چین کر گی۔۔ہیے مائی گرل پلیز ڈونٹ کرائے۔۔سلطان نے

آنسوں صاف کرتے کہا۔۔وو،،وہ اس نے مجھے مارا وہ مم،،مار دے گی مم،،مجھے۔۔آیت نے روتے ہوئے مشکل سے الفاظ ادا کیے۔۔سلطان تو تڑپ اٹھا اس کی بات پر۔۔ہیے آیو ایسے نہیں کہتے کوئی کچھ نہیں کر سکتا میری آیو کے ساتھ میں اس کے ہاتھ توڑ دو گا جس نے اب میری آیو کو تکلیف پہچائی ۔۔وو،،وہ۔ شش،،شمائلہ۔۔۔ابھی آیت بات پوری کرتی سلطان نے روک دیا۔۔شش مائی لو کچھ مت سوچو میں ہوں نہ کسی کو آپنی آیو کو تکلیف نہیں دینے دوں گا۔۔سلطان نے آیت کے آنسو صاف کرتے اسے ٹھیک کر کے بٹھایا۔۔اب بالکل ٹینشن نہیں لینی میں ہوں آپنی آیت کے ساتھ سب ٹھیک کر دوں

گا اوکے ۔۔۔سلطان نے پیار سے کہا تو آیت نے سر ہلایا۔۔البتہ سلطان کا ہاتھ زور سے پکڑ رکھا تھا ۔۔آیو میں یہی ہوں تم کچھ دیر ریسٹ کرو میں ڈسچارج پیپر تیار کروالوں۔۔سلطان نے پیار سے کہتے اپنا ہاتھ آیت کے ہاتھ سے پیچھے کرنا چاہا لیکن آیت نے اور زور سے پکڑ لیا۔۔نن،، نہیں پلیز مت جائیں آیت نے نم آواز میں کہا۔۔اوکے اوکے مائی گرل میں یہی ہوں کہی نہیں جا رہا اپنی آیو کو چھوڑ کے آپ سو جاو۔سلطان نے نرمی سے کہا اور آیت کے ساتھ ہی بیڈ پر بیٹھ گیا اور آیت کے بالوں میں انگلیں چلانے لگا جس سے آیت پر سکون ہو گی اور جلد ہی نیند کی وادیوں میں چلی گی۔۔سلطان کو افسوس ہوا کے اتنے دن بعد اب آیت کا خوف ختم ہوا تھا لیکن اب پھر وہ خوفزادہ ہو گی اور یہ سب شمائلہ کی وجہ سے ہوا جیسے سلطان بالکل چھوڑنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اسے اسد نے پہلے ہی میسج کر کے

بتا دیا تھا یہ سب شمائلہ نے کیا ہے اور اب وہ سلطان کے فام ہاوس میں قید ہے۔۔ سلطان نے جان بوجھ کے آیت کی بات کاٹ دی تھی تا کہ وہ اس بارے میں زیادہ سوچے نہ اور نا ہی اسے کوئی سٹریس ہو ۔۔ سلطان کو جب یقین ہو گیا آیت سو چکی ہے تو آرام سے اٹھتا ڈسچارج پیپر تیار کروانے گیا وہ جلد ہی گھر جانا چاہتا تھا کیونکہ اسے پتا تھا گھر کے ماحول میں آیت جلدی ٹھیک ہو گی اور

یہ سب بھول بھی جائے گی ویسے بھی تین دن بعد وہ آیت کے ساتھ حویلی جانے کا فیصلہ کر چکا تھا ۔۔۔۔۔۔عینا ،روحان اور رضا بیٹھے ڈنر کے لیے شایان کا ویٹ کر رہے تھے جب وہ وائٹ قمیض شلوار پہنے آتا دکھائی دیا۔۔عینا نے آج پہلی دفعہ شایان کو قمیض شلوار پہنے دیکھا جس میں وہ بہت ہی پیارا لگ رہا تھا۔۔عینا نے دل میں ماشااللہ کہا۔۔ آج دل خود عینا سے بغاوت پر اتر آیا تھا۔۔ وہ شایان کی خود پر نظروں کا مطلب اچھے سے سمجھتی تھی۔۔ ابھی وہ دیکھ ہی رہی تھی کہ شایان اپنی جگہ پر بیٹھا اور اسے دیکھ کے مسکرا دیا۔۔ شایان کے مسکرانے۔ پر عینا نے جلدی سے نظر پھری جیسے چوری پکڑی گی ہو۔۔عینا کی اس حرکت پر شایان کی مسکراہٹ اور گہری ہوئی۔۔ جب ھاد کی آواز آئی۔۔ اہمم اہمم بڑا مسکرایا جا رہا ہے ۔۔ھاد کے کہنے پر سب نے اس کی طرف دیکھا جو اب اپنی جگہ پر بیٹھ چکا تھا ۔۔شایان نے اس کی بات پر دانت پیسے۔ مطلب کچھ بھی ہو جائے یہ انسان نہیں بن سکتا۔۔ بندہ کبھی انسانوں کی طرح بھی بات کر لیتا ہے خیر میں بھی کس سے امید کر رہا ہوں۔۔ شایان کہتے کھانا کھانے لگا

۔۔جبکہ ھاد نے دانت دکھائے شرم تو آنی نہیں تھی۔۔اوئے تمہاری بیوی صاحبہ کدھر ہیں میں بھی دیدار کرنا چاہتا ہوں۔۔ھاد نے روحان کی

طرف دیکھتے کہا تو روحان کھانے کھاتے بری طرح کھانسنے لگا جبکہ عینا اور رضا کے قہقہے پورے ھال میں گونجے۔۔شایان نے آگے ہو کے روحان کو پانی دیا۔۔۔ھاد اگر تم آہی گے ہو تو ایک احسان کر دو کچھ دیر چپ کر کے بیٹھ جاو۔۔شایان نے ھاد کو گھورتے کہا تو ھاد نے منہ بسورا۔۔یہ کیا بات ہوئی بس ایک بات ہی تو پوچھ رہا ہوں جو کوئی بتانے کو راضی نہیں۔۔بھائی اللہ کا واسطہ ہے ہم سے بات پوچھیں خود تکے تو نہ ماریں ہر دو منٹ بعد آپ کسی نہ کسی کی شادی کروا رہے ہیں۔۔روحان نے منہ بناتے کہا تو ھاد نے سر ہلایا۔۔اوکے پھر بتاو رضا کی آپی کدھر ہیں۔۔ھاد کی سوئی ابھی بھی وہی اٹکی تھی۔۔۔اب کی بار چاروں ھاد کو گھورنے لگے۔۔۔۔کیا اب ایسے کیا دیکھ رہے ہو گڑیا تم ہی بتا دو یہ تو گدھے ہیں ۔۔ھاد نے عینا کی طرف دیکھتے کہا۔۔عینا نے سرد سانس بھری مطلب سلطان بھائی کا یہ بھائی پلیس دوست ماہاڈیٹھ ہے۔۔بھائی وہ سلطان بھائی کے ساتھ ہے عینا کہتے ہوئے نارمل انداز میں کھانا کھانے لگی۔۔ہمم پر سلطان اپنی بھابھی کے ساتھ کیا کر رہا ہے۔۔ھاد کے اگلے شوشے پر سب کے منہ کھل گے۔۔لوگی بھینس پانی میں۔۔روحان

سر پکڑ کے بیٹھ گیا۔۔باقی سب کا حال بھی اس سے کم نہ تھا۔۔ابھی کوئی کچھ بولتا کے دروازے سے سلطان اور آیت آتے دیکھائی دیے۔۔ھاد خوشی سے اٹھتا بھاگتے ہوئے سلطان کے گلے لگا۔۔آیت تو

ایک دم ڈر کے سلطان کے پیچھے ہوئی بازو ابھی بھی سلطان کا پکڑ رکھا تھا۔۔سلطان خود اچانک آنے والی آفت پر بکھلا گیا۔۔کیسا ہے جگر دیکھ میں نے اچانک آ کے کے تمہیں سپرائیز کر دیا۔۔سلطان بھی مسکرا دیا اسے عادت تھی ھاد کی ایسی حرکتوں کی۔۔اللہ کا شکر ہے میں ٹھیک تم سناو کیا حال ہے اور انکل کیسے ہیں۔۔سطان ھاد سے ملتا آیت کو سہارا دیتے صوفے پر بیٹھاتے بولا۔۔۔باقی سب بھی اب ھال میں آ چکے تھے۔۔۔ہاں سب ٹھیک ہے اور بابا تو بالکل ٹھیک ہیں پر ان کا دل ادھر لگ گیا اس لیے میں اکیلا آیا ہوں۔۔خیر تو وہ چھوڑ یہ بتا کدھر اپنی بہن لولے کے گھوم رہا ہے۔۔ھاد کی بات پر سب نے منہ پر ہاتھ رکھا اور سلطان نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔یہ لٹل گڑیا اور کون سی بہن۔۔ھاد نے آیت کی طرف اشارہ کرتے کہا تو آیت بھی یکدم اپنی جگہ سے اٹھی۔۔یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ یہ میرے شوہر ہیں آیت نے غصے میں گھورتے ھاد کو کہا۔۔سلطان بولتا اس سے پہلے ہی آیت بول پڑی اور شاید ہی آیت کو کسی نے اتنے دنوں میں اتنے غصے میں دیکھا ہو۔۔ہاہاہا لٹل گڑیا مزاق اچھا ہے ۔۔ھاد کے کہنے پو آیت نے رونی شکل بنا کے سلطان کو دیکھا تو سلطان نے قریب اکے اس کے گرد اپنا بازو پھلایا۔۔ہاں جی یہ میری بیوی ہے اور تیری بہن۔۔۔کیاااااا!!!ایسے کیسے ہو سکتا ہے تو اور شادی نو۔وے ھاد نے بے یقینی سے چیختے کہا۔۔ایسا ہی ہے آیو تم بیٹھو یہاں کیوں کھڑی ہو گی

۔۔سلطان ھاد سے کہتا آیت کو واپس صوفے پر بیٹھانے لگا۔۔جب باقی سب بھی آیت کی جانب متواجو ہوئے اور بھاگ کے اس کے قریب آئے۔۔آیت یہ سب کیا ہوا تمہیں چوٹ کیسے آئی۔۔عینا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نے اس کے پاس بیٹھتے فکر مندی سے پوچھا۔۔ہاں آپی کیا ہوا ہے آپ کو۔۔رضا نے بھی بے چینی سے کہا۔۔کچھ نہیں یونی سڑھیوں سے گر گی تھی تو اسی وجہ سے چوٹ آئی ہے ڈونٹ وری۔۔سلطان نے کہا تو اب سے سر ہلایا۔۔آپی چیک کروایا۔۔روحان نے آیت کا ہاتھ پکڑتے کہا۔۔ہاں جی بھائی میں ہو سپٹل گی تھی پر انھیں کیا ہوا۔۔آیت نے کہتے ہوئے ھاد کی طرف اشارہ کیا حو ایک جگہ پر بیٹھے مسلسل صدمے میں تھا۔۔کچھ نہیں یہ کچھ گھنٹے اب ایسے ہی صدمے میں رہے گا اسکے بعد گھر سر پر اٹھائے گا۔۔عینا گڑیا تم آیت کو کمرے میں لے جاؤ میں بس ابھی آیا۔۔سلطان آیت سے عینا کو لے جانے کا کہا تو وہ سر ہلاتی آیت اور سلطان کے روم کی طرف چل دی۔۔بھائی مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہیں

۔۔آیت کے جاتے ہی شایان نے سلطان سے کہا۔۔کل کریں گے ابھی میں بہت تھک گیا ہوں ۔۔سلطان شایان سے کہتے خود بھی کمرے میں جانے لگا۔۔نہیں بھائی ضروری ہے آج ہی کرنی ہے ۔اوکے دس منٹ تک سٹڈی روم میں آجانا سلطان کہتا آگے کی جانب بڑھ گیا اسے اندازہ ہو گیا کہ واقعی کوئی سریس بات ہے ورنہ شایان فورس نہ کرتا۔۔سلطان کے جاتے ہی شایان خوش ہوتا اپنے الفاظوں کو ترتیب دینے لگا

۔۔۔۔

سلطان سٹڈی میں آیا تو لیپ ٹاپ پر آفس کی میل چیک کرنے لگا دو دن بعد سلطان نے ٹینڈر کا فیصلہ کرنا تھا جیسے حاصل کرنے کے لیے میر حسن مرا جا رہا تھا۔۔ ابھی وہ کچھ کام کر ہی رہا تھا کہ شایان دروازہ ناک کر کے اندر داخل ہوا ۔۔سلطان ایک نظر اسے دیکھتا پھر سے لیپ ٹاپ پر مصروف ہو گیا۔۔شایان آرام سے سامنے صوفے پر بیٹھ گیا وہ شاید زندگی میں پہلی بار نروس ہو رہا تھا۔۔میرے خیال میں تم کوئی بات کرنا چاہتے تھے۔۔سلطان نے اسے نہ بولتے دیکھ کے یاد کروایا۔۔جی بھائی کرنی تو تھی پر سمجھ نہیں آ رہی شروع کہا سے کروں ۔۔شایان کے کہنے پر سلطان نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔تم جو بات کرنا چاہتے ہو کھل کے کہو۔۔کیا کوئی مسئلہ ہے۔۔سلطان نے حوصلہ دیتے سوال کیا ۔۔جس پر شایان نے نفی میں سر ہلایا۔۔تو پھر سلطان نے آئبرو اچکایا۔۔مم،،میں ،،می،،میں ۔۔ سٹاپ اٹ شایان یہ کیا میں میں لگا رکھی ہے سیدھی بات کرو۔۔سلطان نے شایان کو سرد لہجے میں ٹوکا ۔۔بھائی میں عینا سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔شایان نے آنکھیں بند کرتے ایک ہی بار میں کہہ دیا اور سلطان کو دیکھنے لگا۔۔سلطان دو منٹ کچھ نہ بولا پھر کچھ سوچتے ہوئے سوال کیا۔۔کیا وہ بھی کرنا چاہتی ہے۔۔سلطان نے پوچھنے پر شایان نے نفی میں سر ہلایا۔۔اوکے تو میں کیسے مان لوں تم میری بہن کو خوش رکھو گے۔۔سلطان کے کہنے شایان نے فورا اسے دیکھا۔۔بھائی آپ پہلے میرے بھائی ہیں شایان نے روٹھے ہوئے انداز میں کہا۔۔سلطان مسکرا دیا۔۔تو یار میں کب بول رہا ہوں میں تمہارا بھائی نہیں ہوں لیکن عینا کو میں اپنی ذمہ داری پر لایا تھا اس لیے میں ہر طرح سے اپنی تسلی کر کے ہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ سوچوں گا۔۔تو بھائی میرے بارے میں تو آپ سب جانتے ہیں نہ پھر کیسی تسلی۔۔شایان نے ناسمجھی سے دیکھتے پوچھا۔۔یہی کہ تم عینا سے کسی مقصد کے تحت شادی تو نہیں کرنا چاہتے۔۔بھائی ایسی کوئی بات نہیں میں آپ سے کہہ چکا ہوں میں عینا سے بہت محبت کرتا ہوں اس لیے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔شایان کی بات پر سلطان کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔میرے بھائی تم نے پہلے شادی کا بولا تھا محبت کا نہیں ورنہ مجھے بات اتنی لمبی نہ کرنی پڑتی۔۔سلطان کی بات پر شایان کا منہ کھل گیا مطلب وہ عینا کے لیے شایان کی پسند گی اس کے منہ سے سننا چاہتا تھا۔۔بھائی تو سیدھے بول دیتے مجھے کون سا اظہار محبت کرتے شرم آنی تھی شایان نے دانت نکاتے کہا۔۔مجھے پتا ہے تم ہو ہی بے شرم اب زیادہ دانت نکالنے کی ضرورت نہیں میں ابھی مانا نہیں ہوں۔۔سلطان نے کہنے پر شایان فوراسیدھا ہوا۔۔تو بھائی پلیز مان جائیں نا۔۔شایان نے معصوم سی شکل بناتے کہا۔۔اوکے تین دن تک حویلی جانا ہے پھر سوچتے ہیں سلطان کے کہنے پر شایان بے چین ہوا۔۔نہیں بھائی میں یہاں نکاح کر کے حویلی جانا چاہتا ہوں۔۔شایان کے کہنے پر سلطان نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔۔اور ایسا تم کیوں کرنا چاہتے ہو۔۔کیونکہ بھائی آپ تو نکاح کر چکے ہیں تو ہو سکتا دادجی مجھے آپ کی جگہ بھلی کا بکرا نہ بنادیں حمنہ کے لیے۔۔شایان کے منہ بناتے کہنے پر سلطان نے مشکل سے قہقہہ روکا۔۔لیکن نکاح کر کے بھی جاوگے تو تمہارے لیے مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔۔سلطان نے آنے والے حالات سے آگاہ کیا۔۔جی بھائی مجھے اندازہ ہے پر میں عینا پانے کی خاطر ہر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مشکل کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہوں شایان نے اٹل لہجے میں کہا۔۔اور اگر دادجی نے یا کسی نے بھی تمہیں عینا کو چھورنے کا کہا تو؟؟سلطان نے دل میں آیا سوال پوچھا۔۔میں دنیا کو تو چھوڑ سکتا ہوں عینا کو نہیں۔۔شایان کے لہجے میں چٹانوں جیسی سختی تھی۔۔سلطان مسکرادیا مطلب اس کا بھائی محبت سے عشق کی منزل تہہ کر چکا ہے۔۔اوکے میں راضی ہوں پر اس سے پہلے میں عینا سے بھی پوچھنا ضرور چاہوں گا اگر اس نے رضامندی دی تو میں تمہارا نکاح گاؤں جانے سے پہلے کروادوں گا لیکن اس وعدے کے ساتھ تم میری بہن کو خوش کھو گے۔۔سلطان کے کہنے پر شایان خوشی سے اچھل پڑا ۔۔تھینکیوں سو مچ بھائی۔۔میں وعدہ کرتا ہوں اپنی آخری سانس تک عینا کو خوش رکھنے کی دل و جان سے کوشش کروں گا۔۔شایان نے سلطان کے گلے لگتے کہا۔۔۔اوکے پھر صبح عینا سے بات کر کے بتاؤ گا ابھی مجھے کچھ ضروری کام کے لیے کہی جانا ہے۔۔سلطان گھڑی پر ٹائم دیکھتے بولا۔۔بھائی اس وقت اب تو کافی رات ہو گی ہے اور بھابھی بھی اکیلی ہوں گی۔۔ہم وقت تو زیادہ ہو گیا ہے بٹ کام ضروری ہے میں جلدی آجاؤں گا تم بھی جاو آرام کرو سلطان شایان سے کہتا اپنا لیپ ٹاپ بند کرتا اٹھ گیا۔۔جی بھائی اللہ خافظ۔۔شایان کہتا اپنے کمرے کی جانب چلا گیا اور سلطان اسد کو میسج کرتے اپنے کمرے کی طرف۔۔وہ اب ایک بار آیت کو دیکھ کے فام ہاوس جانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔۔سلطان کمرے میں آیا تو آیت سیدھی لیٹی شاید سو رہی تھی۔۔سلطان اس کی جانب بڑھا اور ہاتھ بڑھا کے ماتھا چیک کیا کہی بخار تو نہیں۔۔پر اللہ کا شکر وہ ٹھیک تھی اور شاید دوائیوں کے زیر اثر اتنی گہری نیند سو رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔سلطان نے آیت پر اچھی طرح سے کمبل دیا اور سائیڈ لیمپ آن کر کے روم کی لائٹ آف کی ۔۔تاکہ اس کی انوسینٹ گرل کی نیند خراب نہ ہو۔۔اور خود بلیک ٹی شرٹ اور ٹروزر لے کے فریش ہونے چلا گیا۔۔کچھ دیر بعد باہر نکلا اور شرٹ کے اوپر بلیک

ہوڈی پہنے سر پر کیپ لیتے ایک آخر نظر آیت کے سوئے وجود پر ڈالتے باہر کی جانب بڑھا اپنی آیو کی تکلیف کا حساب برابر کرنے۔۔چہرے پر اس وقت وحشت طاری تھی جیسے سب کچھ تباہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔۔

۔۔۔۔۔

سلطان نے فام ہاوس کے سامنے گاڑی روکی تو سامنے ہی اسد بھاگتا ہوا اپنی طرف آتے نظر آیا ۔۔اسلام علیکم سر۔۔وعلیکم اسلام ادھر ہے وہ۔۔سلطان نے جواب دیتے سنجیدگی سے پوچھا۔۔جی سر وہ اندر ہی ہے رائیٹ سائیڈ روم میں بہت شور مچا رہی ہے۔۔اسد کے جواب دینے پر سلطان نے سر ہلاتے اس جانب قدم بڑھائے۔۔اسد امل کو بھیج دو۔۔جی سر اسد سلطان سے کہتا امل کو کال کرنے لگا جو فام ہاوس کی بیک سائیڈ پر تھی۔۔سلطان نے اندر قدم رکھا تو سامنے ہی شائلہ فرش پر بیٹھی نظر آئی۔۔اسے دیکھ کے فوراً شائلہ کھڑی ہو گی۔۔دیکھا مجھے یقین تھا تم مجھے بچانے آؤ گے تم بھی مجھ سے محبت کرتے ہو نہ۔۔شائلہ جلدی سے اٹھتی سلطان کی طرف آتی کہنے لگی۔۔ہاں بہت کرتا ہوں محبت پر تم سے نہیں بلکہ اپنی آیت سے جس کو تم نے تکلیف پہچائی۔۔چٹاخ،،سلطان نے سرد لہجے میں کہتے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہوئے ایک زور دار تھپڑ شائلہ کے منہ رسید کیا۔۔ تھپڑ اتنا سخت تھا شائلہ دو قدم دور فرش کر گری اور ہونٹوں سے خون بہنے لگا۔۔ شائلہ کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا جب سلطان اسکے سامنے آ کے بیٹھا۔۔ بتاو ہمت بھی کیسے ہوئی میری آیو پر ہاتھ اٹھانے کی۔۔ سلطان نے اسے بالوں سے سختی سے پکڑتے ہوئے کہا۔۔ شائلہ اتنی تکلیف کے باعث رونے لگی اسے سلطان سے شدید خوف آرہا تھا جو اس وقت سرخ آنکھیں لیے کسی جلاد سے کم نہیں لگ رہا تھا۔۔ بولو،،، سلطان اس کی دھاڑا۔۔ آہہہ پپ،، پلیز چھوڑو شائلہ نے پیچھے ہونا چاہا پر سلطان کی اپنے بالوں پر گرفت ہونے کی وجہ سے کراہ اٹھی ۔۔۔ تمہیں چھوڑوں ہاں تمہیں چھوڑوں جس نے میری آیو کو تکلیف دی تمہیں تو میں زندہ زمین میں گاڑ دوں گا تاکہ کیسی اور کی ہمت نہ ہو آج کے بعد سلطان خانزادہ کی بیوی کے ساتھ کچھ بھی برا کرنے کی۔۔ سلطان کی آواز میں ایسی وحشت

تھی کہ شائلہ کے ساتھ ساتھ پیچھے کھڑی امل بھی کانپ گی۔۔ نن،، نہیں پلیز میں تت،، تم سے محبت کرتی ہوں شائلہ نے تکلیف سے روتے ہوئے ہمت کرتے کہا۔۔ جب سلطان نے الٹے ہاتھ کا تھپڑ پھر سے شائلہ کے منہ پر مارا۔۔ شائلہ کو اپنے سامنے دنیا گھومتی نظر آئی اب ہونٹوں کے ساتھ ساتھ ناک سے بھی خون بہنے لگا یہ دو تھپڑ شائلہ کی ساری مار سے بھاری تھے۔۔ تم محبت کرتی ہو سر یس لی تم جیسی لڑکی محبت کر ہی نہیں سکتی۔۔ جیسے باپ نے حد میں رہنا نہیں سکھایا جو ہر کسی کو نیچا دیکھانے کی کوشش میں لگی رہتی ہے۔۔ جن کی محبت پاک ہوتی ہے وہ نامحرم سے نمبر نہیں مانگتی وہ اللہ سے اس انسان کو

محرم کی صورت میں مانگتی ہیں۔۔اوہو میں بھی کسے بتا رہا ہوں جس کے سو کولڈ باپ نے حلال اور حرام میں تمیز ہی نہیں سیکھائی۔۔سلطان نے اس کے بال جھٹکے سے چھوڑتے کہا۔۔شائلہ کے

سر میں درد سے ٹیس اٹھی۔۔امل،،سلطان نے امل کو پکارا تو املفورا سامنے ہوئی۔۔یس سر۔۔۔ایک جگ میں گرم کھولتا ہوا پانی لے کے آو۔۔سلطان کے کہنے پر امل جلدی سے باہر پانی لینے گی۔۔شائلہ اسے دیکھنے لگی جو معنی خیز مسکراہٹ لیے کھڑا تھا۔۔پپ،،پلیز مجھے جانے دو مم،،میں آیت سے معافی مانگ لوں گی،،شائلہ نے روتے ہوئے ہاتھ جوڑے کہا۔۔کاش تم مجھ پر وار کرتی تو میں تمہیں جانے دیتا پر تم نے میری روح کو تکلیف دی جس کی کوئی معافی نہیں صرف سزا ہے۔۔میں آیت سلطان کے لیے جان دے بھی سکتا ہوں اور لے بھی۔۔سلطان نے اتنے سرد لہجے میں کہا کہ شائلہ کے رونگٹے کھڑے ہوگے۔۔جب امل ہاتھ میں گرم پانی کا جگ پڑے کمرے میں داخل ہوئی۔۔سر یہ لیں امل نے وہ جگ سلطان کی طرف بڑھایا تو سلطان نے ہاتھ بڑھا کے پکڑا۔۔اور شائلہ کی طرف بڑھا جب شائلہ پیچھے ہوئی خوف اس کے چہرے پر واضع نظر آرہا تھا۔۔نن،نہیں،نن،،نہیں۔شائلہ پیچھے ہوتی کہنے لگی۔ڈرو نہیں میں تمہیں جان سے نہیں ماروں گا۔۔بیکاز سلطان خانزادہ اپنے دشمن کو جان سے نہیں مارتا بلکہ جیتے جی مارتا ہے۔۔سلطان نے کہتے ساتھ شائلہ کے ہاتھوں پر سارا پانی گرا دیا جس سے شائلہ کی چیخے پورے فام ہاوس میں گونجی۔۔سلطان اسے ایسے ہی چھوڑ کے

باہر آگیا اب ایسے اپنی آیو کے پاس جانے کی جلدی تھی۔۔ سر ایک بات،، امل اتنا کہتی چپ ہو گی جب کے سلطان رک کے اسے دیکھنے لگا۔۔ ہمم بولو امل کیا بات ہے ۔۔ سلطان نے اسے دیکھتے کہا اور موبائل پر میسج پڑنے لگا۔۔۔ سر آپ نے کہا کہ جن کو محبت ہوتی ہے وہ اللہ سے دعا کرتی ہیں تو پھر لڑکوں کا بات کرنا ٹھیک کیسے ہو گیا۔۔ امل نے آہستہ سے بات مکمل کی۔۔ سلطان مسکرا دیا۔۔ گڑیا میں نے یہ کب کہا جو لڑکے لڑکیوں سے باتیں کرتے ہیں وہ اچھے ہوتے ہیں۔۔ جو لڑکا آپ سے محبت کرتا ہے وہ کبھی بھی آپ سے چوری باتیں کر کے آپ کی عزت خراب نہیں کرے گا بلکہ نکاح کرے گا اپنی عزت بنائے گا۔۔ اور جو کوئی سو میں سے ایک فیصد شادی کرتے ہیں وہ بعد میں یہ کہتے ہوئے دیر نہیں لگاتے کہ جو گھر والوں سے چھپ

کے مجھ سے باتیں کرتی تھی نا جانیں اور کس کس سے کرتی ہو گی یا یہ جو اپنے باپ بھائی کی محبت سے وفا نہ کر سکی وہ مجھ سے کیا کرے گی۔۔ تب لڑکیوں کو اندازہ ہوتا وہ کتنا غلط کر بیٹھی ہیں۔۔ لڑکیوں کے پاس صرف ان کی عزت نہیں ہوتی بلکہ باپ بھائی کی بھی عزت ان کے ہاتھ میں ہوتی ہے چاہیں تو ساری زندگی سمبھال کے رکھیں چاہیں تو پل میں نیلام کر دیں۔۔ سلطان نے سمجھانے والے انداز میں کہا تو امل نے سر ہلایا۔۔ تو سر جو نامحرم لڑکا اور لڑکی بات کرتے ہیں اس میں کیا صرف لڑکے کا قصور ہوتا ہے ؟۔۔ سلطان امل کے سوال پر مسکرا دیا۔۔ نہیں گڑیا قصور لڑکی کا بھی ہوتا ہے کیا کوئی بھی لڑکا کسی لڑکی سے زبردستی بات کر سکتا،، نہیں کبھی بھی نہیں،، جب تک لڑکی کوئی نہ کوئی رسپانس

نہ کرئے تب تک کسی بھی لڑکے کی ہمت نہیں ہوتی وہ آپ سے بات کر سکے اس لیے قصوروار لڑکیاں بھی ہوتی ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کے لڑکے بے گناہ ہوتے ہیں اس لیے ہمیں چھوٹے چھوٹے گناہوں سے پرہیز کرنا چاہیے جو ہمیں گناہ کبیرہ کی طرف لے کے جاتے ہیں۔۔اوکے سر لیکن ایک آخری سوال جو یہ سب غلطیاں کر رہے ہیں وہ کیا کریں۔۔۔تو سمپل وہ معافی مانگ لیں اللہ ان کو جلد معاف کرنے والا اور ہدایت دینے والا جو لا علم تھے۔۔لیکن علم رکھتے ہوئے بھی آپ غلطی کرتے ہو تو پھر بھی معافی مانگو اگر ہم بار بار گناہ کر سکتے ہیں تو بار بار معافی کیوں نہیں مانگ سکتے۔۔کیا پتا بار بار گناہ کر کے معافی مانگنے پر ہم شرم سار ہوں اور گناہ کرنا چھوڑ دیں اس لیے ہر وقت اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو۔۔تھنکیوں سر امل نے خوشدلی سے کہا۔۔تو سلطان سر ہلاتا خان ولا کی جانب روانہ ہوا ۔۔۔"اے بنت حوا! مرد کو عزت کمانی پڑتی ہے جبکہ تمہیں اللہ کی طرف سے تحفے میں ملتی ہے اس لیے اس تحفے کی حفاظت کرو یہ انمول تحفہ بار بار نہیں ملتا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلطان خان ولا آیا تو ہر طرف خاموشی کا راج تھا رات کا ایک ہونے کو تھا سلطان کچن میں پانی پینے کی غرض سے گیا جب عینا دیکھائی دی۔۔ گڑیا اس وقت سب خیریت ہے۔۔ سلطان نے حیران ہوتے پوچھا۔۔ جی بھائی بس نیند نہیں آرہی تھی سر میں درد تھا تو چائے بنانے آگی۔۔ عینا نے نارمل انداز میں کہا۔۔ اوکے۔۔ کیا آپ لیں گے عینا نے سلطان کو دیکھتے پوچھا۔۔ ہمم پلیز ایک کپ۔۔ سلطان کے کہتے عینا مسکراتے ہوئے چائے بنانے لگی۔۔ میں ھال میں ہوں وہاں لے آو مجھے کچھ ضروری بات بھی

کرنی ہے۔۔جی بھائی۔۔عینا نے کہا تو سلطان ھال میں ماجود صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔جب کچھ دیر بعد عینا نے چائے ٹیبل پر رکھی اور خود کھڑی ہو گی۔ جب سلطان نے اس کے نہ بیٹھنے پر اسے دیکھا گڑیا بیٹھو ۔۔سلطان نے سامنے صوفے پر اشارہ کرتے کہا تو عینا بیٹھ گی۔۔ ابھی کوئی بات کرتا کہ سڑھیوں سے آیت اترتی دیکھائی دی۔۔ آنکھیں نیند سے بھری بامشکل ہی کھولے آہستہ سے آرہی تھی۔۔ آپ کیا کررہیں ہیں یہاں میں آپ کو روم میں ڈھونڈ رہی تھی ۔۔ آیت نے منہ بناتے معصومیت سے کہا۔۔مائی گول کم ہیئر سلطان نے مسکراتے ہاتھ آیت کی طرف بڑھاتے کہا تو آیت نے تھام لیا اور سلطان کے ساتھ بیٹھ گی۔۔ آپ اٹھ کیوں گی سلطان نے پیار سے اس کے بال ماتھے سے پیچھے کر کے بولا۔۔ آپ نہیں تھے نا اس لیے آیت آہستہ سے بولتی سلطان کے کندھے پر سر رکھتی پھر سے سو گی۔۔سلطان اس کی اس ادا پر مسکرا دیا سلطان کا آیت کے لیے پیار دن با دن جنون بنتا جارہا تھا ۔۔سلطان نے آیت کے گرد اپنے بازو پھیلاتے اسے آرام دا کیا اور عینا کی جانب متواجو ہوا۔۔عینا گڑیا مجھے آپ سے بات کرنی تھی آئی ہوپ آپ سمجھیں گی۔۔جی بھائی کہیے میں سن رہی ہوں۔۔عینا نے سلطان کو دیکھتے کہا۔۔ آپ مجھے بھائی کہتی ہو اور کوئی شک نہیں آپ مجھے پریشے جتنی ہی عزیز لگتی ہے اس لیے میں آپ کے لیے کوئی بھی غلط فیصلہ نہیں کروں گا۔۔سلطان کی بات پر عینا کا دل انجانے سے خوف میں ڈھر کا پر آہستہ سے سر ہلایا۔۔ہم سب کو کچھ دن تک گاؤں جانا ہے اور کچھ عرصہ وہاں ہی رہنا پڑے گا میں چاہتا ہوں اس سے پہلے آپ کی شادی کر دوں۔۔سلطان کی بات پر عینا کی آنکھیں نم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہوئی مطلب وہ اب ان کے لیے بھی بوجھ بن گی اس لیے شادی کروا کے گاوں جانا چاہتے ہیں ۔۔بب،بھائی میں یتیم۔۔عینا یہ کیا بول رہی ہو آج کے بعد ایسی بات کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا ۔۔سلطان نے عینا کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی کاٹ دی وہ سمجھ گیاوہ کیا سوچ بیٹھی ہے ۔۔عینا نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔میں چاہتا ہوں تمہارا اور شایان کا نکاح کر دوں ویسے تو آپ میری بہن بن کے بھی حویلی جاو تو کسی کی ہمت نہیں کوئی کچھ کہے پر شوہر کا مقام ہر رشتے سے زیادہ ہوتا ہے جس پر کسی قسم کا کوئی سوال نہیں اٹھ سکتا اور مجھے بھی تسلی رہے گی میرے علاوہ بھی میری بہن کا کوئی محافظ ہے۔۔سلطان کی بات پر عینا نے حیرت سے اسے دیکھا کیاواقعی آج کل کے دور میں کیا کوئی اتنا اچھا ہو سکتا یہ الفاظ ہی اس کے لیے کتنے حسین تھے کہ اس کا بھی کوئی اپنا ہو گا اس کا مخافظ ۔۔۔پر بھائی شایان،،عینا نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔وہ پوچھنا چاہتی تھی کیا شایان بھی ایسا ہی چاہتا ہے اور سلطان کے اگلے الفاظ پر عینا ہواؤں میں اڑنے لگی۔۔شایان نے ہی مجھ سے آپ کے لیے پسند گی کا اظہار کیا اور یہ بھی کہ وہ نکاح کرنا چاہتا ہے۔۔سلطان نے صاف بات کی عینا مسکرا دی۔۔او کے بھائی جیسے آپ کو بہتر لگے۔۔عینا نے مناسب الفاظ میں ہاں کی۔۔سلطان خوش ہوا اور مسکرا دیا۔۔اللہ آپ کے نصیب اچھے کرے اب آپ جاؤ کافی رات ہو گی ہے باقی سب صبح دیکھے گے۔۔سلطان کے کہنے پر عینا سر ہلاتا اپنے کمرے کی جانب بڑھی اب نیند کہا آنی تھی۔۔سلطان نے عینا کے جانے کے بعد اپنی انوسینٹ وائف کو دیکھا جو اس کے کندھے پر سر رکھے مزے سے سو رہی تھی۔۔سلطان اسے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھتے پھر سے مسکرا اٹھا۔۔اور پھر اسے اٹھائے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔کمرے میں آتے آیت کو بیڈ پر آرام سے لیٹاتے خود کپڑے چینج کرتے لائٹ آف کرتے اپنی سائیڈ پر آ کے لیٹ گیا اور پورے دن کی تھکاوٹ کی وجہ سے جلد ہی سو گیا

۔۔۔۔۔۔۔

اس وقت سب ڈائینگ پر بیٹھے بار بار ھاد کی طرف دیکھ رہے تھے جو کھانا کھاتے بار بار زور سے چمچ پلیٹ میں مارتا جس سے آواز پیدا ہوتی منہ پھلائے وہ اسطرح کھانے میں مصروف تھا جیسے پہلے دفع کھا رہا ہو ۔۔اب بھی ھاد نے وہی کیا جب آیت کھانا چھوڑ کے معصومیت سے اسے دیکھنے لگی۔۔سلطان اسے بتا چکا تھا ھاد کے بارے میں اس لیے وہ جھجک نہیں رہی تھی۔۔۔بھائی آپ غصہ ہو بلا آخر وہ سوال ہو ہی گیا جس کے انتظار میں ھاد کب سے یہ حرکتیں کر رہا تھا۔۔ہاں بھابھی میں بہت زیادہ والا ناراض ہوں اور آپ کے شوہر سب سے زیادہ۔۔ھاد نے سب کو گھورتے آیت کو کہا۔۔کیوں جی میرے میاں جی سے آپ کیوں ناراض ہے آیت نے لڑاکا عورتوں کی طرح فورا گھورتے کہا۔۔جب کے آیت کے انداز پر سب بے مسکراہٹ دبائی۔۔سلطان تو خود کے بارے میں اتنے پیار سے میاں جی سن کے نہال ہو گیا۔۔اور محبت بھری نظروں سے آیت کو دیکھنے لگا جو ھاد کو گھور رہی تھی۔۔کیونکہ آپ کے میاں جی نے مجھے آپنی شادی کا نہیں بتایا ناہی میرا انتظار کیا۔۔ھاد نے منہ بناتے کہا وہ آیت کے سامنے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹھا ہوا تھا ہاہاہا انھوں نے تو شادی کے لیے میری ہاں کا انتظار نہیں کیا آپ کا دکھ تو پھر دور کا ہے ۔۔ آیت کے جواب پر سب نے قہقہہ لگایا جبکہ آیت نے اپنی بے اختیاری پر خود کو کوسا۔۔ سلطان نے تو اپنی انوسینٹ وائف کو داد دینے والے انداز میں دیکھا تو آیت چہرا جھکا گی۔۔ ہاں تو پھر آپ کا بھی ناراض ہونا بنتا۔۔ ھاد نے آیت کو مشورا دیا اور آیت نے فورا سلطان کو دیکھا تو سلطان گڑبڑا گیا۔۔ ھاد انسان

بنو سلطان نے ھاد کو گھورتے ہوئے کہا۔۔ سلطان صبح ہی اسے سب کچھ بتا چکا تھا کہ کیسے آیت ملی اور پھر حویلی والوں سے بات کرنا اور کن حالات میں شادی ہوئی۔۔ ھاد کو آیت کے لیے برا بھی لگا کہ اس معصوم لڑکی پر کتنا ظلم ہوا تھا اور اپنے دوست کے لیے بہت اچھا بھی کہ اسے اس کی محبت مل گی۔۔۔ اب وہ جان بوجھ کے لگا ہوا تھا جس کا علم آیت اور عینا کے علاوہ سب کو تھا سب لیے کیسی نے خاص نوٹس نہیں لیا۔۔ لو جی میں تو انسان ہی ہوں میں تو بس مشورہ دے رہا تھا ھاد نے اپنے دانت دیکھاتے کہا۔۔ آگر نہیں چاہتے کہ تمارے یہ خوبصورت دانت ٹوٹ جائیں تو

منہ بند کر کے آرام سے ناشتہ کرو۔۔ سلطان نے سنجیدگی سے کہا تو سب آرام سے ناشتہ کرنے لگے ۔۔ اوئے تجھے نہیں لگ رہا شایان بھائی آج ضرورت سے زیادہ خوش نظر آرہے ہیں۔۔ روحان نے کھانا کھاتے رضا کے کان میں سرگوشی کی ۔۔ رضا نے شایان کی طرف دیکھا جو بار بار مسکرائے جارہا تھا ۔۔ ہاں یہ تو میں نے بھی نوٹ کیا دال میں کچھ کالا ہے۔۔ رضا نے بھی شرگوشی کرتے کہا۔۔ بھائی مجھے

تو پوری دال ہی کالی لگ رہی ہے۔۔روحان کی بات پر رضا کوئی جواب دیتا کہ سلطان بول پڑا۔۔تم دونوں کو کیا مسئلہ ہے آرام سے کھانا کھاؤ۔۔۔سلطان دونوں کو سرگوشیاں کرتے دیکھ کے بولا۔۔اوہو بھائی ہمیں کوئی مسئلہ نہیں لیکن آج شایان بھائی ضرورت سے زیادہ خوش ہیں۔۔وہ روحان ہی کیا جس کی زبان کنٹرول ہو جائے اس لیے سلطان کی بات پر فورا بولا۔۔جس پر عینا کو کھانا کھاتے بری طرح کھانسی لگی۔۔شایان نے جلدی سے اٹھ کے اسے پانی دیا۔۔تو ھاد آنکھیں چھوٹی کر کے شایان کو دیکھنے لگا جب کے باقی سب کا بھی یہی حال تھا۔۔سلطان نے اپنی مسکراہٹ روکی۔۔اوئے بیٹھ جا

وہ ٹھیک ہے۔۔ھاد نے آخر کار شایان کو بول ہی دیا جو عینا کی فکر میں پاگل ہوئے جا رہا تھا۔۔تو شایان ابھی اس طرح سب کو دیکھتے پا کے شرمندہ سا ہو تا بیٹھ گیا۔۔بھائی میں نوٹ کر رہا ہوں آج کل آپ کو آپی کی زیادہ فکر ہو رہی ہے۔۔روحان نے آنکھیں چھوٹی کر کے کہا۔۔شٹ اپ روحان جو ہڈیاں بھائی نے چھوڑ دی ہے کیا وہ مجھ سے تروانے چاہتے ہو۔۔شایان کی بات پر روحان نے منہ بسورا۔۔آچھا چپ کرو تم سب اب مجھے تم سب کو کچھ بتانا ہے۔۔ارشاد ارشاد،،سلطان کے بات پر روحان فورا بولا ۔۔بس اب یہی ڈرامے لگے رہے گے ایک چپ ہو تا تو دوسرا شروع۔۔شایان نے پہلے ھاد کو پھر روحان کو دیکھتے کہا۔۔تو دونوں اسے گھورنے لگے۔۔تم زیادہ شوخے نہ ہو اب تمہیں کسی بات کی خوشی چڑی ہوئی ہے تو اس کا کیا مطلب سب کملے ہو جائے۔۔ھاد نے تپے ہوئے انداز میں کہا تو عینا ہس پڑی۔۔اچھا بس چپ بھی کرو اب۔۔سلطان نے پھر سے کہا۔۔جی کرگے ہیں چپ آپ کچھ بولیں

گے پھر۔۔ آیت نے سلطان کو دیکھتے کہا تو سلطان مسکرا دیا اس کی انوسٹمنٹ وائف اب تیز ہو رہی تھی۔۔ ہمم آج دو بجے شایان اور عینا کا نکاح ہے۔۔ اپنی اپنی تیاری کر لو۔۔ اچھا سلطان، عینا اور شایان کو چھوڑ کے سب نے نارمل انداز میں اچھا کہا،، پھر دس سیکنڈ بعد بات سمجھ آنے پر چیخ پڑے ۔۔ کیاااااچاروں بولتے ایک جھٹکے سے اٹھے۔۔ ساتھ عینا کی بھی چیخ نکل گی دل پر ہاتھ رکھتی چاروں کو دیکھنے لگی ۔۔ کک،، کیا کہا آپ نے کس کی شادی ہے ۔۔ آیت نے سلطان کی طرف دیکھتے کہا ۔۔ شایان اور عینا کی۔۔ سلطان نے پھر سے نارمل انداز میں کہا۔۔ ایسے کیسے ہو سکتا۔۔ اب کی بار ھاد نے دوھائی دی۔۔ اور ایسا کیوں نہیں ہو سکتا۔۔ سلطان نے ہاتھ بڑھا کے آیت کو پکڑ کے اس کی جگہ پر بیٹھاتے کہا ۔۔ کیونکہ میں اس سے بڑا ہوں ۔۔ ھاد نے شایان کی طرف اشارہ کرتے کہا ۔۔ تو ،، سلطان نے آئی برو آچکائی۔۔ تو ھاد بھائی کی شادی عینا آپی سے کروا دیں ان کا دکھ ختم ہو جائیں گا ۔۔ روحان نے سب کو طرف دیکھتے بولا تو سب ہی گڑبڑا گے۔۔ بس تم جیسے انسان کے لیے ہی وہ بات بنی ہے شکل اچھی نہ ہو تو بات اچھی کر لیتے۔۔ شایان نے روحان کو گھورتے کہا۔۔ تو روحان بھی اپنی بات پر غور کر کے شرمندہ ہو گیا۔۔ بغیرت انسان بات بھی ایسی بولی کے مجھے بھی کچھ بولنے کے لیے نہیں چھوڑا۔۔ ھاد بھی روحان کو گھورتے بیٹھ گیا۔۔ تمہاری اسی زبان کی وجہ سے ہمشہ میری بھی کٹ لگتی ہے۔۔۔۔ رضا بھی اسے بولتا اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔۔ اچھا سوری میں نے تو بات ٹھیک کی تھی آپ لوگوں کی سوچ ہی گند،،، ابھی روحان کچھ مزید بولتا کہ سلطان کے گھورنے پر بیٹھ گیا۔۔ اب کچھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھی مزید نہیں سب اپنے اپنے کاموں پر لگو ۔۔ فیکشن زیادہ بڑا نہیں ہے بس کچھ ہی لوگ آئیں گے۔۔ سلطان نے سب کی طرف دیکھتے کہا۔۔ تو کیا داد جی کو انہیں بتاو گے ۔۔ اب کی بار ھاد نے سریس انداز میں کہا۔۔ نہیں میں فلحال کوئی بھی مسئلہ نہیں چاہتا اس لیے جس طرح ہو رہا یہی ٹھیک ہے ورنہ شادی کو ایشو بنا کے سب نے شایان کے سر پر ہی سوار ہونا اور میں نہیں چاہتا وہ پاگل میری بھائی کی خوشیوں کا قتل کرئے۔۔ سلطان نے حمنہ کا نام گول کرتے سب کو بات سمجھا دی۔۔ اور سب ہی بات کی گہرائی کو سمجھ گے اور سر ہلایا جبکہ آیت کی آواز پر سلطان کے تو ہاتھ پاوں پھولے ۔۔۔ ایہہہہہ آیت منہ پر ہاتھ رکھتی زور سے آواز نکالتی رونے لگی۔۔ ہیے آیو کیا ہوا مائی گرل سلطان اپنی محسوس انداز میں اپنی چیئر سے اٹھ کے آیت کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا اور ہاتھ پکڑے پوچھنے لگا۔۔۔ باقی سب تو منہ کھولے سلطان کو دیکھنے لگے مطلب سلطان خانزادہ کسی کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا ہے اس بات کا یقین کرنا مشکل تھا۔۔۔ آیو کیا ہوا یار مجھے بتاو تو سہی۔۔ سلطان آیت کے آنسو صاف کرتے بولا۔۔ آپ نے پہلے اپنی شادی بھی اتنی جلدی میں کی اا،، اور اب آپ شایان بھائی کی بھی کروا رہے ہیں میں نے اتنا کچھ سوچا تھا ان کی شادی کے لیے۔۔ آیت نے روتے ہوئے وجہ بتائی ۔۔ تو آیو اس میں کیا ہے آپ نے جو سوچا ہے وہ سب کچھ کر لیں ،، سلطان نے فورا حل نکالا۔۔ باقی سب تو بس خاموشی سے دونوں کو پوری آنکھیں کھولے دیکھ رہے تھے۔۔ نہیں میں نے بہت زیادہ کچھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوچ رکھا تھا جو اتنی جلدی نہیں ہو سکتا آیت نے آنسو بہاتے کہا۔۔اچھا پہلے آپ چپ کرو ورنہ میں ناراض ہو جاو گا۔۔سلطان نے آیت کے آنسو صاف کرتے کہا تو آیت فورا

چپ ہوئی کہ کہی واقعی نہ سلطان ناراض ہو جائے۔۔سلطان آیت کے اتنی جلدی مان جانے پر دل سے مسکرایا۔۔۔ہائے ہائے مجھے پکڑ لو میں بے ہوش ہو جاؤ گا۔۔اب کی بار ھاد کی آواز گھونجی جو ایک ہاتھ سر پر رکھتے اور دوسرا روحان کی طرف بڑھاتے بولا۔۔۔عینا نے تو سر پکڑ لیا مطلب ایک ٹھیک ہوتا تو دوسرے کو کچھ ہو جاتا۔۔اب تمہیں کیا ہوا؟۔۔سلطان نے اب ھاد کو گھورتے کہا جو ایسے روحان کو پکڑے کھڑا تھا جیسے اس کا سہارا نہ ملا تو واقعی زمین بوس ہو جائے گا۔۔میں اندھا ہو گیا ہوں ہو کچھ اور رہا اور مجھے کچھ اور دیکھائی دے رہا جیسے میں نے ابھی دیکھا تم آیت بھابھی کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھے ہو۔۔ھاد نے سلطان کو اس طرح دیکھتے کہا جیسے یہ مخلوق اس نے پہلی بار دیکھی ہو۔۔بھائی یہ اندھا ہونا نہیں ہوتا بلکہ دماغ کا پاگل ہونا ہوتا۔۔۔رضا نے سمجھداری سے سمجھاتے کہا۔۔آیت فورا کھڑی ہوئی اور ھاد کی سامنے آئی۔۔ہائے مطلب ھاد بھائی پاگل ہو گے،، آیت نے غور سے ھاد کو دیکھتے کہا۔۔۔اوہو آپی اس کے لیے دماغ ہونا بھی تو ضروری ہے نا۔۔روحان نے آفسوس بھری نظروں سے آیت کو دیکھتے کہا۔۔آپ کا مطلب یہ دماغ سے پیدل ہیں آیت حیران ہوتی ھاد کی طرف اشارہ کرتے بولی۔۔ابھی کوئی آگے کچھ بولتا ھاد چیخ اٹھا۔۔بس تم کمینوں مجھ سے ہی سیکھ کے میری ہی

کلاس لگا رہے ہو۔۔ھاد نے رضا اور روحان کو گردن سے پکڑتے ہوئے کہا۔۔تو دونوں قہقہہ لگا کے ہس پڑے۔۔اچھا بس کیا تم سب لگے ہوئے ہو وقت کم ہے اور تم لوگوں کے اپنے ہی ڈرامے ختم نہیں ہو رہے۔۔سلطان نے اب سب کو آج ڈانٹنے والے انداز میں کہا۔۔۔تو سب چپ ہوئے۔۔اوکے بھائی آپ فکر نہ کریں ہم سب سمبھال لیں گے،،رضا نے سریس ہوتے کہا۔۔جب ایک بار

پھر آیت رونے لگی۔۔میری کسی کو پرواہ ہی نہیں سب کو بس اپنی پڑی ہے آیت ڈائینگ پر سر رکھتی روتے ہوئے کہنے لگی۔۔سلطان نے بے بسی سے سب کی طرف دیکھا۔۔آیو میری جان اوکے آج کوئی شادی نہیں ہو گی جیسے آپ بولو گی ویسا ہی ہو گا لیکن اب میں آپ کو۔ روتے ہوئے نہ دیکھوں ۔۔سلطان آیت کے آنسو صاف کرتے بولا وہ تو کچھ بھی دیکھ سکتا تھا پر اپنی آیو کو روتے ہوئے نہیں اس لیے اسے یہی حل مل۔۔۔۔شایان اور عینا نے ایک دم سے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر تینوں شیطانوں کی طرف جو ہسی ضبط کرنے کے چکر میں سرخ ہو رہے تھے۔۔بھابھی ہم سب نے دو دن تک گاؤں چلے جانا تو اگر شادی نہ ہوئی تو عینا کو یہاں اکیلے رہنا پڑے گا،،تو آپ چاہتی ہیں کہ عینا اکیلے یہاں رہے۔۔شایان نے آیت کی طرف دیکھتے کہا تو اس نے فورا نا میں سر ہلایا۔۔تو پھر آج شادی کرنا ضروری ہے نا اور جہاں تک آپ کے ارمانوں کی بات ہے وہ جب بعد میں ولیمہ کریں گے تک پورے کر لیجیے گا نہیں تو ھاد، روحان اور رضا کی بھی تو شادی ہونی ہے ابھی اگر سب کچھ میری شادی پر کر لیا تو ان کی شادی پر آپ بور ہو جائیں گی۔۔ہاں یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں، آیت نے سوچتے ہوئے کہا۔۔تو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب سوچ لیں نہ اور شادی آج ہی کر لیتے ہیں،، شایان نے منت کرنے والے انداز میں کہا۔۔اوکے مجھے کوئی اعتراض نہیں آیت نے سلطان کیطرف منہ کرتے کہا تو سلطان نے مسکراتے سر ہلایا کہ جو حکم سرکار۔۔باقی سب تو شایان کی چلاکی پر غش غش کر اٹھے۔۔اوکے تو اب کوئی دوسری تیسری بات نہیں کچھ دیر تک مولوی صاحب آجائیں گے اس لیے جلدی سے اپنے اپنے کام ختم کرو اور عینا گڑیا آپ بھی آپنے روم میں چلو میں نے امل کو بلایا ہے وہ آپ کی مدد کر دے گی کچھ بھی چیز چاہیے ہو تو اسے بولیے گا۔۔سلطان کی بات پر عینا سر ہلاتی اوپر کمرے کی جانب بڑھ گی۔۔اور باقی سب بھی اپنے اپنے کمروں کی جانب بڑھے ۔۔اب صرف ٹیبل پر آیت اور سلطان تھے آیت گھورتے ہوئے سلطان کو دیکھ رہی تھی۔۔کیا ہوا بیگم کیوں غصے سے دیکھ رہی ہیں۔۔سلطان نے آیت کا ہاتھ پکڑتے کہا۔۔امل کون ہے آیت نے منہ بناتے کہا تو سلطان مسکرا دیا۔۔امل میرے وفادار ملازم اسد کی مینگتر ہے کچھ کام ہو تو وہ اسد کے ساتھ آجاتی ہے۔۔سلطان کے بتانے پر آیت ریلیکس ہوئی اور مسکرا دی۔۔اوکے اب ہم بھی چلیں تیار ہونے۔۔آیت نے سلطان کی طرف دیکھتے کہا۔۔ہم چلتے ہیں ویسے ابھی کچھ دیر پہلے جلنے کی سمیل آرہی تھی۔۔سلطان نے مسکراہٹ دباتے کہا۔۔ہاں کچن میں چائے جل گی ہو گی،، آیت کو پتا چل گیا تھا سلطان کس وجہ سے بول رہا اس لیے شرارت سے بولی ۔۔سلطان کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔میری انوسٹمنٹ وائف تیز ہو گی ہے ۔۔سلطان نے گال

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کھینچتے کہا تو آیت شرما گی تب تک دونوں کمرے میں پہنچ چکے تھے تو جلدی جلدی سے تیار ہونے لگے

--

رضا اور روحان مسلسل پچھلے دو گھنٹوں سے کام کر کر کے اب تھکے ہوئے صوفے پر بیٹھے ۔۔ افف شادی اور مزے کسی اور کے اور کام ہم کریں۔۔ روحان نے منہ بناتے کہا۔۔ بکواس بند کر سلطان بھائی نے سن لیا نا تو تجھے اچھے بتائیں گے مزے کسے کہتے ہیں۔۔ رضا نے ابھی کہا ہی کہ ھاد اور سلطان مولوی صاحب اور کچھ گواہوں کے ساتھ آتے دیکھائی دیے تو دونوں فورا کھڑے ہوئے۔۔ جاؤر رضا دیکھوں عینا تیار ہے تو اسے لے آو۔۔ سلطان نے رضا کو دیکھتے کہا تو

رضا فورا اوپر گیا اور کچھ دیر بعد عینا رضا اور آیت کے ساتھ آتی دیکھائی دی۔۔ عینا نے پاوں تک وائٹ فراق پہنی ہوئی تھی جس پر گولڈن کام تھا اور بہت خوبصورت لگ رہی تھی البتہ چہرا ڈوپٹے سے کور تھا ۔۔ آیت نے عینا کو شایان کے ساتھ بیٹھایا اور خود سلطان کے ساتھ آ کے بیٹھ گی ۔۔۔ اور پھر کچھ ہی دیر میں نکاح کا مراحلہ تہہ ہوا۔۔ شایان تو پھولے نہیں سما رہا تھا مطلب جس کو انسان چاہے اس کو اتنی جلدی پالینا خوش قسمتی ہے ۔۔ اب سے عینا،، عالیہ شہروز سے عالیہ شایان۔ بن گی ۔۔ نکاح کے بعد سب اٹھ کے گلے ملے اور عینا تو خوب آیت کے گلے لگ کے روئی۔۔ لیکن یہ خوشیکے آنسو تھے کہ آج

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سے اس کا بھی کوئی اپنا ہے جو اس کا محافظ تھا۔۔ آیو عینا کو شایان کے کمرے میں لے جاؤ کب سے بیٹھی ہے تھک گی ہو گی۔۔ سلطان نے آیت سے کہا تو وہ سر ہلاتی عینا کو شایان کے کمرے میں لے گی۔۔

۔۔۔۔

شایان اپنے کمرے میں آیا تو عینا سامنے کہیں نظر نا آئی۔۔۔ شایان کے ماتھے پر کئی بل آئے مطلب رات کے اس وقت وہ کمرے میں نہیں تو کہا گی۔۔ عینا،، شایان نے آخر کار پکارا

تو عینا نے بیڈ کے پیچھے سے منہ نکال کے اسے دیکھا۔۔ مم،، میں یہاں ہوں عینا نے روہانسی آواز میں کہا تو شایان نے فورا اس جانب دیکھا جہاں عینا فرش پر بیٹھی تھی۔۔ شایان جلدی سے عینا کے قریب آیا۔۔ کیا ہوا پرنسس۔۔ شایان نے نہایت پیار سے مخاطب کرتے پوچھا۔۔ میرے پاوں پر یہ لگ گی عینا نے اب روتے ہوئے سائیڈ ٹیبل کی طرف اشارہ کرتے کہا جس کی ایک سائیڈ سے لکڑی تھوڑی سی نکلی ہوئی تھی۔۔ اوہو یہ تو زیادہ لگ گی شایان نے عینا کو اٹھاتے بیڈ پر بیٹھاتے کہا۔۔ عینا تو یکدم شایان کی حرکت پر بکھلا گی اور پل میں سرخ ہوئی البتہ شایان کا سارا دھیان اس کے پاؤں کی طرف تھا آرام سے بیٹھو میں بینڈیج کرتا ہوں۔۔ شایان نے دراز سے فاسٹ ایڈ باکس نکالا۔۔ اور پاوں کو پکڑنے لگا تو عینا نے فورا پاوں پیچھے کیا۔۔ یہ کیا کر رہیں ہیں دیں میں خود کر لیتی ہوں۔۔ عینا نے شایان کو دیکھتے کنفیوز ہوتے کہا۔۔ کیا کر رہا ہوں شایان نے نا سمجھی سے اسے دیکھتے پوچھا۔۔ میرے پاؤں کو ہاتھ،، عینا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نے اتنا بول کے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔شایان مسکرا دیا،،اوو کم آن پرنسس میں کوئی زمانہ جاہلیت کا مرد نہیں ہوں جو بیوی کے پاوں کو پکڑنا اپنی توہین سمجھے گا۔۔جب میری بیوی کو کوئی

تکلیف ہو گی تو میں ہر ممکن طریقے سے اسے دور کرنے کی کوشش کرو گا چاہے اس کے لیے مجھے اس کے پاوں کو ہاتھ لگانا پڑے یا پھر چوبیس گھنٹے پاؤں میں ہی بیٹھنا پڑے مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔شایان نے عینا کو محبت بھرے لہجے میں کہتے ہوئے بینڈج کی۔۔شایان کی بات سنتے عینا کی آنکھوں میں آنسو آ گے،،کیا واقعی کوئی اتنا بھی اچھا ہو سکتا۔۔عینا کیا ہوا پرنسس کیا زیادہ درد ہو رہی ہے ڈاکٹر کو بلاؤں ۔۔شایان نے عینا کو روتے دیکھ کے فکرمندی سے کہا۔۔شایان آپ بہت آچھے ہیں عینا شایان کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔واٹ تو آپ اس لیے رو رہی ہیں میں اچھا ہوں۔۔شایان نے شرارت سے کہا پر عینا محسوس نہ کر پائی اور پل میں بکھلا گی۔۔نن، نہیں ایسی بات نہیں ہے عینا نے نظریں جھکائے کہا تو شایان قہقہہ لگا کے ہس پڑا۔۔عینا نے شایان کو ہستے دیکھ بے ساختہ ماشااللہ بولا اور پھر ہلکا سا تھپڑ سر پر مارا۔۔آپ بالکل اچھے نہیں عینا نے منہ پھلاتے کہا۔۔اوہوئے ظالم لڑکی پہلے ہی دن شوہر پر ظلم کر رہی ہو۔۔شایان نے منہ بناتے کہا۔۔ہاں جی کیونکہ آپ بہت برے ہیں عینا نے بھی منہ پھولاتے کہا۔۔اچھاااا ابھی تو کوئی مجھے بہت اچھا کہہ رہا تھا۔۔آپ نے غلط سن لیا ہو گا عینا نے شایان کی بات پر مسکراہٹ دباتے کہا۔۔اوکے مائی پرنسس ہم جیسے بھی ہیں

اب تو صرف آپ کے ہیں۔۔شایان نے دل پر ہاتھ رکھتے محبت بھرے لہجے میں کہا۔۔تو عینا شرماتے سر جھکا گی۔۔ آئے ہائے تمہاری یہ ادائیں کسی دن مجھے لے ڈوبے گی

شایان نے عینا کو شرماتے دیکھ کے کہا تو عینا مزید سر جھکا گی۔۔اب لگ رہی ہو نہ پہلے دن کی دلہن پہلے تو خلا کو خان سے کم نہیں لگ رہی تھی۔۔شایان کے کہنے پر عینا نے جھٹکے سے سر اٹھایا۔۔شایان میں آپ کا سر پھاڑ دو گی آپ مجھے خل

لڑاکا کہہ رہے ہیں۔۔عینا شایان کو غصے سے دیکھتی کہنے لگی اب اتنی معصوم تو وہ بھی نہیں تھی جو سب سن لیتی۔۔ نہیں ڈارلنگ میں نے خلا کو خان بولا۔۔شایان نے مسکراہٹ دباتے کہا۔۔شایان آ آپ بڑے وہ وہ،،عینا کو سمجھ نہ آئی کے آگے کیا بولے۔۔ہاں ہاں پتا ہے مجھے میں بہت اچھا ہوں۔۔شایان کو عینا کو تنگ کرنے میں مزا آنے لگا۔۔شایان میں نے ناراض ہو جانا۔۔عینا روہانسی ہوتی بولی۔۔اچھا اچھا اب کچھ نہیں کہتا سوری۔۔شایان فوراً سیدھا ہوا کہ کہی واقعی نہ رونے لگ جائے۔۔اوو رو کو میں تو گفٹ دینا بھول ہی گیا۔۔شایان کہتے ہوئے الماری کی طرف بڑھا اور اس سے ایک پانچ انچ کی بلیک کلر کی ڈبی نکالی اور عینا کی طرف بڑھا۔۔یہ شایان خانزادہ کی پرنسس کے لیے۔۔شایان عینا کے قریب بیٹھتا اس کا ہاتھ میں ڈبی پکڑاتے ہوئے بولا۔۔تو عینا نے شرماتے ہوئے اسے کھولا اس میں ایک بہت ہی خوبصورت رنگ تھی جس کے اوپر ایک بلیک کلر کا ہیر الگا تھا اور سائیڈ پر چھوٹے چھوٹے سفید موتی وہ بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔واؤ شایان یہ تو بہت خوبصورت ہے۔۔عینا خوش ہوتے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بولی اسے واقعی بہت پیاری اور قیمتی لگی۔۔ہاں یہ خوبصورت تو ہے پر میری پرنسس سے کم۔۔شایان نے

رنگ نکال کے عینا کو بائیں ہاتھ کی دوسری انگلی پر پہناتے ہوئے کہا۔۔ تھینکیوں شایان،،عینا نے اس کا ہاتھ پکڑتے کہا۔۔ویلکم مائی پرنسس شایان نے بھی عینا کے ہاتھوں پر گرفت سخت کرتے کہا اور ہاتھ بڑھا کے لائٹ آف کی۔۔۔ آج شایان کو آپنی محبت مل گی تھی اور عینا کو اپنا محافظ۔

۔۔۔۔۔آج صبح کی نماز پڑ کے آیت سلطان سے اجازت لیتی جلدی نیچے آگی۔۔ویسے تو وہ روز سلطان کے ساتھ ہی نیچے آتی پر آج آیت کے کہنے ہر کے عینا اور شایان کا شادی کے بعد پہلا دن ہے تو اسے اچھا سا ناشتہ تیار کروانا ہے اس لیے جانے دیں تو سلطان نے بھی دل پر پتھر رکھتے اجازت دے ہی دی اور اب وہ کچن میں نیلو (ملازم) کو ہدایت کر رہی تھی اور ساتھ ساتھ خود بھی کچھ بنانے میں مصروف تھی۔جب روحان،رضا اور ھاد کچن میں داخل ہوئے۔۔اسلام علیکم۔۔۔تینوں سے آہستہ سے سلام کیا اور شلف پر رکھا جوس پینے لگے۔۔ آیت نے حیرت سے پیچھے مڑ کے دیکھا۔۔وعلیکم اسلام آپ سب کیا یہاں۔۔کیوں ہم یہاں نہیں آسکتے،،ھاد نے آئیبرو آچکائی۔۔نن،، نہیں آپ جب چاہیں آئیں میرا مطلب اتنی جلدی اور اس حالت میں یہاں۔۔ آیت ھاد کے سوال پر شرمندہ ہو گی۔۔اوہو بھابھی میں تو مزاق کر رہا تھا آپ تو بلاوجہ ہی پریشان ہو گی۔ھاد نے دانت نکالتے کہا۔۔ آپی ہم جم گے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھے تو وہاں سے آئیں ہیں آپ اتنی جلدی کیسے نیچے آ گی۔۔اب کی بار روحان نے جواب دیا۔۔ہمم وہ آج شایان بھائی اور عینا کا پہلا دن ہے نہ شادی کے بعد اس لیے سپیشل ناشتہ تیار کروا رہی تھی،، آیت اسے کہتی دوبارہ سے کام کرنے لگی۔۔واؤ شادی شدہ لوگوں کے بھی اپنے ہی مزے ہے روحان نے منہ بناتے کہا۔۔ابے ڈکن وہ تو نے سنا نہیں ہے شادی میٹھا لڈو ہے پیارا جو کھائے وہ پھتائے اور جو نہ کھائے وہ للچائے،،رضا نے روحان کے سر ہر تھپڑ مارتے کہا۔۔واہ واہ کیا بات بولی ہے خود کی ہو نہیں رہی دوسروں کو بھی دور رہنے کا بول رہا ہے،،ھاد نے برا سا منہ بناتے کہا آیت ان کی باتیں سن کے ہس پڑی۔۔بھائی ویسے آپ کی بھی شادی کی عمر ہو گی ہے،، آیت نے ھاد کو دیکھتے کہا۔۔ہاں ناگڑیا پر یہاں کوئی سمجھے تو تب نہ،،ھاد نے معصومیت سے کہا۔۔واہ کیا معصومیت ہے کوئی دیکھ کے مر ہی نہ جائے،،رضا نے ھاد کو دیکھتے کہا اور کمرے کی جانب دوڑ لگا لی۔۔بغیرت انسان اللہ کرے تجھے کالی بیوی ملی۔۔ھاد بھی پیچھے سے ہانک لگاتا کمرے میں چلا گیا۔۔اللہ کرے آپ دونوں سے پہلے میری شادی ہو جائے امین۔۔روحان دونوں ہاتھ اٹھا کے دعا کرنے لگا۔۔آیت کی ہسی رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی روحان کے انداز سے۔آپی ہسے مت امین بولیں۔۔امین،،،روحان نے نارضگی سے کہا تو آیت نے بھی فورا امین بولا۔۔اوکے میں فریش ہو کے آتا ہو۔۔روحان آیت سے کہتا کمرے میں چلا گیا اور آیت بھی مسکراتے ہوئے کام کرنے لگی جو مکمل ہو ہی چکا تھا بس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔۔سلطان نیچے آیا تو آیت کہی نہ کھائی دی تو سلطان بے چین ہوا اسے تھا کہ وہ اب تک فری ہو کے ھال میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔ سلطان سیدھا کچن کی طرف بڑھا اور اس کے اندازے کے مطابق آیت کاموں میں لگی ہوئی تھی۔۔ آیو کیا کر رہی ہو یار،، سلطان نے فکرمندی سے کہا۔ آیت نے فورا پیچھے مڑ کے دیکھا جہاں سلطان تیار ہوا کچھ فاصلے پر کھڑا تھا۔۔ نیلو تم جاؤ ڈائینگ سیٹ کرو۔۔ آیت نے نیلو سے کہا تو وہ سر ہلاتی باہر کی جانب بڑھ گی۔۔ آپ اتنی جلدی اٹھ گے آیت اب کی بار سلطان کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔ ہمم تم روم میں نہیں تھی تو دل بے چین ہو رہا تھا۔۔ سلطان نے نزدیک آتے ہوئے محبت بھرے لہجے میں بولا۔۔ اچھا آیت آہستہ سے کہتی

نظریں جھکا گی۔۔ سلطان کو اپنی انوسینٹ وائف پر ٹوٹ کے پیار آیا۔۔ آپ یہاں کیا کر رہی ہو میں نے کھانا تیار کروانے کی اجازت دی تھی خود کام کرنے کی تو نہیں۔۔ سلطان نے ناراضی سے کہا۔۔ وہ کام زیادہ تھا نا اور وقت کم تھا اس لیے۔۔ آیت نے سمجھانے والے انداز میں کہا۔۔ ہمم لیکن اب نہیں کرنا کچھ کام آپ ابھی ٹھیک نہیں ہوئی اور اگر ہو بھی گی تو صرف میرا کام کر لیجیے گا اور کسی کے نہیں ۔۔ سلطان نے اسے بازو سے پکڑتے اپنے ساتھ لے جاتے ہوئے کہا۔۔ آپ جیلس ہو رہے ہیں کہ میں کسی اور کے لیے کام کر رہی ہوں۔۔ آیت نے سلطان کی طرف دیکھتے شرارت سے کہا۔۔ یس میں جیلس ہوں کیونکہ میری بیوی میرے علاوہ کسی کا کام نہیں کرئے گی سلطان نے آیت کی چیئر پیچھے کر کے اسے بیٹھاتے ہوئے کہا۔۔ اوکے،، آیت معصومیت سے کہتے ہوئے بیٹھ گی۔۔ گڈ گرل سلطان

آیت کے گال کھینچتے بیٹھ گیا۔۔جب روحان اور رضا سلام کرتے اپنی جگہ پر بیٹھے ۔۔بھائی آپ تو آج جلدی اٹھ گے ۔۔رضا سلطان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا ۔۔اوہو رضا جب آپی نیچے ہیں تو بھائی کیسے جلدی نہ اٹھتے ۔۔روحان نے دانت نکالتے کہا۔۔رضا ہس دیا جبکہ سلطان نے گھورا۔۔روحان بھائی آپ بہت بد تمیز ہیں آیت نے منہ پھولاتے کہا تو تینوں ہس دیے۔۔اسلام علیکم ھاد سب کو بلند آواز میں سلام کرتا بیٹھا۔۔وعلیکم اسلام سب نے جواب دیا تب تک شایان اور عینا بھی آتے دیکھائی دیے اور سب کو سلام کرتے اپنی اپنی جگہ پر بیٹھنے لگے۔۔آہاں آپی آپ کی جگہ اب یہ نہیں بلکہ شایان بھائی کے ساتھ ہے۔۔روحان نے عینا کو آیت کے ساتھ بیٹھتے دیکھ کے کہا تو وہ بھی شرماتے ہوئے شایان کے ساتھ بیٹھگی اور پھر سب کھانا کھانے لگے۔۔ویسے یہ چاند آج جلدی کیسے نکل آیا۔۔ھاد نے سلطان کی طرف اشارہ کرتے کہا۔۔کیونکہ آج ان کا ستارہ نیچے تھا اس لیے ان کا دل نہیں لگا ۔۔۔ھاد کا جواب روحان نے دیا۔۔سب سلطان اور آیت کو دیکھنے لگے جب کے سلطان نے بری طرح روحان کو گھورا۔۔ بکواس بند کرکے کھانا کھاو۔۔سلطان نے ایک ایک لفظ چباتے ہوئے کہا ۔۔مجھے لگتا ہے روحان کا سویٹ ڈریش کھانے کا دل کر رہا ہے۔۔روحان لوگے کیا،،عینا نے ہستے ہوئے کہا تو سب قہقہہ لگاتے ہسنے لگے جبکہ روحان تو اتنا سا منہ لے کے رہ گیا۔۔آپی آپ ہمشہ ایسے کرتی ہیں روحان نے ناراض انداز میں کہا۔۔سوری بٹ میں کیا کرو میں بھول ہی نہیں پاتی عینا قہقہہ لگاتی پھر ہسنے لگی۔۔مجھے بھی کوئی بتائے گا یہ سب کیا ہے۔۔ھاد نے سب کو دیکھتے کہا۔۔ہاں ہاں کیوں نہیں میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بتاتی ہوں عینا نے جلدی سے کہا اور پھر ساری تفصیل بتاتی گی ۔۔اور ھاد کے نا رکنے والے قہقہے پورے ھال میں گھونجے ۔۔اس کا تو وہ حساب ہو گیا۔۔اڈی اڈی گی اور لٹی پٹی آئی ۔۔ھاد کی بات پر سب دل کھول کے ہسے۔۔روحان بچارا تو رونے والا ہو گیا۔۔ آپ سب کو میرا دکھ کا کیا پتا پیپر بھی نہیں ملے اور مار بھی کھالی۔روحان نے منہ بناتے کہا۔۔۔۔مجھے سن کے دکھ ہوا پر اب کیا کیا جاسکتا ہے ۔۔ھاد نے مصنوعی دکھ سے کہا تو روحان بھی بنا جواب دیے کھانا کھانے لگا۔۔ویسے ھاد تم کب یونی جوائن

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

کر رہے ہو۔۔سلطان نے اب ھاد سے سریس انداز میں پوچھا۔۔بس گاؤں سے آ کے پھر۔۔ھاد بھی نارمل سے انداز میں کہتا کھانے لگا۔۔کیا بھائی ابھی پڑتے ہیں ،، آیت نے سلطان کو دیکھتے پوچھا ۔۔نہیں وہ پڑھاتا ہے وہ امریکہ تھا اس لیے مجھے جانا پڑا یونی۔۔لیکن اب سے ھاد ہی دوبارہ جوائن کرے گا۔۔سلطان نے بتایا تو آیت کے ہاتھ سے چمچ گر گیا۔۔لیکن ایسے کیسے آپ چھوڑ دیں گے ۔۔آیت نے صدمے سے کہا۔۔کیونکہ میری اب ضرورت نہیں۔۔لیکن مجھے ہے مم،، مطلب مجھے آپ سے ہی پڑھنا ہے۔۔آیت نے سلطان کو دیکھتے ضدی انداز میں کہا۔۔آیو ھاد بھی آچھا پڑھاتا ہے سلطان نے اسے منانا چاہا۔۔ہاں پڑھاتے ہوں گے پر ان سے میں ٹیسٹ کینسل تو نہیں کروا سکتی ۔۔آیت نے اپنا اصلی دکھ بتایا تو سب نے مسکراہٹ دبائی۔۔اوکے اس بارے میں بعد میں بات کریں گے ابھی مجھے آفس جانا ہے ضروری میٹنگ ہے آپ سب لوگ بھی اپنی پیکنگ کر کے رکھنا ۔۔۔سلطان نے اٹھتے ہوئے کہا تو سب نے سر ہلا دیا۔۔اور سلطان جلدی سے باہر کی طرف بڑھا آج اسے میر حسن کا قصہ ختم کرنا تھا اور پر سرار مسکراہٹ لیے گاڑی میں بیٹھا اور گاڑی ہوا سے باتیں کرتی آفس کی جانب روانہ ہوئی

یہ منظر ایک بڑے سے کمرے کا تھا جہاں پندرہ سے بیس لوگ ایک بڑے سے ٹیبل کے سامنے بیٹھے اپنے لیپ ٹاپ پر کچھ نہ کچھ کر رہے تھے اور مسلسل میٹنگ کے خاص فرد سلطان خانزادہ کا ویٹ کر رہے تھے جس نے آ کے ان میں سے کسی ایک کو دنیا کے امیر انسانوں میں شمار کرنا تھا۔۔سب پہلو پر پہلو بدل رہے تھے اور نظریں دروازے پر اٹکی ہوئی تھی جہاں پر کھڑا اسد بھی اسی کا انتظار کر رہا تھا ۔۔امیر حسن کے پسینے چھوٹ رہے تھے دو دن سے نہ شائلہ کا کچھ پتا تھا نہ ہی شمس کا جس کو میر حسن نے سلطان خانزادہ کی بیوی کو اغواہ کرنے کا بولا تھا۔۔جب سلطان کی آمد پر اسد نے دروازہ کھولا تو سلطان بلیک پینٹ، سفید شرٹ جس کے باوز فولڈ کیے ہوئے تھے بلیک کوٹ بازو پر گرائے تیزی سے چلتا اپنی جگہ پر بیٹھا اور سب کو بیٹھنے کا اشارہ کیا جو اس کے آنے پر اپنی جگہ سے کھڑے ہو گے تھے

۔۔سلطان کے اشارے پر سب بیٹھ گے جب سلطان نے سرد نظروں سے میر حسن کو دیکھا۔۔سلطان کے دیکھنے پر میر حسن نے اپنے ماتھے پر آیا پسینہ صاف کیا تو سلطان نے مسکراہٹ دبائی اور اسد کی طرف

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھا تو اسد نے جلدی سے سلطان کا پروجیکٹ سامنے لگی بڑی سی سکرین پر آن کیا۔۔تو جیسا کہ آپ سب جاتے ہیں کے یہ پروجیکٹ میں آپ میں سے کیسی ایک کے ساتھ مل کے کرنا چاہتا ہوں جو میرے ساتھ ساتھ آپ کے لیے بھی بہت فائدہ مند ثابت ہو گا لیکن یہ میں ایسے ہی تو نہیں کیسی کے ساتھ بھی ڈیل کر سکتا اس لیے میں آپ سب کی جاننا چاہوں گا کے اس پروجیکٹ کو مزید اچھا بنانے

کے لیے آپ کیا کریں گے جس کا آئیڈیا بیسٹ ہو اوہی میرے ساتھ آگے اس پروجیکٹ میں کام کرے گا۔۔سلطان نے کافی کا مگ اٹھاتے سب کی طرف دیکھتے نہایت سنجیدگی سے کہا۔۔تو سب نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر باری باری سکرین پر اپنے آئیڈیے شیئر کرنے لگے تقریباً ایک گھنٹے بعد میر حسن کی باری آئی تو وہ اپنی جگہ سے اٹھتا یو۔ایس۔بی لگانے لگا۔۔پر یہ کیا اس کی یو۔ایس۔بی تو کافی بری حالت میں تھی ایسے لگ رہا تھا جیسے کیسی نے پاوں تلے بے دردی سے مسلا ہو۔۔میر حسن نے فورا سلطان کی طرف دیکھا جس نے سرد مسکراہٹ پاس کی تو میر حسن کو اپنی آگے کی زندگی روڈ پر گزرتی نظر آئی۔۔تو زبردستی یو۔ایس۔بی ڈیوائس میں لگانے لگا جس میں بار بار ایرر شو ہو رہا تھا۔۔جب کوئی تیزی سے دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا۔۔سوری میں لیٹ ہو گیا بٹ ابھی میٹنگ ختم نہیں ہوئی تو کیا میں بھی اپنا آئیڈیا شیئر کر سکتا ہوں۔۔یہ اٹھائیس سالہ خوبصورت نوجوان مرد تھا جس کو دیکھ کے میر حسن کی سانس میں سانس آئی اور واپس اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔۔جبکہ سلطان نے اسے سرد نظروں سے دیکھتے ہاں میں سر ہلا کے اجازت دی۔۔تو وہ جلدی سے اپنا لیپ ٹاپ آن کرتا سکرین کے ساتھ کونیکٹ کر کے اپنا آئیڈیا شیئر کرنے لگا۔۔جو کہ نہایت ہی اچھا تھا کہ باقی سب بھی دیکھ کے امپریس ہوئے اور میر حسن کے تو چہرے پر مسکراہٹ جا ہی نہیں رہی تھی۔۔جب کچھ منٹ بعد وہ ساری ڈیٹیل شیئر کے کے اپنی جگہ پر بیٹھا۔۔ہمم ویری نائس،،سلطان نے اس کی طرف دیکھتے آہستہ آواز میں کہا تو اس نے سر ہلا کر داد قبول کی۔۔اس میں کوئی شک نہیں کہ سب نے ہی ایک سے بڑھ کے ایک آئیڈیا شیئر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا لیکن مجھے کیسی ایک کو سلیکٹ کرنا ہے تو میں شمس وجاہت حسن کو اپنے ساتھ کام کرنے کے لیے مخاطب کرتا ہوں۔۔سلطان نے سب کی طرف دیکھتے نہایت ادب لیکن سنجیدگی سے کہا۔۔اور پروجیکٹ کے تیس پرسنٹ شیئر کے پیپر شمس کی طرف بڑھا جس پر شمس نے فورا سائن کیے اور اس کے بعد سلطان نے بھی سائن کرتے پیپر اسد کو تھما دیے۔۔سب نے اٹھ کے شمس کو مبارک دی اور باہر کی جانب بڑھ گے۔۔جبکہ میر حسن تو شمس کا نام سن کے ہی پیلا پڑھ گیا اور ماتھے پر آیا پسینہ صاف کیا۔۔جبکہ اب شمس سلطان کے گلے ملا تو سلطان بھی مسکرا دیا۔۔شمس تمہارا دماغ خراب ہو گیا جو میرے دشمن کے گلے مل رہے ہو،،میر حسن اٹھتا شمس کو دیکھتے بولا۔۔تو شمس اور سلطان دونوں قہقہہ لگا کے ہس پڑے۔۔اوو دیکھو تو سلطان میرے منہ بولے ڈیڈ کو غصہ آگیا،،شمس سلطان کو کہتا میر حسن کو دیکھتے بولا۔۔کک،،کیا مم،،مطلب،،میر حسن نے ہکلاتے ہوئے کہا۔۔یہی کہ میں شروع دن سے جانتا ہوں تم میرے ڈیڈ نہیں ہو بلکہ میرے ڈیڈ کے غدار ہو جن کو تم جیسے کتے نے مار کے سب کچھ ہڑپ کر لیا۔۔شمس میر حسن کو گلے سے پکڑتے غرایا۔۔تو میر حسن کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی۔۔او تو تم جان گے کے تم میرا خون نہیں ہو چلو اچھی بات ہے ویسے بھی تمہیں دیکھ کے میرا خون کھولتا تھا دیکھتے تو اپنے باپ جیسے ہو۔۔وہ بھی ذلیل انسان مجھے بات بات پر ٹوکتا تھا اس لیے میں نے اسے ٹپکا دیا۔۔میر حسن ہستے ہوئے کہنے لگا۔۔جبکہ شمس سرخ انکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا اس کی آخری بات پر شمس نے زوردار مکا اس کے منہ پر مارا کہ اس کے ہونٹوں سے خون نکلنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔کتے تم اب پوری زندگی جیل میں سڑو گے۔۔ شمس کی بات پر میر حسن ہس پڑا۔۔ہاہاہاہا جیل تو تب بھیجو گے نہ جب کوئی ثبوت ہو گا۔۔میر حسن کی بات پر شمس مسکرایا۔۔تمہاری ساری باتیں بذات خود پولیس سن چکی ہے اور تمہارا ابھی کیا گیا اعتراف بھی ریکارڈ ہو چکا ہے۔۔تب ہی پولیس اندر داخل ہوئی اور میر حسن کو اپنی گرفت میں لیا۔۔ نہیں نہیں تم ایسا نہیں کر سکتے دیکھو میں نے تمہیں پالا ہے تمہیں چھت دی۔۔میر حسن نے گھبراتے ہوئے شمس سے کہا۔۔اوہو ایک تو تم غلط فہمیوں میں بہت رہتے ہو۔۔تم نے مجھے نہیں پالا بلکہ تم نے میرے بابا کی جائیداد پر ساری زندگی عیاشی کی۔۔ شمس کی بات پر میر حسن ہس پڑا پر کیا فائدہ تمہارے باپ کی جائیداد تو اب بھی میرے نام پر ہے۔۔ہاہاہاہا شمس قہقہہ لگا کے ہس پڑا۔۔تم بہت بے وقوف ہو ایک ہفتہ پہلے تم نے آفس کے کچھ ضروری پیپر پر سائن کیے تھے وہ دراصل جائیداد کے پیپر ہی تھے جو اب میرے نام مطلب اصل حقدار کے نام ہو چکی ہے ۔۔ شمس کی بات سنتے ہی میر حسن پاگلوں کی طرح چیخنے لگا۔۔اس سے یہ بات برداشت نہیں ہو رہی تھی کہ اب اس کے نام ایک پھوٹی کوڑی نہیں رہی۔۔حوصلہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رکھو میر حسن تم وہاں اکیلے بالکل نہیں ہو تمہاری اکلوتی بیٹی بھی ادھر ہی ہے دونوں مل کے یہ گھٹیا کھیل کھیلنا۔۔ شمس نے میر حسن کو کہتے پولیس اہلکاروں کو اسے لے جانے کا اشارہ کیا۔۔تو پولیس اہلکار اسے گھسیٹتے ہوئے لے کے جانے لگے۔۔روکو،، سلطان نے کچھ دور جاتے پولیس اہلکاروں کو روکا تو وہ وہاں ہی رک گے ۔۔سلطان چلتا ہوا میر حسن کے سامنے آیا اور اسکا سر پکڑ کے زور سے دیوار پر مارا

۔۔کہ میر حسن کا سر چکرا گیا اور تیزی سے خون بہنے لگا۔۔ آج کے بعد اگر میری بیوی کے برا کرنے کے بارے میں سوچا بھی تو جیل کی بجائے سیدھا جہنم میں بیجھوں گا۔۔سلطان اتنی زور سے دھاڑا کے وہاں کھڑے سب کانپ گے پر کیسی کی ہمت نہیں تھی کہ سلطان خانزادہ کو روک سکتے۔۔۔۔لے جاو اس** کو

۔۔سلطان نے میر حسن کی طرف اشارہ کرتے آفیسر کو کہا تو پولیس اہلکار میر حسن کو زبردستی لے گے جو بے ہوش ہونے کے قریب تھا۔۔تم ٹھیک ہو،، شمس نے سلطان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے کہا تو سلطان نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے خود کو ریلیکس کیا۔۔اور شمس کی طرف دیکھتے کہا ہمم میں ٹھیک ہوں

چلو آفس میں چلتے ہیں سلطان نے اس کے گلے میں ہاتھ ڈالتے میٹنگ روم سے آفس کی جانب بڑھتے کہا۔۔تو دونوں مسکراتے آفس روم میں چلے گے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وجاہت حسن شاہ ایک بڑا بزنس مین تھا اور میر حسن اس کے ہاں ملازمت کرتا تھا امجد اور میر حسن سونوں ہی وجاہت حسن کے وفادار تھے پر وجاہت حسن کا گھر اور بزنس دیکھ کے میر حسن کے دل میں لالچ آگی اور پھر آہستہ آہستہ وجاہت شاہ کے کھانے میں ایکایسا زہر ڈالنے لگا جس نے موت کچھ دنوں

میں واقعہ ہوتی ہے اور پتا بھی نہیں چلتا۔۔وجاہت شاہ کی بیوی وفات پا چکی تھی اور ان کا ایک ہی بیٹا شمس وجاہت حسن شاہ تھا۔۔کچھ

عرصے بعد وجاہت صاحب کی موت ہو گی اور میر حسن نے وجاہت صاحب کا سب کچھ سمبھال لیا ۔۔میر حسن کی بیوی بھی فوت ہو چکی تھی اس لیے وہ شمائلہ کو لے کے وجاہت ہاوس ہی رہنے لگا اور شمس چونکہ چھوٹا تھا تو اسے بھی اپنا بیٹا ہی بولا۔۔کچھ عرصے بعد امجد کو میر حسن کی سچائی پتا چلی تو اسے بہت دکھ ہوا لیکن چپ کر گیا ٹھیک وقت آنے کے انتظار میں ۔۔ شمس کے دس سال ہونے کے بعد میر حسن نے اسے پڑھائی کے لیے ہوسٹل بیجھ دیا وہاں شمس کی دوستی سلطان اور ھاد سے ہوئی اور پھر یہ دوستی وقت کے ساتھ اتنی گہری ہوئی کہ وہ بھائیوں کی طرح ہی رہتے۔۔جب کچھ سال بعد شمس واپس وجاہت ہاوس آگیا جس کا نام میر حسن کے بعد میں میر حسن رکھ لیا۔۔جب امجد نے شمس کو ساری حقیقت بتادی۔۔ شمس کے لیے یقین کرنا مشکل تھا پر سلطان کو بتانے کے بعد سلطان کی مدد سے اسے میر حسن کی سچائی معلوم ہو گی۔۔پھر شمس نے امجد کی مدد سے میر حسن سے ساری جائیداد واپس لی اور اب سلطان کی مدد سے اسے جیل میں پہچایا۔۔"۔۔یار تم کتنی کنجوس ہو بندہ چائے کا ہی پوچھ لیتا۔۔ شمس نے منہ بناتے کہا تو سلطان مسکرا پڑا۔۔ اور فون اٹھاتے چائے کا کہا۔۔شکر ہے یہ میر حسن نامی بلا کی منحوسیت زندگی سے ختم ہوئی۔۔سلطان نے ریلیکس انداز میں کہتے ہوئے سر چیئر

کی پشت پر ٹکایا۔۔ ہمم یہ تو ہے پر جس دن وہ پھانسی کے پھندے پر لٹکے گا اس دن میرے دل کو سکون آئے گا۔۔ شمس نے سلطان

کی طرف دیکھتے کہا۔۔ تم فکر مت کرو وہ دن بھی بہت جلد آئے گا انشاءاللہ۔۔ سلطان نے شمس سے کہتے دروازے کی طرف دیکھا جہاں آفس ورکر چائے لے کے آیا تھا سلام کرتے چائے ٹیبل پر رکھتے واپس چلا گیا۔۔ ہمم تم بتاو کب جا رہے ہو گاؤں۔۔ شمس نے چائے پیتے کہا۔۔ کل ہی یار دادجی کی بار بار کال آ رہی ہیں میں تو میٹنگ کے لیے روکا تھا۔۔ سلطان نے سیدھے ہوتے کہا۔۔ یہ تو اچھا ہے چلو تم جاؤ پھر کچھ دن تک میں بھی تمہارا گاوں دیکھنے آوں گا۔۔ شمس نے کہا تو سلطان مسکرا دیا۔۔ کمینے انسان تم جیتنا آتے ہو نا مجھے پتا ہے بیس دفعہ کی بولی بات پھر بول رہے ہو۔۔ سلطان کی بات پر شمس کھل کے مسکرایا۔۔ نہیں یار اس دفعہ پکا آوں گا۔۔ اوکے دیکھتا ہوں کتنا آتے ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔ تم بیٹھو فائل کی ڈیٹیل دیکھ لو میں چلتا ہوں آیت ویٹ کر رہی ہو گی۔۔ سلطان اپنی چیئر سے اٹھتا کہنے لگا۔۔ جی جی جائیں جناب اب تمہارا دل کیسے لگے گا آفس میں۔۔ سلطان مسکرا پڑا،، اب جیلس تو نہ ہو اتنا ہی دل ہے تو شادی کر لو تم بھی میں کون سا منع کر رہا ہوں۔۔ سلطان نے شرارت سے کہا۔۔ نہ جی نہ ہم سنگل ہی ٹھیک تم کرو شادی انجوائے۔۔ شمس نے سلطان سے ملتے کہا تو سلطان بھی مسکراتا

ہوا اس سے ملتے باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔اور شمس کام کرنے میں مصروف گیا۔۔ جتنی اس کے سامنے فائل پڑی تھی وہ رات سے پہلے تو ختم ہونے والی نہیں تھی۔۔

اس وقت سب ہال میں بیٹھے باتوں میں مصروف تھے شایان عینا کے ساتھ بیٹھا لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا جبکہ روحان اور رضا موبائل پر کچھ ایک دوسرے کو دیکھا رہے تھے۔۔جب ھاد دھرم سے آ کے صوفے پر بیٹھا۔۔اوفو بھائی آپ کیسے آتے ہیں ڈراہی دیتے ہیں۔۔ آیت نے منہ پھولاتے کہا۔۔ھاد نے آیت کی بات پر آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا۔۔اپنے شوہر سے ڈر نہیں لگتا جو ہر وقت آدم خور بنا کیسی کو بھی مارنے کو تیار رہتا۔۔ھاد کی بات پر آیت نے آنکھیں پھلائی۔۔ آپ نے میرے میاں جی کو آدم خور بولا۔۔ آیت کے اتنے کیوٹ انداز اور میاں جی کہنے پر سب نے اسے دیکھا اور مسکرا پڑے۔۔ تو گڑیا میاں جی کو بولو نا کے سب پر کم غصہ کیا کریں۔۔ھاد نے بھی اسی انداز میں کہا اسے آیت سے بات کرنے میں مزا آتا تھا اس لیے جان بوجھ سلطان کے بارے میں بولا۔۔وہ صرف میرے میاں جی ہیں آیت غصے سے ناک پھولاتی روہانسی ہوتی بولی۔۔اوکے اوکے گڑیا

وہ صرف تمہارا ہی میاں جی ہے مجھے تو ویسے بھی بیوی جی کی ضرورت ہے پر اگر آپ رو پڑی تو مجھے جلد ہی ڈاکٹر جی کی ضرورت پڑ سکتی ہے اس لیے رونا مت۔۔ ھاد نے جلدی سے کہا اسے اندازہ ہو گیا تھا آیت کو لے کے سلطان کتنا ٹچی ہے اور آیت کا رونا برداشت نہیں کر سکتا۔۔سب ھاد کے بولنے پر

آیت رونا بھول کر ہس پڑی۔۔ویسے بھائی آپ کی بیوی جی کدھر ہے،،روحان نے ہستے ہوئے کہا تو ھاد نے منہ بسورا۔۔مجھے تو لگتا ہے میری بیوی پیدا ہونا ہی بھول گی۔۔ھاد کے دکھی انداز پر سب اس کے ڈرامے ہستے ہوئے سننے لگے۔۔جب میری شادی ہو گی نہ تو میں اس سے بھی زیادہ اچھا گفٹ کروں گا اپنی بیوی جی کو۔۔ھاد نے اب کی بار شایان کی طرف اشارہ کرتے کہا تو شایان نے اسے آگے سے گھورا مطلب تم کبھی انسان نہیں بنو گے۔۔پہلے بیوی تو تلاش کر لو پھر گفٹ بھی دے دینا۔۔شایان نے اس کی بات ہوا میں اڑائی۔۔ویسے آپی آپ کو شایان بھائی نے کیا گفٹ دیا۔۔روحان نے عینا سے ہو چھا تو سب اس کی طرف دیکھنے لگے۔۔عینا نے شرماتے ہوئے رنگ والا ہاتھ آگے کیا۔۔تو سب نے زبردست کا اشارہ کیا۔۔واو یہ بہت پیاری ہے آیت نے خوش ہوتے کہا تھینکیوں،،عینا نے بھی مسکراتے ہوئے کہا۔سلطان بھائی کی انوسینٹ گرل آپ کو کیا ملا تھا شادی کا گفٹ۔۔اب کی بار روحان نے آیت کی طرف دیکھتے کہا تو باقی سب بھی دیکھنے لگے۔۔جبکہ آیت کے مسکراتے چہرے سے مسکراہٹ پل میں غائب ہوئی اور چہرا جھکا گی۔۔سب نے ہی یہ بوٹ کیا تھا اور روحان کو سخت نظروں سے دیکھا جیسے پوچھ رہے ہوں کہ کیا ضرورت تھی پوچھنے کی۔۔اٹس اوکے آپی،،سلطان بھائی نے ضرور آپ کے لیے سپیشل سوچا ہو گا اس لیے ابھی تک گفٹ نہیں دیا آپ اداس نہ ہوں۔۔سب کو یہی لگا کہ سلطان نے کچھ نہیں دیا اس لیے آیت اداس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہو گی جبکہ رضا کی بات پر آیت نے سب کو دیکھا۔۔نن، نہیں ایسی بات نہیں ہے انھوں نے گفٹ دیا تھا۔ آیت نے آہستہ سے کہا۔۔ہائے سچی پھر بتائیں نہ کیا دیا انھوں نے۔۔روحان نے اچھل کے آیت کے صوفے پر بیٹھتے کہا۔۔یی،،ی، یہ گگ،،گھر۔۔ آیت نے سب کی طرف دیکھتے کہا۔۔ جبکہ سب کو ٹھیک سے سمجھ نہیں آئی۔۔کیا مطلب آپی کون سا گھر،،روحان نے کنفیوز ہوتے پوچھا۔۔۔یہ والا گھر مطلب خان ولا۔۔کیاااا،،سب ہی تقریباً چیخ پڑے تو آیت نے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔ آپ کا مطلب خان ولا سلطان بھائی نے آپ کے نام کر دیا،،روحان نے اپنی بات کی تصدیق چاہی۔۔جی آیت نے نظریں جھکاتے کہا۔۔۔ہائے اس گھر کا مالک بدل گیا اور مجھے پتا ہی نہیں۔۔اب تو آپ کے ساتھ ہمیں لگا کے رکھنی چاہیے تاکہ ہمارے سر پر چھت رہی رہے روحان نے پہلے صدمے سے کہا پھر آخر میں شرارت سے۔۔سب مسکرا دیے جبکہ آیت کنفیوز ہو گی

۔۔نہیں میں آپ کو دے دوں گی۔۔ آیت نے روحان کو دیکھتے کہا۔۔ہیں سچی پھر کب کر رہی ہیں میرے نام۔۔روحان نے خوش ہوتے کہا۔۔بندر کہی کے بیٹھ جاؤ ایک جگہ اور بکواس بند کرو یہ نہ ہو سلطان آ کے جہنم تمہارے نام پر کر دیں۔۔ھاد کے کہنے پر روحان جگہ پر بیٹھا۔۔میں تو مزاق کر رہا تھا روحان نے دانت نکالتے کہا،،روحان کے انداز پر آیت سمیت سب ہس دیے تب ہی ایک ملازم سلطان کا لیپ ٹاپ اور ضروری چیزیں لا کے ٹیبل پر رکھی اور واپس چلا گیا۔۔ اب سب کی نظریں اب دروازے کی جانب تھی ۔۔سلطان ایک ہاتھ سے کوٹ کندھے پر لٹکائے جبکہ دوسرے ہاتھ میں

موبائل پکڑے کچھ ٹائپ کرتے ھال میں داخل ہوا۔۔بکھرے بال شرٹ کے پہلے دو بٹن کھولے ہوئے

وہ بہت ہی ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔ آیت نے اسے دیکھتے بے ساختہ ماشااللہ کہا۔۔سلطان نے نظر موبائل سے ہٹا کے سامنے دیکھا تو سب ہی اسے دیکھ رہے تھے۔سلطان نے موبائل اور کوٹ صوفے پر رکھے ۔۔کیا کچھ لکھا ہے میرے منہ پر،،سلطان نے سب کو گھورتے کہا تو سب ہی ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔کیوں بھائی آپ نے کچھ لکھوایا تھا۔۔روحان نے آنکھیں چھوٹی کر کے اس طرح دیکھتے پوچھا کے سب نے اس کے انداز پر اپنی ہسی روکی۔۔ نہیں پر سوچ رہا ہو تمہارا منہ کافی صاف لگ رہا ہے کچھ ڈرائنگ کر دو،، پھر کیا خیال ہے سلطان نے روحان کو دیکھتے آئبرو اچکائی تو روحان منٹ میں سیدھا ہوا ۔۔کیا بھائی میں تو مزاق کر رہا تھا آپ تو دل پر ہی لے گے۔۔روحان نے پوری بتیسی دیکھاتے کہا جبکہ آیت نے سلطان کے آگے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پانی کا گلاس کیا جو اس کے ساتھ ہی صوفے پر آ کے بیٹھا تھا۔۔شکریہ مائی گرل،،سلطان نے گلاس پکڑتے مسکراتے ہوئے کہا تو آیت نظریں جھکا گی سلطان کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔ روحان تمہارے پیپر کب ہیں سلطان نے آیت کا ہاتھ پکڑتے اپنے ساتھ بیٹھاتے روحان کو دیکھتے پوچھا۔۔تو روحان بچارا رونے والا ہو گیا اسکی دکھتی رگ پر جو سلطان نے ہاتھ رکھا تھا۔۔بھائی ابھی کچھ دن ہیں ،،روحان نے بچاری سی شکل بناتے کہا سب کے لیے اپنی ہسی دبانا مشکل ہو گیا۔۔پیپر جب بھی ہوں

رزلٹ مجھے 70٪ چاہیے،، سلطان نے سنجیدہ انداز میں کہا۔ بھائی،، روحان نے روہانسے ہوتے اتنا ہی بولا جبکہ رضا، شایان اور ھاد قہقہہ لگا کے ہس پڑئے۔۔ افف سلطان اب تم اتنا بھی بچارے میرے بھائی پر ظلم مت کرو،، ھاد اپنی جگہ سے اٹھتا روحان کے ساتھ بیٹھتے بولا۔۔ ہاں تھینکس بھائی، روحان نے ھاد کے گلے لگتے کہا۔۔ ہاں ہاں میرے بھائی تم فکر مت کرو میں ہوں تمہارے ساتھ مجھے پتا ہے یہ شکل ہی نہیں 70٪ لینے والی،، ھاد نے روحان کی طرح دکھی انداز میں کہا تو سب کا جاندار قہقہے ھال میں گھونجے۔۔ بھائیییی روحان نے غصے سے بھائی دانتوں تلے چباتے کہا جیسے ھاد ہو۔۔۔ روحان میں کوئی فضول بات نہیں سن رہا اگر 70٪ نہ آیا رزلٹ تو اپنی خیر منانا۔۔ سلطان سختی سے روحان کو دیکھتے کہتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔ اور آپ سب بھی صبح اپنی تیاری مکمل رکھنا ہمیں جلدی نکلنا ہے۔۔ اب کی بار سلطان آیت کو اپنے حصار میں لیتے سب کو دیکھتے بولا۔۔ جی بھائی شایان جواب دیتے پھر سے لیپٹاپ پر کام کرنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ باقی سب نے صرف سر ہلایا۔۔ اوکے اللہ حافظ صبح ملتے ہیں سلطان سب سے کہتا آیت کو ساتھ لیتے کمرے میں چلا گیا۔۔ زندگی برباد ہو گی،، ہو ہو زندگی برباد ہو گی،، سلطان کے جانے کے بعد روحان صوفے پر لیٹتے اونچی اونچی آواز میں کہنے لگا۔۔ روحان یار حوصلہ رکھ کیوں پاگلوں جیسی حرکتیں کر رہا،، رضا نے مسکراہٹ دباتے کہا کیونکہ اسے پتا تھا سلطان کی بات سے روحان صدمے میں چلا گیا ہے۔۔ میں پاگل نہ ہوں تو کیا کرو اگر سلطان بھائی یہ بولتے کے پاسنگ نمبر لے کے پاس ہو جانا تو میں

پھر بھی کوشش کرتا پر 70٪ تو میری پچھلی تین کلاسوں کو ملا کے بھی نہیں بنتے۔روحان نے عورتوں کی طرح ماتھے پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔تو اب پھر کیا کرو گے ،،رضا کے آئبرو اچکائی۔۔۔کچھ نہیں پہلے ہی سوچ سوچ کے کیوں خون جلاؤں جب پیپر ہوں گے تب دیکھا جائے گا،، روحان نے منٹ میں حل نکالا جبکہ رضا اور شایان نے نہ میں سر ہلایا۔۔تم جیسے کمینے انسان کا کچھ نہیں ہو سکتا،شایان نے برا سا منہ بناتے کہا۔۔ تھینکس بھائی روحان نے پوری بتیسی دکھاتے کہا تو عینا ہس پڑی۔۔ویسے روحان بھائی آپ کب تیاری کرنا شروع کرئے گے،،عینا نے سریس انداز میں پوچھا۔۔ہیں عینا آپی آپنے میرے لیے لڑکی پسند بھی کرلی اور مجھے بتایا ہی نہیں چلیں کوئی بات نہیں میں آج ہی شادی کی تیاری شروع کرتا ہوں۔۔روحان نے عینا کی بات پر اچھل کے اس کے پاس آتے کہا۔۔عینا نے بے ساختہ ہاتھ دل پر رکھا جبکہ شایان عینا کے ڈرنے پر روحان کو گھورنے لگا۔۔تم بندر کہی کے فصول بکواس بند کرو ۔۔شایان کے کہنے پر روحان نے برا سا منہ بنایا۔۔آپ کو کیسی نے بتایا نہیں جب دو چھوٹے آپس میں بات کر رہے ہوں تو بیچ میں بولتے نہیں اور فصول بکواس نہیں کر رہا بلکہ کام کی بکواس کر رہا ہوں اس لیے چپ کریں۔۔روحان نے منہ کے زاویے بناتے کہا۔جبکہ باقی تینوں کا ہس ہس کے برا حال ہو رہا تھا۔۔روحان کے بچے تم،،کہاں ابھی تو آپی نے شادی کی بات کی ہے بچے ابھی تھوڑی لیٹ ہیں ۔۔شایان کے بولنے پر ہی روحان اس کی بات بیچ سے ہیکاٹتے بول پڑا۔۔ دفع رہو تم بغیرت انسان ،،چلو عینا کافی وقت ہو گیا چلیں روم میں صبح جلدی اٹھنا ہے۔۔۔شایان روحان کو کوستے عینا کا ہاتھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پکڑے اسے اٹھاتے بولا۔۔ہائے ہائے چھوڑیں آپی کو میری شادی کا تو بتانے دیں کب تیاری شروع کروں۔۔روحان شایان کو اس طرح عینا کو لے جاتے۔ ہوئے دوھائی دیتے بولا۔۔میں نے پیپر کی تیاری بولا تھا شادی کی نہیں،،عینا نے کھڑے ہوتے بولا۔۔۔بس اس گھر میں کسی سے اچھی بات کی امید ہی نہیں خیر پیپر کی تیاری میں شادی کی رات او سوری پیپر کی رات کروں گا۔۔ تم واقعی نہایت بد تمیز ہو شایان نے اسے سر پر تھپڑ مارتے کہا۔۔جی شکریہ روحان بھی اثر لیے بغیر بولا۔ تو شایان نفی میں سر ہلاتا عینا کے ساتھ روم میں چلا گیا۔۔ویسے روحان میرے پاس ایک آئیڈیا ہے،،ھاد نے معصوم سی شکل بناتے روحان کو کہا۔۔ کس چیز کا آئیڈیا روحان نے آنکھیں چھوٹی کی کیونکہ ھاد کی شکل ہی کچھ فصول ہی بکواس کرنے والی تھی۔۔تمہارے پیپر میں 70٪ / آجائیں گے اور پڑنا بھی نہیں پڑے گا۔۔ھاد نے رازدانہ انداز میں کہا،،اور ھاد کی بات سنتے ہی روحان کی تو باچھے ہی کھل گی۔۔ گڈ نائٹ رضا نفی میں سر ہلاتا اٹھ گیا اسے پتا تھا اگر پھر کچھ روحان نے الٹا کیا تو کٹ ساتھ اس کی بھی لگ جانی۔۔ابے یار بیٹھ ادھر ساتھ ہی چلتے ہیں روحان رضا کو پھر سے کھینچ کے ساتھ بیٹھاتے بولا۔۔ارے بھائی آپ بتائیں نہ کیا آئیڈیا ہے روحان نے پھر سے ھاد کی طرف دیکھتے کہا تو اپنی ہسی دبا رہا تھا۔۔اگر تم پیپر میں اچھے نمبروں سے پاس ہونا چاہتے ہو وہ بھی بغیر کسی محنت کے،،ھاد بولتا بولتا کھڑا ہوا،،ہاں ہاں تو پھر کیا کریں روحان نے بے چینی سے کہا۔۔تو پھر تم صبح صبح اٹھ کے گدھے کی دم پر مکھن لگا کے کھایا کرو۔۔دس دن مسلسل یہ عمل کرو گدھے والی سرکار کرم کرے گی بچے۔۔ھاد جلدی سے بات

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مکمل کرتا قہقہہ لگاتا کمرے میں بھاگا۔۔جبکہ رضا کا بھی ہس ہس کے برا حال ہو رہا تھا۔۔تم گدھے کمینے تمہیں ہسی آرہی ہے روحان کا غصے میں بس نہیں چل رہا تھا کچھ کر دے۔اس لیے رضا پر ہی چڑھائی کر دی۔۔میں نے کیا کیا یار تم خود ہی آئیڈیا مانگ رہے تھے،،رضا بھی اس سے دور ہوتا بولا اس وقت جیسا روحان کا حال تھا کچھ بھروسہ نہیں وہ کچھ اٹھا کے رضا کے سر پے دے مارے۔۔دفع ہو جاو تم بھی،،روحان غصے سے بولا۔۔اوکے اوکے کول برو جا رہا ہوں گڈ نائٹ،،رضا کہتا ہوا کمرے کی طرف بڑھا پر پھر کچھ دور جا کے روکا،،ویسے روحان اگر دس دن میں کام نہ بنا تو پندرہ دن کر کے دیکھ لینا کیا پتا گدھے والی سرکار کہی اور مصروف ہو۔۔رضا کہتے ساتھ ہی کمرے میں بھاگ گیا۔۔ایہہ ماما،

،روحان غصے اور بے بسی سے بال کھینچتا خود بھی کمرے میں چلا گیا۔۔

سلطان اور آیت کمرے میں آئے تو سلطان فریش ہونے واشروم میں چلا گیا جبکہ آیت صوفے پر ہی بیٹھ کر کوئی ڈرامہ دیکھنے لگی۔۔سلطان باہر نکلا تو آیت کو ڈرامے میں غرق دیکھا تو مسکراتا ہوا بال بناتے بیڈ پر بیٹھ کے لیپ ٹاپ پر کام کرنے لگا۔۔سلطان کے لیے تو آیت کا کمرے میں ہونا ہی سکون کا باعث تھا۔۔کچھ دیر بعد آیت ایل۔سی۔ڈی بند کرتی اپنی سائیڈ پر آ کے منہ بنا کے بیٹھ گی۔۔جب کچھ دیر سلطان نے اس کی طرف دھیان نہ دیا تو آیت نے سلطان کو گھورا۔۔کچھ لوگ مجھ سے بالکل پیار نہیں کرتے بس ایسے ہی کہتے ہیں بس ہر وقت کام کام۔۔آیت نے منہ پھلاتے کہا تو سلطان نے فورا حیرت

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سے اسے دیکھا پھر آیت کو منہ پھلائے بیٹھے دیکھ کے مسکرا پڑا۔۔ ہمم اور کچھ لوگ غصہ کرتے ہوئے بڑے کیوٹ لگتے ہیں،، سلطان نے پیار بھری نظر سے دیکھتے کہا۔

۔ آیت شرما دی،، پلیز آپ گھر پر کام مت کیا کریں میں بور ہو جاتی ہوں۔۔ آیت نے معصوم انداز میں کہا تو

سلطان کو اس پر ٹوٹ کے پیار آیا۔۔ اوکے مائی گرل،، سلطان نے لیپ ٹاپ بند کر کے سائیڈ پر رکھا اور آیت کو کھینچ کو قریب کیا اور اس کے نیل دیکھنے لگا جو آیت منہ میں ڈالے مسلسل چبائے جا رہی تھی ۔۔۔ آیت شرمندہ ہی ہو گی ۔۔ یہ مت کیا کریں پلیز دیکھیں ہاتھ ریڈ ہو رہا۔۔ سلطان نے ہاتھ سہلاتے کہا تو آیت کی آنکھیں نم ہوئی اسے لگا تھا اس کی یہ حرکت سلطان کو گندی لگی پر وہ تو اس کے ہاتھ کی تکلیف کی وجہ سے بول رہ جو ویسے بھی بالکل نہیں تھی۔۔ اسے کب کسی نے اتنا پیار دیا تھا ۔۔ ہیے آیو کیا ہوا،، سلطان آیت کی نم آنکھیں دیکھ کے فورا ہاتھ چھوڑتے آنکھوں کو چھوتے بولا ۔۔ آپ مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں کیوں، آیت نے سلطان کی آنکھوں میں دیکھتے کہا۔۔ تو سلطان مسکرا دیا کیونکہ تم میری جان ہو تم میری روح میں بستی ہو

اور روح کا تعلق تو سانسوں سے ہوتا ہے نا تو اپنی سانسوں سے کسے پیار نہیں ہوتا میری جان،، اگر آیت نہ ہو تو سلطان کا بھی کوئی وجود نہیں، سلطان خانزادہ اپنی انوسینٹ وائف کے لیے جان دے بھی سکتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہے اور لے بھی۔۔ آیت ابراہیم سلطان خانزادہ کے دل کی ملکہ ہے وہ یہاں رہتی ہے،، سلطان نے آیت کا

ہاتھ اپنے دل کے مقام پر رکھتے کہا۔۔ آیت تو اتنے خوبصورت اظہار پر خوشی سے رو پڑی اسے کب اتنی

محبت نصیب ہوئی تھی۔۔ آیو پلیز ان آنکھوں کو تکلیف مت دیا کرو سلطان آیت کے آنسوں صاف کرتے کہا۔۔یی،، یہ تو خوشی کے آنسوں ہیں آیت نے مسکراتے ہوئے کہا،، اچھاااا تو خوشی میں اظہار محبت ہی کر دیتا،، سلطان کے شرارت سے کہنے پر آیت شرما کے چہرا جھکا گی۔ سس،، سلطان،، آیت نے ہکلاتے ہوئے مشکل سے پہلی بار سلطان کا نام لیا۔۔ اور سلطان تو آیت کے منہ سے اپنا نام سن کے بے انتہا حیرت کے ساتھ خوش بھی ہوا۔۔ یس سلطان کی جان،، سلطان نے آیت کا گال سہلاتے کہا ۔۔ کل ہم گاؤں جائیں گے تو آپ کے گھر والے ناراض ہوں گے نا مجھے دیکھ کے۔۔ ہمم ناراض تو ہوں گے پر میں منا لوں گا تم فکر مت کرو میری جان ۔۔سلطان نے پیار سے کہتے آیت کو اس سب کے بارے میں سوچنے سے باز رکھا۔۔ سلطان،، آیت کچھ دیر خاموشی کے بعد پھر بولی وہ ابھی تک سلطان کے حصار میں تھی۔۔ ہمم جان سلطان،، سلطان نے آیت کی طرف دیکھا جہاں بے چینی واضع تھی۔۔ آپ مجھے کسی کے کہنے پر چھوڑ تو نہیں دیں گے،، آیت نے بلا آخر اپنی بے چینی کی وجہ بیان کر ہی دی۔۔ آیو مائی گرل آپ کیا سوچ رہی ہیں ایسا کبھی نہیں ہو گا میں سب سے دور رہ لوں گا پر آپ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سے کبھی دور نہیں کروں گا اس لیے آپ بالکل پریشان نہ ہوں۔۔ سلطان نے آیت کے گرد اپنا حصار مضبوط کرتے کہا تو آیت کی بھی بے چینی کم ہوئی۔۔ چلیں اب زیادہ سوچیں نہیں اور سو جائیں صبح جلدی اٹھنا ہے۔۔ سلطان نے ہاتھ بڑھا کے لائٹ آف کرتے کہا تو جلدی ہی دونوں نیند کی وادیوں میں چلے گے۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ھاد کمرے میں آیا اور فریش ہو کے جلدی جلدی صبح کی تیاری مکمل کر تا لیٹ گیا۔۔جب اس کی آنکھوں کے پردوں میں ایک معصوم چہرا لہرایا تو بے ساختہ ھاد دل و جان سے مسکرا اٹھا۔۔ہائے میری معصوم ننھی جان تم نے بہت تنگ کیا میرے خیالوں میں بار بار آ کے اب تو دل کا بھی گزارہ نہیں ہو رہا تمہیں دیکھے بغیر۔۔ھاد آنکھوں پر بازو رکھتا خیالوں میں ہی اپنی ننھی جان سے باتیں کرنے لگا۔۔ہائے اب نیند کہا آنی ہے اب تو بس صبح کا انتظار ہے۔۔ھاد کہتا اٹھ بیٹھا اور ہاتھ بڑھا کے موبائل پکڑا اور اپنی ننھی جان کی تصویر نکالی جو اس نے آخری بار حویلی سے آتے لی تھی جس میں وہ پھولوں کے پاس بیٹھے مسکرا رہی تھی۔۔بہت جلدی تمہیں صرف

اپنا بنالوں گا کسی کو دیکھنے نہیں دوں گا۔۔ھاد موبائل میں ہی اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرتے کہنے لگا

www.kitabnagri.com

۔۔اور پھر دیکھتے دیکھتے کب سو گیا اسے خود بھی پتا نہ چلا۔۔

شایان کمرے میں آتے ساتھ ہی لیٹ گیا جبکہ عینا ڈریس چینج کرنے چلی گی۔۔پھر کچھ دیر بعد اپنی جگہ پر آ کے لیٹی۔۔شایان،،عینا نے شایان کی طرف منہ کر کے پکارا۔۔یس پرنسس،،شایان نے عینا کا

ہاتھ پکڑ کے اس کی رنگ کے ساتھ کھیلتے کہا۔۔اگر آپ کے گھر والے نہ مانے تو۔۔تو اچھا ہے نہ ہم دونوں سب سے علاوہ رہیں گے کوئی پوچھنے والا نہیں ہو گا۔۔شایان نے نارمل انداز میں کہا۔۔شایان میں مزاق نہیں کر رہی۔۔عینا نے گھورتے کہا اسے کتنے برے برے خیال آرہے تھے اور شایان کو کوئی فکر ہی نہیں۔۔تو مائی لو میں بھی بالکل مزاق نہیں کر رہا میں نے پورے جائز طریقے سے آپ کو اپنیز ندگی میں شامل کیا ہے اور میری پہلی ذمہ دادی آپ ہیں۔۔اگر کیسی کو کوئی آپ سے مسئلہ ہوا یا اپنانے سے انکار کیا تو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہو گا سب سے دور ہونے میں لیکن میں اپنی بیوی کو کیسی قیمت پر نہیں چھوڑوں گا اس لیے آپ فکر مت کریں اور سو جائیں۔۔شایان نے منٹ میں عینا کی ساری فکر دور کر دی اور عینا کو خود پر رشک آیا جو اس کی قسمت میں اتنی خوبصورت چہرے کے ساتھ خوبصورت سیرت کا مالک بھی لکھ دیا گیا ہے۔۔۔ تھینکس شایان مجھے اتنا پروٹیکٹ کرنے کے لیے۔۔عینا نے نم آواز میں کہا۔۔میری جان اس میں تھینکس والی کیا بات میں تمہارا شوہر ہوں اس لیے تمہیں پروٹیکٹ کرنا میرا فرض ہے اس لیے اب رونا نہیں اور سو جاو صبح

جانا بھی ہے۔۔شایان نے کہتے ہوئے آہستہ آہستہ عینا کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا تو وہ جلد ہی سو گی۔۔اور اس کے سکون سے سونے پر شایان بھی تھکاوٹ کیوجہ سے کچھ ہی منٹ میں سو گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔۔

آج خان ولا میں معمول سے ہٹ کے چہل پہل تھی سب جلدی جلدی اپنی تیاری مکمل کر رہے تھے کیونکہ داد جی کی دو دفعہ کال آچکی تھی سب وہاں سلطان کا انتظار کر رہے تھے چونکہ آج جمعہ تھا اور سلطان نے باقاعدہ طور پر سرداری کے عہدے پر فائز ہونا تھا

اس لیے اسے جلدی اب گاوں پہنچنا تھا جہاں سب اپنے نئے سردار سے ملنے کے لیے بے چین تھے۔۔روحان جلدی کرو یار تمہاری لڑکیوں کی طرح تیاری ہی ختم نہیں ہو رہی شایان نے بیزار ہوتے کہا جو جس کی ایک چیز پوری ہوتی تو کوئی نئ رہ جاتی۔۔اوہو بھائی ابھی تو سلطان بھائی بھی نیچے نہیں آئے۔۔روحان نے اوپر دیکھتے کہا جہاں ھاد اور رضا نیچے آرہے تھے۔۔اسلام علیکم،،رضا نے بلند آواز میں سلام کیا،،وعلیکم اسلام عینا نے مسکراتے جواب دیا تو رضا بھی ادھر ہی صوفے پر بیٹھ گیا ۔۔آپ تو بڑی جلدی نیچے آگی میں نے تو سنا تھا لڑکیاں بہت وقت لگاتی ہیں تیار ہونے میں ،،رضا سے شرارت سے عینا کی طرف دیکھتے کہا۔۔ہاں ہاں بچو آپ نے تو چار شادیاں کر رکھی ہیں نہ ہوتا ہے ،،عینا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا جبکہ رضا پل میں سنجیدہ ہوا چہرے پر دکھ واضع تھا جو کسی سے بھی چھپا نہ رہ سکا،،کیا ہوا بھائی میں نے کچھ غلط کہہ دیا ایم سوری،،عینا نے جلدی سے

معافی مانگی۔۔نہیں آپی ایسی کوئی بات نہیں بس ایسے ہی آپ سوری مت کریں،،رضا نے زبردستی مسکراتے ہوئے کہا۔۔تو پھر کب کرنی ہے شادی،،عینا نے شرارت سے کہا۔۔میں کبھی شادی نہیں کروں گا آپ بیٹھیں میں باہر دیکھ کے آتا ہوں گاڑیوں میں

سامان رکھا ہے کہ نہیں۔۔رضا جلدی سے کہتا اٹھ کے باہر چلا گیا،،عینا حیران ہوئی۔۔ایسے کیا ہوا عینا نے سب کی طرف دیکھتے پوچھا۔۔کچھ نہیں بس کچھ لوگوں کا ماضی برا ہوتا ہے جو حال میں بھی تکلیف کا سبب بنتا ہے شایان نے سرد سانس بھرتے کہا۔۔جبکہ ھاد اور روحان بھی خاموش تھے۔۔ان کو اس بارے میں بات کرنے سے سلطان نے سختی سے منع کیا تھا۔۔ابھی کوئی کچھ کہتا کہ سڑھیوں سے سلطان اور آیت اتراتے دکھائی دیے آیت بلیک کلر کیقمیض شلوار پہنے سر پر نفاست سے چادر لیے چہرا ہر قسم کے میک اپ سے پاک لیکن پھر بھی نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی جبکہ سلطان نے بھی بلیک ہی قمیض شلوار پہنی ہوئی تھی اور بہت ہی ہینڈسم لگ رہا تھا وہ دونوں ہی ایک ساتھ مکمل تھے جیسے ایک دوسرے کے لیے ہی بنے ہیں۔ماشااللہ آپ دونوں بہت خوبصورت لگ رہے ہیں عینا نے تعریف کی تو آیت شرما دی۔۔سلطان کو اپنی انوسٹمنٹ گرل پر بے ساختہ پیار آیا۔۔رضا کدھر ہے سلطان نے نظر گھوماتے کہا۔۔وہ باہر گیا ہے کچھ اپ سیٹ تھا روحان نے کہا تو سلطان اس کے لیے فکر مند ہوا پتا نہیں کب اس کا بھائی ان سب یادوں سے باہر نکلے گا۔اوکے چلو پھر آپ سب بھی کافی دیر ہو گی ہے۔۔سلطان کے کہتے ہی سب اپنی اپنی گاڑیوں میں سوار ہوئے۔۔ایک گاڑی میں روحان رضا ھاد اور اسد تھے۔۔جبکہ دوسری میں شایان اور عینا اور تیسری میں سلطان اور آیت اور اس کے پیچھے تین گاڈ کی گاڑیاں تھی۔۔رضا خود گاڑی چلا رہا تھا میں کبھی شادی نہیں کروں گا میں اس قابل ہی نہیں کے کسی اور کی زندگی کا حصہ بن سکو رضا خود سے ہی دل میں باتیں کرتا عہد کرنے لگا یہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جانے بنا کے کچھ ہی وقت میں اس کی زندگی میں کوئی اور بھی پوری طرح سے شامل ہونے والا ہے ۔۔جبکہ ھاد دل سے خوش تھا آخر کار اتنے مہینوں بعد وہ اپنی ننھی جان کو دیکھ سکے گا۔۔اور پیچھے بیٹھے اسد اور روحان باتوں میں مصروف تھے۔۔۔سلطان،، آیت نے گھبراتے ہوئے کہا۔۔یس آیو کیا ہوا سلطان نے آیت کا ہاتھ پکڑتے کہا۔۔میرا دل بہت گھبرا رہا ہے آیت روہانسی ہوئی۔۔آیو میری جان کچھ نہیں ہو گا میں ہوں نا آپ کے ساتھ۔۔سلطان نے نہایت نرم لہجے میں کہا۔آاا،،اپ پرامس کریں مجھے بالکل بھی اکیلا نہیں چھوڑیں گے ،، آیت نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔ہاں میری جان پرامس میں آپنی آیو کو بالکل اکیلا نہیں چھوڑوں گا اور آپ اکیلی تھوڑی نہ ہو وہاں باقی سب بھی تو ہوں گے۔شایان،ھاد،رضا روحان اور عینا بھی تو پھر آپ پریشان کیوں ہو رہی ہیں۔۔ہمم سب ہوں گے لیکن آپ پھر بھی مجھے اکیلا نہیں چھوڑیں گے۔۔اوکے مائی لو میں آپ کو بالکل اکیلا نہیں چھوڑوں گا ،،سلطان نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔اور ہان آپ نے کہا تھا نہ سب آپ کا ویٹ کر رہے ہیں تو میں سب کے سامنے نہیں جاوں گی ،، آیت نے منہ پھولاتے کہا۔۔کن کے سامنے،،سلطان نے نا سمجھی سے دیکھا۔۔گاوں والوں کے سامنے ،، آیو اگر آپ سب کے سامنے نہیں جائیں گی تو سب کو کیسے پتا چلے گا کہ آپ میری وائف ہیں،،سلطان نے سمجھانے والے انداز میں کہا۔۔لیکن مجھے نہیں جانا سب کے سامنے ایک دم سے مجھے ڈر لگتا ہے،، آیت نے خفگی سے کہا۔۔میں ہوں نہ پھر کیسا ڈر۔۔کیا میرے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہوتے بھی آپ کو ڈر لگتا سلطان نے آیت کے ہاتھ کو مزید سختی سے پکڑتے کہا۔۔ نہیں،۔ آیت نے نظریں

جھکائے کہا۔۔ گڈ گرل اس لیے میں آج ہی سب کو بتاو گا کہ آپ میری بیوی ہیں۔۔ سلطان نے اٹل انداز میں کہاتو آیت نے بھی آرام سے سر ہلا دیا۔۔

ارے پاکیزہ بہو جلدی پکوان تیار کرو بچے آنے والے ہوں گے۔۔ اماں جی نے ھال سے کچن کیطرف دیکھتے آواز لگائی جہاں پاکیزہ بیگم عائشہ بیگم اور فیزہ بیگم آج اپنے ہاتھوں سے اپنے بچوں کے لیے کھانا بنا رہی تھی جبکہ حمنہ اور مناہل پالر گی تھی اور پریشے،ماہیں اور زویا اماں جان کے پاس ہی بیٹھی تھی ۔۔ اماں جان میں آج بہت خوش ہوں سلطان بھائی

آج سردار بن جاۂیں گے اور پھر ہمیشہ ہمارے ساتھ ہی رہیں گے۔۔ پریشے نے خوش ہوتے کہاتو سب مسکرا دیے۔۔ ہاں میری لاڈو رانی اب تو تیرا سلطان بھائی زیادہ یہاں ہی رہے گا۔۔ اماں جان نے پیار اے پریشے کو اپنے ساتھ لگاتے کہا۔۔ اماں جی کو ہمشہ سے اپنی یہ تین پوتیاں بہت عزیز تھی حمنہ اور مناہل کی خود سری اماں جان کو ایک آنکھیں نہیں بھاتی تھی لیکن داد جی کی وجہ سے کہتی کچھ نہیں تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔زویا میری بچی جا کے دیکھ تیری پھوپھو اٹھی ہیں کہ نہیں۔۔اماں جان نے اپنی بیٹی رخسانہ بیگم کا کہا جو کل ہی امریکہ سے آئی تھی اپنے بیٹے حمزہ کے ساتھ

۔۔حمزہ ایک سلجھا ہوا لڑکا تھا جیسے گھر کے معاملات میں کوئی دلچسپی نہیں تھی وہ کم گو تھا بس اپنے کام سے کام رکھتا تھا۔لیکن ھاد اور سلطان کے ساتھ اس کی کافی بنتی تھی۔۔وجہ ان کا ہم عمر ہونا تھا۔۔جی امان جان،،زویا ابھی سر ہلاتی اٹھی ہی تھی کہ رخسانہ بیگم کمرے سے آتی دیکھائی دی۔۔اسلام علیکم پھوپھو جان ۔۔۔پریشے ،ماہین اور زویا نے سلام کیا تو رخسانہ مسکرا دی ۔۔وعلیکم اسلام جیتی رہو ،،رخسانہ بیگم دعا دیتی اماں جان کے ساتھ بیٹھ گی جبکہ پریشے لوگ اپنے کمرے میں چلی گی۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

مراد کال کر نازر اسلطان کو کہارہ گیالوگ یہاں انتظار کر رہے ہیں۔۔داد جی نے بے چینی سے کہا انھیں ڈر تھا اگر سلطان کسی وجہ سے نہ آیا تو ان کی کافی بے عزتی ہو جائے گی۔۔داد جی مکر نہ کریں میں نے کی تھی کال بس پانچ منٹ میں یہاں ہو گا۔۔مراد صاحب نے داد کو حوصلہ دیتے کہا تو داد جی سر ہلاتے حویلی کے ساتھ بنے گرونڈ میں آئے جہاں

سارا گاوں اکٹھا تھا گرونڈ کے ایک سائیڈ پر اوپر ٹیرس بنا تھا جہاں حویلی کی خواتین کھڑے ہو کے یہ سب دیکھتی سنتی تھی۔۔کوئی بھی خوشی و غم کی بات ہو سارا گاوں یہاں ہی اکٹھا ہوتا تھا

۔۔آج بھی سلطان کے سردار بننے کی خوشی میں سب ایک ساتھ اکٹھے تھے۔۔سرداری جی کافی وقت ہو گیا کب آئیں گے چھوٹے سائیں۔بس کرم داپہنچنے والا ہے تم بیٹھو۔۔داد جی نے کرم داجو کے گاوں کے ہی بزرگ تھے انھیں چارپائی کی طرف بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔اس گرونڈ میں بہت ساری چارپائیاں لگی تھی جہاں فاوں کے لوگ بیٹھے تھے جبکہ درمیان میں

سے گزرنے کا راستہ تھا۔۔ ابھی کچھ ہی وقت گزرا تھا کے ایک لڑکا بھاگتا ہوا آیا۔۔وہ چھوٹے سائیں آگے ہیں

وہ کہتا ہوا باہر کی جانب بھاگ گیا۔۔ جبکہ باقی سب بھی اس طرف دیکھنے لگے جہاں سلطان کی گاڑیاں آکے روکی تھی ۔۔رضا روحان ،ھاد اور اسد پہلے باہر نکلے ۔۔اسلام علیکم داد جی تینوں نے آگے بڑھتے سلام کیا۔۔وعلیکم اسلام جیتے رہو بچو۔۔داد جی دعا دیتے مسکرائے جا رہے تھے وہ بہت خوش ہو رہے تھے اپنے پوتوں کو ایک ساتھ اس طرح دیکھ کے۔۔ جبکہ باقی سب کا حال بھی اس سے مختلف نہ تھا ساری خواتین ٹیرس پر کھڑی اپنے بچوں کی بلائیں لی جا رہی تھی۔۔ مناہل تو ھاد کو دیکھ کے خوش ہو گی جبکہ حمنہ کی نظریں سلطان کو تلاش کر رہی تھی جو ابھی تک گاڑی سے نہیں نکلا تھا۔۔اور جلدی ہی اس کی تلاش ختم ہوئی اور سلطان بلیک عینک لگائے سنجیدہ سا باہر نکلا۔ گاؤں کے لوگ اونچی اونچی آواز میں نعرے لگانے لگے جب سلطان نے ہاتھ اونچا کر کے سب کو سلام کا اشارہ کیا وہ اس وقت سب کے بیچ اتنا حسین لگ رہا تھا کہ گاڑی میں بیٹھی آیت نے

ماشااللہ کہا۔۔ جبکہ سلطان داد جی اور باقی سب سے ملا۔۔ جیتو رہو میرے بچے چلو اندر چلو رسم ادا کرئیں داد جی نے کہتے ہوئے قدم دروازے کی جانب بڑھائے۔۔روکیں داد جی میرے ساتھ کوئی اور بھی ہے سلطان داد جی سے کہتا گاڑی کی طرف بڑھا جبکہ باقی سب گاڑی کی طرف دیکھنے لگے اور داد جی کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔۔سلطان نے آیت کی سائیڈ کا دروازہ کھولا۔اور ہاتھ بڑھا کے آیت

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کو سہارا دیتے باہر نکالا۔۔ چلیں داد جی۔۔ سلطان آیت کا ہاتھ پکڑے داد جی سے کہنے لگا جن کی ساری خوشی ہوا ہو چکی تھی پر وہ بری طرح پھسے تھے اگر ابھی کچھ کہتے تو پورے گاؤں کے سامنے تماشا لگتا جو کہ وہ بالکل نہیں چاہتے تھے اس لیے زبردستی مسکراتے قدم آگے کی جانب بڑھائے۔ جبکہ ٹیرس پر کھڑی خواتین کے دل میں بھی بہت سارے سوال پیدا ہو چکے تھے اور جو وہ سمجھ چکی تھی اس کے بعد سب نے بے ساختہ باری باری حمنہ کو دیکھا جو پتا نہیں کتنے ضبط سے کھڑی تھی۔۔۔ سلطان آیت کا ہاتھ پکڑے مین جگہ تک لایا جہاں اس کے لیے کرسیاں پڑی تھی۔۔ اسلام علیکم سلطان نے ہاتھ کھڑا کرتے سب کو سلام کیا تو سب نے ہی خوش ہوتے جوش نے جواب دیا۔۔۔ یری تو امید سے زیادہ گاوں والے آج جوش میں ہیں کیوں چاچا سب خیریت۔۔ سب نے مسکراتے شرارت سے کہا تو سب ہس پڑے جبکہ چاچا کی آنکھیں نم ہو گی۔۔ بیٹا ہمارے گھر تو دو وقت کا کھانا بھی آپ کی وجہ سے بنتا ہے ہم تو آپ کے احسان مند ہیں آپ تو ہمارے بچوں سے بڑھ کے ہو۔۔ چاچا نے خوش ہوتے کہا تو سب طرف جی چھوٹے سائیں کی آوازیں آنے لگی۔۔ بس چاچا کر دیا نہ آپ سب نے پر ایہ ایک طرف بیٹا

کہتے ہیں اور ایک طرف احسان کا بھی بول دیا سلطان نے منہ بناتے کہا۔۔ وہ گاوں والوں کے ساتھ بہت حسن سلوک کے ساتھ پیش آتا تھا۔۔ نہ نہ بچے آپ تو ہمارے اپنے ہو،، سب نے اب کی بار بلند آواز میں کہا۔۔ جی شکریہ یہ تو آپ لوگوں کی محبت ہے سلطان نے مسکراتے کہا۔۔ چھوٹے سائیں اب

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رسم ادا کر لیں جمعہ کے وقت سے پہلے کرنے ہے اب کی بار کرم داد بولا تو سلطان نے مسکراتے سر ہاں میں ہلایا تو سب

خوش ہوتے رسم کرنے لگے۔۔ جبکہ حویلی والے مسلسل اس لڑکی کو دیکھ رہے تھے۔۔ جس کا ہاتھ سلطان نے ایک سینکڈ کے لیے بھی نہیں چھوڑا تھا۔۔ داد جی آئیں ،، کرم داد نے پگڑی ہاتھ میں پکڑے داد جی کو کہا تو مجبورا مسکراتے ہوئے آگے بڑھے اور سلطان کے سر پر پگڑی رکھیجو برسوں سے ہر دور میں گاوں کے سردار کے پاس ہوتی تھی جبکہ آیت

آنکھیں بڑی بڑی کر کے سب کو دیکھ رہی تھی سب کتنی محبت کرتے تھے سلطان سے۔۔۔ اسے خود کی قسمت پر رشک آیا جس کے حصے سلطان اور اس کی محبت آئی تھی۔۔ سلطان اپنی جگہ سے کھڑا ہوا ۔۔ میں آپ اب سے بڑی بڑی باتیں نہیں کروں گا کیونکہ میں بولنے سے زیادہ کرنے پر یقین رکھتا ہوں پر میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں میں سردار سے زیادہ آپ سب کو آپ کا بیٹا بن کے دیکھاوں گا اور یہ امید بھی کرتا ہوں مجھے مجھے سردار سے پہلے اپنا بیٹا سمجھیے گا اور کچھ بھی مسئلہ ہو مجھے ضرور بتائیں اور جو کچھ دیر پہلے چاچا نے کہا کے میری وجہ سے ان کے گھر دو وقت کا کھانا پکتا ہے تو ایسا کچھ نہیں ہے جو کچھ آپ لوگ کھاتے ہیں وہ آپ کا نصیب ہے اور وہ اللہ کی طرف سے آپ کو ملتا ہے بس ذریعہ میں بنتا ہوں۔۔ شائد آپ لوگوں کو دینے کے لیے ہی اللہ مجھے اتنا دیتا ہے کہ میں آپ لوگوں کو بھی دے سکو۔۔ اسلیے آج کے بعد احسان نہیں کہنا بس اللہ کا شکر ادا کریں۔۔ سلطان نے بلند آواز میں کہا تو اس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کی باتیں سن کے ان دل سے خوش ہوئے اور نم آنکھوں سے دھیڑوں دعائیں سینے لگی ۔۔۔ چھوٹے سائیں یہ آپی کون ہیں۔۔ وہاں پر موجود ایک بچے نے بلند آواز میں کہا تو سلطان اس کے سوال پر مسکرا پڑا۔۔ چھوٹو یہ تمہاری

بھابھی ہیں یعنی میری بیوی۔۔ سلطان کے کہنے پر گاوں والے آیت کو دیکھنے لگے جو سب کی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی جبکہ داد جی نے ضبط سے آنکھیں بند کی اور حمنہ کا تو مانو حال برا جیسے ابھی کیسی کا قتل کر دے گی جبکہ باقی سب خواتین کہی نا کہی خوش ہوئی تھی کیونکہ اماں جان سمیت کسی کو بھی حمنہ پسند نہیں تھی وجہ اس کا خود سر ہونا تھا۔۔ مبارک ہو چھوٹے سائیں آپنے اپنی شادی پر بلایا ہی نہیں۔۔ گاوں والوں کو بھی اپنی سردار کی سردارنی پسند آئی پر ساتھ ساتھ شادی پر نہ بلانے کا اظہار بھی کر دیا۔۔ جبکہ سلطان مسکرا دیا۔۔ بس چاچا جلدی میں سب کچھ کیا لیکن آپ لوگ فکر ہی مت کریں آپ لوگوں کا بیٹا اب ایسے تھوڑی نہ اپنی خوشیاں اکیلے منائے گا اس لیے جلدی ویلمہ کروں گا اور آپ سب کو بلاوں گا۔۔ سلطان نے کہنے پر سب پھر سے خوش ہو گے گاؤں والے تو پھولے نہیں سما رہے تھے سلطان کے اتنے آپنائیت برے لہجے سے۔۔ پھر کچھ دیر بعد گاؤں والے کھانا کھا کے سلطان کو دھیڑوں ساری دعائیں دیتے خوشی خوشی گھر کو روانہ ہوئے۔۔ جبکہ سلطان نے پہلے اوپر ٹیرس کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

طرف دیکھا جہاں سب خواتین اسے دیکھ رہی تھی پھر دادجی کی طرف جو سلطان کے دیکھنے پر حویلی کی جانب بڑھے سلطان نے سرد سانس خارج کی مطلب ابھی ایک اور مخاظ پار کرنا باقی ہے۔۔اور کھڑا ہوا جبکہ آیت کانپ رہی تھی۔۔ آیو کیا ہوا مائی لو۔۔سلطان نے فکرمندی سے دیکھتے کہا۔۔ آاا،اپ کے دادجی بہت غصے میں ہیں،، آیت روہانسی ہوئی۔۔اٹس اوکے میری جان میں ہوں نا کوئی کتنا بھی غصہ کیوں نہ ہو وہ میری آیو کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔۔سلطان نے پیار سے کہتے اس کے گرد حصار بندھا جبکہ حمنہ کی برداشت ختم ہوئی اور نیچے کیطرف بھاگی باقی سب بھی بھلائی کی دعا کرتے نیچے بڑھے۔۔سلطان نے رضا اور شایان اور عینا کو ادھر لانے کا کہنے کا آشارہ کیا۔۔تو وہ سر ہلاتا شایان کی گاڑی کی طرف بڑھا اور اسے اور عینا کو باہر آنے کا بولا۔۔ان دونوں کو سلطان نے خود گاڑی میں رہنے کا بولا تھا اس لیے وہ ابھی تک وہاں ہی تھے ۔۔۔عینا شایان کا ہاتھ مضبوطیسے پکڑے سلطان اور آیت تک آئی۔۔بھائی آپ کے گھر والے غصے میں لگ رہے ہیں،،عینا بھی روہانسی ہوتی بولی تو اب نے مسکراہٹ دبائی۔۔ گڑیا میں ہوں نہ کچھ نہیں ہو گا سلطان نے سر پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔ہاں ہاں آپی اب تو یہ گاؤں کے سردار ہیں اب کسی کی کیا ہمت کوئی ان کے آگے بولے۔۔روحان نے رضا کی گردن میں بازو ڈالتے کہا تو سلطان نے اسے گھورا۔۔ چلو اندر چلتے ہیں پر جو کچھ دیر بعد شو لائیو شروع ہو گا میں نے مزے سے دیکھنا بھی ہے۔۔اب کی بار ھادنے شایان اور سلطان کو آنکھ مارتے بولا تو دونوں نے دانت پیسے۔۔ چلو آیو سلطان آیت سے کہتا آگے بڑھا جب آیت نے مضبوطی سے سلطان کا بازو پکڑا اور اس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کے ساتھ چلنے لگی جبکہ سلطان نے مسکرا کے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا جیسے اپنے تحفظ کا احساس دیلا رہا ہو۔۔اور پھر سب حویلی جانب بڑھے۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

سلطان نے اپنے قدم ھال میں رکھے جب سامنے ہی داد جی غصے سے گھور رہے تھے۔۔جبکہ حمنہ تن فن کرتی نیچے اتری اور اس کے پیچھے باقی سب بھی۔۔حمنہ تیزی سے آیت کی جانب بڑھی جو پہلے ہی ڈری سہمی سلطان کے پیچھے چھپنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔جبکہ حمنہ جتنی تیزی سے آیت کی طرف بڑھی سلطان نے بھی اتنی ہی تیزی سے اسے بازو سے پکڑتے خود سے دور دھکیلا۔۔تم بے حیا لڑکی ایک بھی قدم میری آیت کی طرف بڑھایا تھے میں تمہیں یہاں زندہ گاڑ دوں گا۔۔سلطان ایک دم اتنی اونچی آواز میں دھاڑا کے آیت بھی سہم گی اور اس کے بازو پر گرفت اور سخت کر دی اتنی کہ آیت کے ناخن سلطان کے بازو میں چھب رہے تھے۔جبکہ باقی سب بھی ایک دفعہ سہم گے۔۔داد جی نے آگے بڑھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کے حمنہ کو پکڑا جو پاگل ہو رہی تھی۔۔حمنہ میری بچی تم ادھر آو ہم آرام سے بات کرتے ہیں۔۔کیا بات

کرنی ہے اب داد جی اس نے شادی کرلی اور آپ ابھی بھی بات کا بول رہے ہیں حمنہ نے چلاتے ہوئے اپنا آپ داد جی کی گرفت سے آزاد کیا جب رحسانہ بیگم نے اسے پکڑا۔۔یہ تم کس طرح بات کر رہی ہو داد جی سے،،رحسانہ بیگم نے ڈانٹنے والے انداز میں کہا۔۔اوپلیز میں کوئی لیکچر نہیں سننا چاہتی چھوڑیں مجھے میں اس لڑکی کو جان سے مار دوں گی جو میرے اور سلطان کے بیچ آئی۔۔حمنہ نے جنونی انداز میں کہا۔۔جبکہ سلطان نے اس کی پرواہ کیے بغیر آگے بڑھ کے آیت کو اپنے حصار میں لیتے صوفے تک لایا ۔۔کہاں لے کی جارہے ہو اس بے غیرت لڑکی،،،چٹاخ،،حمنہ کے منہ پر پڑنے والے سلطان کے تھپڑ نے حمنہ کی بات بیچ میں ہی رہ گی۔۔سب نے بے ساختہ منہ پر ہاتھ رکھا جبکہ آیت کانپ رہی تھی ۔۔سلطان تمہیں کس نے حق دیا میری بچی پر ہاتھ اٹھاو۔۔۔سب سے پہلے اس صورتحال سے ہوش میں آتے داد جی گرج دار آواز میں بولے۔۔اس کی زبان بند کرنے کے لیے یہ ضروری تھا اور پھر سے ضرورت پڑئی تو مجھے دوبارہ ہاتھ اٹھانے میں بالکل شرم نہیں آئے گی۔۔سلطان نے بھی سخت لہجے میں حمنہ کو دیکھتے جواب دیا جو زمین پے ہی بیٹھی تھی تھپڑ کی وجہ سے ہونٹوں سے خون نکل رہا تھا۔۔۔تمہیں شرم نہیں آئی لڑکی پر ہاتھ اٹھاتے داد جی نے حمنہ کو اٹھاتے کہا۔۔۔ہمہ جو لڑکی ہونے کا پاس بھول جائے اسے اس طرح ہی یاد کروایا جاتا ہے اور جو میری آیو کے لیے کوئی برا الفاظ استعمال کرئے گا اسے بار بار بھی تھپڑ مار کے میں شرمندہ نہیں ہوں گا۔۔سلطان نے اب کی بار ایک ایک لفظ چباتے کہا۔۔تم جان بوجھ کے لائے ہو آج کے دن اس لڑکی کو تاکہ میں کچھ نہ بول سکوں۔۔داد جی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نے گھورتے ہوئے کہا تو سلطان نے مسکراہٹ دبائی۔۔جی مجھے آج کا دن بہتر لگا اپنی بیوی کو سب سے ملوانے۔کا،،سلطان نے بھی اسی انداز میں جواب دیا جبکہ وہاج صاحب نے

اپنے سر پھرے بیٹے کو دیکھ کے سر نفی میں ہلایا۔۔کب کی تم نے شادی،،دادجی کچھ دیر کی خاموشی کے بعد بولے۔۔یہاں سے جاتے ہی مطلب ایک ماہ پہلے،،سلطان اس طرح بولا جیسے کوئی بڑی بات نہ ہو ۔۔جبکہ باقی سب کبھی سلطان کو دیکھ رہے تھے تو کبھی دادجی کو جو ہاتھ پیچھے باندھے سلطان کے سامنے ہی کچھ فاصلے پر کھڑے تھے۔۔ہمم تمہیں اس لڑکی کو چھوڑنا ہو گا۔۔دادجی نے نارمل انداز میں کہا جبکہ حمنہ کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی۔۔اور آیت کی گرفت سلطان کے بازو پر ہلکی ہوئی اس نے بے ساختہ سلطان کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا آیت کے دیکھنے پر مسکرا دیا اور مضبوطی سے اپنے حصار میں لیا۔۔یہ ناممکن ہے سلطان خانزادہ مر تو سکتا ہے پر آیت سلطان کو چھوڑ نہیں سکتا ۔۔سلطان نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے اٹل انداز میں کہا۔۔تم ہمیں نہ کر رہے ہو اپنے دادجی کو، اب کی بار جب دادجی نے سمجھا کے سلطان روعب سے ماننے والا نہیں تو اموشنل کرنا چاہا۔۔جبکہ سلطان ان کی سوچ جان کے مسکرا پڑا۔۔نہیں میں آپ کو نہ نہیں کر رہا بلکہ اپنا فیصلہ سنا رہا ہوں جو کبھی نہیں بدلے گا۔۔سلطان نے سنجیدگی سے بولا۔۔تم نے ہم سے چھپ کے شادی کی ہے اور اب تم خود کو اتنا بڑا سمجھ رہے ہو کے ہمیں اپنا فیصلہ سناؤ گے،،،دادجی سلطان کی بات پر بھڑکے۔۔پہلی بات کہ میں نے چھپ کے شادی نہیں کی بلکہ آپ کو رشتہ لے جانے کو بولا تھا آپ نہیں مانے جو کے آپ کی

غلطی تھی میری نہیں اور جہاں تک بات بڑا ہونے کی ہے تو معزرت کے ساتھ داد جی پر اگر میں بڑا نہ ہوتا کہ اپنے فیصلے نہ لے سکو تو آپ کبھی سردار نہ بناتے۔۔سلطان نے ہر بار کی طرح جواب دیتے داد جی کو لاجواب کیا۔۔داد جی نے سرد سانس بھری وہ بھی جان گے تھے کہ باتوں میں وہ سلطان سے جیت نہیں سکتے۔۔تو تم اب کیا چاہتے ہو۔۔داد جی نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولے۔۔یہی کہ آپ سب لوگ آیت کو بہو کے طور پر تسلیم کر لیں اور جلد ولیمہ کر دیں سلطان نے فورا کہا،،جبکہ حمنہ نے فورا داد جی کی طرف دیکھا جو نظریں چرا گے،اگر میں ایسا نہ کروں تو،،داد جی نے آبرو اچکائی سلطان مسکرا دیا آپ ایسا نہ بھی کریں تو بھی آیت تا قیامت میری بیوی ہی رہے گی۔۔سلطان کے لہجے میں کسی قسم کی کوئی لچک نہیں تھی۔۔ٹھیک ہے ہم تمہاری بیوی کو تسلیم کرنے کے لیے تیار ہیں پر میری ایک شرط ہے۔۔داد جی کے کہنے پر سب کے چہرے پر خوشی صاف دیکھی جا سکتی تھی سوائے حمنہ کے جو اب پھر غصے سے پاگل ہونے کو تھی۔۔کیسی شرط،،سلطان نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔یہی کہ تمہیں حمنہ سے شادی کرنی ہو گی وہ اس خاندانی بہو بنے گی۔۔داد جی بات پر سلطان کی آنکھیں پل میں سرخ ہوئی جبکہ آیت کی آنکھوں سے ایک باغی آنسو گال پر پھسلا جس کو دیکھ کے سلطان کا دل کیا اس حمنہ نامی بلا کا گلہ دبا کے قصہ تمام کر دے۔۔۔ایسا ممکن نہیں داد جی۔۔سلطان نے غصے پر قابو پاتے کہا۔۔کیوں نہیں ممکن یہ،،داد جی نے گھورا۔۔کیونکہ میں پہلے سے ہی شادی کر چکا ہوں۔۔اب مجھے یہ بھی بتانا پڑے گا کہ اسلام میں چار شادیوی کی اجازت ہے۔۔داد جی کی بات پر آیت نے سلطان کا بازو اور

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زور سے پکڑا۔۔جی میں جانتا ہوں چار شادیوں کی اجازت ہے پر محبت کسی ایک سے ہی ہوتی ہے جو مجھے آیت سے ہے۔۔سلطان کے کہنے پر داد جی نے سرد سانس بھرا۔۔یہ لڑکی تمہاری بیوی تو بن سکتی ہے پر اس حویلی کی بہو نہیں۔۔داد جی کے کہنے پر سلطان مسکرا پڑا۔۔تو ٹھیک ہے میں آیت کو لے کے ہمشہ ہمشہ کے لیے چلا جاتا ہوں پھر آپ لے آیئے گا حویلی کی بہو۔۔سلطان نے چباتے ہوئے کہا۔۔داد جی کے ماتھے پر بل آئے جبکہ

باقی سب تو سلطان کے جانے کا سن کے تڑپ اٹھے۔۔تم بھول رہے اب تم سردار ہو ایسے ہی نہیں جاسکتے۔۔پر سرداری چھوڑ کے تو جاسکتا ہوں نہ۔۔سلطان نے آئبرو آچکائی۔۔۔تم اب ہم سے اس کل کی آئی لڑکی کے لیے بغاوت کرو گے، داد جی گرجے۔۔جی بالکل میں اپنی بیوی آیت سلطان کے لیے اس حویلی تو کیا پوری دنیا سے بغاوت کر سکتا ہوں اور اب اگر آپ نے میری بیوی کے لیے کچھ بھی غلط الفاظ ادا کیے تو میں ایک منٹ نہیں لگاؤں گا ان سب باتوں پر عمل کرتے ہوئے بھی۔۔سلطان اس بار چاہنے کے باوجود بھی اپنی آواز نیچی نہیں رکھ سکا اور اس کے انداز میں ایسا تو کچھ تھا کہ داد جی بھی فورا نارمل ہوئے۔۔۔ٹھیک ہے ہم اس لڑکی کو تمہاری بیوی کے روپ میں تسلیم کرتے ہیں پر تم کہیں نہیں جارہے باقی ولیمے کی بات میں تم سے اکیلے میں کروں گا۔داد جی کے کہنے پر سب کے چہرے پر سکون چھایا۔۔جبکہ حمنہ جھٹکے سے اٹھی۔۔آپ ایسے کیسے اس لڑکی کو اپنا سکتے ہیں اس گھر کی بڑی بہو اور گاؤں کی سردارنی صرف

میں ہی بنو گی ۔۔ حمنہ نے چیختے ہوئے کہا۔۔ ہم آپ سے اس بارے میں بعد میں بات کریں کرئیں گے اس وقت خاموش رہنا بہتر ہے ورنہ آپ ہمشہ ہمشہ کے لیے سلطان کو کھو دیں گی پہلے ہی وہ آپ کے غصے کی وجہ سے خار کھاتا ہے۔۔ داد جی نے حمنہ کے پاس آتے سر پر ہاتھ رکھتے آہستہ سے کہا تو اسے بھی ابھی کے لیے چپ ہونا بہتر لگا اس لیے خاموشی سے کھڑی ہو گی۔۔ جبکہ اب اماں جان آگے بڑھی ۔۔ ادھر آو میرے بچے، اماں جان کے کہنے پر سلطان مسکراتا ہوا آیت سمیت اماں جان کے گلے لگا ۔۔ جبکہ وہ اپنے پوتے کی اتنی محبت پر مسکرا دی۔۔ یہ کون ہے اب کی بار زویا عینا کی طرف اشارہ کر کے بولی۔۔ تو روحان نے بھی کب سے بند زبان کو فورا چلایا۔۔ تم نے سنا نہیں ایک کے ساتھ ایک فری ۔۔۔ مم، مطلب،، اب کی بار ماہین بولی جبکہ ھاد جو صوفے پر بیٹھا آرام سے یہ لائیو شو انجوائے کر رہا تھا اپنی ننھی جان کے بولنے پر مسکرا پڑا۔۔ اور ماہین کی آواز سنتے ہی اس کے دل میں سکون کی لہر دوڑی۔۔ میری پیاری بہن مطلب یہ کہ یہ شایان بھائی کی دلہن ہیں۔۔ روحان نے ماہین کے گرد پیار سے حصار بناتے کہا۔۔ جبکہ سب کو تو جھٹکا لگا اور سب کبھی شایان تو کبھی سلطان کو دیکھنے لگے ۔۔۔ یہ میری سٹوڈینٹ ہیں اور بہن بھی عالیہ شہروز۔۔ شایان عینا کو پسند کرتا تھا تو میں نے دونوں کی شادی کروادی نیک کام میں دیری کیسے۔۔ سلطان نے نارمل انداز میں داد جی کو دیکھتے کہا۔۔۔ شاباش بہت اچھے تم دونوں نے ہمیں سمجھ کیا رکھا ہے جو اپنی مرضی سے شادیاں کر رہے ہو اور بتانا ضروری نہیں سمجھا ۔۔ داد جی غصے سے بھڑکے۔۔ داد جی میری بات اب ختم ہو چکی ہے اور جہاں تک شایان کی بات ہے تو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سمجھیں میں نے یہ فیصلہ سردار ہونے کے حق سے لیا ہے جس پر کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے اور آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ میاں واپس آجاو تو آپ ویسا ہی کریں گے جیسا میں چاہوں گا اور مجھے پوری امید ہے آپ وعدہ خلافی نہیں کریں گے۔۔سلطان نے داد جی کو ان کی بات یاد دیلاتے بات کی کہ وہ مجبورا سر ہلا گے۔۔تو شایان بھی ماں جی کے گلے لگا اور دھیڑوں دعائیں دی۔۔سب ہی خواتین کو اپنی یہ دونوں بہوئیں

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

بہت پسند آئی تھی۔۔ آو بیٹھو اماں جان نے صوفے کی طرف اشارہ کرتے کہا تو سب بیٹھ گے۔۔ جب سلطان نے رخسانہ بیگم کی طرف دیکھا۔۔ ایم سوری پھوپھو پر میں زبردستی شادی کر کے نہ تو اپنا دل مار سکتا تھا نہ ہی اپ کی بیٹی کی زندگی برباد کر سکتا تھا۔۔۔ سلطان نے ان کا ہاتھ پکڑتے کہا تو وہ مسکرا پڑئی ۔۔ مجھے احساس ہے بیٹا تم نے بہت اچھا کیا جو اپنے دل کی سنی اور میں بالکل بھی اپنے شہزادے سے ناراض نہیں ہوں ۔۔ رخسانہ بیگم نے مسکراتے لاڈ سے سلطان کے بال بیگاڑتے کہا تو وہ مسکرا دیا ۔۔۔ اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ ان کی پھوپھو بہت اچھی خاتون تھی۔۔ پریشے، ماہین اور زویا تو کب سے آیت اور عینا سے باتوں میں مصروف تھی تینوں کو ہی اپنی یہ پہاری اور معصوم سی بھابھیاں پسند آئی تھی۔۔ آپ بہت کیوٹ ہو،، پریشے نے آیت کو دیکھتے کہا جو غلطی سے حمنہ بھی سن چکی تھی ۔۔ تمہیں یہ کل کی آئی لڑکی بہت پیاری لگ رہی ہے مت بھولو تم میرے بھائی کی ہونے والی بیوی ہو تمہیں تو میں پل میں سیدھا کرواں گی۔۔ حمنہ پریشے کو دیکھتی

بولی جو وہاں بیٹھے سب نے سنا پریشے بچاری کا دل بھی چڑیا جتنا تھا فورا رونے لگی جب سلطان نے پریشے کو گلے لگایا۔۔۔ تم کس غلط فہمی ہو کہ میری بہن کو کچھ بولو گی اور میں ایسا ہونے دوں گا

۔۔سلطان سرد لہجے میں حمنہ کو دیکھتے بولا۔۔میں تم سے بات نہیں کر رہی اپنے بھائی کی ہونے والی بیوی کی بات کر رہی،،شٹ اپ جسٹ شٹ اپ تمہارا بھائی امریکہ میں شادی کر چکا ہے اس لیے میری بہن تمہاری کزن سے زیادہ کچھ نہیں لگتی۔۔سلطان نے غصے سے کہا تو سب نے ہال میں داخل ہوتے حمزہ کو دیکھا جو سلطان کی بات سن چکا تھا۔۔اسلام علیکم حمزہ خوشدلی سے سلطان کو سلام کرتے گلے لگا ،،وعلیکم اسلام یاراب سمبھل لینا تمہاری بہن کی وجہ سے غلطی سے بول دیا۔۔سلطان نے حمزہ کے کان میں شرگوشی کی تو وہ مسکرا پڑا۔۔خیر ہے میں بھی اب بتانے والا تھا مجھے حوصلہ تھا سردار جی ہیں سمبھال لیں گے۔۔حمزہ نے آنکھ دباتے کہا اور ھاد،شایان،رضا اور روحان سے ملنے لگا۔۔حمزہ نے ایک سال پہلے امریکہ میں ہی ایک فرینڈ سے پسند کی شادی کی تھی اور اس کے نکاح پر سلطان اور ھاد سپیشل امریکہ گے تھے لیکن یہ بات دادجی اور ان تینوں کے علاوہ کسی کو نہیں پتا تھا۔۔حمزہ یہ سب کیا سنا ہے ہم نے۔۔رخسانہ بیگم بولی۔۔جی ماما آپ سب نے ٹھیک سنا ہے میں نے ایک سال پہلے لو میرج کی تھی۔۔حمزہ کے کہنے پر رخسانہ بیگم نے گھورا تو حمزہ مسکرا پڑا۔۔مجھ سے چھپانے کی وجہ میں تو ہمشہ سے پسند کی شادی کے حق میں ہوں۔۔ماما ایم سوری پر دادجی ایشو بنا لیتے اس لیے میں نے نہیں بتایا کہ بعد میں بتا دوں گا آپ مان جائیں گی۔۔حمزہ کے بولنے پر دادجی نے گھورا جو سب کچھ ان کے سر پر ڈال رہا تھا۔۔۔اٹس اوکے آپ خوش ہو تو میں بھی خوش ہوں۔۔رخسانہ بیگم نے مسکراتے حمزہ کو گلے لگایا تو سب مسکرا دیے۔۔۔اب پتا چلے گا اس کو بھی کہ جب بچپن کا منگ چھوڑ دیں تو کیسا لگتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انشااللہ کوئی نہیں اپنائے گا تمہیں بھی۔۔حمنہ پریشے کی طرف دیکھتے پھر سے زہر اگلنے سے باز نہ آئی ۔۔۔تم دفع ہو جاو یہاں سے اس سے پہلے میں تمہیں یہاں زندہ گاڑ دوں۔۔سلطان حمنہ کو پریشے سے پیچھے کرتے بولا۔۔ہاہاہاہا اپنی بہن پر بات آئی تو غصہ آیا میری بد دعا ہے انشااللہ یہ بھی ہمشہ ایسی ہی رہے گی حمنہ قہقہہ لگاتی پاگلوں کی طرح کہنے لگی۔۔جبکہ پریشے مسلسل روئے جا رہی تھی۔۔میری بہن کی شادی آج ابھی اسی وقت ہو گی سلطان نے بلند آواز میں کہا تو سب نے بے اختیار اس کی طرف دیکھا ۔۔۔۔سلطان کی بات پر پریشے نے بے اختیار رضا کی جانب دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے شادی بچوں کا کھیل ہے جو تم اتنی جلدی فیصلے لے رہے ہو،،دادجی غصے سے بولے۔۔نہیں دادجی میرا دماغ بالکل درست ہے اور یہ فیصلہ میں بہت پہلے ہی کر چکا تھا اس عمل آج کرنے والو ہوں۔۔سلطان نے سب کو دیکھتے تحمل سے کہا اور پریشے کی جانب بڑھا جو آیت کے ساتھ لگی خود بھی روئی جا رہی تھی اور آیت کو بھی رولا رہی تھی۔۔پریشے میری گڑیا کیا ہوا رو کیوں رہی ہو بھائی ہے نہ، ،سلطان نے پریشے کے آنسو صاف کرتے کہا تو روتے ہوئے بچوں کی طرح سر ہلایا،،سلطان مسکرا دیا ۔۔چلو پھر یہ بتاو آپ شادی کرو گی نہ بھائی کے کہنے پر،،سلطان نے اسے پیار سے کہا تو وہ ایک نظر سب کو دیکھتی نظریں جھکا گی۔۔پریشے میری گڑیا جواب دو بھائی کو اگر آپ نہ بھی کریں گی تو میں بالکل برا نہیں مانو گا اس لیے جو آپ کو ٹھیک لگے وہ بولیں،،سلطان نے پریشے کو پیار سے اپنے ساتھ لگاتے کہا تو اس نے نم آنکھوں سے رضا کو دیکھا۔۔۔جو سب کی طرح اسے ہی دیکھ رہا تھا لیکن پریشے کی نظر میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ تو ایسا تھا کے رضا نے بے اختیار نظر پھیر لی جس پر پریشے کے کئی باغی آنسو گال کو بھیگونے لگے۔۔ دو منٹ بعد پریشے سلطان سے علادہ ہو کے سیدھی ہوئی اور سلطان کو دیکھتے اپنے آنسو صاف کیے۔۔ بھائی میں راضی ہوں پریشے نے آہستہ سے کہتے نظریں جھکا لی جبکہ باقی سب سلطان کو دیکھ رہے تھے۔۔ اوکے گڑیا اب آپ اپنے کمرے میں جاؤ کچھ دیر میں آپ کا نکاح ہے۔۔ سلطان نے کہا تو پریشے ماہین اور زویا کے ساتھ اپنے روم میں چلی گی۔۔ اب تم ہمیں بتاو گے آخر کون ہے جس کے ساتھ تم میری بیٹی کا نکاح کرنے جا رہے ہو اور مجھ سے پوچھنا گوارا نہیں کیا۔۔ اب کی بار وہاج صاحب غصے سے سلطان کو بولے۔۔ ایک منٹ بابا بتاتا ہوں۔۔ سلطان کہتا آیت کے پاس آیا اور اپنے ہاتھوں سے آنسو صاف کیے اور اس کے گرد اپنا حصار قائم کیا۔۔ جبکہ سلطان کی اس حرکت پر سب نے اسے گھورا جو بغیر کسی شرم کے سب کے سامنے اپنے بیوی کے آنسو صاف کر رہا تھا۔۔ تم میں زرا شرم نہیں سب کے سامنے لگے ہوئے ہو،، داد جی نے سلطان کو گھورتے کہا۔۔ چلو جی اس میں شرم والی کیا بات کیا آپ کو اماں جی کے آنسو صاف کرتے شرم آتی ہے، سلطان نے سوالیہ نظروں سے دیکھتے کہا تو داد جی اس کی بات پر گڑبڑا گے جبکہ باقی سب نے اتنی سریس صورتحال میں اپنی ہسی دبائی۔۔ تم مجھے کچھ بتاو گے ،، وہاج صاحب پھر مخاطب ہوئے۔۔۔ جی بابا جان پریشے کی شادی رضا سے ہو گی۔۔ سلطان نے موبائل پر اسد کو میسج سینڈ کرتے نارمل انداز میں کہا تو سب نے حیرت سے رضا کو دیکھا جبکہ رضا تو صدمے میں تھا اسے تو اس بات کی بالکل امید نہیں تھی۔۔۔ رضا سے پریشے کی شادی،، وہاج صاحب

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نے سلطان کو دیکھتے دوبارہ دھرایا۔۔جی رضا کی شادی پریشے سے آپ میں سے کیسی کو کچھ اعتراض ،،سلطان نے سب کو دیکھتے ابرو اچکائی۔۔۔ نہیں ہمیں بھلا کیا اعتراض ہو گا رضا گھر کا بچہ ہے اور اتنے اچھے اخلاق کا مالک ہے پریشے کے لیے رضا سے اچھا کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔سلطان کو جواب اماں جان نے دیا جبکہ سب نے ہی خوش ہوتے سر ہلایا۔۔ہاں اماں جان بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں پر اس سب میں رضا کی رضامندی بھی ضروری ہے اب کی بار وہاج صاحب بولے۔۔جی بابا جان رضا میرا بھائی ہے میری ذمہ داری ہے تو میں اس کے لیے اچھا ہو سوچوں گا۔۔کیوں رضا کیا تمہیں میرے فیصلے سے کوئی اعتراض ہے۔۔سلطان نے رضا کی طرف دیکھتے کہا تو رضا ہوش میں آیا اور سلطان کے اتنے حق بھرے انداز

سے مسکرا کے نہ میں سر ہلایا کہ مجھے کوئی اعتراض نہیں جبکہ سلطان بھی خوش ہو تا رضا کے گلے لگا ۔۔۔میں جانتا ہوں تم اس سب کے لیے دل سے رضی نہیں ہو پر وقت کے ساتھ تمہیں میرا فیصلہ خود کے لیے بہترین لگے گا۔۔۔سلطان نے رضا کے گلے لگے اہستہ سے کہا تو رضا نے صرف سر ہلایا۔۔ماں جی آپ جا کے پریشے کو تیار کریں وہ نکاح کے بعد رضا کے ساتھ ہی رہے گے دس منٹ تک مولوی آرہے ہوں گے۔۔۔سلطان کی بات پر داد جی اسے گھورنے لگے ۔۔آخر تمہیں کس بات کی اتنی جلدی ہے جو پہلے جلدی میں نکاح اور اب رخصتی بھی داد جی کے کہنے پر سلطان نے مسکراہٹ دبائی۔۔ داد جی جب نکاح ہو جائے تو بہتر ہو تا جس کی امانت ہو وہ اس کے پاس ہی رہے جیسے اماں جان آپ کے

پاس نہیں۔۔سلطان نے آنکھ دباتے کہا تو داد جی اسے کوستے بیٹھ گے جو آج کسی کی بات نہ ماننے کے ارادے سے ہی آیا تھا۔۔پاکیزہ بیگم پریشے کو تیار کرنے چلی گی جب کے باقی جلدی

جلدی خاص خاص تیاری کرنے لگی۔۔سلطان وہاں ہی ھال میں بیٹھ گیا باقی سب کے پاس جب اسد

مولوی صاحب کے ساتھ آتا دکھائی دیا۔۔اسلام علیکم آئیں مولوی صاحب یہاں بیٹھیں۔۔سلطان نے جلدی سے سلام کرتے بیٹھنے کا اشارہ کیا تو مولوی صاحب ھال میں پڑے صوفے پر بیٹھ گے ۔۔۔عائشہ چاچی پریشے کو لے آئیں۔۔سلطان نے عائشہ بیگم کیطرف دیکھتے کہا تو وہ سر ہلاتی پریشے کے کمرے کی طرف چلی گی ۔۔عائشہ بیگم کمرے میں داخل ہوئی تو سامنے ہی پریشے گولڈن فراق پہنے تھوڑا سا میک اپ کیے بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔ماشااللہ ہماری بیٹی بہت پیاری لگ رہی ہے ۔۔عائشہ بیگم نے ہزار کا نوٹ اس سے وارتے کہا تو پاکیزہ بیگم مسکرا دی۔۔بھابھی چلیں نیچے سب انتظار پر رہے ہیں پریشے کا۔۔عائشہ بیگم کے کہنے پر پاکیزہ بیگم سر ہلاتی

KitabNagri
www.kitabnagri.com

پریشے کو سہارا دے کے اٹھاتے نیچے کی طرف بڑھی۔۔۔پریشے کانپ رہی تھی اسے پاکیزہ بیگم بتا چکی تھی اس کی شادی رضا سے ہونے جا رہی ہے جس پر پہلے ہو بے حد حیران ہوئی پھر اللہ سے اپنے صبر کے انعام کے طور پر اس حقیقت کو تسلیم کیا۔۔اسے آج یقین ہو چکا تھا دعا سچے دل سے مانگے تو قبول ضرور ہوتی ہے۔۔پاکیزہ بیگم نے اسے رضا کے ساتھ بیٹھا گھوگھٹ میں تھی جب کہ رضا بھی سنجیدہ

ساساتھ بیٹھا تھا۔۔۔ مولوی صاحب شروع کریں۔۔ سلطان نے کہا تو مولوی صاحب نے سر ہلاتے کلمات پڑھنے شروع کیے۔۔۔ اور کچھ ہی دیر میں پریشے وہاج پریشے رضا الیاس بن گی۔۔۔

سلطان نے اٹھ کے رضا کو گلے لگاتے مبارک باد دی باقی سب بھی باری باری رضا سے ملے اور پریشے کو بہت ساری دعائیں دی۔۔ میری گڑیا کو خوش رکھنا میں اس کی آنکھ میں آنسو نہ دیکھوں۔۔۔ جی بھائی میں پوری کوشش کرو گا،، سلطان کے کہنے پر رضا نے ایک نظر پریشے کو دیکھتے کہا اور پھر سے بیٹھ گیا جبکہ پریشے کے دماغ میں اب اپنی آنے والی زندگی کو لے کے سو سوال پیدا ہو رہے تھے پر وہ بھی سب کچھ اللہ پر چھوڑتی سر جھکا گی۔۔ چلو آو کھانا لگ گیا ہے سب کھانا کھاو۔۔ اب کی بار اماں جان نے سب کو کہا تو سب ہی اٹھتے ڈائینگ کی طرف بڑھے۔۔۔ پریشے گڑیا آپ بھی آو کھانا کھالو۔۔ سلطان نے خاموش بیٹھی پریشے سے کہا جبکہ رضا جو جلدی سے جانے لگا تھا سلطان کی آواز اور اس کے گھورنے سے فورا پریشے کے قریب ہوا۔۔ روحان اور ھاد نے رضا کو دیکھ کے ہسی دبائی۔۔ بھائی اب اسے ایسے تو نہ دیکھیں بچارا ابھی شرما رہا ہے۔۔ روحان نے دانت نکالتے کہا رضا نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔۔ تم بکواس بند کرو۔۔ سلطان نے روحان کو گھورتے کہا تو جلدی سے منہ بناتے آیت کے پاس کھڑا ہو گیا جہاں مار پڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔۔ گڑیا کیا ہوا، سلطان نے پھر سے پریشے کو مخاطب کیا جو سلطان کے بولنے پر اسے دیکھنے لگی۔۔ بھائی مجھے بوکھ نہیں ہے،، پریشے نے

منہ پھولاتے کہا تو سلطان مسکرا دیا اوکے آپ روم میں جاو کچھ دیر تک ماں جی کھانا بیجھوا دیں گی تو اچھے

بچوں کی طرح کھالینا اوکے۔۔سلطان نے نرم لہجے میں کہا تو پریشے سر ہلا گی۔۔ماہین اور زویا پریشے کی طرف بڑھی تو سلطان نے روک دیا۔۔ماہین زویا گڑیا آپ کھانا کھاو پریشے کو رضا لے جائے گا روم میں ۔۔سلطان کی بات پر رضا کا منہ دیکھنے لائق تھا مشکل سے ھاد اور روحان نے منہ بند رکھا ورنہ ان کی زبان میں بہت کھجلی ہو رہی تھی۔۔بھائی میں،،رضا نے سلطان کو دیکھتے کہا جو آج قدم قدم پر اسے جھٹکے دے رہا ہی۔۔جی آپ،،کیوں کوئی مسئلہ ہے۔۔۔نن،،نہیں میں جاتا ہوں۔۔رضا جلدی سے بولا اور پریشے کو آنے کا اشارہ کرتے آگے بڑھا۔۔پریشے بھی اس کے آرام سے پیچھے ہولی۔۔باقی سب ڈائنیگ کی طرف بڑھے جبکہ سلطان نے ہمشہ کی طرح آیت کی چیئر پیچھے کرتا اسے بیٹھاتے خود بھی اس کی برابر والی چیئر پر بیٹھ گیا۔۔باقی سب سلطان کو حیران نظروں سے دیکھ رہے تھے سوائے حمنہ اور مناہل کے.. مناہل اپنی دوست کی شادی پر گی تھی اس لیے اسے آج کے ہونے والے واقعات کا علم نہیں تھا جبکہ حمنہ روم میں جا چکی تھی اسی لیے شاید ماحول میں سکون تھا۔۔اب گاؤں کا سردار اپنی بیوی کے لیے خود چیئر پیچھے کرئے گا،،دادجی نے سرد نظروں سے آیت کو

دیکھتے بلند آواز میں کہا۔۔جبکہ اس بات پر سلطان کے ماتھے پر بل آئے۔۔داد جیمیں کسی کے بھی سردار سے پہلے آیت کا شوہر ہوں اور اپنی بیوی کے لیے کچھ بھی کرنا مجھے برا نہیں لگتا نہ ہی عزت کم

ہوتی اس لیے آپ میں سے کسی کو بھی اس بات سے مسئلہ نہیں ہونا چاہیے،، سلطان نے سنجیدگی سے کہا تو داد جی نے اپنی بھلائی کے لیے خاموش رہنا ہی بہتر سمجھا۔۔ہاں پتر جیسے تم کہوں گے ویسا ہی ہو گا اب کھانا کھاو کب سے آئے ہو بوکھ لگی ہو گی،، اماں جی نے بات کو ختم کرتے کہا تو سلطان بھی سر ہلاتا کھانا کھانے لگا۔۔اور پھر سب نے ہی پر سکون ماحول میں کھانا کھایا۔۔میں کافی تھک گیا ہوں اب آرام کرو گا۔۔ سلطان نے کھانا ختم کرتے کہا۔۔ہاں بیٹا تمہارا روم میں نے صاف کروا دیا تھا تم جاو آرام کرو۔۔ پاکیزہ بیگم کے کہنے پر سلطان سر ہلاتا آیت کا ہاتھ پکڑتے کھڑا ہوا۔۔اس لڑکی کے لیے گیسٹ روم تیار کروائیں بہو۔۔داد جی نے سلطان کے ساتھ آیت کو اٹھتے دیکھ کے پاکیزہ بیگم سے کہا۔۔ سلطان نے سرد سانس خارج کی مطلب داد جی اتنی آسانی سے آیت کو قبول نہیں کریں گے جبکہ آیت نے مضبوطی سے سلطان کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔آا،، اپ نے پرامس کیا تھا مم، مجھے اکیلا نہیں چھوڑیں گے۔۔ آیت نے ہلکی آواز میں سلطان کو کہا جو باقی سب بھی سن چکے تھے۔۔ہاں آیو تم میرے ساتھ ہی رہو گی گیسٹ روم تو داد جی اماں جان کے لیے تیار کروا رہیں ہیں۔۔سلطان کی بات پر سب نے سلطان کی طرف دیکھا۔۔ جبکہ داد جی کے ماتھے پر بل آئے۔۔ یہ اپنے کمرے میں میرے ساتھ رہیں گی،، داد جی نے ناسمجھی سے سلطان کو دیکھتے کہا۔۔کیوں اماں جان آپ کے ساتھ کمرے میں کیوں رہیں گی ۔۔اماں جان تو کیا ماں جی،، عائشہ. چاچی، فیزہ چاچی سب گیسٹ روم میں میں رہیں گی۔۔ سلطان نے سب کی طرف دیکھتے نارمل انداز میں کہا۔۔جبکہ باقی سب سلطان کو اس طرح دیکھ رہے تھے جیسے اس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نے چائنز زبان میں بات کر دی ہو اور ان کو سمجھ نہ آئی ہو۔۔ تمہارا دماغ ٹھیک ہے یہ سب اپنے شوہروں کے ساتھ رہیں گی نہ کے گیسٹ روم میں،، داد جی نے اپنی طرف سے سلطان کی عقل پر ماتم کرتے کہا۔۔ جی تو بالکل اسی طرح آیت بھی اپنے شوہر کے ساتھ یعنی میرے ساتھ ہی اپنے کمرے میں رہے

گی اگر پھر بھی آپ کو گیسٹ روم، گیسٹ روم کھیلنا ہے تو بتا دیں میں تیار ہوں۔۔ سلطان کے کہنے پر داد جی شرمندہ سے ہو گے جبکہ باقی سب سلطان کی بات سمجھتے اپنی ہسی چھپانے لگے۔۔ آئی تھینک اب کیسی کو کوئی ایشو نہیں ہو گا اس لیے میں چلتا ہوں،، سلطان کہتے ہوئے آیت کو اپنے حصار میں لیے کمرے کی جانب بڑھ گیا باقی سب بھی آہستہ آہستہ اپنے اپنے کمرے میں چلے گے کیونکہ اب رات کے آٹھ ہو رہے تھے اور سب ہی کافی تھک گے تھے۔۔ جبکہ داد جی نظریں سلطان اور آیت کی پشت پر تھی انھوں نے سوچ لیا تھا اب آگے جو بھی کرنا انھیں بہت سوچ سمجھ کے کرنا ہو گا جس سے سلطان ان کی بات سے انکار کر ہی نہ سکے پر اس سے پہلے انھیں اپنی لاڈلی نواسی کو منانا ہو گا جو کچھ آج ہوا اس سے انھیں بھی اندازہ تھا کہ حمنہ ان سے بھی بہت ناراض ہو گی وہ بھی بہت ساری سوچیں سوچتے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گے جو سب کمرے سے علاوہ ایک

سائیڈ پر بنا تھا اور اس کا ایک دروازہ مردان خانے کی طرف کھلتا تھا۔

.....

۔حمنہ اپنے کمرے میں آئی بیڈ پر سیدھی لیٹ گی۔۔وہ اس وقت بالکل خاموش تھی نہ تو پہلے کی طرح چیزوں پر غصہ نکال رہی تھی نہ ہی رو رہی تھی وہ ایسے تھی جیسے کیسی بہت گہری سوچ میں ہو اور پر کچھ دیر بعد قہقہہ لگاتے اپنے بالوں کو دونوں ہاتھوں میں نوچنے کے انداز میں قید کیے بیٹھ گی۔۔وہ اس وقت کوئی پاگل معلوم ہو رہی تھی وہ اپنی جگہ سے اٹھتی شیشے کے سامنے کھڑی ہو گی۔۔ اور خود کو پاگلوں کی طرح غور سے دیکھنے لگی۔۔حمنہ ایوب بالکل پرفیکٹ ہے کوئی اسے ٹھکرا نہیں سکتا تم بھی نہیں سلطان خانزادہ،،حمنہ پرفیوم اٹھاتی سامنے ماجود شیشے کو زور سے مارتی چیختے ہوئے بولی۔۔ میں تمہیں کسی اور کا ہونے نہیں دوں گی تم صرف میرے ہو تم نے سب کے سامنے مجھے تھپڑ مارا اسکا حساب تمہیں دینا ہو گا۔۔نہ نہ تمہیں نہیں بلکہ تمہاری بیوی کو ہاہاہاہا،،حمنہ پاگلوں کی طرح ہستی کمرے میں گھومتی کہنے لگی۔۔ہاں اسے مرنا ہو گا وہ میرے اور تمہارے بیچ آئی ہے نا اسے اس ک سزا ملے گی ۔۔حمنہ خود کلامی کرتی دوبارہ بیڈ پر لیٹ گی۔۔بہت جلدی میں تمہیں اس بری دنیا سے آزاد کر دوں گی آیت بی بی۔۔پھر سلطان بھی صرف میرا ہو گا اور اس کی سردارنی بھی میں ہی بنو گی۔۔حمنہ ہلکی ہلکی بربڑاتی نیند کی گولی کی وجہ نیند میں جانے لگی اور کچھ ہی دیر میں وہ مکمل نیند کی آغوش میں تھی۔۔۔۔۔

رضا کمرے میں اینٹر ہوا تو اس کے پیچھے پی پریشے بھی آرام سے داخل ہوئی ایسا نہیں تھا وہ یہاں پہلی دفعہ آئی تھی پر اب یہاں آنے کی وجوہات بدل گی تھی اس لیے وہ کچھ جھجک رہی تھی۔۔ آجاؤ پریشے تم تو اسے کر رہی ہو جیسے پہلی دفعہ آئی ہو۔۔رضا نے پریشے کو دروازے کے پاس کھڑے دیکھ کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نارمل انداز میں کہا۔۔تو پریشے آہستہ سے چلتی صوفے تک آئی اور بیٹھ گی پر بولی کچھ بھی نہیں۔۔رضا کچھ دیر دیکھتا رہا پھر صوفے پر ہی پریشے کے کچھ فاصلے پر بیٹھ گیا۔۔میں جانتا ہوں تم اس سب کے لیے تیار نہیں تھی اور یہ سب اتنا اچانک ہوا کے میں بھی بھائی کو انکار نہیں کر سکا پر تم میری وجہ سے پریشان مت ہونا تم بالکل ویسے ہی رہ سکتی ہو جیسے پہلے رہتی تھی میں تمہیں کسی چیز سے منع نہیں کرو گا ۔۔رضا بغیر پریشے کے جزبات جانے اپنی ہی بولے جا رہا تھا۔۔رضا نے اپنی بات مکمل کر کے پریشے کی جانب دیکھا تو وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی اس کے دیکھنے سے نظریں دوسری کر لی۔۔پریشے ایم سوری یار میں نے کچھ غلط بول دیا کیا۔۔رضا نے جلدی سے کہا تو پریشے زبردستی مسکرا دی اور نہ میں سر ہلایا۔۔پریشے ہم اس نئے رشتے سے پہلے اچھے دوست بھی تو تھے کیا تم مجھ سے بات نہیں کرو گی میں نے نوٹ کیا ہے میں جب سے حویلی آیا ہوں تم نے بالکل مجھ سے بات نہیں کی ۔۔رضا بات کرتے پریشے اور اپنے درمیان کچھ فاصلے کم کرتے نزدیک ہوا۔۔جبکہ اس کی بات پر پریشے تلخی سے مسکرا دی۔۔ہم کبھی دوست نہیں تھے آپ کو کچھ غلط فہمی ہوئی ہے۔۔۔پریشے سنجیدگی سے کہتی اپنی جگہ سے اٹھی میں چینج کر کے آرام کرنا چاہتی ہوں۔۔پریشے کہتی ہوئی ڈریسنگ روم میں چلی گی ۔۔جبکہ رضا اس کی پشت کو دیکھ رہا تھا یہ ایسی تو کبھی بھی نہیں تھی تو پھر اسے کیا ہوا رضا آہستہ سے بربڑایا۔۔جب پریشے پینک کلر کا سادہ سا سوٹ پہنے باہر نکلی اور بغیر رضا کو دیکھے بیڈ کی ایک سائیڈ پر لیٹ گی۔۔رضا کو برا لگا پریشے کا اس طرح کا رویہ پر یہ سوچ کے جس طرح جلدی میں نکاح ہوا شاید وہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ذہنی طرر پر تیار نہیں تھی اس لیے اس طرح بول رہی ہو گی یہ سوچتے وہ کچھ حد تک پر سکون ہوا اور پھر اپنے کپڑے لیتے خود بھی چینج کرنے چلا گیا۔۔جبکہ واشروم کا دروازہ بند ہوتے ہی پرشے نے آنکھوں کھولتے دروازے کی جانب دیکھا اور پھر آنسو بہاتے کب آنکھ لگی اسے وہ بھی پتا نہ چلا۔۔رضا کچھ دیر بعد چینج کر کے آیا تو پریشے ویسے ہی لیٹی سو رہی تھی۔۔رضا نے اسے پہلی دفعہ سوتے ہوئے دیکھا تھا وہ سوتے ہوئے اور بھی معصوم لگ رہی تھی اور اس کی معصومیت اسے مزید خوبصورت بنا رہی تھی رضا اسے دیکھے بس مسکرائے جا رہا تھا جب کچھ دیر بعد اندازہ ہوا تو فوراً چہرے پر سنجیدگی سجاتے بیڈ کی دوسری سائیڈ آ کے لیٹ گیا اور آنکھیں بند کر لی جیسے ہر قسم کے خیالات سے بچنا چاہ رہا ہو۔۔اور پھر تھکاوٹ کی وجہ سے کچھ ہی دیر میں سو گیا۔۔۔۔ھاد کی آنکھ پیاس کی وجی سے کھولی تو اٹھ کے بیٹھ گیا۔۔افف کیا مصیبت ہے کوئی پانی ہی رکھ دیتا مانا کے میں سینگل ہوں اس کا کیا مطلب کوئی خیال ہی نہ رکھے۔۔ھاد پانی کے جگ کو دیکھتا بڑبڑایا۔۔پھر جگ اٹھاتے بیزاری سے نیچے کچن کی جانب چل دیا۔۔جب کچھ کچن کے کچھ فاصلے پر ہی ھاد کو اندد کچھ آواز آئی تو وہ بھی بنا آواز پیدا کیے کچن کے دروازے کے قریب کھڑا ہوا اندد دیکھا تو اس کی معصوم ننھی جان شلف پر بیٹھے اپنی ٹانگیں بھی شلف پر فولڈ کیے گود میں کیک کا بڑا سا ڈبہ رکھے اسے جلدی جلدی سے کھا رہی تھی اور کیک کے ساتھ باتیں بھی جاری تھی جبکہ کچن کی لائٹ آن کرنے کی بجائے اس نے موبائل کی ہی لائٹ آن کر رکھی تھی۔۔

دیکھو آج جو بھی ہوا اس میں تمہارا کیا قصور میرے سویٹ کیک بے شک تمہیں سب اتنی ٹنشن میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھول کھانا بھول جائیں پر میں تمہیں اکیلا نہیں چھوڑوں گی بلکہ میں سب کے حصے کا کھاو گی اور کسی کو پتا بھی نہیں چلے گا ماہین کیک کو کھاتے ہوئے ساتھ ساتھ اس سے باتیں بھی کر رہی تھی ۔۔جبکہ دروازے پر کھڑا ھاد پہلے تو رات کے اس وقت ماہین کو ادھر دیکھ کے حیران ہوا لیکن اس کی باتیں سن کے ھاد کا قہقہہ روکنا محال ہو گیا پر وہ اس وقت زیادہ آواز پیدا کر کے کسی کو جگانا نہیں چاہتا تھا اس لیے آہستہ سے کچن میں داخل ہوا۔۔ماہین نے ھاد کو دیکھتے سانس بھی روک لیا جبکہ ھاد دلچسپی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ماہین نے منہ میں ڈالا کیک ھاد کو دیکھتے زبردستی نگلا اور جلدی سے شلف سے اتری ۔۔آاا،،اپ یہاں،،ماہین سے بامشکل اتنا ہی بولا گیا۔۔ہمم میں پانی پینے آیا تھا پر مجھے کیا پتا تھا یہاں کوئی سب کے حصے کا کیک کھا رہا ہے،،،ھاد نے سنجیدگی سے کہا جبکہ آنکھوں میں صاف شرارت تھی ۔۔نن، نہیں تو،،ماہین صاف مکری۔۔اوو تو کوئی جھوٹ بھی بولتا ہے اب تو اللہ بھی سزا دے گا۔۔ھاد جانتا تھا ماہین اللہ کی سزا سے بچنے کے لیے کوئی بھی

غلط کام نہیں کرتی اس لیے جان بوجھ کے بولا۔۔نہیں میں نے جھوٹ نہیں بولا سچی میں نے ابھی صرف اپنی حصے کا کھایا۔۔ماہین نم آواز میں بولی وہ سچ میں ڈر گی تھی اور ھاد پہلے تو اپنی معصوم ننھی جان کو دیکھ رہا تھا پر اس کی آواز میں نمی محسوس کرتے ھاد کی شرارت پل میں ہوا ہوئی۔۔ہیے ماہی میں مزاق کر رہا تھا آپ نے کوئی جھوٹ نہیں بولا اور نہ ہی اللہ کوئی آپ کو سزا دیں گے۔۔ھاد نے آگے بڑھتے کہا جبکہ دونوں کے بیچ فاصلہ ابھی بھی برقرار تھا۔۔سچ میں،،ماہین نے پل میں خوش ہوتے

آنکھیں اٹھا کے ھاد کو دیکھتے کہا۔۔ وہ واقعی بہت معصوم تھی پل میں رو دینے والی پل میں خوش ہو جانے والی۔۔ ہمم سچ میں۔۔ھاد نے مسکراتے کہا تو ماہین بھی مسکرا دی۔۔۔ آاا،، اپ یہاں،، ماہین اتنا کہتی چپ ہو گی۔۔ھاد اس کی بات کا مطلب سمجھ گیا۔۔ہاں جی میں پانی پینے لینے آیا تھا۔۔ھاد نے مسکراتے جگ سامنے کیا۔۔ دیں میں بھر دوں ماہین نے اپنا مومی ہاتھ ھاد کے سامنے پھیلایا۔۔ھاد کے دل نے بے ساختہ ماہین کے ہاتھ کو پکڑنے کی خواہش کی پر وہ اپنی خواہش دل میں ہی دبا گیا ابھی وہ اس طرح کا کوئی حق نہیں رکھتا تھا۔۔ نہیں میں لے لیتا ہوں آپ کیک کھاو۔۔ھاد نے کیک کو دیکھتے کہا وہ اب یہاں سے جانا چاہتا تھا اس سے پہلے وہ جزبات میں آ کے کچھ غلط کر بیٹھے۔۔ پر میں نے تو اپنے حصے کا کھا لیا، ماہین نے منہ بناتے کہا جیسے اسے یہ بات بالکل اچھی نہ لگ رہی ہو جبکہ ھاد نے مسکراہٹ دبائی۔۔ آپ میرے حصے کا بھی کھا. لو،، ھاد نے مسکراتے کہا تو ماہین خوش ہو گی۔۔ کیا واقعی سچی ،، ماہین نے پھر سے تصدیق چاہی۔۔ہاں جی مچی پر اس سے پہلے میری ایک شرط ہے ھاد نے کچھ سوچتے کہا۔۔ کک، کیا،، ماہین نے ہکلاتے کہا وجہ ھاد کا مسلسل اسے دیکھنا تھا۔۔ آپ کو میری فرینڈ بننا ہو گا۔۔ ھاد نے کہا تو ماہین پہلے تو کچھ دیر ھاد کو دیکھتی رہی پھر آہستہ سے کیک ھاد کی طرف بڑھا دیا مطلب صاف تھا کہ وہ ھاد سے دوستی نہیں کرے گی۔۔ کیا میں بہت برا ہوں،، ھاد نے ماہین کے ہاتھ سے کیک لے کے شلف پر رکھتے ماہین کو دیکھتے پوچھا۔۔ نہیں ماہین نے جلدی سے جواب دیا۔۔ پھر منع کیوں کیا،، ھاد نے آخر وجہ جاننی چاہی۔۔ کیونکہ روحان بھائی نے کہا تھا اچھی لڑکیاں غیر محرم سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوستی نہیں کرتی اور میں اچھی لڑکی ہوں،،ماہین نے معصومیت سے جواب دیا جبکہ اس کی بات سن کے ھاد کو اپنی پسند پر فخر ہوا۔۔ یس ماہی تم اچھی لڑکی نہیں بلکہ بہت اچھی لڑکی ہو۔۔ ھاد نے ماہین کی تعریف کی۔۔ تھینکس ماہین نے بھی آہستگی سے جواب دیا۔۔ اگر میں آپ کا محرم بن جاو تو،،ھاد نے کچھ سوچتے بات کی۔۔ جبکہ ماہین نے حیرات سے ھاد کو دیکھا۔۔ کک،،کیسے ماہین نے گبھراتے کہا جبکہ ھاد ماہین کی گبھراہٹ دیکھ کے سمجھ گیا کہ وہ اس کی بات کی گہری سمجھ گی ہے۔۔ کچھ نہیں کبھی پھر بتاؤں گا ابھی جائیں روم میں کافی رات ہو گی ہے۔۔ ھاد نے پانی کا جگ اٹھاتے کہا۔۔ کیک، ماہین نے بچاری سی شکل بناتے کیک کی طرف اشارہ کرتے کہا تو ھاد کی مسکراہٹ گہری ہوئی مطلب گبھراہٹ میں بھی وہ اپنے کیک کو نہیں بھولی۔۔ ہمم لے لو پر روم میں جا کے کھاو اس وقت یہاں اکیلے بیٹھنا سیف نہیں۔۔ ھاد نے سمجھداری سے کہا تو ماہین بھی جلدی سے سر ہلاتی کیک لیتی کمرے کی جانب بھاگ گی اسے ھاد نے اپنا کیک دے دیا وہ اتنے میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

بھی خوش تھی۔۔جبکہ ھاد نے پیچھے سے سر نفی میں ہلایا اسکی ننھی جان کیک کی کچھ زیادہ ہی دیوانی تھی ۔۔اب تم میرے حواسوں پر سوار ہو رہی ہو تو تمہیں جلدی اپنا بنانا اور بھی ضروری ہو گیا ہے،،ھاد خود کلامی کرتا کمرے کی جانب بڑھ گیا وہ اب جلد زا جلد پاکیزہ بیگم کو ماہین کے لیے اپنی پسند گی کا بتانا چاہتا تھا

۔۔۔۔۔سلطان اور آیت کمرے میں آئے تو سلطانکی کوئی ضروری کال آگی اس لیے کال پک کرتے بالکونی میں چلا گیا جبکہ آیت کمرے کو دیکھ رہی تھی جو خان ولا کے کمرے جتنا ہی بڑا تھا بس اس میں

ایک بات کا اصافہ تھا کہ اس کمرے کی کھڑکی سے نیچے بنے گاڈن اور لون کا بہت اچھا ویو آرہا تھا آیت خوشی سے اس جانب بڑھی یکدم اتنا اچھا ویو دیکھتے اس کی ساری تھکاوٹ دور ہوئی اور خوش ہوتی تازی ہوا کو اپنے اندر کو اتارنے لگی۔۔ جب سلطان نے پیچھے سے آکے اسے اپنے حصار میں لیا اور باہر دیکھنے لگا۔۔ کیا دیکھا جارہا ہے بیگم ،، سلطان نے آیت کے گال کھینچتے کہا۔۔ سلطان اس کمرے کا ویو کتنا پیارا ہے نہ ،، آیت نے خوش ہوتے کہا۔۔ ہمم اسی لیے تو میں نے یہ روم لیا تھا کیونکہ اس کا ویو مجھے بھی بہت اچھا لگتا تھا۔۔ سلطان نے بات کرتے آیت کا ہاتھ پکڑے اسے بیڈ تک لایا۔۔ کیا کر رہے ہیں مجھے دیکھنے دیں نہ ،، آیت نے منہ پھلاتے کہا۔۔ اوہو مائی انوسینٹ وائف اب تم نے یہاں ہی رہنا ہے اس لیے بعد میں دیکھ لینا پر ابھی ڑیسٹ کرو کافی دیر ہو گی ہے۔۔ سلطان نے پیار سے سمجھایا۔۔ اوکے پر یہاں اب سے صرف میں نے نہیں بلکہ ہم نے رہنا ہے آیت نے سلطان کے صرف تم کہنے پر منہ بناتے کہا جبکہ سلطان کو کافی خوشی ہوئی کہ آیت بھی اس کے لیے پوزیسو ہو رہی ہے۔۔۔ اوکے سوری اب سے ہم نے اور ہمارے بچوں نے یہاں رہنا ہے۔۔ سلطان نے شرارت سے کہا تو آیت سچ میں شرما دی۔۔ آپ نے ڈریس چینج نہیں کرنا ،، آیت نے بات بدلی۔ ہمم میں فریش ہونے ہی جارہا تھا تب تک تم اپنے لیے بھی کوئی آرام داہ سوٹ نکال لو۔۔ سلطان آیت سے کہتا واشروم میں فریش ہونے چلا گیا تو آیت بھی اپنے لیے بیگ سے کپڑے نکالنے لگی۔۔ کچھ دیر بعد سلطان نکالا تو آیت فریش ہونے چلی گی۔۔ سلطان کو کچھضروری میل چیک کرنی تھی اس لیے روم کے ساتھ ہی اٹیچ آفس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روم میں چلا گیا جبکہ روم سے وہ دروازہ دیکھتے ایسے ہی معلوم ہوتا جیسے کوئی الماری ہو۔۔ آیت فریش ہو کے کے باہر نکلی تو کمرے کو خالی دیکھ کے ایکدم پریشان ہو گی

کیونکہ جب سے وہ وہاں آئی تھی ایک سیکنڈ کے لیے بھی سلطان نے اسے خود سے علیدہ نہیں کیا تھا۔۔ سلطان،، آیت نے بالکونی کا دروازہ کھولتے کہا پر وہاں بھی سلطان ماجود نہیں تھا آیت کو اب گبھراہٹ ہو رہی تھی یہ سوچ کے اگر حمنہ روم میں آگی تو،، یہ سوچ آتے ہی آیت کی آنکھیں آنسو سے بھر گی ۔۔ سلطان کدھر ہیں آپ،، آیت نے بلند آواز میں پکارا جبکہ سلطان جو لیپ ٹاپ ٹیبل پر رکھے مسلسل تیز تیز ہاتھ چلاتے کام کر رہا تھا آیت کی گبھرائی سی آواز سن کے فورا اپنی جگہ سے اٹھا اور کمرے کی طرف کا دروازی کھولا

جہاں سامنے آیت آگے پیچھے دیکھتے بس رو دینے کو تیار تھی۔۔ آیو کیا ہوا میری جان سلطان نے آیت کی طرف بڑھتے کہا تو آیت بھی سلطان کی آواز سنتے پیچھے دیکھا جہاں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلطان اس کی طرف ہی بڑھ رہا تھا تو آیت بھی بھاگ کے سلطان کے گلے لگی اور اس کے گرد مصبوطی سے اپنے بازوں کا حصار باندھا۔۔ جبکہ سلطان نے محسوس کیا وہ کانپ رہی تھی ۔۔ آیو مائی لو کیا ہوا ۔۔ سلطان نے آیت کو بال سہلاتے اسے ریلیکس کرتے پوچھا۔۔ آپ مجھے چھوڑ کے چلے گے تھے ،، آیت نے نم آواز میں کہا جبکہ سلطان تو تڑپ ہی گیا اس کی بات پر۔۔ نہیں میری جان میں یہاں ہی تھا بلا کوئی اپنی زندگی کو کیسے چھوڑ سکتا ہے سلطان نے نرمی سے کہتے آیت کو اپنے ساتھ لگائے ہی بیڈ

تک لایا۔۔ آپ لیٹ جاؤ میں یہاں ہی ہوں۔۔ سلطان کے کہنے پر آیت بیڈ پر لیٹ گی پر سلطان کو پکڑ ابھی بھی مصبوطی سے رکھا تھا۔۔ آیو کیا ہوا آپ کو اتنا زیادہ گبھرا کیوں گی۔۔ سلطان نے آیت کچھ نارمل ہوتے دیکھ کے پوچھا۔۔ وہ جب آپ نہیں تھے تو چاچی اور فائزہ، فاریہ آپی مارتی تھی اب بھی اگر آپ نہ ہوئے تو حمنہ

آپی ماریں گی پلیز مجھے چھوڑ کے مت جایئے گا۔۔،، آیت نے اپنے اتنے زیادہ گبھرانے کی وجہ بتائی ۔۔۔ نہیں میری جان اب میں ہوں نہ آپ کے ساتھ آپ کو کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا مارنہ تو بہت دور کی بات۔۔ میں یہاں ہی تھا اس روم میں آفس کا کچھ کام کر رہا تھا،، سلطان نے سمجھاتے آفس روم کی طرف اشارہ کیا۔۔ ایم سوری میں نے آپ کو بھی پریشان کر دیا،، آیت نے شرمندہ ہوتے کہا۔۔ اٹس اوکے میری جان اب چلو سو جاو میں یہاں ہی ہوں سلطان نے لائٹ آف کرتے خود بھی سیدھے ہوتے کہا تو جلد ہی دونوں نیند کی وادیوں میں گم ہو گے۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔ روحان کی آنکھ مسلسل فون پر بجتی بیل کی وجہ سے کھولی۔۔ کچھ دیر روحان نے اگنور کیا لیکن کال کرنے والا روحان سے بھی ڈھیٹ تھا اس لیے روحان نے آنکھیں بند

کیے ہی کال اٹھاتے موبائل کان سے لگایا۔۔ کیا ہے کون ہے جس کا کوئی صبح صبح مر گیا ہے،، روحان نے بیزاری سے چیختے کہا۔۔ کتے اگر آج زندہ رہنا چاہتا ہے نہ تو جلدی مین گیٹ پر آجا۔۔ کیونکہ تیرا رزلٹ کاڈ کوئی سالا لے کے مین گیڈ پر کھڑا ہے اور مجھے دینے کو راضی نہیں کہتا بہنوئی کو ہی دے گا۔۔ رضا

نے کوڑئر والے کو گھورتے کہا جو رضا کے سو بار کہنے پر بھی روحان کا رزلٹ کاڈ دینے کا راضی نہیں ہوا۔ کیاااا،،روحان رضا کی بات سنتے ہی چیخا اور جلدی سے اٹھا۔۔ہاں اور کچھ ہی دیر میں سلطان بھائی جم سے آنے والے ہوں گے اگر انھوں نے دیکھ لیا تو پھر اللہ تمہیں قبر کے عزاب سے بچائے۔۔رضا نے پریشانی سے کہا۔۔اچھا اچھا بس آیا تم صرف دو منٹ سمبھال لو۔۔روحان اتنا کہتے ہی کال بند کرتے باہر بھاگا ابھی وہ سڑھیوں سے اترا تا کے سامنے سے آتی زویا سے ٹکرایا۔۔۔افف اللہ یہ کیا تھا ،،زویا سر پر ہاتھ رکھتی بولی۔۔افف کی بچی پیچھے ہٹو ابھی میں نیچے نہ

گیا تو تھوڑی دیر تک پورے ھال میں سلطان بھائی مجھے افف بولنے پر مجبور کر رہے ہوں گے۔۔روحان نے اپنے سامنے سے زویا کو پیچھے کرتے کہا۔۔روحان بھائی مجھے اتنے زور کی لگی ہے اور آپ کو اپنی ہی پڑی ہے۔۔زویا نے اپنے سر کو سہلاتے کہا۔۔جبکہ روحان زویا کے بولنے پر رکا اور مڑ کے اسے دیکھا۔۔ایم سوری کیا زیادہ لگی ہے،روحان فوراسیریس ہورے زویا کے پاس آتے بولا۔۔تو زویا مسکرادی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

،نہیں اتنی بھی نہیں لگی کے آپ کو سوری بولنا پڑے۔۔روحان بھی مسکرادیا،،اوکے میں چلتا ہوں پھر بات ہو گی۔۔روحان نے کہتے ساتھ نیچے کی جانب قدم بڑھائے۔۔آپ اس ڈریس میں کہا جارہے ہیں ۔۔زویا نے روحان کو نائٹ ڈریس میں دیکھتے کہا۔۔وہ ایک کوڑئر والا آیا ہے وہ لینے جارہا ہوں،،روحان نے پھر سے رکتے جواب دیا وہ جتنی ہی جلدی میں کیوں نہ ہو پر زویا کی ہر بات کا جواب دینا اس نے خود

پر فرض کیا ہوا تھا۔۔ اوو اچھا لگتا ہے کوئی ضروری کورئر ہے زویا نے روحان کو دیکھتے کہا۔۔ زویا فرہاد سے ضروری تو روحان مراد خانزاہ خود بھی نہیں روحان نے محبت لٹاتی نظروں سے زویا کو دیکھتے کہا۔۔ جبکہ زویا روحان کی بات پر گبھرا گی،، میں آپ سے محبت نہیں کرتی اس لیے اپنے دل سے ہر طرح کے خیالات نکال دیں۔۔ زویا نے کچھ غصیلے انداز میں کہا۔۔ میں نے کتنی دفعہ کہا ہے کہ تمہاری عمر نہیں یہ سب باتیں کرنے والی اور میں تمہارے منہ سے محبت لفظ نہ سنو کسی بھی محرم رشتے کے علاوہ ۔۔ سمجھی،، روحان نے

غصے میں اچھی حاضی بلند آواز میں کہا جبکہ زویا نے آج پہلی دفعہ روحان کو اس طرح غصے میں دیکھا تھا وہ ہمشہ سب کے ساتھ ہسی مزاق ہی کرتا تھا اور زویا کے ساتھ تو وہ اور زیادہ نرم رویے سے بات کرتا تھا اس لیے روحان کا غصہ دیکھ کے گبھرا گی وہ جتنی بھی بہادر بنتی ہے تو وہ بھی پریشے اور ماہین کی دوست ہی جن کا دل چڑیا جتنا تھا کہ فورا کسی بھی بات پر ڈر جوتی۔۔ آپ بھی تو محرم نہیں،، زویا پھر کچھ ہمت کر کے بولی۔۔ تو میں نے کب کہا کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں یا تمہارے ساتھ کچھ غلط حرکت کی یا پھر کبھی تمہیں چھوا ہو،،، ہمم بولو کی ایسی کوئی بھی بات یا. حرکت،، روحان ویسے ہی غصے میں بولا تو زویا کو سچ میں اپنی غلطی کا احساس ہوا کے واقعی روحان نے کبھی کو ایسی حرکت نہیں کی جو شریعت کے خلاف ہو۔۔ سس،، سوری،، زویا نے سر جھکاتے کہا۔۔ اٹس اوکے تم بالغ تو ہو گی ہو پر پھر بھی اتنی بڑی نہیں ہوئی کے ایسی باتیں کرو۔۔ اور جہاں تک بات ہے محبت کی تو محرم اور غیر محرم کے بیچ کے فرق کو

سمجھو تا کہ محبت جیسا جزبہ تم کیسی غیر محرم پر ذائع کر کے تم اللہ کے سامنے شر مندہ ہونے سے بچ جاؤ ،،روحان نے سمجھانے والے انداز میں کہا۔۔ پر محبت کرنا اپنے بس میں نہیں ہوتا،،زویا نے سر جھکاتے کہا جیسے کائی چوری پکڑئی گی ہو۔۔ ہمم محبت کرنا اپنے بس میں نہیں ہوتا پر محبت میں صیح اور غلط طریقہ استعمال کرنا صرف ہمارے بس میں ہوتا ہے۔۔کک،،کیسے،،زویا نے روحان کو دیکھتے کہا۔۔ اگر ہمیں کیسی سے محبت ہو جائے تو اس کا صیح راستہ یہ

ہے کہ ہم اسے اللہ سے دعاؤں میں مانگے اپنے محرم کے طور پر اور اگر مل جائے تو اللہ کا شکر ادا کریں اور اگر دعاؤں سے بھی نہ ملے تو اللہ کا اور زیادہ شکر ادا کریں شاید

اللہ نے آپ کو اس ذلت سے بچا لیا ہو جو اس شخص کا آپ کی زندگی میں آنے سے ملتی اور بے شک اللہ بہتر لے کے بہتریں سے نوازنے والا ہے اس لیے پہلے تو خود کے کردار کو اتنا

مضبوط بنائیں کے شیطان آپ کے دل میں کسی نامحرم کے لیے محبت کا بیج اگاہ ہی نہ سکے اور اگر ایسا ہو بھی جائے تو اللہ سے اپنی بہتری کی دعا کریں اور اللہ کے ہر فیصلے پر صبر اور شکر کا دامن مضبوطی سے تھامے رکھیں ۔۔ اور محبت میں غلط راستہ یہ ہے کہ پہلا گناہ کیسی نامحرم کی محبت کو دل میں بسانا دوسرا اس سے شریعت کے خلاف باتیں کرنا۔۔ تیسرا گھر والوں سے چھپ کے تعلقات بنانا اور پھر سب سے ضروری جو جزبات اپنے شوہر کے لیے ہونے چاہیے تھے وہ کیسی نامحرم پر ذائع کرنا سیدھی بات شوہر کی امانت میں خیانت کرنا۔۔ اور پھر ایسے لوگوں کو اللہ بھی معاف نہیں کرتا اور نہ ہی سیدھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

راہ دیکھاتا ہے بلکہ اس کی رسی ڈھیلی چھوڑ دیتا ہے اور جب اللہ آپ کی رسی کو ڈھیلی چھوڑ. دے تو سمجھ جائیں کہ وہ آخرت میں سخت حساب لینے والا ہو۔روحان نے سنجیدگی سے زویا کو سب سمجھایا جو وہ سچ میں سمجھ بھی گی اور کچھ حد تک ڈر بھی۔۔روحان بھائی اگر کیسی کو اپنی غلطی کا احساس ہو جائے تو پھر کیا کریں،،زویا نے نم آنکھوں سے پوچھا۔۔تو اسے اللہ سے معافی مانگنی چاہیے اللہ ان لوگوں کو جلد معاف کر دیتا ہے جو لاعلمی میں گناہ کرتے ہے اپنی غلطیوں کا احساس ہونے پر اللہ کے سامنے شرمندہ ہوتے ہیں اور دل سے توبہ کرتے ہیں۔۔شرک کے علاوہ اللہ کے ہاں موتاے پہلے ہر گناہ کی معافی ہے اگر سچے دل سے اللہ سے معافی مانگی جائے تو۔۔روحان نے زویا کو جواب دیا ہی تھا کہ رضا کی کال آنے لگی تو روحان فورا نیچے بھاگا۔۔اوکے میں چلتا ہوں آئی ہوپ تم سمجھ گی ہو گی۔۔جی تھینکس زویا بھی اتنا کہتی اپنے کمرے کی جانب چلی گی اور روحان باہر مین گیڈ کی طرف بھاگا۔۔۔

سلطان جم سے آیا تو دروازے پر رضا کو کسی کے پاس کھڑے بات کرتے دیکھا تو قدم اس کی جانب بڑھائے۔۔. پیچھے ھاد اور شایان بھی رضا کی جانب بڑھے۔۔جبکہ رضا نے ان تینوں کو اپنی طرف آتے دیکھ کے روحان کو کوسا کیونکہ اسے کال کیے بھی دس منٹ گزر چکے تھے۔۔یا اللہ میری کیا غلطی ہے جو ہر دفعہ روحان کے ساتھ فری میں گھسیٹا جاتا ہوں۔۔اسلام علیکم،،سلطان نے کوڑئر والے کے پاس جاتے کہا۔۔وعلیکم اسلام سر،،اس نے ادب سے جواب دیا اور ہاتھ میں پکڑے کچھ لفافوں سے

روحان کا رزلٹ والا لیٹر سلطان کی طرف بڑھے۔۔ابے سالے میرے کا ہاتھ ٹوٹ گے تھے جو مجھے نہیں دیا،،رضا نے دل میں کوڑ ئر والے کا کوسا۔۔یہ کیا ہے سلطان نے لیٹر ہاتھ میں دیکھتے کہا۔۔

سر یہ روحان سر کا رزلٹ کاڈ ہے یونی کی طرف سے آیا ہے۔۔کیا پر ایسے کیسے ہو سکتا اس کے تو ابھی پیپر ہونے ہے کچھ ویک تک،،سلطان نے حیران ہوتے کہا اسے ہی حال کچھ شایان اور ھاد کا بھی تھا۔۔ پتا نہیں کس منحوس گھڑی میں روحان تجھے میں نے اپنا دوست بنایا رضا کو بس آنکھوں کے سامنے پچھلی بار کی طرح کالا ڈنڈا دیکھائی دے رہا تھا۔۔ نہیں سر ان کے پیپر تو ایک مینتھ پہلے ہی ہو گے تھے ،،کورئر والا سلطان کو جانتا تھا اس لیے ادب سے جواب دے رہا تھا۔۔واٹ،سلطان کے ماتھے پر بل آئے جبکہ شایان اور ھاد نے روحان کی ساری کارستانی سمجھتے اپنی مسکراہٹ دبائی اور رضا کی طرف دیکھتے دونوں کی خیریت کی دعا ہی کی،،سلطان کو روکنا ان کے بس بات تو تھی نہیں۔۔جبکہ سلطان نے رضا کو دیکھا اس کے دیکھنے میں کچھ تھا کہ رضا نے دو نہیں بلکہ پانچ قدم پیچھے لیے اور پھر بھی تسلی نہ ہوئی تو اندر کی جانب دوڑ لگا دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔شایان اور ھاد نے مشکل سے قہقہہ ضبط کیا۔۔ اوکے تھینکس،،سلطان نے اندر کی جانب دیکھتے کوڑ ئر والے کو کہا تو وہ خدا حافظ کرتا چلا گیا تو سلطان نے بھی قدم اندر کی جانب بڑھائے،،ھاد اور شایان نے بھی سلطان کو مخاطب کرنے کی غلطی بالکل نہیں کی کیونکہ وہ جانتے تھے روحان کا غصہ ان پر نکل جانا ہے۔۔رضا اندر کی جانب بھاگا کہ سامنے سے آتے روحان سے ٹکرایا۔۔افف کیا مصیبت ہے

روحان نے ماتھے پر ہاتھ رکھتے بغیر سامنے والے کو دیکھتے کہا۔۔تو خود ہے سب سے بڑی مصیبت،،اب اگر باہر جا کے سلطان بھائی سے ٹانگیں تڑوانا چاہتا ہے تو شوق سے جا کیونکہ تیر ارزلٹ کاڈ انھیں کے ہاتھ میں ہے۔۔رضا نے روحان کو کھا جانے نظروں سے دیکھتے کہا۔۔کیاااا،،ہائے میں اب کیا کروں ،،روحان کو رضا کی بات سن کے ہاتھ پیر پڑے۔۔ آج دنیا سے غائب نہیں ہونا چاہتا تو بہتر ہے حویلی سے غائب ہو جائیں۔۔رضا نے کہا تو دونوں پیچھے دروازے کی جانب بھاگے مگر ہائے رے قسمت سلطان اس طرف سے ہی آرہا تھا۔۔ہائے آج تو اسے لگ رہا ہے جیسے وہ راضیہ ہم ہی ہوں جس کے بارے میں مشہور ہے راضیہ گنڈھوں میں پھس گی۔۔روحان بے سامنے سے آتے سلطان اور پیچھے سے آتے شایان اور ھاد کو دیکھا کہا۔۔جبکہ رضا نے ھال میں داخل ہوتی اماں جان کی طرف دوڑ لگائی اور ان کے پیچھے چھپ گیا۔

۔اماں جان آج بچالیں پلیز آج کے بعد کبھی اس روحان کا ساتھ نہیں دوں گا،،رضا نے اماں جان کے دوسرے کندھے کے سہارے روحان کو دیکھتے کہا جبکہ باقی سب جو ناشتے کے لیے آئے تھے رضا اور روحان کو سلطان سے بچتے دیکھ کے بات سمجھنے لگے۔۔ سامنے آو ایک منٹ میں دونوں،،سلطان نے انتہائی غصے میں کہا۔۔اماں جان پلیز،،روحان نے اماں جان کے کندھے کو اور مضبوطی سے پکڑتے کہا۔۔ ارے بچے کیا ہوا کیوں صبح صبح بچوں پر غصہ کر رہا ہے اماں جان نے صوفے پر بیٹھتے کہا جبکہ روحان اور رضا ابھی بھی اماں جان کے پیچھے ہی کھڑے تھے۔۔اماں جان یہ روحان کا رزلٹ کاڈ

ہے جبکہ اس نے ہم سب کو کہا ہوا ابھی اس کے پیپر ہونے ہے جو ایک مہینے پہلے ہی ہو چکے ہیں اور آپ اب ان دونوں کو بالکل بھی سپوٹ نہیں کریں گی کیونکہ میں ان دونوں کو پہلے بھی ایک موقع دے چکا ہوں۔۔سلطان نے اماں جان کی طرف دیکھتے سنجیدگی سے کہا جیسے وہ اب کسی کی بات نہیں سننا چاہتا ۔۔جبکہ سلطان کی بات سن کے سب ان دونوں کو دیکھ رہے تھے جو اس طرح کھڑے تھے جیسے ان

سے معصوم کوئی اور ہے ہی نہیں۔۔تم دونوں نے سنا نہیں سامنے آو میرے،،سلطان اس دفعہ پہلے سے بھی بلند آواز میں بولا کی اوپر سے آتی عینا اور آیت بھی ڈر گی۔۔اف اللہ

خیر کرے اب پتا نہیں روحان بھائی نے کیا کیا ہے،،عینا نے روحان کو دیکھتے آیت سے کہا اور پھر دونوں ہی آکے پاکیزہ بیگم اور باقی خواتین کے ساتھ کھڑی ہو گی جبکہ سلطان کی

آواز سن داد جی،وہاج صاحب،مراد صاحب اور فرہاد صاحب بھی مردان خانے سے آگے تھے اور روحان کی کارستانی بھی سن چکے تھے۔۔جب سلطان کے دوسری بار بھی کہنے پر روحان اور رضا اپنی جگہ سے نہ ہلے تو سلطان نے اندر آتے اسد کی طرف دیکھا جسے سلطان آنے سے پہلے ڈنڈے کا بول کے آیا تھا۔۔اسد نے وہ کای ٹیپ والا ڈنڈا سلطان کو دیا اور جیسے آیا تھا ویسے ہی جلدی سے واپس چلا گیا۔۔ ہائے یہ کہاں سے آگیا،،رضا نے روحان کو دیکھتے کہا۔۔نہیں ڈنڈھانہ ہو گیا الہ دین کا چراغ ہو گیا جہاں ہم سے کوئی غلطی ہوئی یہ خاضر،،روحان نے تپ کے کہا۔۔اب آو گے یا میں خود اپنے طریقے سے تم دونوں کو سامنے لاؤں۔۔سلطان نے ڈنڈھے کو ہاتھ میں ہلاتے کہا تو دونوں ہی آہستہ سے سامنے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کھڑے ہو گے مگر فاصلہ اب بھی بر قرار تھا۔۔ کب ہوئے پیپر اس کے ،، سلطان نے رضا سے پوچھا ۔۔ کچھ دن ۔۔۔ بالکل سچ ،، سلطان نے رضا کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی دھاڑتے کہا۔۔ جبکہ پریشے سلطان کو رضا پر اتنا غصہ کرتے دیکھ کے روہانسی ہوئی اسے پتا تھا سلطان کا غصہ کتنا خطرناک ہوتا ہے ۔۔ ایک مہینے پہلے ،، رضا جلدی سے بولا ۔۔ مجھے سے کیوں جھوٹ بولا ،، اب کی بار سلطان نے روحان کی طرف منہ کیا۔۔ بب ،، بھائیی ،، روحان سے اس سے زیادہ کچھ بولا ہی نہ گیا۔۔ ھاد اور شایان کا قہقہہ لگانے کا دل چاہ رہا تھا پر ضبط کر گے ۔۔ یہ لیٹر کھولو ھاد اور دیکھو کیا رزلٹ ہے۔۔ اب کی بار سلطان نے اصل بلی تھیلے سے باہر نکانے کا فیصلہ کیا۔۔ جبکہ روحان اور رضا نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔۔ رضا کو تو اپنی فکر لاحق ہو گی اگر اس میں پرنسل نے رضا والا لیٹر بھی بیجھا ہوا تو ،، تو دونوں کی ہڈیاں آج ضرور ٹوٹے گی۔۔ روحان اور رضا کو جتنی بھئ دعائیں آتی تھی پڑ کے خود پر پھو کی ۔۔۔ اوو مائی گاڈ ،، ھاد نے زر لٹپڑتے بے ساختہ کہا۔۔ بتاو بھی دو یہ نالائق پاس ہوا کے نہیں۔۔ عائشہ بیگم نے جلدی سے کہا باقی سب بھی ھاد کے ہی جواب کا انتظار کر رہے تھے۔۔ پر ھاد کبھی رضا کو دیکھتا تو کبھی روحان کو۔۔ یہ تو کو ماہین چلا گیا ہے تم دیکھو ماہین گڑیا ،، شایان نے ھاد کے کچھ فاصلے پر کھڑی ماہیں کو کہا فوا اس نے جلدی سے آگے بڑھتے لیٹر لیا اور دیکھنے لگی ۔۔۔ ڈبل اوو مائی گاڈ ،، ماہین نے بھی پڑھتے ھاد کے انداز میں کہا اور اتنی سریس ماحول میں بھی سب ہس پڑئے۔۔ ماہین نے بولے بغیر لیٹر شایان کی طرف بڑھا دیا تو شایان نے بھی پڑھتے رضا اور روحان کو دیکھا جو بس آج بچ جانے کی دعا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کر رہے تھے۔۔تم بتاو گے یا میں خود آؤں،،سلطان کے صبر کے پیمانہ ختم ہوا۔۔روحان دو بکس کے علاوہ سب میں فیل ہے،،شایان کے کہنے پر سب روحان کو دیکھنے لگے،،بیڑا غرک ہوا تیرا روحان یہ دن دیکھنے کے لیے ہی میں زندہ تھی۔۔عائشہ بیگم سر پکڑ کے بیٹھ گی۔۔ویسے تاریخ گواہ ہے روحان پتر ہمارے خاندان میں تیرے جیسا نالائق بچہ آج تک پیدا نہیں ہوا۔۔اماں جان بھی دکھ سے بولی،،سب ینگ جرنیشن اتنی سریس حالت میں بھی اپنی ہسی ضبط کر رہے تھے۔۔ابھی ایک اور لیٹر بھی ہے،اب کی بار ھاد بولا تو سب پھر اسے دیکھنے لگے جبکہ روحان

اور رضا نے آنکھیں بند کی۔۔تو بتا دو کیا بات ہے یا اس کے لیے دن رکھنے پڑے گے۔۔اب کی بار پاکیزہ بیگم بولی۔۔بتاو شایان،،ھاد نے سب کا دھیان شایان کی طرف کیا۔۔دوسرے لیٹر میں ہے کہ رضا روحان کی جگہ پیپر دینے گیا تھا روحان کا نام ہی شوکر کے پر پکڑا گیا اور اس کا آئی ڈی کاڈ یونی والوں نے ضبط کر لیا اور اگر یہ دونوں کسی کو گھر سے لے کے نہ گے تو وہ ان دونوں کے خلاف قانونی کاروئی کریں گے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔شایان نے ساری بات تفصیل سے بتائی جبکہ سب نے منہ پر بے اختیار ہاتھ رکھا کسی کو بھی اس بات کی امید نہیں تھی۔۔سلطان شدید غصے میں اپنی جگہ سے اٹھا اور ہاتھ میں پکڑا ڈنڈا زور سے پہلے رضا کی ٹانگوں پر مارا اور پھر روحان کی،،ان دونوں کے ساتھ خواتین کی بھی بے اختیار چیخ نکلی آیت اور عینا تو کانپنے لگی تھی باقیوں کا بھی کچھ ایسا ہی حال تھا۔۔دونوں کی ٹانگوں پر اتنی زور سے لگی کہ دونوں درد سے

فرش پر بیٹھ گے کھڑے رہنے کی ہمت ہی نہ بچی۔۔ جب میں نے تم دونوں کو کوئی بھی غلط حرکت کرنے سے روکا تھا تو یہ سب کیوں کیا،، سلطان نے

پھر دونوں کو باری باری ٹانگوں پر مارتے کہا پر کسی کی ہمت نہیں تھی کوئی اسے روک سکے۔۔ رضا اور روحان دوسرا پڑنے والے ڈنڈے سے کراہ اٹھے۔۔ پریشے سے جب برداشت

نہ ہوا تو رضا کی قریب آئی اور اس انداز میں اس کے سامنے بیٹھ گی کہ سلطان رضا کو مار نہ سکے۔۔ پریشے اٹھو سامنے سے آج تو میں اس کی عقل ٹھکانے لگاوں گا۔۔ سلطان نے رضا کو گھورتے کہا۔۔ بھائی پلیز ان کو درد ہو رہا،، پریشے نے زور سے رضا کا ہاتھ پکڑتے کہا جبکہ رضا تو پریشے کا نیا انداز دیکھ رہا تھا جو کمرے میں اس سے کوئی بھی بات کرنے کو تیار نہیں اور یہاں اس کے درد پر رو رہی ہے۔۔ گڑیا اس گدھے کو کوئی درد نہیں ہو گا یہ ہر بار اس بغیرت کا ساتھ دیتا ہے،، سلطان نے روحان کو پھر سے مارتے کہا تو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بچارہ کراہ اٹھا۔ سس،، سلطان،، آہت نے ہمت کر کے کانپتے لہجے میں کہا۔۔ جبکہ سلطان کو جب آیت کی آواز آئی تو اس کی جانب دیکھا کھڑی رو رہی تھی اور سلطان کا غصہ دیکھ کے شاید اس سے ڈر بھی گی تھی۔۔ آیو مائی لو کیا ہوا جان میں نے آپ کو تھوڑا کچھ بولا جو رو رہی ہیں۔۔۔ سلطان نے پل میں ڈنڈا زمین پر پھینکتے آیت کے قریب جاتے اس کے گرد اپنا حصار قائم کرتے نرمی سے کہا کچھ دیر پہلے والی سختی کہی سے نظر نہیں آرہی تھی۔۔ آا،، اپ بھائیوں کو معاف کر دیں پلیز۔۔ آیت نے روحان

اور رضا کی بچاری شکل دیکھتے کہا۔۔اوکے میری جان میں نے دونون کو معاف کر دیا کوئی کچھ نہیں بولے گا انھیں پر آپ چپ کرو۔۔ سلطان نے فوراخامی بھری۔۔ جبکہ باقی سب حیران تھے کہ سلطان کسی کو بھی اتنی جلدی معاف نہیں کرتا تھا نہ ہی اتنی نرمی سے کسی سے بات،، پر انھیں کیا پتا سلطان کے لیے آیت سے زیادہ ضروری تو وہ خود بھی نہیں معافی کیا چیز ہے۔۔ سلطان کی بات پر آیت چپ ہوتے مسکرا دی تو سلطان بھی پر سکون ہوا۔۔جاو تم دونوں اپنا حولیہ درست کرکے آو اور ناشتہ کرو ۔۔سلطان نے رضا اور روحان کو گھورتے کہا تو دونوں اتنی چوٹ کے باوجود جن کی طرح غائب ہوئے ۔۔رضا کے ساتھ پریشے بھی کمرے کی طرف بڑھی۔۔ جبکہ اوپر کھڑی حمنہ نے جب سلطان کو آیت کے اتنے قریب اور پیار بھری نظروں سے دیکھتے دیکھا تو اس کا غصے سے برا حال ہونے لگا تو واپس اپنے کمرے میں چلی گی اور یہ سب کچھ داد جی دیکھ چکے تھے اس لیے ناشتے کے بعد حمنہ سے بات کا سوچتے ڈائینگ ٹیبل کی طرف چل دیے۔۔ جبکہ مناہل کو سمجھ نہ آیا کہ ہوا کیا کہ وہ کبھی رضا کو دیکھتی جو پہلے سے زیادہ خوبصورت اور ہینڈسم ہو چکا تھا تو کبھی اس کا ہاتھ پریشے کے ہاتھ میں جو پورے حق سے اس کے ساتھ گی تھی۔۔امی یہ پریشے رضا کے ساتھ۔۔ مناہل نے عائشہ بیگم کو دیکھتے صرف اتنا ہی کہا۔۔ ہاں تم کل یہاں نہیں تھی نہ اس لیے تمہیں نہیں پتا کیا ہوا ہے۔۔عائشہ بیگم نے مسکراتے کہا۔۔ تو آپ بتا دیں نہ کیا ہوا۔۔ مناہل نے بیزار لہجے میں کہا۔۔تو عائشہ بیگم بھی بھی ناشتے کی تیاری کرتی نارمل انداز میں سب بتانے لگی۔۔ جبکہ مناہل کو یہ دکھ ہی نہیں جا رہا تھا کہ رضا جیسا خوبصورت لڑکا اس کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاتھ نکل گیا پر کیا ہوا ھاد تو ہے نہ ابھی یہ سوچ آتے ہی مناہل مسکرادی اور چائے کا کپ لیتی ھاد کے کمرے کی جانب بڑھی جو ناشتے کے لیے فریش ہونے گیا تھا۔۔۔پریشے رضا کے ساتھ ہی کمرے میں داخل ہوئی اور اس کو بیڈ پر بیٹھاتے الماری سے ایک کریم نکالتے رضا کی جانب بڑھی ۔دیکھائیں مجھے،، پریشے نے بغیر رضا کو دیکھے اس کے پاؤں کی سائیڈ پر بیٹھتے کہا۔۔رضا تو پریشے کی اتنی فکر مندی پر خوش ہونے کے ساتھ حیران بھی ہوا جو کل سے اس سے زیادہ بات نہیں کر رہی تھی اب اس کی اتنی سی چوٹ پر کتنی پریشان ہو رہی تھی۔۔پریشے پریشان مت ہو اور کون سا خون بہہ رہا ہے جو یہ لگاؤ گی۔۔رضا نے کریم کی طرف اشارہ کرتے پیار سے کہا اس کے لیے یہ احساس بھی بہت خوبصورت تھا کہ اب اس کا بھی دنیا میں ایسا رشتہ ہے جو صرف نام کا نہیں بلکہ حق کا ہے جس پر وہ حق رکھتا ہے ۔۔اس کے لیے سلطان کا ایک دم شادی کا بولنا نارمل نہیں تھا اس لیے نہیں کہ وہ اب بھی مناہل سے محبت کرتا ہے بلکہ اس لیے کہ اگر پریشے نے بھی رضا کو کمتر سمجھا تو وہ دوبارہ اپنی تزلیل شاید برداشت نہ کر پاتا اور نہ ہی کبھی پھر کسی پر یقین اس لیے کر پاتا۔۔اس لیے اس نے نکاح کے بعد بھی پریشے سے بول دیا تھا وہ اس پر کسی قسم کی روک ٹوک نہیں کرئے گا وہ پہلے کی طرح نارمل رہ سکتی ہے بس کمرہ ہی بدلہ ہے اور کچھ نہیں۔۔یہ خون روکنے کے لیے نہیں بلکہ جلن کم کرنے کے لیے ہے اس لیے پلیز لگانے دیں۔۔پریشے نے نم آواز سے کہا تو رضا نے بغیر دوسری تیسری بات کیے اپنا ٹروزر اوپر کیا تو پریشے نے جلدی سے وہ کریم اس جگہ پر لگائی جہاں سلطان نے مارا تھا۔۔اور کریم لگانے سے رضا کو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واقعی جلن کا احساس کم ہوا۔۔ یہ یہاں رکھ دو میں روحان کو بھی دے دوں گا۔۔ پریشے کریم لگا کے کریم رکھنے کے لیے اٹھی کے رضا کی آواز پر رک گی۔۔ جی یہ لیں،، پریشے نے اس کی طرف کریم بڑھاتے کہا تو رضا نے تھام لی۔۔ آپ فریش ہو جائیں سب انتظار کر رہے ہوں گے ناشتے پر، پریشے نے سریس انداز میں رضا کے کپڑے نکالتے کہا تو رضا بھی سر ہلاتا کپڑے لیتا واشرام میں چلا گیا۔۔ جبکہ پریشے واشروم کے بند دروازے کو نم آنکھوں سے دیکھنے لگی۔۔ کاش رضا میں اس دن وہ سب کچھ نہ دیکھتی تو آج آپ کو اپنے نصیب میں دیکھ کے بے انتہا خوش ہوتی۔۔ کاش آپ کی زندگی کی بجائے آپ کے دل میں میری جگہ ہوتی تو آج میری روح بھی پر سکون. ہوتی۔۔ پریشے بند دروازے کو دیکھتی حسرت سے کہتی پھر خود بھی تلخی سے مسکرا دی۔۔ رضا کچھ دیر بعد فریش ہو کے نکلا تو پریشے کو صوفے پر بیٹھے دیکھ کے اپنے بال بنانے لگا۔۔ کیا بات ہے پریشے اتنی گم صم کیوں ہو،، رضا نے پہلے کی طرح نارمل انداز میں پوچھا وہ کافی بار نوٹ کر چکا تھا پریشے اب اس سے پہلے کیطرح بات نہیں کرتی بس ضروری بات ہو تو تھوڑا بہت بول لیتی ہے۔۔ ہمم کچھ نہیں، چلیں،،، پریشے رضا کے بولنے پر چونکی پر ھر سمبھلتی بولی۔۔ ہمم چلو، رضا کہتے باہر کی جانب بڑھا تو پریشے بھی اس کے پیچھے ہی نیچے آئی

۔۔۔۔۔ ھاد فریش ہو کے ہمشہ کی طرح صرف بنیان میں ہی واشرام سے باہر نکلا کہ سامنے مناہل اپنے بیڈ پر بیٹھی نظر آئی تو اسے دیکھتے ہی ھاد کے ماتھے پر بل آئے۔۔ ویسے تو ھاد بہت کول قسم کا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انسان تھا لیکن جب اسے غصہ آتا تو وہ ہر لحاظ بھول جاتا تھا۔۔ تم یہاں کیا کر رہی ہو اٹھو. فورا،، ھاد اپنی شرٹ پہنتے غصے سے بولا تو مناہل پل میں اپنی جگہ سے اٹھی۔۔ و،، وہ میں آپ کو چائے دینے آئی تھی ۔۔ مناہل نے سائیڈ ٹیبل پر رکھے کپ کی طرف اشارہ کرتے کہا۔۔ میں نے کہا چاۂے لانے کو جو منہ اٹھائے اس طرح میں کمرے چلی آئی۔۔ ھاد نے اب بھی اچھے خاصے غصے سے کہا ماتھے پر بل واضع تھے۔۔ نہیں مجھے لگا آپ جم سے آئے ہیں تو آپ کو ضرورت ہو گی۔۔ مناہل اب اپنے سمبھل چکی تھی اس لیے بے شرمی سے. مسکراتے بولی۔۔ جبکہ مناہل کی مسکراہٹ دیکھ کے ھاد کا دماغ اور خراب ہوا۔۔ نہیں مجھے کوئی ضرورت نہیں چاۓ کی اور اگر ہوئی بھی تو خالہ سے بول دوں گا تم اپنی شکل گم کرو اور دوبارہ میرے کمرے میں مت آنا۔۔ ھاد نے انتہائی سرد رویے سے کہا لیکن سامنے بھی مناہل تھی ماہا۔ ڈھیٹ۔۔۔ کیوں کسی اور سے کیوں کہو گے میرے ہوتے ہوئے اور جہاں تک کمرے کی بات ہے تو میں نے یہاں ہی آنا ہے ہمشہ ہمشہ کے لیے۔۔۔ مناہل نے ایک ادا سے کہا۔ جبکہ ھاد کو مناہل جو پہلے ہی نہیں پسند تھی اسوقت تو زہر سے بھی بری لگی۔۔ اے لڑکی تمہارا دماغ ٹھیک ہے کیوں تم میرے کمرے میں رہو گی وہ بھی ہمشہ ہمشہ کے لیے۔۔ ھاد نے ایک ایک لفظ چباتے کہا۔۔ ظاہر ہے جب ہماری شادی ہو گی تو میں یہاں ہی رہوں گی نہ۔۔ واٹ تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تم نے کیا سوچ کے یہ سب بولا،، ھاد چاۂے کا کپ زمین پر پھینکتے دھاڑا۔۔ مناہل جو ھاد کے کچھ ہی فاصلے پر کھڑی تھی ڈر کے اس سے دور ہٹی۔۔ تت،، تم ہی تو دیکھ رہے ہوتے ہو جب آئے تھے تب بھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری نظرین مجھ سے ہٹ نہیں رہی تھی اور آج بھی نیچے تم نے کافی بار دیکھا،، مناہل کے کہنے پر ھاد کو کل اور آج کا واقع یاد آیا جب اس کی نظر بار بار ماہین پر جا رہی تھی پر اس نے یہ بالکل دھیان نہیں دیا تھا کہ اس کے ساتھ کون کھڑا ہے اور مناہل کو لگ رہا وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔ تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے میں تمہیں نہیں دیکھ رہا تھا نہ ہی میں فیوچر میں بھی دیکھنے کا ارادہ رکھتا ہوں اس لیے یہ بات اپنے دماغ سے نکال دو اور جاؤ یہاں سے ۔۔ ھاد نے اب کی بار آرام سے کہا یہ سوچ کے کہ اسے غلط فہمی ہوئی ہے۔۔ جبکہ مناہل کو تو اتنے صاف انکار کی امید نہیں تھی اس لیے فورا آگے بڑھی۔۔ پر میں تو تم سے محبت کرتی ہوں نہ یہی کافی ہے مناہل نے ھاد کے کندھے پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔ ھاد کا تو دماغ ہی کھول گیا مناہل کی حرکت پر۔۔ تم بے ہودہ لڑکی دفعہ ہو یہاں سے اور اگر آج کے بعد میرے بارے میں اس طرح کا وہم پلا بھی تو صرف اپنے اس سازشی دماغ تک ہی رکھنا ورنہ یہاں اسی حویلی میں قبر کھود کے دفنا دوں گا۔۔ ھاد اتنے غصے میں دھاڑا کے مناہل فورا دروازے کی جانب بھاگی جبکہ ھاد نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے خود کو نارمل کیا۔۔۔ کیا ہوا تم ابھی نہیں مانے تو اس طرح نہیں تو دوسری طرح ہی سہی پر شادی تو تمہاری مجھ سے ہی ہو گی۔۔ مناہل اپنے سازشی دماغ میں ھاد کے لیے سازش سوچتی بربڑاتی مسکرا دی اور اپنے کمرے کی جانب بڑھ گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.....روحان فریش ہو کے نیچے آیا تو سب ناشتہ کر رہے تھے وہ بھی سر جھکائے ناشتہ کرنے لگا۔۔ دوسرے بچوں کے نمبر کم آجائے تو وہ اتنے اتنے دن ٹینشن میں کچھ کھاتے ہی نہیں وہ ایک میری بیٹا ہے جو فیل ہو کے ایسے کھا رہا ہے جیسے پہلے پوزیشن لی ہو،، عائشہ بیگم نے روحان کو گھورتے کہا جو ان کی بات پر منہ بسور کے پھر کھانے لگا باقی سب نے ہسی دبائی۔۔ اوہو خالہ پوزیش تو اس نے بھی پہلی لی ہے بس لی فیل والی لائن میں سے ہے۔۔ ھاد نے سریس انداز

میں کہا تو روحان نے اسے گھورا جو موقعے کا فائدہ اٹھاتے اسے اور مار پڑوانے کے چکر میں تھا۔۔ ان کی باتوں میں مت آنا کوئی بھی یہ مجھے بس اور مار پڑوانا چاہ رہے ہیں۔۔ روحان نے ھاد کی طرف انگلی کرتے بلند آواز میں کہا۔۔ توبہ توبہ روحان میں کیوں چاہوں گا تمہیں مار پڑے میں تو بس سب کو حوصلہ دے رہا تھا، وہ علیدہ بات ہے کہ انگلش میں تمہارے صرف دو نمبر تھے۔۔ ھاد نے مسکراہٹ دباتے سنجیدگی سے کہا۔۔ ویسے قسم سے ھاد بھائی اس وقت آپ محلے میں ماجود ان آنٹیوں کی طرح لگ رہے ہیں جو پہلے تو گھنٹوں بیٹھ کے لوگوں کی برائی کرتی ہیں پھر کہتی ہیں "نئ اسی تے کج کندیاں ہی نی "۔۔ روحان بھی کہا پیچھے رہنے والا تھا جبکہ کے اس کی بات پر سب ہس دیے سوائے عائشہ بیگم کے۔۔ روحان مجال ہے جو تم میں شرم بچی ہو ایک تم فیل ہو گے اوپر سے تمہاری زبان بند نہیں. ہو رہی،، عائشہ بیگم نے اس کے سر پر تھپڑ مارتے کہا تو اس نے ھاد کی طرف اس طرح دیکھا جیسے اس سے پوچھ رہا ہو بس پڑ گیا تھپڑ اب خوش جبکہ ھاد آگے سے مسکرا دیا جیسے کہہ رہا ہو ہاں دلی مراد پوری

ہو گی اب خوش ہوں۔۔ ویسے روحان پتر توں تو انگریزی بولتا ہے پھر دو نمبر کیسے آگے ضرور چیک کرنے والے نے تیرے پیپر غلط چیک کیے ہوں گے۔۔ سلطان نے حیرت سے اماں جان کو دیکھا جو پوتے کو ٹھیک قرار دینے کے لیے یونی کے پروفیسروں کو غلط بول رہی ہیں باقی ینگ جرنیشن کا بھی یہی حال تھا۔۔ ہاں نہ اماں جان آپ بالکل ٹھیک بول رہی ہیں یونی والوں کو ہی مجھ سے مسئلہ ہے اس لیے فیل کر دیتے ہیں ورنہ دیکھیں میں ابھی آپ کو انگلش بول کے دیکھاتا ہوں۔۔" انگلش کم ٹو می "۔۔ روحان نے جلدی سے اماں جان کی بات پر خوش ہوتے کہا۔۔ جبکہ اس کی بات سن کے آیت اپنی ہسی کنٹرول نہ کر سکی اور قہقہہ لگاتی ہس پڑی سلطان نے بے ساختہ ماشااللہ کہاوہ جب سے حویلی آئی تھی ڈری ڈری سے رہ رہی تھی یہ پہلی بار تھاوہ کھل کے ہسی جس پر سلطان خوش ہوا۔۔ جبکہ باقی سب بھی آیت کی طرح ہس ہس کے لوٹ پھوٹ ہو رہے تھے۔۔ فٹے منہ تیرا روحان توں تو اس طرح کلموہی انگلش کو بھلا رہا ہے جیسے کوئی انگیزنی گوری ہو اور تجھے چمبڑ جائے۔۔ اماں جان نے باقاعدہ روحان کو ہاتھ سے فٹے منہ کا اشارہ کرتے کہا۔۔ ہائے اماں جان اب میری قسمت کہاں اتنی اچھی جو کوئی گوری مل جائے۔۔ روحان نے بھی بے شرموں کی ہر حد پار کرتے برا منائے بغیر کہا۔۔ زرا بھی شرم ہے تم میں بالکل ہی بگڑ گے ہو تم،، عائشہ بیگم نے گھورتے کہا۔۔ ہاں تو ایک عدد بیوی لا دیں نہ جو مجھے سدھار دے پر نہیں میں رضا تھوڑی ہوں جو راتورات سنگل سے ڈبل ہو گیا۔۔ لوگ راتورات امیر ہوتے ہیں اور یہ راتورات ایک عدد بیوی کا شوہر بن گیا۔۔ روحان نے حسرت سے رضا کو دیکھتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب کے سب نے روحان کی وجہ سے رضا کو دیکھا تو رضا بچارا گڑبڑا گیا اور دل میں روحان کو کوسا۔۔بیٹا شادی کرنے کے لیے بھی پڑنا پڑتا ہے جو تم سے نہیں ہوتا،،عائشہ بیگم نے اس کا دھیان پھر سے پڑھائی کی طرف کروایا۔۔لو جی یہ کیا بات ہوئی شادی کے لیے پڑنا پڑتا ہے میں نے کون سا اسے اے۔بی۔سی سنانی ہے یہ اس کے ساتھ مل کے سکول کھولنا ہے۔۔روحان نے منہ بسورتے کہا تو سب نے نہ میں گردن ہلائی مطلب یہ لڑکا کبھی بھی نہیں سدھر سکتا۔۔تم لاعلاج ہو،،عائشہ بیگم کہتی ناشتہ کرنے لگی۔۔روحان گاجر کا حلوہ دینا زرا تم تو میٹھا کھا ہی چکے ہو،،عینا نے مسکراہٹ دباتے کہا جبکہ روحان نے پہلے تو جلدی سے اسے حلوہ دیا پر جب عینا کی بات سمجھ آئی کہ عینا نے اس کی مار کو لے کے مزاق اڑایا ہے تو بچارا اتنا سا منہ لے کے بیٹھ گیا اب سلطان کی مار کے بارے میں جواب دے کے مزید مار نہیں کھانا چاہتا تھا جبکہ شایان ھاد، آیت اور سلطان بھی عینا کی بات کا مطلب سمجھ گے اور روحان کو دیکھا جو بس رو دینے کو تھا۔۔تو پھر کیا سوچا میری شادی کے بارے میں۔۔روحان سب کو چپ بیٹھے دیکھ کے پھر بولا۔۔جب تمہاری حرکتیں انسانوں والی ہوئی تب کچھ سوچیں گے اس بارے میں بھی۔۔اب کی بار سلطان بولا تو روحان نے چپ رہنا ہی بہتر سمجھا ایک سلطان ہی تھا جس کے سامنے روحان کی بولتی بند ہو جاتی تھی۔۔ویسے میں بھی سوچ رہا ہوں شادی کر ہی لوں،،اب کی بار ھاد سیریس انداز میں بولا اس کی بات پر سب نے اسے دیکھا جبکہ پاکیزہ بیگم، عائشہ بیگم اور فیزہ بیگم کو خوش ہو گی کہ شکر ہے ھاد نے شادی کے بارے میں بات تو کی ورنہ وہ جب بھی ھاد سے شادی کا زکر کرتی یہی کہتا کہ صیح

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وقت آنے پر سوچوں گا۔۔ہاہاہا،،بلی کو چھچھڑوں کے خواب۔۔۔سوچنے سے کیا ہوتا آپ تو ایسے کہہ رہے ہیں جیسے آپ نے سوچا اور وہ ہو گیا اس طرح تو میں بھی سوچ رہا ہوں میں امریکہ کا وزیر اعظم بن جاؤ،،روحان ھاد کی بات پر قہقہہ لگاتے کہا اور پھر کمرے کی جانب دوڑ لگائی۔۔کیونکہ اسے پتا تھا اب اس کی پٹائی کسی نہ کسی کے ہاتھوں ہو جانی ہے۔۔بیغرت کیمنہ انسان،،ھاد ابھی اتنا ہی بولا کہ موبائل پر آتی کال کی وجہ سے چپ ہو گیا۔۔بابا کی کال ہے میں آتا ہوں ھاد نے اپنی جگہ سے اٹھتے کہا۔۔پر بیٹا ناشتی تو کر لو۔۔خالہ جانی میں نے کر لیا ہے آپ کریں ٹھیک سے،،ھاد فیزہ بیگم سے کہتا باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔باقی سب بھی اس کے بعد خاموشی سے ناشتہ کرتے اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہو گے

۔۔سلطان اور آیت اپنے کمرے میں چلے گے،،شایان عینا کو لے حویلی کے پیچھے بنے باغ میں چلا گیا کیونکہ عینا کو نئی نئی چیزیں دیکھنا بہت اچھا لگتا تھا۔۔دادجی حمنہ سے بات کرنے اس کے کمرے میں چلے گے باقی کے مرد مردان خانے میں بیٹھے زمینوں کے بارے میں معاملات ڈسکس کرنے لگ گے۔۔ رضا اپنے کمرے میں چلا گیا اسے اپنے دل میں ایک عجیب سے خوشی محسوس ہو رہی تھی شاید وہ پریشے کے لیے دل میں پیدا ہونے والے نئے جزبات کی خوشی تھی جیسے وہ ابھی خود ٹھیک سے سمجھ نہیں پا رہا تھا یا سمجھنا نہیں چاہتا تھا

اے زندگی آسان ہو جا

اب برداشت نہیں رہی

دادجی حمنہ کے کمرے میں ناک کر کے داخل ہوئے تو وہ کھڑکی کے سامنے کھڑی باہر دیکھ رہی تھی۔۔ دادجی حمنہ کے نہ دیکھنے ہر وہاں ہی صوفے پر بیٹھگے۔۔ ہماری بیٹی ناراض ہے ہم سے ،، دادجی نے اسکی پشت دیکھتے پیار سے کہا تو حمنہ پیچھے مڑ تیان کو دیکھ کے مسکرا پڑی۔۔ نہیں میں آپ سے کیوں ناراض ہونے لگی آپ نے تو بہت اچھا کیا ہے نہ اس لڑکی کو اپنا کے ،، حمنہ غصے سے بولی۔۔ بیٹا ہر کام کا ایک وقت ہوتا ہے اور وہ ٹھیک وقت نہیں تھا تب میں سلطان کے حق میں فیصلہ نہ کرتا تو وہم سے دور ہو جاتا اور تم بھی اسے کھو دیتی۔۔ دادجی نے سمجھانے کے انداز میں کہا تو حمنہ نے منہ پھیر لیا۔۔ میں سلطان کو کھو نہیں سکتی مجھے ہی کچھ نہ کچھ کرنا ہو گا چاہے اس کے لیے مجھے اس لڑکی کو مارنا ہی کیوں نہ پڑے۔۔ حمنہ نے جنونی انداز میں کہا۔۔ بیٹا جوش سے نہیں ہوش سے کام لو،، تمہیں لگتا ہے اگر تم اس لڑکی کو مار دو گی تو سلطان تمہیں اپنائے گا۔۔ نہیں وہ کبھی تمہیں نہیں اپنائے گا بلکہ اور نفرت کرئے گا ۔۔ دادجی کی بات سن کے حمنہ بے بسی سے دادجی کے پاس آ کے

بیٹھ گی ۔۔۔ تو دادجی بتائیں نہ میں کیا کروں میں سلطان کو کسی بھی حالت میں اپنا بنانا چاہتی ہوں پلیز میری مدد کرئیں ورنہ میں مر جاؤں گی۔۔ حمنہ پاگلوں کے جیسے بولی۔۔ نہیں میری بچی ایسے نہیں کہتے تم پر تو تمہارے دادجی بھی قربان۔۔ میں نے سوچ لیا ہے کی ہمیں کیا کرنا جس سے وہ لڑکی بھی سلطان

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کی زندگی سے چلی جائے اور ہم پر بات بھی نہ آئے۔۔ سلطان خود اس لڑکی سے نفرت کرئے گا۔۔ داد جی نے حمنہ کو پیار سے سمجھایا جبکہ ان کی بات سن کے حمنہ خوش ہو گی۔۔ تو بتائیں نہ داد جی میں ایسا کیا کروں کہ سلطان کی زندگی سے وہ لڑکی چلی جائے حمنہ کے کہنے پر داد جی نے اپنا سارا سوچا آئیڈیا اسے بتا دیا یا یہ کہے کہ اس سمجھا دیا کہ اسے کیا کرنا ہے۔۔ اوو داد جی آپ دینا کے بیسٹ داد جی ہیں یہ آئیڈیا میرے دماغ کیوں نہیں آیا۔۔ حمنہ خوشی سے داد گلے لگتی کہنے لگی۔۔ داد جی مسکرا دیے کیونکہ آپ غصے میں سوچنا سمجھنا چھوڑ دیتی ہیں۔۔ ہمم اب بتائیں نہ یہ سب کب کرنا ہے مجھ سے تو انتظار نہیں ہو رہا ۔۔ حمنہ نے بے صبری سے کہا ۔۔ وہ بندہ ابھی باہر ہے ایک دو دن میں آجائے گا پھر ہمارا جی کے میں کام کر دے گا۔۔ اوکے داد جی میں ایک دو دن تو انتظار کر ہی لوں گی۔۔ حمنہ نے کہا تو داد جی بھی تھوڑی دیر حمنہ کے ساتھ وقت گزارتے مردان خانے چلے گے۔۔۔ آیت کمرے کے ساتھ بنی بالکونی میں بیٹھی باہر زمینوں کو دیکھ رہی تھی جو بہت بڑے رقبے پر پھیلی ہوئی تھی۔۔ جب سلطان بھی اپنا لیپ ٹاپ اٹھائے آیت کے ساتھ بیٹھا اور اسے اپنے حصار میں لیتے پھر سے آفس کا کام کرنے لگا ۔۔ آیت نے منہ بناتے سلطان کو دیکھا جو اس کے دیکھنے پر بھی اسے نہیں دیکھ رہا تھا تو آیت نے بھی غصے سلطان کے ہاتھ سے لیپ ٹاپ لیتے بند کر کے دوسری سائیڈ پر رکھ دیا۔۔ اوہو میری وائف کی ناک کیوں غصے سے سرخ ہو رہی ہے۔۔ سلطان نے آیت سے کو منہ پھلائے دیکھ کے کہا۔۔ آپ ہر وقت آفس کا کام کرتے ہیں۔۔ اوو تو میری انوسینٹ گرل کو میرا کام کرنا برا لگا تا ہے۔۔ سلطان نے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آیت کے چہرے سے بال پیچھے کرتے کہا۔۔ ہمم،، آیت نے معصومیت سے گردن ہلاتے کہا۔۔ اوکے اب نہیں کروں گا،، سلطان نے اس کے گال کھچتے پیار سے کہا۔۔ سلطان آپ نے آج کتنے زور سے مارا روحان بھائی کو۔۔ آیت کو صبح والا واقع یاد آیا تو سلطان کو گھورتے بولی۔۔ مائی لو میں نے بہت بار سمجھایا ہے کہ الٹے کام چھوڑ دے پر اس نے میری بات نہیں سنی تو مجھے سختی کرنی پڑی اور ویسے بھی پڑھائی پر نو کمپرومائز۔۔

سلطان نے آیت کو دیکھتے سنجیدگی سے کہا۔۔ تو آیت نظریں جھکا گی۔۔ سلطان مجھے نہیں پڑنا آپکے علاوہ کسی سے پلیز،، آیت نے لاڈ سے کہا۔۔ میری جان میں تو بس کچھ عرصے کے لیے ھاد کی جگہ پر پڑھا رہا تھا اگر میں یونی گیا تو آفس کا لاس ہو جائے گا۔۔ سلطان نے آیت کو روہانسی ہوتے دیکھ کے نرمی سے سمجھایا۔۔ مجھے کچھ نہیں پتا مجھے پڑنا ہی نہیں ہے،، آیت نے ضدی انداز میں کہا۔۔ آیت سے بری بات پڑھائی بہت ضروری ہے میں روحان کی طرح آپ پر بھی سختی کروں گا اگر آپ نے پڑھائی چھوڑنے کا کہا تو۔۔ سلطان نے اب کی بار سنجیدگی کہا جبکہ اس کی بات پر آیت نے آنکھیں بڑی کی۔۔ کک،، کیا آپ مجھے بھی ماریں گے۔۔۔ نہیں میری جان میں آپ کو ماروں گا نہیں بلکہ ناراض ہو جاؤ گا اور بات بھی نہیں کروں گا۔۔ سلطان نے آیت کو نہ کرنے کی صورت میں سزا سنائی۔۔ نہیں آپ مجھ سے ناراض نہیں ہوں گے،، آیت نے سلطان کو بازو زور سے پکڑتے کہا جیسے واقعی وہ ناراض ہو کے چلا نہ جائے۔۔ تو پھر آپ پڑھائی چھوڑنے کی بات نہیں کریں گی ویسے بھی کون سا آپ اکیلی

ہوں گی عینا ہے نا آپ کے ساتھ اور ھاد بھی ہو گا وہ آپ دونوں کی خفاطت کرئے گا۔۔ سلطان نے سمجھایا تو آیت نے صرف سر ہلایا مطلب صاف تھا اسے یہ بات منظور نہیں لیکن وہ مجبوری میں کر ہی لے گے۔ جبکہ سلطان کو آیت کا اس طرح سیڈ ہونا برا لگ رہا تھا۔۔ اوکے میں آپ کر گھر میں پڑھا دوں گا اور جب اگزیم ہوئے تب آپ جا کے وہ دے دینا۔۔ سلطان نے حل نکالا جو آیت کو بہت پسند آیا،، یاہو تھینکیو بہت اچھے ہیں۔۔ آیت نے خوش ہوتے سلطان کے آپ میں گرد اپنے بازو کا حصار قائم کرتے کہا ہمم لیکن سخت والا پروفیسر بنو گا نرمی کی بالکل امید مت رکھیے گا مجھ سے۔۔ سلطان نے آیت کو ڈرانا چاہا۔۔ اوکے آیت نے اب بھی خوشی سے جواب دیا اسے پتا تھا سلطان اس پر کبھی بھی غصہ نہیں سے کرئے گا۔۔ جبکہ آیت کا جواب سن کے سلطان نے اسے گھورا تو وہ ہس دی تو سلطان بھی مسکرا دیا۔۔ اوکے مجھے دیڑے پر کچھ کام ہے میں چلتا ہوں آپ ریسٹ کریں۔۔ سلطان آیت سے کہتا اٹھا تو آیت بھی سر ہلاتے روم میں آگی۔۔ سلطان اسے اللہ خافظ بولتے چلا گیا تو آیت بھی سونے کے لیے لیٹ گی رات کو ٹھیک سے نئ جگہ کی وجہ سے سو نہیں سکی تھی اس لیے جلد ہی نیند کی وادیوں میں اتر گی۔۔۔۔ ہائے خالہ جانی،، ھاد نے کچن میں کھڑی فیزہ بیگم کے گرد بازو کا حصار بناتے لاڈ کہا۔۔ او لگتا ہے آج کچھ کام ہے جو اتنا مکھن لگایا جا رہا ہے۔۔ عائشہ بیگم نے مسکراتے کہا۔۔ اس وقت پاکیزہ بیگم، عائشہ بیگم اور فیزہ بیگم ہی تھی ہاں جی کام تو تھا پر یہ مکھن نہیں بلکہ میرا خالص پیار ہے ،، ھاد نے بچوں کی مہ بناتے کہا۔۔ او اچھا تو کام کے علاوہ یہ خالص پیار نظر کیوں نہیں آتا۔۔ اب کی بار

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاکیزہ بیگم بولی۔۔وہ میں سمبھال کے رکھتا نہ کہ نظر نہ لگ جائے۔۔ھاد نے فوراجواب دیا۔۔توبہ ہے تم سے اور روحان سے کوئی بھی باتوں میں جیت نہیں سکتا۔۔۔عائشہ بیگم نے سلاد کاٹتے کہا۔۔اچھابتاو کیاکام تھافیزہ بیگم نے اسے کام کایاد کروایا۔۔اوہاں مجھے آپ تینوں سے ضروری بات کرنی ہے تو آپ فری ہوکے میرے کمرے میں گایا مجھے بھلا لیجیے گا۔۔ھاد نے سنجیدگی کہاتو تینوں نے سریس بات کا سوچ کے زیادہ سوال کیے بناہی اوکے کہاتو ھاد بھی اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔اسد مجھے حویلی کے چاروں طرف کیمرے لگوانے ہیں تو کل تک یہ کام ہوجاناچاہیے۔۔سلطان نے اپنے سامنے بیٹھے اسد کو دیکھتے کہا۔۔اوکے سر میں کردوں گا۔۔ہمم بہتر ہے کیمروں کو صرف میرے موبائل پر ہی کنیکٹ کرنااور کسی کو علم نہ ہو کہ یہاں کوئی کیمرہ لگاہے۔۔جی سر میں پوری اختیاط لسے کام کروں گا،،اسد نے کھڑکی میں کھڑی حمنہ کو دیکھتے کہاجو اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑی کسی کی کال سن رہی تھی۔۔سلطان نے اسد کو اوپر دیکھتے خود بھی اس طرف دیکھاجہاں حمنہ اب جاچکی تھی۔۔ہمم اب تم جاؤاور یہ کام کرو۔۔جی سر سلطان کا بھی اس طرف دیکھنے سے اسد کچھ شرمندہ ہوگیاتو جلدی بھاگا۔۔جبکہ سلطان نے نہ میں سرہلایا،،اللہ تمہیں حمنہ جیسی پاگل لڑکی کی محبت سے دور رکھے جو مجھے مشکل لگ رہا ہے۔۔سلطان اسد کی پشت دیکھ کے ہی بڑبڑایااور پھر سے موبائل پر مصروف ہوگیا عین یار میری وائٹ شرٹ کدھر ہے شایان الماری میں منہ دبے مسلسل عینا کو آواز دے رہاتھاجو کتابوں میں منہ دیے بس رٹے مار رہی تھی کچھ دیر پہلے ہی سلطان نے میسج کیاتھاکہ کل وہ آیت اور اس کا ٹیسٹ لے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اب سے دونوں کو گھر پر ہی خود پڑھائے گا۔۔تب سے عینا کی حالت پتلی ہو رہی تھی کہ یہ نہ ہو اس کی حالت بھی روحان کی طرح کی ہو جائے کیونکہ سلطان اسے بھی صاف کہہ چکا تھا کہ وہ پڑھائی کے معاملے میں کوئی نرمی نہیں دیکھائے گا۔۔شایان پلیز مت کریں نہ ایک مجھے ٹیسٹ کی ٹنشن ہو رہی ہے اوپر سے آپ کی تھوڑی دیر بعد کوئی نہ کوئی چیز گم ہو جاتی ہے۔۔عینا نے شایان کو دیکھتے نم آواز میں کہا۔۔شایان نے بھی اس کی آواز میں نمی محسوس کرتے اس کی جانب بڑھی۔۔مائی پرنسس اس میں رونے والی کیا بات ہے بھائی ہی تو ہے کوئی پروفیسر تھوڑی۔۔ آپ کو نہیں پتا سلطان بھائی بہت سخت والے پروفیسر ہیں اور انھوں نے بولا بھی ہے کہ وہ پڑھائی کے معاملے میں کوئی نرمی نہیں دیکھائیں گے۔۔عینا نے اپنی اصل ٹنشن بتائی۔۔اوہو عین میں ہوں نہ آپ کے ساتھ بھائی کو بالکل سختی نہیں کرنے دوں گا اس لیے آپ ٹنشن تو نہ لیں۔۔ہاں شایان آپ بھی تو ہیں آپ سلطان بھائی کو بولیں نہ آپ مجھے پڑھا لیں گے وہ صرف آیت اور روحان کو پڑھا لیں۔۔عینا نے جلدی سے سوچتے شایان کو بیچ میں گھسیٹا۔۔ بیگم حوصلہ رکھیں کیوں مجھے بھائی سے مار پروانی ہے،، شایان نے اپنا دامن بچانا چاہا۔۔شایان مجھے نہیں پتا اگر سلطان بھائی کی بجائے آپ نے مجھے نہ پڑھایا تو میں نے ناراض ہو جانا آپ سے۔۔عینا نے منہ بناتے کہا جبکہ شایان نے تو اس وقت کو کوسا جب وہ سلطان اور عینا کی بات کے بیچ آیا۔۔ بولیں نہ شایان پلیز کریں نہ بات سلطان بھائی سے۔۔عینا نے شایان کو لاڈ سے کہا۔۔ اوکے میں کروں گا بات ڈونٹ وری۔۔شایان نے اس کے گرد حصار بناتے کہا۔۔ تھینکیو،، عینا نے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے کہتے ہی ساری کتابیں سائیڈ پر رکھی اور لیٹ گی ۔۔ شایان نے اسے گھورا وہ بھی اثر لیے بغیر آنکھیں بند کرتی لیٹ گی تو شایان بھی

سلطان سے بات کرنے کی غرض سے ڈیرے کی طرف چلا گیا ھاد بیڈ پر بیٹھا ٹک ٹاک دیکھ رہا تھا جب پاکیزہ بیگم، عائشہ بیگم اور فیزہ بیگم دروازہ ناک کرتی اندر داخل ہوئی ھاد کیسے بے ہودہ گانے سن رہے ہو

۔

۔ فیزہ بیگم نے ھاد کو گھورتے کہا۔۔ سوری خالہ

جانی وہ ٹک ٹاک پر تھا میں نے خود نہیں لگایا۔۔

ھاد نے جلدی سے کہا۔۔ ہمم اختیاط کیا کرو ورنہ

اس عمر میں بھی تمہیں مارتے مجھے کوئی شرم

نہیں آئے گی۔۔ فیزہ بیگم کہتی صافے پر بیٹھ گی

جی ھاد فرمابرداری سے جی کہتا سر جھکا گیا

دو منٹ خاموشی رہی پھر تنگ آ کے پاکیزہ بیگم بول

پڑئی۔۔ میرے خیال میں تم نے ہم سے کوئی بات

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کرنی تھی۔۔پاکیزہ بیگم کے کہنے پر ھاد نے سر اٹھا

کے اپنے سامنے بیٹھے تینوں کو دیکھا جہنوں نے

اسے کبھی ماں کی کمی محسوس نہ ہونے دی۔۔

ہاں جی بات تو کرنی تھی پر سمجھ نہیں آرہی

کیسے کروں۔۔ھاد بیڈ سے اٹھتا ان کے سامنے ٹیبل

پر بیٹھتے بولا۔۔تم ہمارے بچوں کی طرح نہیں

بلکہ بچے ہی ہو اور بچے اپنی ماں سے بات کرنے کے

لیے اتنا سوچتے نہیں۔۔اس لیے بتاو ہمیں کیا بات

ہے جس کو لے کہ تمہیں اتنا وقت لگ رہا۔۔عائشہ

بیگم نے پیار بھرے انداز میں کہا تو ھاد مسکرا دیا۔۔

جانتا ہوں آپ تینوں نے ہمشہ مجھے اپنی اولاد

پی پیار دیا ہے وہ بھی بنا مطلب کے پر آج میں آپ سے کچھ مانگنا چاہتا ہوں جو صرف آپ دے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سکتی ہیں۔۔ھاد نے فیزہ بیگم کے گرد بازو پھیلاتے

عائشہ بیگم اور پاکیزہ بیگم کا ہاتھ پکڑتے کہا

۔۔ہاں ہوں

تو کہو نہ کیا چاہیے میرے بچے کو جسکے لیے اسے

اتنی باتیں بنانی پڑ رہی ہیں۔۔ آپ کو میں کیسا لگتا

۔۔ھاد کے سوال پر تینوں نے مسکراہٹ دبائی اور

پھر یک زبان بولی 'بندر'۔۔۔اور پھر ہس پڑئی۔

میں سریس ہوں،،ھاد نے منہ بسورا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔ہاں تو ہم بھی

سریس ہیں،، پاکیزہ بیگم بولی۔۔ اچھا تم بتاو کیا

چاہیے میرے بچے کو۔۔ فیزہ بیگم پیار سے بولی

خالہ جانی مجھے نہیں پتا آپ مجھے کیا سمجھیں

گی پر میں دل کے ہاتھوں مجبور ہوں۔۔ مجھے نہیں

پتا کب پر میں ماہین کو پسند کرتا ہوں اور اس سے

شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔ پر یہ پسند صرف میرے تک

محدود ہے میں شادی سے پہلے پیار، محبت کے نام پر

باتیں کرنے کو ٹھیک نہیں مانتا اس لیے آپ کو اپنی

پسند گی بتا رہا ہوں اور یقین جانے آج سے پہلے یہ

بات راز کی صورت میں صرف میرے دل میں دفن

تھی اور اب آپ لوگوں کو بتایا ہے۔۔ آگر آج ماما

ہوتی تو میں ان سے شیئر کرتا پر ماما کے بعد آپ

تینوں نے مجھے کبھی ماں کی کمی محسوس نہیں

ہونے دی اس لیے مجھے آپ کو بتانا ہی بہتر لگا

ھاد نے ساری بات سنجیدگی سے کہتے سر جھکا لیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ پاکیزہ بیگم اور فیزہ بیگم جو عائشہ بیگم کو

دیکھ رہی تھی ھاد کی بات پر کے ماما نہیں تڑپ

اٹھی۔۔میرا شہزادہ بیٹا تم لکی ہو تمہاری تین تینا ٹھی۔۔میرا شہزادہ بیٹا تم لکی ہو تمہاری تین تین ماما

ہیں جو اپنے بیٹے سے بہت پیار کرتی ہیں اس

لیے آج کے بعد اسے اداس مت ہونا،، فیزہ بیگم نے

ھاد کو پیار سے اپنے ساتھ لگاتے کہا۔۔تو ھاد مسکرا

دیا اور پھر تینوں عائشہ بیگم کو دیکھنے لگے جو

خاموش بیٹھی تھی۔۔ھاد کے دیکھنے پر مسکرادی

اور آگے بڑھ کر ممتا بڑی آغوش میں لیا۔۔میرا بچہ

ایسا بات تھی تو پہلے بتا دیتے بھلا ہمیں کیا مسئلہ

ہو گا اس بات سے بلکہ ماہین تو خوش نصیب ہے

جو اسے تمہارے جیسا ہمسفر نصیب ہو گا۔۔عائشہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیگم کی بات پر ھاد بے انتہا خوش ہو گیا۔۔۔ تھینکیو

خالہ جانی، مجھے پتا تھا آپ سب مان جائیں گی۔۔ ہمم بیٹا ہم تو مان گے پر باقی سب سے بھی بات کرنی ہو گی۔۔ پاکیزہ بیگم نے ان کا دھیان داد

اماں جان اور باقی مرد خضرات کی طرف کیا

آپ ہریشان نہ ہوں ہم آج ہی رات کو بات کریں گی

انشااللہ سب مان جائیں گے ویسے بھی ھاد کون سا

باہر کا لڑکا ہے جس سے کسی کو اعتراض ہو گا

عائشہ بیگم نے پل میں سب کی ٹنشن دور کی اور پھر کچھ ھاد کو حوصلہ دیتی کہ انشااللہ فیصلہ اس کے حق میں ہی ہو گا رات کے کھانے کی تیاری کے لیے نیچے چلی گی۔۔ اور ھاد جو کل سے بات کرنے کے ارادہ لیے ہوئے تھا اس ٹینشن سے ٹھیک طرح سو بھی نہ سکا پر اب کچھ تسلی ہونے پر سکون سے سو گیا۔

رضا کمرے میں داخل ہوا تو پریشے سامنے بیڈ پر بیٹھی کتابیں پھلائے پڑھ رہی تھی اور کافی برے برے منہ بنا رہی تھی جیسے اسے کسی چیز کی

سمجھ نہیں آرہی ہو یا کسی بات کی ٹنشن۔۔رضا

آرام سے سامنے صوفے پر بیٹھ گیا اور غور سے اس

کے چہرے کے تاثرات دیکھنے لگا۔۔ پریشے کیا بات ہے کیوں اتنی ٹنشن میں ہو۔۔ جب کافی دیر تک پریشے ویسے ہی کتابوں میں سر دیے مسلسل پریشانی میں ایک ہی بک پر اٹکی ہوئی تھی تو اس سے رہا نہ گی تو پوچھ بیٹھا۔۔ پریشے نے ایک دفع رضا کو دیکھ پھر سر جھکائے کام کرنے لگی۔۔رضا کو نہایت برا لگا پریشے کا اگنور کرنا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

پریشے میں کچھ پوچھ

رہاہوں رضانے پھر سے کہا۔۔ ہمم لیکن میں جواب

دیناضروری نہیں سمجھتی۔۔ پریشے کی بات پر

رضاکافی دیر اسے دیکھتارہااور پھر اٹھ کے اسکے

پاس بیڈ تک آیااور ساری کتابیں اس کے سامنے سے

اٹھاکے سائیڈ ٹیبل پر رکھی۔۔ پریشے نے نا سمجھی

سے اسے دیکھا۔۔ میں تمہاراشوہر ہوں اور میری

ہر بات کاجواب دیناضروری ہوناچاہیے۔۔ رضا کی

بات پر پریشے تلخی سے مسکرادی۔۔ جو رضانے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھی اچھے سے محسوس کیا تھا۔۔ سوری پریشے

نے سر جھکائے معافی مانگتے بات ختم کی۔۔ میرا

مقصد تم سے سوری کروانا نہیں تھا یار،، تم مجھے

سمجھ کیوں نہیں رہی یار مجھے بتاؤ تو سہی کے

ناراض کیوں ہو۔۔ میں آپ سے ناراض نہیں ہوں اور

میں پہلے بھی کہہ چکی ہوں مجھے ناراض ہونے کا

کوئی حق نہیں،، پریشے نے بولتے اپنے آنسو ضبط کیے۔۔ رضا اس کے چہرے کو غور سے دیکھ رہا تھا۔

اب تو سارے حق تمہارے ہی ہیں اور پہلے بھی تو

ہم دوست تھے نا۔۔ رضا نے پیار سے پریشے کا ہاتھ

پکڑتے کہا جو پریشے ایک جھٹکے سے چھوڑاتی

باہر بھاگ گی۔۔ اہہہ کیوں پریشے،، رضا نے پریشے

کا ہاتھ چھوڑا کے جانے سے تیش میں آتے سامنے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیوار پر ہاتھ مارتے دکھ سے کہا۔۔ کیوں جس کو

میں چاہنے لگتا ہوں وہ مجھ سے دور ہونے لگ جاتا

رضا نے اپنا سینا مسلا اسے پریشے کا اس سے دور

بھاگنا برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔ نکاح بندھن ہی ایسا ہوتا ہے کہ دو نفرت کرنے والے

بھی ایک دوسرے کو

محبت کرنے لگتے ہیں یہاں تو پھر پریشے تھی جو

بہت ہی معصوم باہر کی دنیا کی چلا کیوں سے انجان تو کیسے نہ رضا کو پریشے سے محبت نہ ہوتی رضا دراز سے سیگرٹ نکالتے کھڑکی کے پاس کھڑا ہو کے پینے لگا۔۔ جو بھی ہو جائے میں اس دفع اپنی خوشیوں کا قتل نہیں ہونے دوں گا میں کبھی بھی پریشے کو خود سے دور نہیں کرو گا۔۔ یا اللہ میری مدد کر میری غلطیوں کو معاف کر دے یا اللہ مجھے نہیں پتا کب کیسے پر میں پریشے سے بہت محبت کرنے لگا ہوں میں اس کے بغیر اگلی سانس بھی نہیں لینا چاہتا یا اللہ میری پری کے دل میں میرے لیے محبت ڈال دے اسے مجھ سے دور مت کرنا ورنہ میں جی نہیں پاؤں گا۔۔ رضا نم آنکھوں سے اوپر کی طرف دیکھتے ہاتھ اٹھائے اللہ سے دعا کرنے لگا۔۔ پھر کچھ دیر بعد فریش ہو کے رات کے کھانے کے لیے -- نیچے کی جانب بڑھا

اسلام علیکم،، اس ڈائینگ پر بیٹھے ڈنر کر رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب سلطان بلند آواز میں سلام کرتا آیت کو بیٹھاتے

خود بھی اس کی ساتھ والی چیئر پر بیٹھا

وعلیکم اسلام میرے بچے جیتے رہو۔۔ اماں جان نے

پیار سے سلام کا جواب دیتے دعا دی۔۔ روحان میں

نے یونی میں بات کرلی ہے تم دوبارہ ایک مینتھ

بعد پیپر دوگے اور یہ تمہارے پاس آخری موقع ہے

اگر اس دفع فیل ہوئے تو دوبار چار سال لگا کے یہ

کورس مکمل کرنا پڑے گا۔۔۔ سلطان نے سنجیدگی

سے روحان کو دیکھتے کہا جس کی یہ بات سن کے

ہی بھوک مر گی۔۔ لیکن آرام سے سر اثبات میں ہلا

گیا۔۔ بیٹا جس سے ایک سال میں پاس نہیں ہونے

ہو اوہ ایک مہینے میں کیا پاس ہو گا۔۔ عائشہ بیگم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نے روحان کو گھورتے کہا جو بے شرمی سے سر ہلا

رہا تھا کہ ماما ٹھیک کہہ رہی ہے اس لیے رہنے دیں۔۔

نہیں چاچی اس دفعہ میں خود اسے پڑھاؤں گا اور

صرف پاس نہیں بلکہ اچھے نمبروں سے پاس ہو گا۔۔

سلطان نے سنجیدگی سے کہا جبکہ سلطان کی بات

سنتے روحان کو بری طرح کھانسی لگی ۔۔ یا اللہ خیر پانی دو عائشہ بہو ،،اماں جان نے پانی پکڑاتے کہا ۔۔عائشہ بیگم نے روحان کو پانی پلایا تو کچھ دیر میں نارمل ہوا۔۔ بھائی میں خود پڑ لوں گا نہ ،،روحان نے بچاری سی شکل بناتے کہا جبکہ باقی سب نے اپنی ہسی دبائی۔۔ روحان میں اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا روز رات آٹھ بجے تم کتابیں لے کے میرے کمرے میں ہو اور اگر نہ آئے یا الٹی سیدھی حرکت کی تو ٹانگیں توڑ کے بیٹھا کے اس بار پڑھاوں گا۔۔سلطان نے سنجیدگی سے سخت لہجے میں کہا

جیسے کوئی گنجائش نہیں۔۔جی بھائی میں آجاوں گا۔۔اس کے بعد سب نے خاموشی سے کھانا کھایا مجھے آپ سب سے کچھ بات کرنی ہے ،، پاکیزہ بیگم نے سب کو کھانے سے فری ہوتے دیکھ کے کہا۔۔ ہمم

--

کہو بہو کیا بات ہے،، اماں جان نے دیکھتے کہا۔۔

بچو اگر آپ نے کھالیا ہے تو جاو کمرے میں پاکیزہ

بیگم نے ماہین اور زویا کو دیکھتے کہا تو وہ سر

ہلاتی کمرے میں چلی گی۔۔۔ باقی سب پاکیزہ بیگم

کو دیکھ رہے تھے اگر انھوں نے بچوں کو بیجھ دیا

ہے تو ضرور کوئی ضروری بات ہی ہو گی۔۔ آپ سب

جانتے کہ ھاد ہمیں اپنے بچوں سے زیادہ عزیز ہے اسلیے آج میں آپ سب سے ھاد کی ماں کے رشتے سے بات کرنا چاہتی ہوں۔ پاکیزہ بیگم کی بات پر سب ہی الجھ گے۔۔ کیا بات ہے بہو جس کے لیے تمہیں یہ سب بولنا پڑ رہا ہے ھاد ہمیں بھی بہت عزی ہے،، اماں جان نے پاکیزہ بیگم کو دیکھتے کہا۔۔ اماں جان میں ھاد کے لیے ماہین کا ہاتھ مانگتی ہوں یقین جانے ھاد ماہین کو بہت خوش رکھے گا۔۔ پاکیزہ بیگم نے سب کی طرف دیکھتے کہا۔۔ اومائی گاڈ مطلب ھاد

بھائی کا میں سالا،، روحان نے دکھی انداز میں کہا

ابھی کچھ اور بولتا کہ سب کے گھورنے پر منہ پر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انگلی رکھ کے چپ رہنا کا اشارہ کیا جیسے کہہ رہا ہو میں اب نہیں بولوں گا آپ جاری رکھیں اپنی بات ۔۔اے بہو یہ بھی کوئی کہنے والی بات ہے ہم سب ہی ھاد کو جانتے ہیں.

اس کی اچھائی ہم میں سے کسی سے چھپی ہوئی تھوڑی ہے جو تمہیں ہم سب کو یقین دیلانا پڑے ۔۔ اماں جی نے کہتے داد جی طرف دیکھا باقی سب بھی انھی کی طرف دیکھ رہے تھے ہمم اس میں کوئی شک نہیں کہ ھاد بہت

اچھا لڑکا ہے لیکن،، داد جی اتنا بول کے رکے ۔۔ جبکہ

ھاد بے چین ہوا۔۔ لیکن کیا داد جی،، اب کی بار فیزہ

بیگم بولی۔۔ لیکن میں نے ھاد کے لیے مناہل کو سوچ ھا در کھا تھا۔ داد جی نے سب کی طرف دیکھتے کہا

جبکہ ان کی بات سن کے ھاد کے ماتھے پر بل پڑئے

سلطان اس سب میں بالکل خاموش تھا وہ بس

کو دیکھ کے یہ اندازہ لگا رہا تھا کہ وہ کیا چاہتا

جی پر میں ماہین کو پسند کرتا ہوں ۔۔۔ ھاد نے

جلدی کہا وہ ماہین کے علاوہ کسی کے بارے میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوچ ہی نہیں سکتا تھا

داد جی نے ھاد کے بولنے پر مراد صاحب کو دیکھا

کیا کہتے ہو برخودار،، داد جی نے فیصلے کا حق

کہ تم مراد صاحب پر چھوڑا جب سلطان فورا بولا

میرے خیال میں کوئی برائی نہیں اس بات میں

ھاد ماہین کو پسند کرتا ہے اور اس سے نکاح کر کے

اسے اپنی عزت بنانا چاہتا ہے۔۔ سلطان نے سب کو

دیکھتے کہا۔۔ جی داد جی سلطان ٹھیک کہہ رہا ہے

مجھی خوشی ہوئی ھاد نے کچھ بھی حرام رشتے

کی بجائے اس نے بھابھی سے بات کی اور نکاح کا

بولا اور کیا فرق پڑتا ہے مناہل ہو یا ماہین ہیں تو

——دونوں ہماری ہی بچیاں نہ اس لیے مجھے کوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اعتراض نہیں۔۔ مراد صاحب نے ھاد کے حق میں

فیصلہ سنایا۔۔ آپ کیا کہتی ہیں بہو،، اب کی بار

داد جی نے عائشہ بیگم سے پوچھا۔۔ مجھے اپنی

ماہین کے لیے ھاد سے اچھا لڑکا مل ہی نہیں سکتا

اس لیے مجھے کو اعتراض نہیں،، عائشہ بیگم نے

خوشی سے کہا۔۔ تو پھر اگر آپ سب ہی رضامند ہیں تو مجھے بھی کوئی اعتراض نہیں۔۔ داد جی بات سن کے ھاد تو خوشی سے اچھل پڑا۔۔ تھینکیوں

داد جی ھاد داد جی کو کہتا سلطان کے گلے لگ

گیا تو سب مسکرا دیے۔۔ ہائے میری بھی شادی

کروادو یا میں نے کنوارہ ہی مرنا ہے۔۔ اب روحان

نے دوہائی دی۔۔ کس دن تم کورس کلئیر کر لیا اس

دن سوچیں گے ابھی بھول جاؤ۔۔ سلطان کی بات

پر روحان نے منہ بسورا۔۔ میں چاہتا ہوں ھاد کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساتھ ہی میرا بھی ولیمہ ہو جائے۔۔ سلطان نے داد

جی کی طرف دیکھتے کہا۔۔ ابھی داد جی کچھ

بولتے کے فیزہ بیگم بول پڑی۔۔ رباب آپی چاہتی

تھی کے ان کے بیٹے کی شادی سنت کی مطابق ہو

مسجد میں نکاح اور دوسرے دن سادگی سے ولیمہ

اس لیے میں چاہتی ہوں آپی کی خواہش کا احترام

کرتے ہوئے ہم ایسے ہی کریں۔۔ فیزہ بیگم کی بات

پر سب نے سر ہلایا۔۔ تو ٹھیک ہے پھر پرسوں جمعہ

کو ہی سادگی سے نکاح ہو گا اور ہفتہ کو ولیمہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

داد جی نے ختمی فیصلہ کیا۔۔ پر داد

جی میرا ولیمہ،، سلطان نے اپنی بات پر زور دیتے کہا۔۔ ہمم میرے کمرے میں آو مجھے تم سے بات کرنی ہے،، داد جی کہتے ساتھ اٹھ کے اپنے کمرے کی جانب چل دیے۔۔

سلطان نے بھی سر ہلا دیا۔۔ باقی سب نے

اٹھ کے سب کو مبارک باد دی۔۔کمینے انسان تم نے

مجھے بتایا بھی نہیں،،سلطان نے ھاد کے گرد اپنے

بازو کا سخت حصار بناتے کہا۔۔ہاں تا کے تم اس کے

بھائی بن کے میری ہی کٹ لگا دیتے۔۔ھاد نے اس سے الگ ہوتے کہا۔۔

وہ تو میں اب بھی نہیں چھوڑنے والا،،سلطان نے ھاد کے کندھے پر مکا مارتے کہا۔۔بیٹا تم شاید آپنا وقت بھول گے ہو جب مجھے بتائے بنا ہی شادی کر لی،،ھاد نے سلطان کو یاد دلایا تو وہ مسکرا پڑا

۔۔آیو تم بیٹھو میں داد جی سے بات کر کے آیا۔

۔سب ھال میں بیٹھے باتیں کرنے میں مصروف

تھے جب سلطان نے آیت کو بھی وہاں بیٹھنے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

او کے بٹ جلدی آجایئے گا پلیز،، آیت نے معصومیت

سے کہا تو سلطان بھی مسکراتا آیت کو او کے کہتے

جی چلا گیا۔۔۔۔

۔۔۔ میں آجاوں داد جی ،، سلطان نے دروازے پر ناک کرتے کہا۔۔ہاں بیٹا تمہیں اجازت لینے کی ضرورت نہیں تمہاراجب دل کرئے آسکتے

ہو،، داد کی اجازت پر سلطان مسکراتا کمرے میں

داخل ہوااور صوفے ہر بیٹھ گیا۔۔ داد

بتائیں آخر کیامسئلہ ہے کہ آپ میرا ولیمہ کرنے کو

تیار نہیں،، سلطان نے سنجیدگی سے داد جی کی

طرف دیکھتے کام کی بات کی۔۔ ہمم مسئلہ تو ہے

جو تمہیں نظر نہیں آرہاسلطان۔۔ کیاداد جی میں

سمجھا نہیں، سلطان واقعی ان کی بات کی گہرائیںہیں سمجھا تھا۔۔ سلطان میں شروع سے ہی حمنہ کو یہ ہی کہتا آیاہوں کہ اس کی شادی تم سے ہو گیاور تمہارے اس خود سر فیصلے نے میرا اس کے سامنے سر جھکا دیا۔

داد جی نے سلطان کو شرمندہ کرنا

چاہا کہ اس کی وجہ سے ان کا سر جھکا۔۔ اوپلیز

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

داد جی میں آپکو پہلے بھی کئی بار بول چکا ہوں کہ میں شروع سے ہی یہ منگ وغیرہ جیسے رشتے نہیں پسند میں نے جب بھی کیا نکاح کروں گا اور میں نے ایسا ہی کیا۔اب یہ آپ کی غلطی تھی کہ میرے نہ کرنے کے باوجود آپ نے اسے سبز باغ دیکھے سلطان نے اپنی کی بات یاد دلائی ہمم چھوڑو پچھلی باتوں کو میں تم سے کچھ بات کہنا چاہتا۔ داد جی نے پرانی بات پر مٹی ڈالتے کہا۔۔جی ہوں میں سن رہا ہوں،، سلطان نے سنجیدگی سے جواب دیا۔۔ دیکھو تمہارے لیے میری محبت میں کبھی کمی نہیں آئی تم نے جو چیز منہ سے نکالی میں نے وہ تمہارے سامنے لا کے رکھ دی۔ یہاں تک کے تمہاری بیوی کو بھی قبول کر لیا

پر آج میں تم سے کچھ مانگنا چاہتا ہوں اگر تم نے منع کیا تو میرا مرا ہوا منہ دیکھو گے۔

۔داد نے سلطان و دیکھتے کہا۔۔داد

جی یہ آپ کیسی باتیں کر رہیں ہیں اس میں کوئی

شک نہیں کہ آپ نے میری ہر خواہش پوری کی،، آپ بتائیں آپ کو کیا چاہیے۔

۔سلطان نے اب کی بار نرم لہجے میں کہا۔

۔ہمم میں چاہتا ہوں تم حمنہ سے شادی کر لو تم اس لڑکی کو نہیں چھوڑنا چاہتے تو مت چھوڑو پر حمنہ کو بھی اپنا لو،، دیکھو انکار مت کرنا۔۔ داد جی نے ایک آخر بار سلطان کو منانے کی کوشش کی کہ شاید سلطان مان جائے،، جبکہ سلطان جی کو دیکھے جا رہا تھا داد بغیر بولے بس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آیت سب کے ساتھ ھال میں بیٹھی باتیں کر رہی

تھی جب پاکیزہ بیگم سلطان کا موبائل پکڑے ھال

میں داخل ہوئی۔۔ آیت بیٹا دیکھو کب سے سلطان

کے موبائل پر کال آرہی ہے ڈائنیگ پر ہی بھول گیا

تھا شاید کوئی ضروری کال ہو اس لیے بار بار آرہی

ہے۔۔ پاکیزہ بیگم نے موبائل پکڑے کہا۔۔ جی آنٹی

دیں میں انھیں دے ے آتی ہوں،، آیت نے ہاتھ بڑھاتے کہا تو پاکیزہ بیگم نے بھی مسکراتے دے دیا

۔۔ آیت موبائل لیتی دادجی کے کمرے کی طرف بڑھی۔۔ ابھی وہ دروازہ کھولتی کے سلطان کی اندر

سے آتی آواز نے اس کے قدم روک دیے۔۔ دروازہ کھولا ہونے کی وجہ سے آواز آسانی سے باہر

آرہی تھی۔۔ آپ چاہتے ہیں کہ میں حمنہ سے شادی کرلوں،، سلطان کچھ دیر کی خاموشی کے بعد بولا

۔۔ ہاں میں چاہتا ہوں کے تم حمنہ سے شادی کرلو۔۔ دادجی نے فوراسے کہا۔۔

ٹھیک ہے میں حمنہ سے شادی کرنے

کے لیے تیار ہوں سلطان کے یہ الفاظ تھے پیگھلا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہو اسیسہ جو آیت کے کانوں میں نڈھالا گیا تھا۔۔

آیت کے ہاتھوں سے موبائل گر کے زمین بوس ہوا اور

اس نے زور سے ہاتھ منہ پر رکھ کے اپنی سیسکیوں

کا گلا گھوٹا۔۔ جبکہ سلطان نے موبائل کے گرنے سے

پیدا ہونے والی آواز نے دھیان اس طرف کیا جہاں

آیت اس منہ پر ہاتھ رکھے روتے ہوئے اسے بے یقینی

سے دیکھ رہی تھی۔۔ سلطان کے دیکھنے سے آیت

نے اپنے قدم پیچھے کی جانب لیے اور بھاگتے ہوئے

سلطان کی نظروں سے اوجھل ہو گی۔۔ سلطان یک دم سلطان میرے بچے تم مان گے میں بہت خوش

ہوں داد جی نے فورا اٹھ کے سلطان کے گلے لگتے کہا۔۔

کہ وہ آیت کی پیچھے نہ جا پائے۔۔ جی میں مان گیا

ہوں آپ کے کہنے پر میں حمنہ سے شادی کرنے کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیے تیار ہوں پھر جن لوگوں کے سامنے نکاح کروں گا نہ انھیں کے سامنے اسے دو منٹ میں طلاق دے کے فارغ کرو گا۔۔ پھر دیکھوں گا کیسے کرواتے ہیں

اسکی شادی مجھ سے،، سلطان نے انتہائی غصے کہا جبکہ اس کی بات سن کے داد جی دو قدم پیچھے ہٹے۔۔

تم ایسا کچھ نہیں کرو گے داد جی نے اپنی

زبان پر زور دیتے کہا۔۔ میں ایسا ہی کروں گا اس

لیے طلاق یافتہ نواسی کو گھر بیٹھانے سے بہتر ہے

اب کوئی اچھا لڑکا دیکھ کے شادی کر دیں،، سلطان

نے ایک ایک لفظ چباتے کہا اور دروازے کی جانب

بڑھا،، اور ہاں آج کے بعد آگر آپ نے میری اور حمنہ

کی شادی کی بات کی تو میں آج آیت کی قسم

کھا کے کہتا ہوں آیت کو لے کے ہمشہ ہمشہ کے لیے

حویلی سے چلا جاؤں گا اور آپ اپنی نواسی کے چکر

میں اپنے پوتے کو کھو دیں گے،، سلطان غصے میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہتا باہر کی جانب بھاگا اسے اب آیت کو بتانا تھا کہ اس کا ایسا کوئی ارادہ نہیں اس نے پوری بات نہیں سنی ۔۔ جبکہ سلطان کے جانے کے بعد داد جی نے سرد سانس ہوا کے سپرد کیا کہ اب جیسا انھوں نے حمنہ سے کہا تھا اس آئیڈیے پر ہی عمل کرنا پڑے گا اس کے علاوہ ان کے پاس سلطان نے کوئی اور راستہ چھوڑا ہی نہیں تھا وہ ہر طریقے سے سلطان کو منانے کی کوشش کو رہے تھے جو سلطان کے محبت کے آگے ناکام ہوتی جا رہی تھی ۔۔۔۔ آیت مردہ قدموں۔کمرے تک آئی اور دروازہ بند کرتے چیخ چیخ کے سے رونے لگی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

۔اہہہ میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا ہے

نہیں پروفیسر میں آپ کو کسی اور کا نہیں ہونے دوں

گی وہ حمنہ آپ کو مجھ سے چھین نہیں سکتی

میں مر جاو گی آپ کے بعیر ہاں میں سلطان کو کسی اور کا نہیں ہونے دوں گی پر میں کیا کروں گی

تو کچھ نہیں کر سکتی وہ خود سے کہتی اپنے منہ پر تھپڑ مارتی اور زور سے رونے لگی میں سلطان آیت کے

پیچھے آیا پر اس کے چیخنے اور رونے کی آوازیں سن کے زمین پاؤں سے کھسکتے محسوس ہوئی۔

آیو دروازہ کھولو پلیز میں تمہیں سب بتاتا ہوں تم

پوری بات تو سن لو سلطان دروازہ بجاتے ہوئے کہنے

لگا ے نن،، نہیں چلیں جائیں یہاں سے مجھے کچھ نہیں سننا آپ جھوٹے ہیں آپ مجھ سے محبت نہیں

کرتے۔۔میں نے خود سنا آپ نے کہا کے آپ حمنہ سے

شادی کرلیں گے۔۔ آیت دیوار کے ساتھ لگی چیخی۔۔

آیو میری بات تو سنو پلیز میں ایسا ہی کروں گا

جیسے تم بولو گی۔۔ آیت کے اس طرح رونے سے

سلطان کو ایسا لگ رہا تھا کہ اس کا دل پھٹ جائے گا۔۔ آیو پلیز دروازہ کھولو کیا تمہیں اپنے سلطان پر یقین نہیں،، سلطان نے نرمی سے منت بھرے انداز میں کہا۔۔

میں نے خود سنا تھا پروفیسر،، آیت

آہستہ سے بولی اتنا زیادہ رونے سے اس کا گلا بیٹھ

گیا۔۔ جان پروفیسر آپ نے آدھی بات سنی تھی

دروازہ کھولو میں آپ کو سب کچھ سچ سچ بتاتا

ہوں۔۔۔ آپ شادی نہیں کریں گے آیت دروازہ کھولے

بغیر بولی۔۔ ہاں میری جان میں کوئی شادی نہیں

کر رہا آپ دروازہ کھولو آپ کو میری قسم۔۔ اب کی

آپ بار سلطان کے کہنے پر آیت نے دروازہ کھول دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلطان جلدی سے اندر داخل ہوا تو دروازہ ساتھ ہی

آیت کھڑی رو رہی تھی۔۔ خود کو ہی تھپڑ مارنے سے چہرا سرخ ہو چکا تھا۔۔ آیت کا حال پل میں بگڑ چکا تھا۔۔

سلطان نے آگے بڑھ کے آیت کو اپنے مضبوط

حصار میں لیا۔۔ آیو میری جان یہ کیا حال کر لیا ہے

اپنا،، سلطان نے آیت کے چہرے پر چپکے بال سائیڈ

پر کرتے کہا۔۔ آاا،، اپ نے بولا تھا دادجی کو کے آپ

شادی کر لیں گے،، آیت کو سلطان کو وہی بات نہیں

بھول رہی تھی۔۔ میری جان میں نے یہ بات بولی

تھی پر آپ میری پوری بات تو سنتی۔۔ سلطان نے

آیت کو خود سے ہی لگائے صوفے تک لایا اور اسے

بیٹھاتے پانی کا گلاس اس کے منہ سے لگایا جو آیت

نے آرام سے پی لیا۔۔ سس،، سلطان میں آپ کو کسی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کو نہیں دوں گی،، آیت نے سلطان کو زور سے پکڑتے

کہا۔۔ میری لو میں کا ہی ہوں۔۔ میری بات سنیں

اب،، سلطان نے کہتے اور مضبوطی سے آیت کو

اپنے حصار میں لیا اور اپنے اور دادجی کے درمیان

ہوئی بات ساری آیت کو بتادی۔۔ جس کو سن کے

آیت کو کچھ تسلی ہوئی۔۔ سس،، سلطان،، آیت نے

آنسوں سے بھری آنکھوں سے سلطان کو دیکھتے

کہا۔۔ پس سلطان کی جان،، سلطان نے بھی نہایت

پیار سے جواب دیا۔۔ سلطان آپ ایسی بات پھر سے

کبھی نہیں کہیں گے میں آپ کے منہ سے غصے میں

بھی یہ بات سننا نہیں چاہتی۔۔ اوکے میری جان

میں آج کے بعد نہیں بولوں گا مجھے کیا پتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری انوسینٹ وائف اتنی ہیلٹ ہو جائے گی تو میں

آج بھی کبھی نہ بولتا۔۔ سلطان نے آیت کے چہرے

پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔ پرامس آپ کبھی نہیں کہیں

گے۔۔ آیت نے سلطان کے سامنے ہاتھ پھیلاتے کہا۔۔

یس پرامس میں کبھی نہیں کہوں گا پر اس کے لیے

آپ کو بھی ایک پرامس کرنا ہو گا۔۔ سلطان نے آیت

کی نازک ہاتھ میں اپنا ہاتھ رکھتے کہا۔۔ کیا،، یہی

کے اگر آج کے بعد اگر ایسی کوئی بات ہو تو آپ

رونے اور وہاں سے بھاگ آنے کی بجائے پورے حق

سے وہاں سے پکڑ کے لیں آئیں مجھے خوشی ہو گی

کے میری آیو نے اپنا حق استعمال کیا۔۔ سلطان نے

سمجھانے والے انداز میں کہا۔۔ تو اگر کسی نے مجھ مارا تو،، آیت کو ڈرتے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسا کبھی بھی نہیں ہو گا میرے ہوتے ہوئے تو کوئی میری آیتسے اونچی آواز میں بات نہیں کر سکتا مارنا تو دور کی بات،، آپا ایسے ڈر اپنے دل سے نکال دیں۔۔

ہمم سلطان کے کہنے پر آیت نے سر ہلایا۔۔ گڈ گرل اب آپ فریش ہو جائے دیکھیں کیا حال کر لیا ہے خود کا۔۔ سلطان نے آیت کے بال پیچھے کرتے کہا جو بار بار آگے آرہے تھے۔۔ سلطان کے کہنے پر وہ سر ہلاتی کپڑے لیتی واشرام میں گھس گی۔۔ وہ اب بالکل ریلیکس ہو گی تھی پوری بات جاننے پر۔۔ آیت کے جاتے ہی سلطان نے اپنا سر صوفے کی پشت پر ٹکاتے آنکھیں موندلی

ھاد تو آج خوشی سے پاگل ہونے کو تھا اس وقت

بھی وہ اپنے کمرے میں بیڈ پر لیٹا ایل، سی، ڈی پر

کچھ دیکھ رہا تھا جب مناہل زور سے دروازہ کھولتی کمرے میں داخل۔۔ مناہل کو اس طرح کمرے میں

آتے دیکھ کے ھاد کے ماتھے پر بے شمار بل آئے۔۔ ھاد

ایل، سی، ڈی آف کرتے کھڑا ہوا۔۔ یہ کیا طریقہ ہے

کسی کے کمرے میں آنے کا۔۔ ھاد نے غصے سے کہا

اور وہ کیا تماشا ہے جو میں نیچے سن کے آئی ہوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مناہل نے چیختے ہوئے کہا۔۔کیا سن کے آئی ہو

تم،،ھاد نے بیزاری سے کہا۔۔کہ تم ماہین سے شادی

کرنا چاہتے ہو۔۔ مناہل نے ھاد کے پاس آتے کہا۔۔ایک تو مجھ سے دور رہ کے بات کرو دوسرا اپنی آواز نیچی رکھو ورنہ بولنے کے لائق نہیں چھوڑوں گا اور آخری بات ہاں میں ماہین سے شادی کرنا چاہتا ہوں

جس سے محبت ہو اس سے ہی شادی کی جاتی ہے۔

اور میں ماہین سے بے انتہا محبت کرتا ہوں اس

لیے اس سے ہی پرسوں میرا نکاح ہے۔۔اب سن لیا

ہے تو جاو میرے کمرے سے۔۔ھاد نے ایک ایک لفظ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پر زور دیتے کہا۔۔پر تم ایسا نہیں کر سکتے میں پر زور دیتے کہا۔۔پر تم ایسا نہیں کر سکتے میں

نے تمہیں بتایا تھا کہ میں تم سے پیار کرتی ہوں

اور مجھ سے ہی شادی ہو گی تمہاری۔۔ مناہل نے

چیختے ہوئے کہا۔۔بے ہودہ لڑکی دفع ہو جاو میرے

کمرے سے میں تم سے شادی کرو گا جو اتنے دھر لے

سے کیسی نامحرم کے سامنے اظہار محبت کر رہی

میں ہے جیسے نہ اپنی عزت کی پرواہ ہے نہ ہی گھر

والوں کی وہ کیا کل کو شوہر کی عزت رکھے گی۔۔

ھاد غصے سے دھاڑا۔۔ میں تم سے شادی کر کے ہی

رہوں گی۔۔ مناہل بھی کہاہار ماننے والی تھی ضدی

انداز میں بولی۔۔ اوریلی کیسے مجھے اغواہ کر کے

یا گن پوائنٹ پر،، ھاد نے اس کی بات کا مزاق

اڑایا۔۔ جس سے مناہل کو تو آگ ہی لگ گی

آخری بار پوچھ رہی ہوں مجھ سے شادی کرو گے

یا نہیں،، نہیں کبھی بھی نہیں تم دنیا کی آخری

لڑکی بھی ہوئی تب بھی نہیں سمجھی اب دفع

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہو جاو میرے کمرے سے،، ھاد نے بے زاری سے کہا۔۔

شادی تو تمہارے مجھ سے ہی ہو گی خوشی سے یہ

زبردستی،، اب جو بھی ہو گا وہ تمہاری وجہ سے ہو گا۔۔

کیونکہ میں نے تو تمہیں آرام سے کہا تھا مان جاو۔۔

مناہل مکرہ ہسی ہستی اپنے دوپٹہ اتار کے نیچے

پھینک چکی تھی جبکہ ھاد نے نہ میں سر ہلاتے دو

قدم پیچھے ہوا۔۔۔۔۔ اب دیکھانا کیسے سب تمہاری

شادی خود مجھ سے کرواتے ہیں تمہارے انکار کے

باوجود۔۔ اہہہ ھاد بھائی مت کریں پلیز مجھے چھوڑ دیں مناہل اپنے بالوں کو نوچتی کہنے لگی،، آواز اتنی بلند تھی کے ھال میں بیٹھے سب لوگوں کو سنا دیر ہی تھی

۔۔ھاد بھائی نہیں نہیں پیچھے ہو جائے

پلیز مت کریں،، مناہل اپنے جوتے اتارتی دور پھیکتی

بولی منہ پر ہاتھ مار کے اپنا میک آپ بری طرح پھیلا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چکی تھی۔۔ھاد کچھ فاصلے ہر کھڑے اسے دیکھ

رہا تھا غصے سے اس کا چہرا سرخ ہو رہا تھا۔۔ھاد

پلیز مجھ پر رحم کریں میں کیسی کو منہ دیکھانے

کے لائق نہیں رہو گی۔۔۔ مناہل اپنی بازو پر ناخن

مرتے ابھی بازو سے کپڑا اپھاڑتی کے ھاد آگے بڑھا

اور اسے بازو سے ہی پکڑتی منہ پر زور دار تھپڑ مارا،،

ھاد نے یہ تھپڑ اسے روکنے کے لیے مارا تھا لیکن تب

تک وہ اپنا کام کر چکی تھی۔۔ جبکہ گھر کے سارے

افراد جو ھال میں بیٹھے تھے مناہل کی چیخیں

سنتے اوپر کی جانب بھاگے اور ڈھرام سے دروازہ

کھولا تو سامنے ہی ھاد نے مناہل کو پکڑے مناہل

کو تھپڑ مارا تھا۔۔ جبکہ سب کو دیکھ کے ھاد کچھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دود ہوا۔۔سب نے بے اختیار منہ پر ہاتھ رکھا جب

اماں جان جو ابھی آئی تھی مناہل کی حالت دیکھ

کے دیوار کا سہارا لیا تو سلطان نے آگے بڑھ کے انھیں

چیئر پر بیٹھایا۔۔اور آیت کو اپنے حصار میں لیا جو

یہ سب کچھ دیکھ کے کانپ رہی تھی۔۔اس وقت

حویلی کے سب افراد کمرے میں ماجود تھے دادجی

اور ماہین سمیت۔۔عائشہ بیگم آگے بڑھی اور اپنی

شال اتار کے مناہل کو دی۔۔ھاد ماہین کو دیکھ رہا

جس کا چہرا آنسو سے تر تھا۔۔ماہین کو تو کچھ

سمجھ نہیں آرہا کہ ابھی کل ہی تو عائشہ بیگم نے

اس سے ھاد کے ساتھ شادی کی اجازت لی تھی جس پر وہ خوشی خوشی راضی ہو گی تھی اسے ھاد کا ہسمکھ

رویہ بہت پسند تھا اور اس دن دوستی والی بات کے بعد تو وہ کہیں نہ کہیں خود بھی اسے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پسند کرنے لگی تھی۔۔ھاد تمہیں زرا شرم،، داد جی

ابھی اتنا ہی بولے تھے کہ عائشہ بیگم کی بات پر

چپ کر گے۔۔ داد جی پلیز میں چاہتی ہوں آج کوئی

کچھ نہ بولے آج تک میں کبھی نہیں بولی پر آج

بات میرے بچوں کی ہے اس لیے ان کا فیصلہ بھی

میں ہی کروں گی۔۔عائشہ بیگم اتنا بولی تو اب سر

ہلا گے۔۔ بھلا کون کسی ماں سے اس کے بچوں

فیصلہ لینے کا حق روک سکتا ہے ھاد نے ابھی تک

ایک لفظ نہیں بولا تھا اور چہرے پر بلا کا سکون

تھا جیسے اسے کسی کو کوئی پرواہ نہیں۔۔عائشہ

کا بیگم آگے بڑھی اور ھاد کو ایک زور دار تھپڑ منہ

پر مارا۔۔مامایہ آپ کیا کر رہی ہیں ھاد بھائی ایسا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

--

کر ہی نہیں سکتے ضرور کو اور بات ہے،،روحان

جلدی سے ھاد کے ساتھ آ کے کھڑا ہو گیا۔۔ جبکہ ھاد

نے خیرت سے روحان کو دیکھا مطلب وہ کچھ بھی

سوچ سکتا تھا پر روحان کا اس کی سائیڈ لینا نہیں

بھلا کیسے ایک بھائی اپنی بہن کو چھوڑ کے اپنے

کزن پلیس دوست کا ساتھ دے سکتا ہے،،ہاں سلطان

انھیں روکیں پلیز ھاد بھائی بہت اچھے ہیں

انھوں نے کچھ نہیں کیا،، آیت سلطان سے کہتی ھاد کی

دوسری جانب جا کے کھڑی ہو گی،ہاں بھائی ضرور

کوئی غلط فہمی ہوئی ہے،،عینا بھی کہتی آیت کے

ساتھ کھڑی ہو گی۔۔ تم سب۔ پاگل ہو گے ہو اسانسان نے میرے ساتھ اتنا کچھ کیا اور پھر بھی اس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کا ساتھ دے رہے ہو،، مناہل چیخی،، سلطان مولوی

صاحب بلاؤ۔۔ عائشہ بیگم نے مناہل کو جواب دیے

بغیر سلطان سے کہا۔۔ پر چاچی آپ ایک بار ھاد کی

بات تو سن لیں ہو سکتا ایسا نہ ہو جیسا ہم سوچ

رہیں ہیں،، سلطان نے بھی ایک دفع بات جاننے کی

کوشش کی۔۔ جی چاچی پلیز یہ نہ ہو آپ کچھ غلط

فیصلہ کر دیں اب کی بار شایان بولا۔۔ تم لوگ مولوی

ہوں کو بھلا رہے ہو یا میں خود کہوں، عائشہ بیگم نے

سنجیدگی سے کہا۔۔۔ میں آپ کو کچھ دیکھانا چاہتا

خالہ جانی، ھاد نے اپنا موبائل آگے عائشہ بیگم

کی طرف بڑھاتے کہا۔۔ جیسے پکڑ کے عائشہ بیگم

نے بیڈ کی طرف اچھال دیا۔۔ میں کچھ نہیں سننا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چاہتی اگر تم نے کبھی زرا سی بھی میری عزت کی

ہے تو آج جو میں فیصلہ کروں گی خاموشی سے

قبول کر لینا۔۔عائشہ بیگم غصے سے بولی۔۔ نہیں

ھاد بھائی کی شادی مناہل سے بالکل نہیں ہو گی یہ

جھوٹی ہیں پہلے اس نے رضا کو اتنا ہیلٹ کیا کہ

وہ حویلی چھوڑ کے چلے گے اب یہ وہ سب دوبارہ

ھاد بھائی کے ساتھ کرنا چاہتی ہیں،، پریشے غصے سے

پھٹ پڑئی جبکہ رضا کو اسوقت پریشے سے اس بات

کی باکل امید نہیں تھی رضا نے بے اختیار سلطان کو

دیکھا جو پریشے کی بات پر خود حیران ہوا کہ اسے

یہ بات کیسے پتا چلی،، سلطان نے رضا کے دیکھنے

پر نفی میں سر ہلایا کے اسے نہیں پتا۔۔پریشے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گڑیا ایسے نہیں کہتے ادھر آو،، سلطان نے آگے بڑھکے پریشے کو اپنے حصار میں لیا،، نہیں بھائی یہ

بہت بری ہیں مجھے پتا ہے جب رضا نے اس کو کہا

تھا کہ یہ ان کی روم میں مت آیا کریں جو مناہل

کو اچھا نہیں لگتا تو اس نے اس بات کو اپنی

انسیلٹ سمجھا اور پھر اس نے بدلا لینے کے لیے

رضا کے سامنے اچھی بن کے ان کے دل میں جگہ

بنائی۔۔ اور جب رضا نے شادی کا کہا تو اس نے صاف

انکار کر دیا اور ان کی بہت زیادہ انسیلٹ بھی کی

اور یہ کہا کہ اس نے سمجھا کے رضا کا بہت بینک

بیلنس ہے لیکن ایسا کچھ نہیں تو اس لیے چھوڑ

رہی ہیں پر یہ جھوٹ تھا وہ سب اس نے جان بوجھ

کے رضا کو بولا تا کہ وہ خود ہی خویلی چھوڑ کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلے جائیں لیکن ایسا نہیں تھا اس نے یہ سب بدلہ

لینے کے لیے کیا تھا اور رضا ہم سب سے دور ہو گے

پریشے نے روتے ہوئے ساری کہانی سنا دی جس

کا رضا اور سلطان کو خود نہیں پتا تھا۔۔ اس وقت سب

کے ساتھ رضا اور سلطان خود بے انتہا حیران تھے

پریشے گڑیا آپ سے کس نے کہا،، سلطان بے اس کے

آنسو صاف کرتے کہا۔۔ مناہل نے خود مجھے بتایا تھا

کہ اسے اپنی انسیٹ نہیں پسند جو اس کی انسیلٹ

کرتا ہے وہ اسے کسی کو منہ دیکھانے کے قابل نہیں

چھوڑتی۔۔ اور میں نے خود بھی سنا تھا سب کچھ

آخری دن بھائی آپ بھی تو تھے نہ وہاں آپ نے بھی

سب کچھ دیکھا اور سنا تھا پریشے نے روتے ہوئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہا،،بس بس میرا بچہ ایسے نہیں روتے بھائی ہیں

نہ کسی کے ساتھ غلط نہیں ہونے دیں گے،،سلطان

--نے پیار سے چپ کرواتے کہا۔۔رضا تو یہ سب ان

کے جتنا حیران ہو رہا تھا کم تھا۔۔جبکہ مناہل کو

تو اس وقت اس بات کی بالکل امید نہیں تھی کہ

پریشے اسوقت یہ سب باتیں بھی بول سکتی ہے۔۔

یہ جھوٹ بول رہی ہے یہ سب ھاد کو بچانے کے لیے

کر رہی ہے۔۔مناہل نے چیختے ہوئے کہا۔۔جبکہ بڑے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب تو پریشے کی بات پر حیران تھے انھیں ہمشہ

سمجھ نہیں آتی تھی ان کے اتنے پیار کے باوجود

رضا حویلی کیوں نہیں آتا،،اور اس بات کا جواب

انھیں آج پتا چلا تھا۔۔۔پریشے جھوٹ کیوں بولے

گی تم نے خود میرے سامنے پریشے کو سب کچھ

بتایا تھا،، جب بات پریشے پر آئی تو زویا بھی میدان

کود پڑی بلکہ میں تو کیا روحان، شایان اور حماد

بھائی سب جانتے ہے اس بارے میں جب اس دن تم

سب بکواس کر رہی تھی تب روحان بھائی نے پریشے

کو تنگ کرنے کے لیے کیمرہ رکھا تھا کچن میں اور

تب ہی تم بکواس کرنے آگی جس کی وجہ سے ہم

سب نے تمہاری باتیں سنی تھی۔۔ زویا نے مناہل کے

سر پر بم پھوڑا۔۔ جبکہ سلطان کا دل کیا اپنا سر

پکڑ کے بیٹھ جائے۔ جس بات کا اسے لگتا تھا اس

اور رضا کے علاوہ کوئی نہیں جانتا وہ بات سب

ہی پتا ہے۔۔ جھوٹ بول رہی ہے امی یہ ایسی کوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بات نہیں یہ سب ھاد جو بچانے کے لیے پریشے کا

ساتھ دے رہیں ہیں مناہل نے عائشہ بیگم کا ہاتھ

پکڑتے کہا۔۔کے وہ کہیں اپنا ارادہ نہ بدل دیں۔۔ہم

کیوں ساتھ دینے لگے پریشے کا جو سچ ہے وہ بول

میں کو رہے ہیں زویا پر سے بولی۔۔کیونکہ پریشے چاہتی ہی نہیں میری شادی ھادنے ہو یہ خود ھاد کو پسند

خبر دار ایک لفظ بھی بولا پریشے کے خلاف زبان

نکال کے گلے میں پلیٹ دوں گا،،رضا مناہل کی بات

ہونے سے پہلے ہی دھاڑا جس پر مناہل واقعی ڈر

گی۔جبکہ باقی سب نے بے اختیار رضا کو دیکھا

جس نے آج سے پہلے اونچی آواز میں بات نہیں کی

تخی آج کیسے اپنے بیوی کے لیے مناہل کے سامنے

کھڑا ہو گیا۔۔پاکیزہ بیگم نے ماشااللہ کہا انھیں آج

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلطان کا فیصلہ بالکل اچھا لگا۔۔۔رضا نے پریشے

کو اپنے حصار میں لیا اور سائیڈ پر کھڑا ہو گیا اسے

بالکل یہ بات برداشت نہیں کے کوئی اس کی پریشے

بیٹھیں کو برا کہا یا کوئی غلط الزام لگائے۔۔امی دیکھیں

کیسے سب میرے خلاف ہو گے مناہل نے جھوٹے آنسو

بہاتے کہا۔۔ابھی عائشہ بیگم کچھ بولتی کی اسد نے

مولوی صاحب کی آمد کا بتایا۔۔بیٹا انھیں یہاں ہی

لے آو،،عائشہ بیگم کے کہنے پر اسد مولوی صاحب

کو کمرے میں ہی لے آیا۔۔آئیں مولوی صاحب

۔۔۔عائشہ بیگم نے مولوی صاحب کو چیئر پر

بیٹھاتے کہا۔۔۔اماں جان آپ کی شال،،عائشہ بیگم

نے اماں جان سے ان کی کندھے پر ڈالی شال مانگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انھوں نے فورا دے دی،،، بیٹھو ھاد عائشہ بیگم

نے ھاد کو کہا تو وہ آرام سے بیڈ پر بیٹھ گیا جب

عائشہ بیگم مناہل کی جانب بڑھی۔۔ھاد مسلسل

ماہین کو دیکھ رہا تھا جو اسے پہلے تو اسے دیکھ

کے روئے جا رہی تھی پر اب اس کی حالت خراب

جو ہو رہی تھی۔۔عائشہ بیگم مناہل کے پاس سے گزرتی

ماہین کے سامنے آ کے روکی۔۔ایک سوال پوچھوں

گی ہاں یا نہ میں جواب دینا،،، عائشہ بیگم نے ماہین

کے آنسو آنسو صاف کرتے کہا۔۔کیا تمہیں ھاد پر

یقین ہے کہ اس نے یہ سب کچھ نہیں کیا جو سب

کو نظر آ رہا ہے،، عائشہ بیگم کے سوال پر ماہین نے

پہلے عائشہ بیگم کی طرف پھر ھاد کی طرف دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو خود اس کا جواب سننے کے لیے بے قرار تھا

ہاں مجھے یقین ہے اس سب میں ھاد کا کچھ قصور

نہیں،،ماہین نے اپنے آنسو صاف کرتے پورے یقین

سے کہا۔۔مجھے تم سے یہی امید تھی،،عائشہ بیگم

نے پیار سے ماہین کا ماتھا چوما اور اماں جان سے

لی شال اوڑی۔۔جبکہ یہ سب دیکھ کے مناہل نے

بے یقینی سے عائشہ بیگم کو دیکھ رہی تھی اسے لگا

وہ اس کی شادی کروائیں گی ھاد سے۔۔یہ آپ کیا

کر رہی ہیں ماما ھاد کی شادی مجھ سے ہو گی۔۔مناہل

عائشہ بیگم کے پاس آتی بولی۔۔جب عائشہ بیگم نے

ایک زور دار تھپڑ اس کے منہ پر مارا اگر ایک بھی

لفظ نکالا منہ سے تو یہ چادر جو میں نے کچھ دیر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلے تمہیں خود کو چھپانے کے لیے دی تھی اسے ہی

تمہارے گلے میں ڈال کے جان سے مار دوں گی اور

یقین کرو مجھے زرا برابر دکھ نہیں ہو گا۔۔عائشہ

بیگم غصے سے کہتی ہوئی ماہین کا ہاتھ پکڑے

ھاد کے پاس بیٹھا چکی تھی۔۔جبکہ باقی سب

تو شاک تھے وہ کیا سوچ رہے تھے اور ہو کیا گیا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

مولوی صاحب نکاح شروع کریں۔۔عائشہ بیگم کے کہنے پر مولوی صاحب نے نکاح پڑھانا شروع کیا

جبکہ اس درمیان مناہل کچھ نہیں بولی۔۔اور کچھ

ہی دیر میں ماہین ھاد کی شریک حیات بن گی

نکاح کے بعد ھاد خوشی سے سلطان،شایان،رضا

اور ھاد کے گلے لگا۔۔اور سب سے آخر آخر پر عائشہ

بیگم کے۔۔ تھینکیو خالہ جانی،،ھاد نے لاڈ سے کہا تو

عائشہ بیگم مسکرادی اور پھر دیر بعد داد جی نے

مولوی صاحب کو روانہ کیا ورنہ انھیں کچھ سمجھ

نہیں آرہی تھی کی یہ سب کیا ہوا ہے۔۔یہ سب کیا

تھا عائشہ بہو اگر ماہین کی ہی شادی کرنی تھی

تو ویسے بھی جمعہ کو۔ نکاح تھا اس کا،، داد جی

نے اب سوال کیا عائشہ بیگم سے۔۔جی

پر جس نے یہ شادی روکنے کے لیے اتنا گھٹیا ڈرامہ

کیا وہ پھر بھی کچھ نہ کچھ کر کے شادی کو روک

سکتی تھی۔۔اور میں اپنی ایک بیٹی کی غلطی

کی سزا دوسری بیٹی کو جھیلنے نہیں دے سکتی

یہ کل بھی ھاد کے پاس آئی تھی اور اپنی پسند گی

جی کے بارے میں بتا رہی تھی جس پر ھاد نے صاف

انکار کیا تھا لیکن یہ پھر بھی بعض نہیں آئی اور

اپنی ضد میں اتنی پاگل ہو گی کے اپنی کی عزت دو

کوڑی کی کر دی۔۔عائشہ بیگم نے نفرت سے مناہل

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو دیکھتے جو اپنے کیے پر زرا برابر شرمندہ نہیں

تھی بس غصے سے ھاد اور ماہین کو دیکھ رہی

تھی۔۔مجھے پہلے بھی علم تھا رضا کے بارے میں

جس پر میں اتنی شرمندہ ہوں کے نظریں نہیں ملا

پاتی میں اس بچے کے ساتھ پر میں نہیں چاہتی یہ شرمندگی مجھے دوبارہ اٹھانی پڑے اس لیے مجھے

یہ ہی بہتر لگا۔۔عائشہ بیگم نے ساری بات کہتے ہوئے

رو پڑی آج ان کی ہی۔اولاد نے انھیں سب کے سامنے

شرمندہ کر دیا۔۔ماما پلیز روئیں تو مت۔۔ماہین نے

عائشہ بیگم کے گلے لگتے کہا۔۔تو وہ مسکرا پڑی

اب اپنی بیٹی کی رخصتی پر روں بھی مت،، کیا ا

رر،،رخصتی،،ماہین نے ہکلاتے کہا۔۔ہاں جی اب ج

آپ کا نکاح ھاد کے ساتھ ہو چکا ہے تو میں ہم سب

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نے آپ کو ھاد کے سپرد کیا جو آپ کا بہت خیال

رکھے گا۔۔ عائشہ بیگم نے مسکراتے کہا۔۔ جبکہ باقی

سب تو حیران تھے عائشہ بیگم کے فیصلے پر۔۔۔ ارے

بہور خصتی تو رہنے دیتی اتنی بھی کیا جلدی بھلا

اب کی بار اماں جان بولی۔۔ اماں جان نکاح تو ہو

ہی گیا ہے تو سلطان والی بات بہتر ہے نہ جس کی

امانت ہے اس کے پاس ہی رہے۔۔ عائشہ بیگم کے کہنے

پر سلطان مسکرا پڑا۔۔ ہاں بہو آج بات تو کیا روح

بھی تم میں سلطان کی آئی ہوئی ہے تم دونوں نے

تو ہمارے گھر کے بچے اتنی جلدی بیاح دیے کے ہم تو

کپڑے بھی نئے نہ لے سکے۔۔ اماں جان نے منہ بناتے

کہا تو سب ہس دیے جبکہ مناہل بھاگتے ہوئے باہر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھاگ گی۔۔ چلیں اب ہم سب بھی رات کافی ہو گی

ہے سب تھک گے ہوں گے۔۔ سلطان نے کہا تو ھاد نے شکر ادا کیا۔۔ ہمم چلو سب باری باری ھاد اور

ماہین

کو دعا دیتے باپر کی جانب بڑھ گے جب آخر میں

عائشہ بیگم بچی۔۔ میری بچی کا بہت سارا دھیان

رکھنا اور ہاں وہ تھپڑ تمہیں مناہل کو صرف ایکتھپڑ مارنے سے مارا تھا جیسی اس نے خرکت کی

تھی آپ کو زیادہ تھپڑ مارنے چاہیے تھے پر چلو خیر

اب سب کچھ بھول کے اپنی نئ زندگی کے شروعات

کرنا۔۔ عائشہ نے تھپڑ مارنے کی وجہ بتاتے ڈھیر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساری دعائیں دیتے کمرے سے نکل گی اب کمرے میں

صرف ھاد اور ماہین ہی بچے تھے

سب کے جانے کے بعد ھاد نے اٹھ کے دروازہ بند کیا۔۔

ماہین ابھی تک ویسی ہی بیٹھی تھی جیس حالت

میں عائشہ بیگم چھوڑ کے گی تھی۔۔۔ھاد آ کے اس

کے قریب بیٹھا تو ماہین فوراسے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

ابھی وہ ھاد کی پہنچ سے دور ہوتی کے ھاد نے اس

کا ہاتھ جلدی سے پکڑ لیا۔۔ماہی کیا ہوا ہنی اتنا

گبھرا کیوں رہی ہو۔۔ھاد نے اسے پیار سے پکڑتے اپنے

ساتھ بیٹھاتے کہا۔۔ھاد کو اندازتھا کہ جتنی جلدی

یہ سب ہوا ہے ماہین کو وقت لگے گا اس کے ساتھ

نارمل ہونے میں۔۔مجھے ڈر لگ رہا ہے مجھے ماما کے

پاس جانا۔۔ماہین نے روہانسی ہوتے کہا۔۔ہنی کیوں

ڈر لگ رہا ہے میں ہوں نہ آپ کے ساتھ،،ھاد نے نرمی

اس دوسرا ہاتھ پکڑتے کہا۔۔آII،،اپ لگ سے

رہا ہے۔۔ماہین کی بات پر ھاد نے اپنی ہسی دبائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں ہنی میں تو آپ سے اتنا پیار کرتا ہوں یار،،ھاد نے

جان بوجھ کے منہ بناتے کہا۔۔ ہمم،،

،،ماہین اتنا ہی بول کے چپ ہو گی۔۔ اچھا چھوڑو ڈر کو آپ میری بات سنو۔۔ ھاد نے ماہین کا منہ اپنی طرف کرتے

کہا۔۔۔ میں آپ کا شوہر ہوں یو نو شوہر اپنی وائف

کے محافظ ہوتے ہیں وائف ان سے اپنی ہر بات شیئر کرتی ہیں اس لیے آپ نے مجھ سے بالکل نہیں ڈرنا

میں آپ کا محافظ ہوں جو زندگی کے ہر موڑ پر آپ

کی حفاظت کرو گا۔۔ اور آپ نے کہا تھا نہ کہ آپ

نامحرم سے دوستی نہیں کرتی تو اب تو میں آپ کا

محرم ہوں نہ اب دوستی کر لو پلیز ھاد نے پہلے

سمجھاہ کے اس کا ڈر دور کیا پھر دوستی کی پیش

ہی کر دی۔۔ ماہین نے سوچنے والے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انداز میں اسے دیکھا کہ دوستی کرئے یا نہ کرئے

آپ ڈانٹوں گے نہیں،،ماہین نے شرط رکھی۔۔توبہ

کرو ہنی میں کیوں اپنی معصوم سی وائف کو ڈانٹنے

لگا آپ پر تو جان بھی قربان۔۔۔ھاد نے شدت سے

کہا۔۔جس پر ایک دفعہ تو ماہین بھی گھبرا گی

آپ ایسی باتیں کرئیں گے تو میں بات نہیں کرو گی

ماہین نے منہ بناتے کہا۔۔اوکے یار نہیں کرتا اب دوستی

کرو نہ پلیز۔۔ھاد نے منت بھرے انداز میں کہا تو

ماہین مسکرا دی۔۔اوکے فرینڈز،،ماہین نے ہاتھ

آگے بڑھاتے کہا تو ھاد نے دل و جان سے خوش ہوتے

تھام لیا۔۔تھینکس میری ننھی جان۔۔ھاد نے اسے

اپنے حصار میں لیا تو ماہین شرما گی پر اس سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دور نہیں ہوئی۔۔ھادنے سائیڈ پر پڑا ریموڈ اٹھا کے

کمرے کی لائٹ آف کر دی۔۔۔۔۔

رضا کچھ دیر ھال میں بیٹھے روحان سے باتیں کرتا رہا پھر اٹھ کے کمرے میں چلا آیا۔۔رضا نے دروازہ کھولا تو سامنے ہی پریشے الماری میں منہ دیے شاید کپڑے نکال رہی تھی۔۔۔رضا اس کے پیچھے قریب جا کے کھڑا ہوا۔۔مجھے تم سے بات کرنی ہے،،رضا نے آہستگی سے کہا۔۔ہمم میں کپڑے ٹھیک کر لوں پھر سنتی ہوں،،پریشے نے نارمل انداز میں کہا کچھ دیر والی پریشے اب کہی نظر نہیں آرہی تھی۔۔جبکہ رضا کی اب برداشت ختم ہو گی اس سے پریشے کا اگنور کرنا بالکل برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔۔مجھے تم سے بات کرنی ہے ابھی اسی وقت۔۔رضا نے پریشے کا منہ اپنی طرف کرتے بازو سے پکڑتے کہا۔۔۔رضا یہ کیا حرکت ہے چھوڑیں مجھے۔۔پریشے اپنا آپ چھوڑتی دور ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔۔میں تمہارے ساتھ کچھ بھی کرنے کا حق رکھتا اس لیے میری بات کا جواب دو۔۔کس بات کا جواب ،،پریشے نے سیدھے کھڑے ہوتے سریس انداز میں کہا۔۔پلیز پریشے مت کرو تمہارا یہ رویہ مجھے سمجھ نہیں آرہا،،رضا نے ہارے ہوئے انداز میں کہا۔۔کیسا رویہ میرا رویہ تو بالکل ٹھیک ہے،،پریشے کے انداز میں اب بھی زرا برابر فرق نہیں آیا۔۔پریشے یار مجھے یہ بتا دو آخر میری غلطی کیا ہے،،رضا نے اپنی غلطی جاننے کی کوشش کی۔۔آپ کی کوئی غلطی نہیں رضا بھلا آپ کیسے کوئی غلطی کر سکتے ہیں۔۔پریشے کہہ کے جانے لگی کے رضا نے روک لیا۔۔پریشے کیا مسئلہ ہے آخر تمہارے ساتھ تمہیں میرا

KitabNagri
www.kitabnagri.com

پیار نظر نہیں آرہا میں تمہیں دیو نگی کی حد تک چاہنے لگا ہوں اور ایک تم ہو میری غلطی بتائے بغیر سزا دیے جارہی ہو۔۔ رضا غصے سے پھٹ پڑا پریشے کے دونوں بازو اپنی گرفت میں لیتے کہنے لگا۔۔ آپ،، آپ چاہنے لگے ہیں رضا آج آپ کو اپنی دوستی بھی یاد آتی ہے اور محبت بھی ہو گی میرا اگنور کرنا تک برداشت نہیں ہو رہا اور آپ نے جو کیا اس کا کیا۔۔۔ کیا پانچ سال پہلے آپ کو اپنی دوست یاد نہیں آئی ایک بار بھی میرے بارے میں سوچا چلو مان لیا آپ دکھی تھے اا لیے چلے گے پر رضا کیا وہاں جا کے کے آپ کو میری یاد نہ آئی۔۔ آپ یونی جاتے تھے تو میں سکول سے آ کے آپ کا انتظار کرنے لگتی تھی اور وہ ایک دو گھنٹے کا انتظار بھی مجھے عزاب لگتا تھا تو سوچیں مجھ پر کیا گزری ہو گی پانچ سال۔۔ یہ تھی آپ کی دوستی جس جو جا کے آیک بار بھی میری یاد نہ آئی کے کال کر کے پوچھ لے۔۔ آپ کو اپنی محبت کا تو دکھ ہے کے اس نے آپ کو دکھا دیا تو میرا کیا رضا میری محبت کا کیا جو صرف آپ کے لیے تھی آپ کو تب وہ کیوں نہ نظر آئی۔۔ پریشے کی آج بس ہوئی تھی اس میں اور یہ سب برداشت کرنا مشکل لگا اس لیے رضا کا کالر اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑئے اسے جھنجھوڑ ڈالا۔۔ پریشے غصے سے کہتی رضا کو چھوڑتی نیچے بیٹھتی رونے لگی۔۔ جبکہ رضا تو یہ سب سن کے فریز ہو گیا تھا اسے ان سب باتوں کی بالکل امید نہیں تھی۔۔ پری ایم سوری۔۔ رضا نے پریشے کے سامنے نیچے بیٹھ کے کہا۔۔ رضا پریشے کو پری پ ءار سے بلاتا تھا۔۔ مر گی پری پانچ سال پہلے ہی اور جو اب زندہ ہے وہ صرف پریشے ہے۔۔ پریشے نیچے سے اٹھتی اپنے آنسو صاف کرتی غصے سے بولی۔۔ ابھی جو جانے لگی کے رضا نے اس کا ہاتھ مضبوطی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سے پکڑ لیا۔۔ پری ایم سوری یار میں مانتا ہوں میں اپنے دکھ میں بالکل تمہیں بھول گیا پر مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا اس بارے میں ایم سوری میں کبھی تمہاری فیلنگ کو سمجھ نہیں سکا تم نے کبھی بتایا ہی نہیں نہ کبھی محسوس ہونے دیا۔۔۔ رضا نے مضبوطی سے ہاتھ پکڑتے کہا۔۔ اگر آج آپ میرے محرم نہ ہوتے تو شاید آج بھی نہ بتاتی مجھے اپنی محبت نکاح کی صورت میں چاہیے تھی پر افسوس نکاح تو ہو گیا پر محبت کہی دفن ہو گی۔۔ پریشے کی بات پر رضا تڑپ اٹھا۔۔ نہیں پریشے میں ایسے بالکل نہیں ہونے دوں گا۔۔ I love you pari „I love u so much „I can't live without you ... رضا نے پریشے کا ہاتھ پکڑتے شدت سے کہا۔۔۔ اچھا تو اگر آپ کو مجھ سے محبت تھی تو مناہل سے کیا تھا جس کا روگ آپ پانچ سال لگائے بیٹھے تھے،، پریشے نے طنز کیا۔۔ وہ صرف ایک وہم تھا نا محرم سے محبت کا اختتام اگر نکاح کی صورت میں نہ ہو تو وہ صرف وہم ہوتا ہے۔۔ اس لیے وہ صرف میری ایک غلطی تھی جس کی سزا مجھے مل چکی ہے پلیز اب مجھ سے دور مت جاو میں تم سے واقعی میں بہت محبت کرتا ہوں۔۔ رضا نم آواز میں کہتا بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔ ہمم ابھی تو پانچ دن نہیں ہوئے اور آپ کا یہ حال ہے میں نے تو پانچ سال برداشت کیا ہے اس لیے آپ بھی وہ درد محسوس کریں جو میں نے کیا۔۔ پریشے کہتی صرفے پر بیٹھ گی۔۔ جبکہ رضا نے نم آنکھوں سے پریشے کو دیکھا اپنی ہوش میں یہ تیسری بار تھا جب رضا کی آنکھوں میں آنسوں آئے تھے۔۔ پہلی بار جب اس کے والد کا انتقال ہوا تھا دوسری بار جب وہ حویلی سے گیا تھا اور آج تیسری بار تھا۔۔ پر سلطان نے اسے سیکھایا تھا مرد روتے نہیں۔۔ اس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیے نہیں کے رونے سے ان کی مردانگی میں کمی آتی ہے بلکہ اس لیے کہ کے ہر مرد اپنی بیوی اپنے بچوں جا سربراہ ہوتا ہے اور وہ اپنا فرض پورا کرنے کے لیے ساری زندگی کماتا ہے جس میں اس کو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس لیے انھیں زندگی کے ہر کام ہر حالات میں بہادری کا سامنا کرنا چاہیے اگر وہ ہی رونی لگے تو اس کے بیوی بچوں کا کیا ہو گا۔۔ اس لیے کہتے ہے مرد روتے نہیں اور یہ بات رضا اچھے سے سمجھتا تھا اس لیے اس نے آپنے آنسو کو آنکھوں سے باہر آنے کی اجازت نہیں دی تھی۔۔۔ رضا کچھ دیر بعد اٹھا اور پریشے کے کچھ فاصلے پر کھڑا ہوا۔۔ ٹھیک ہے اگر تم مجھے ناراض رہ کے سزا دینا چاہتی ہو تو مجھے قبول ہے پر میں یہ سزا ہر وقت نہیں برداشت کر سکتا تمہاری خاموشی مجھے چبتی ہے اس لیے میں واپس خان ولا جا رہا ہوں جس دن تمہیں لگا کہ اب میری سزا ختم کر دینی چاہیے ایک بار آواز دینا دوڑا چلا آوں گا۔۔ رضا سنجیدگی سے کہتا دروازے کی جانب بڑھا جبکہ رضا کی بات سن کے پریشے جھٹکے سے کھڑی ہوئی وہ جتنا بھی بول لے پر کرتی تو وہ آج بھی رضا سے بے انتہا محبت تھی وہ کیسے اب پھر سے کھو سکتی تھی اسے۔۔ رضا نہیں جائیں پلیز پریشے روتی ہوئی پیچھے سے رضا کے گلے لگی کہنے لگی۔۔ جبکہ پریشے سے رضا کو یہ امید بالکل نہیں تھی پر وہ خوش ہوا۔۔۔ پلیز رضا مت جائیں میں اب آپ کو کہی نہیں جانے دوں گی۔۔ پریشے رضا کو اور زور سے پکڑتی کہنے لگی۔۔ تو پھر معاف کر دو نہ پرانی ساری باتیں بھول جاو۔۔ نئی شروعات کرتے ہے جس میں اور تم اور ہماری محبت ہو گی۔۔۔ رضا نے مڑتے پریشے کو اپنے حصار میں لیتے امید بھری نظروں سے دیکھتے کہا۔۔ ایک شرط پر،، پریشے لاڈ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سے بولی۔۔ ہمم میری جان تمہاری ہر شرط منظور تم حکم کرو بس۔۔ رضا شوخ ہوا۔۔ آپ اب کبھی مجھے چھوڑ کے نہیں جائیں گے نہ ہی بات چھوڑ کے جانے کی بات کریں گے۔۔ پریشے نے امید سے کہا ۔۔ پرامس میری جان میں آپکو چھوڑ کے کہی نہیں جاؤ گا ہمشہ آپ کو اپنے ساتھ رکھوں گا۔۔ رضا نے پیار سے کہا تو پریشے بھی مسکراتی رضا کے گرد حصار قائم کر گی۔۔ آجر ضا اور پریشے نے بہت سارے دکھ کے بعد آخر اپنی خوشیاں پالی تھی ایک دوسرے کو قبول کر لیا تھا آگے بہت ساری خوشیاں ان کی منتظر تھی۔۔۔۔۔ سلطان پلیز کال اٹھائے آپ کا سیل میری نیند خراب کر رہا ہے۔۔ آیت نے نیند میں ہی سلطان کو ہاتھ مارتے کہا۔۔ سلطان بھی آیت کے بلانے پر ہوش میں آتے موبائل کو دیکھنے لگا کی پر سے کال آنے لگی۔۔ سلطان نے سیدھے ہوتے موبائل اٹھایا تو اسد کی کال تھی سلطان کال اٹھاتا بالکونی میں چلا گیا۔۔ وعلیکم اسلام اسد بتاؤ کیا بنا کام کا۔۔ سلطان نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے صبح کی تازی ہوا کو اپنے اندر اتارتے کہا۔۔ جی بھائی میں نے کیمرے لگا دیے ہیں اور آج اپ کی ایک میٹنگ ہے جس کے لیے آپ کا آفس ہونا بہت ضروری ہے۔۔۔ اسد نے سلطان کو میٹنگ کے بارے میں بتایا جو گاوں آنے سے پہلے سلطان پروجیکٹ فائنل کر کے آیا تھا۔۔ جن پر آج قانونی طور پر سائن کرنے تھے سلطان نے جس کے لیے اس کا ہونا واقعی ضروری ہے۔۔ اوہاں شکر ہے بتا دیا ورنہ میرے ذین سے بالکل نکل گیا تھا ٹھیک ہے ہم تین بجے تک چلیں گے تم پیپر تیار رکھنا،، سلطان کے کہنے پر اسد یس سر کہتے کال بند کر گیا۔۔ سلطان کچھ دیر کھڑا رہا اور تازی ہوا کو محسوس کرتا رہا پر اپنے قدم اندر کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جانب بڑھائے۔۔۔ آیو اٹھ جاو کافی دیر ہو گی ہے سب ناشتے پر ویٹ کر رہے ہوں گے۔۔ سلطان نے اپنے کپڑے نکالتے آواز نکالی۔۔ اچھا،، آیت سلطان کے کہنے پر تھوڑی سی آنکھیں کھول کے کہتی پھر لیٹ گی۔۔ جبکہ آیت کے اچھا کہنے پر سلطان فریش ہونے واشروم میں چلا گیا۔۔ واشروم کا دروازہ بند ہونے پر آیت پھر آنکھوں پر بازو رکھتی سو گی۔۔۔۔ سلطان کچھ دیر بعد باہر نکلا تو آیت کو اسی طرح سرتے پایا۔۔ آیو کیا ہوا تم ٹھیک ہو،، سلطان فورا آیت کی جانب بڑھتا کہنے لگا۔۔۔ پہلے آیت کبھی اتنی سست نہیں ہوئی اس لیے سلطان کو لگا کہ شاید وہ بیمار نہ ہو۔۔ پر ہاتھ لگنے سے پتا چلا کی کوئی بخار نہیں بس سستی ہے۔۔ آیو مائی لو اٹھ جاو آپ نے تو صبح صبح ڈرا دیا مجھے لگا آپ کو شاید بخار ہے اس لیے اٹھ نہیں رہی۔۔۔ سلطان آیت کے پاس بیٹھتا پیار سے اپنے ہاتھ کی پشت سے اس کے گال سہلاتا بولا جبکہ سلطان کے لمس پر آیت نے اپنی آنکھیں کھولی تو سامنے ہی سلطان کو دیکھ کے مسکرا پڑی۔۔ گڈ مارننگ پروفیسر۔۔ آیت نے لاڈ سے کہا اسے جب بھی سلطان پر پیار آتا تو وہ اسے پروفیسر کہہ کے ہی بھلاتی تھی۔۔۔ گڈ مارننگ پروفیسر کی جان آج کیا اٹھنے کا کوئی موڈ نہیں۔۔ سلطان نے آئبرو اچکائی ۔۔ نہیں آج مجھے بہت نیند آرہی ہے آیت نے منہ بناتے کہا۔۔ اوکے آپ ابھی اٹھ کے فریش ہو پھر ناشتہ کرنے نیچے چلتے ہیں اس کے بعد میں نے کچھ دیر کے لیے آفس جانا ہے تب آپ آ کے سو جانا۔۔ سلطان نے جلدی سے آیت کو پکڑ کے بیٹھاتے کہا کہ کہیں واقعی پھر سے آیت آنکھیں بند نہ کر لے ۔۔ آپ نے کیوں جانا آفس،، آیت نے حیران ہوتے کہا۔۔ مائی لو آفس کام کرنے ہی جاتے ہیں نہ تو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے بھی کام کرنے ہی جانا ہے۔۔ سلطان نے مسکراتے کہا اسے پتا تھا آیت ابھی پوری طرح نیند سے ہوش میں نہیں آئی اس لیے الٹے سیدھے سوال کر رہی ہے۔۔ پر سلطان آپ چلے گئے تو اکیلے کیسے رہو گی۔۔ آیت کو اپنی فکر پڑ گی۔۔۔ میری جان آپ اکیلی نہیں ہیں سب ہیں گھر میں بس کچھ ہی دیر کے لیے آفس جا رہا ہاں تب تک آپ سو جانا۔۔۔ سلطان نے حل نکالا تو آیت نے معصومیت سے سر ہلایا۔۔۔ گڈ گرل اب اٹھو اور فریش ہو جاؤ پھر ہم نیچے چلتے ہیں ناشتہ کرنے۔۔۔ سلطان کے کہنے پر آیت سر ہلاتی فریش ہونے کے لیے اٹھی۔۔ سلطان آپ نے میرے کپڑے نہیں نکالے آیت نے آگے پیچھے دیکھتے کہا۔۔ اوپس سوری مجھے یاد نہیں رہا،، سلطان نے اٹھ کے آیت کے کپڑے نکال کے اسے پکڑاتے کہا تو آیت بھی مسکراتی کپڑے لیتی واشرام میں چلی گی۔۔ آیت کے کپڑے شروع سے سلطان ہی سلیکٹ کرتا تھا سلطان کا کہنا تھا کہ وہ آیت کو اپنے پسندی داہ کپڑوں میں دیکھنا چاہتا ہے اس لیے وہ خود آیت کے روز پہننے کے کپڑے سلیکٹ کرئے گا جس پر آیت نے بھی خوش ہوتی مان گی تب سے سلطان ہی روز آیت کے کپڑے نکالتا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلطان آیت کے ساتھ نیچے آیا تو سب ڈائینگ پر بیٹھے انتظار کر رہے تھے جبکہ ابھی شایان، ھاد اور رضا بھی نہیں آئے تھے۔۔ ویسے بھائی آج کوئی خاص بات ہے۔۔ روحان نے سلطان کو دیکھتے کہا۔۔ نہیں تم کیوں پوچھ رہے ہو۔۔ سلطان نے ناسمجھی دیکھا۔۔ ویسے ہی سب لیٹ ہیں نہ اس لیے ابھی تک باقی

سب بھی نہیں آئے اور میرے پیٹ میں مینڈک ڈور رہے ہیں۔۔ روحان نے منہ بناتے کہا۔۔ گدھے مینڈک نہیں چوہے ہوتا،، سلطان نے گھورتے کہا جب شایان عینا کا ہاتھ پکڑے ھال میں داخل ہوا ۔۔ شکر ہے کوئی تو آیا ورنہ میں سمجھ رہا تھا۔۔ آج صبح کا ناشتہ اور رات کا کھانا اکٹھا ہی کھانا پڑے گا۔۔ روحان نے منہ بناتے شایان اور عینا کو دیکھتے کہا۔۔ اوہو روحان بھائی آپ کو اتنی بھوک لگی ہے تو بتاتے نہ سلطان بھائی آپ کو میٹھا کھلا دیتے۔۔ عینا نے مسکراتے کہا تو روحان کا منہ ہی کھل گیا۔۔۔ مجھے لگتا ہے یہ والا تانہ مجھے ساری زندگی ملے گا۔۔ روحان کے منہ بنا کے کہنے سے عینا نے ہسی دبائی۔۔ ہائے تم کتنے سمجھ دار ہو بالکل یہ بات لائف ٹائم ہے۔۔ عینا نے بھی روحان کو چھیڑنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔۔ بہو دیکھو بچے کدھر رہ گے ابھی تک نہیں آئے۔۔ اماں جان نے پاکیزہ بیگم کو دیکھتے کہا ۔۔ جی اماں جان میں گی تھی بس آرہے ہیں۔۔ ابھی پاکیزہ بیگم نے بات مکمل ہی کی تھی کہ ھاد ماہین کا ہاتھ پکڑے جبکہ رضا پریشے کا ہاتھ پکڑے ان کی ہی جانب آرہے تھے۔۔ چاروں کو ایک ساتھ خوش دیکھ کے اماں جان نے ڈھیروں دعائیں دی۔۔ سب آکے اپنی جگہ پر بیٹھے۔۔۔ گڈ مارننگ سالے صاحب،، ھاد نے روحان کے قریب منہ کرکے کہا کہ بس سب ینگ جرنیشن ہی سن سکی۔۔ ھاد کی بات پر تو روحان نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔۔ باقی سب بھی ہس دیے انھیں پتا تھا اب یہ روز کا کام ہونے والا ھاد کا روحان کو تنگ کرنا۔۔ ویسے کیا بات ہے آپ سب تو ایسے ہاتھ پکڑ کے اپنی بیویوں کے ساتھ آئے ہیں جیسے وہ کہی بھاگی جا رہی ہیں۔۔۔ روحان نے اپنی توپوں کا رخ،، شایان

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

،ھاداور رضا کی طرف کیا۔۔جبکہ روحان کا اتنی بلند آواز بولنے پر تینوں ایک دفعہ گڑبڑا گے۔۔روحان انسان بنو اور ناشتہ کرو،،سلطان نے جان بوجھ کے سخت انداز میں کہا تو روحان بھی چپ کر گیا۔۔مکھن کہاہے،،روحان نے ڈائینگ پر کہی بھی مکھن ماجود نہ دیکھ کے کہا۔۔اوہاں میں بھول گی ابھی لاتی ہوں ۔۔فیزہ بیگم کہتی اٹھنے لگی کہ آیت کی آواز پر رک گی۔۔آٹنی روکیں میں لے آتی ہوں۔۔آیت کہتی کچن کی جانب بڑھ گی تو داد جی کے علاوہ سب مسکرادیے سلطان کو بھی آیت کا سب کے ساتھ نارمل ہونا اچھالگا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

حمنہ نیچے آرہی تھی جب اس نے آیت کو کچن کی طرف جاتے دیکھا۔۔ تو موقعے کا فائدہ اٹھاتی فورا ڈائینگ کی طرف بڑھی اور سلطان کے ساتھ آیت کی جگہ پر بیٹھ گی۔۔تب تک آیت بھی مکھن لے کے آچکی تھی۔۔ سب حمنہ کی طرف دیکھنے لگے جو ناشتہ کے لیے پلیٹ اٹھارہی تھی۔۔ حمنہ کا اس طرح آکے اپنے ساتھ بیٹھنے پر سلطان کرماتھے پر بل آئے ابھی وہ کچھ بولتا کہ آیت خود بول پڑی۔۔ حمنہ آپی یہ میری جگہ ہے تو پلیز آپ کسی اور چیئر پر بیٹھ جائیں۔۔ آیت نے سوچ لیا تھا وہ اب چپ نہیں رہے گی زندگی میں اس نے بہت کچھ کھویا ہے پر سلطان کو نہیں کھو سکتی وہ بھی صرف اپنے ڈر کی وجہ سے۔۔ جبکہ آیت کے بولنے پر سب نے خیرت سے اسے دیکھا سب سے زیادہ حیران سلطان ہوا تھا پر اسے خوشی بھی ہوئی آیت کا اپنے حق میں بولنے کا۔۔۔واٹ میں آپی تمہارا دماغ ٹھیک ہے مانا کہ تم چھوٹی ہو پر میں اتنی بوڈھی بھی نہیں کہ تم آپی بولو۔۔ حمنہ نے تیزی سے اٹھتے آیت کے سامنے آتے کہا۔۔ حمنہ کو پہلے ہی آیت کی کم عمری کھٹکتی تھی اور خود کو آپی بولنے پر تپ گی۔۔۔اوکے حمنہ میں آپی نہیں کہوں گی جیسے آپ خوش۔۔ آیت جلدی سے سلطان لے ساتھ بیٹھتی بولی۔۔ جبکہ حمنہ کو

اپنی بے وقوفی پر بہت غصہ آیا کی وہ اٹھی کیوں جگہ سے۔۔ باقی سب نے آیت کی چلا کی پر اپنی ہسی دبائی۔۔۔ روحان اور ھاد کا دل تو قہقہہ لگانے کا کر رہا تھا۔۔ زیادی خوش تو میں تب ہوں گی جب میں سلطان کو پالوں گی،، حمنہ بھی بغیر کسی کی پرواہ کیے کہتی زہریلی مسکراہٹ لے کے داد جی کے پاس بیٹھ گی۔۔ حمنہ کی بات پر سلطان نے غصے سے اس کی طرف دیکھا باقی سب نے بھی خود کو کچھ بھی غلط کہنے سے روکا۔۔ باقی سب سے مطلب شایان، ھاد، رضا، روحان وغیرہ۔۔ جبکہ آیت مسکرادی،، اس لیے تو میں نے بس خوش ہونے کا کہا اب زیادہ خوش ہونا بھی اچھی بات نہیں ہوتی کیونکہ مجھے کچھ بھی شیئر کرنے کی عادت نہیں،، آیت آرام سے جواب دیتی کھانا کھانے لگی آیت کا یہ بدلہ بدلہ روپ سلطان کو بہت پسند آیا تھا۔۔ آیت کی بات سب کے حمنہ کو آگ ہی لگ گی۔۔ تم اپنے آپ کو سمجھتی کیا ہو ہاں ،، حمنہ نے زور سے ٹیبل پر ہاتھ مارتے کہا۔۔ زیادہ کچھ نہیں بس سلطان کی بیوی،، آیت نے بھی آج حمنہ کو لاجواب کرنے کی کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔۔ اس کے بعد حمنہ زہر مار کے تین چار منٹ میں کھانا کھا کے ایک نظر داد جی کو دیکھتی چلی گی۔۔۔ حمنہ کی بعد سب نے بھی بالکل خاموشی سے ناشتہ کیا ۔۔ سلطان اسد کب سے باہر انتظار کر رہا ہے کیا کہی جانا ہے،، مراد صاحب سلطان کو دیکھتے بولے۔۔ ہاں جی ایک ضروری میٹنگ ہیں تو آفس جانا ہے کچھ دیر کے لیے،، اس لیے ہی کھڑا ہے۔۔ سلطان نے آیت کا ہاتھ پکڑتے کھڑے ہوتے کہا۔۔ اور سب کو اللہ خافظ کرتے آیت کے ساتھ کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔ باقی سب بھی ناشتہ کرتے اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہو گے۔۔۔ سلطان اسے مت

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جائیں نہ میں اکیلے رہ جاؤں گی،، آیت کمرے میں آ کے سلطان سے بس یہی بولی جا رہی تھی۔۔ نو میری جان آپ اکیلی نہیں ہو میں ہوں نہ آپ کے ساتھ ہر وقت اور ویسے بھی اب کس بات کا ڈر آج آپ نے کتنے اچھے سے حمنہ کو جواب دیا دل خوش کر دیا۔۔ سلطان نے اپنی ٹائی ٹھیک کرتے کہا۔۔ ہاں وہ تو آپ تھے نہ اس لیے،، آیت نے اتنی بہادری دکھانے کی وجہ بتائی۔۔ تو اب بھی تو ہوں میں آپ کے دل میں،، سلطان نے مسکراتے کہا۔۔ آیت شرما گی،، آپ کب آئیں گے۔۔ میں ایک، دو گھنٹوں تک آجاو گا تب تک آپ ریسٹ کریں،، سلطان نے آیت کے گال تھپاتے کہا تو وہ بھی سر ہلاتی لیٹ گی تو سلطان بھی لائیٹ آف کرتا کمرے سے نکل گیا یہ جاننے بغیر کے آج آفس جانے پر وہ کتنا پچھتانے والا ہے۔۔۔ حمنہ کمرے میں آئی اور غصے سے سارا کمرے خراب کر دیا۔۔ اہہہ اس دو ٹکے کی لڑکی کی یہ ہمت مجھے جواب دے مجھے حمنہ ایوب کو۔۔ نووے۔۔ میں اس کو ایسا سبق سیکھاوں گی ساری زندگی یاد رکھے گی مجھے اس کا کچھ کرنا پڑے گا۔۔ ہاں اب میں اور انتظار نہیں کر سکتی میں آج ہی اپنے پلین پر عمل کروں گی۔۔ حمنہ خود سے ہی کہتی جلدی سے دادجی کے کمرے میں جانے کے لیے اٹھی۔۔ دادجی مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔ حمنہ دھڑام سے دروازے کھولتی بغیر سلام کیے دادجی سے بولی۔۔۔ ہاں میری بچی میں سن رہا ہوں کیا بات ہے جو آپ اتنے غصے میں لگ رہی ہو ادھر آو بیٹھ کے بات کرو ۔۔ دادجی نے پیار سے اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔ سیریس لی آپ کو نہیں پتا میں کس بات پر غصہ ہوں آپ نے دیکھا نہیں کیسے اس آیت کے پر نکل آئے ہیں جنہیں میں آج کاٹ کے ہی رہو گی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمنہ بغیر بیٹھے دادجی کو دیکھتی بلند آواز میں بولی۔۔ ہمم اس آدمی کی کال آئی تھی وہ کہہ رہا تھا وہ آج چار بجے حویلی کی بیک سائیڈ آجائے گا اب تم بس چار بجے تک اس لڑکی کو بیک سائیڈ لے جانا اور اس آدمی کے حوالے کر دینا،، دادجی تھینکیوں سو مچ،، آپ نے تو میری فکر دور کر دی،، اب یہ آیت نامی بلا میرے اور سلطان کے بیچ میں سے نکل جائے گی۔۔ حمنہ خوشی سے چہکتی بولی۔۔ ہمم پر دھیان رہے اس آدمی کو بولنا اس لڑکی کو دارالامان ہی بیجھے گا اور کہی نہیں،، دادجی نے خبر دار کیا۔۔ پر دادجی وہاں تو لوگ اپنی مرضی سے جوتے ہے اور اس کو تو ہم جان بوجھ کے بیجھ رہے ہیں پھر یہ وہاں کیسے رہے گی ،، حمنہ نے کنفیوز ہوتے سوال کیا۔۔ اس آدمی کی کوئی ساتھی ہے جو اس لڑکی کو اتنا ڈرائے گی کے وہ خود ہی کسی کے سامنے نہیں بول نہیں پائے گی کہ وہ خود نہیں آئی بلکے لائی گی ہے۔۔ دادجی نے حمنہ مے پریشانی دور کی۔۔ ہمم ٹھیک ہے حمنہ نے کچھ دل میں ہی سوچتے خود کو شاباش دی۔۔ ہاں اب تم جاو اس لڑکی کو بیک سائیڈ تک لے جاو اور اس آدمی کے حوالے کر دو بس تیس منٹ ہی رہ گے اور آج اچھا موقع ہے سلطان بھی آفس گیا ہوا ہے تو تم آرام سے یہ سب کچھ کر سکتی ہو۔۔ دادنے کہنے پر حمنہ خوش ہوتی دادجی کے گلے لگی۔۔ تھینکس دادجی آپ بہت اچھے ہیں میں ابھی جاتی ہوں اب سلطان صرف میرا ہو گا میں اس کے کمہرے میں خط بھی رکھ دوں گی جس سے سلطان کو یقین ہو جائے گا کہ آیت اسے چھوڑ کے چلی گی۔۔۔ حمنہ کہتی جلدی سے آیت کے کمرے کی جانب بڑھ گی اس نے سوچ لیا تھا کی آیت کو کس طرح لے کے جائے گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آیت سلطان کے جانے کے بعد سو گی تھی ابھی کچھ دیر پہلے ہی اس کی آنکھ کھولی تھی اور ابھی فریش ہو کے باہر آئی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی۔۔ ہمم آجائیں،، آیت نے صوفے پر پڑا اپنا دوپٹہ اٹھا کے لیتے کہا۔۔ جب حمنہ اندر داخل ہوئی اسے دیکھ کے آیت گھبرا گی۔۔ آاا،، اپ یی،، یہاں ،، آیت نے ہکلاتے کہا۔۔ ہاں آیت تم مجھ سے ڈرو نہیں میں تم سے معافی مانگنے آئی ہوں۔۔ حمنہ نے بچاری سی شکل بنا کے کہا۔۔ جججج،جی، آیت کو یقین نہ آیا اس لیے پھر بولی۔۔ ہاں تمہارے لیے یقین کرنا مشکل ہو گا پر یہ سچ ہے میجھے اپنی غلطیوں کا احساس ہو گیا ہے سلطان میرے نصیب میں ہی نہیں تھا وہ تمہارا ہی نصیب تھا اس لیے مجھے ایسا نہیں کرنا چاہے تھا،، ایم سوری،، پلیز مجھے معاف کر دو۔۔ حمنہ نے جھوٹے آنسو بہاتی بولی اور آیت ٹھہری نازک سے دل کی جلدی سے آگے بڑھی۔۔ نہیں آپ ایسے مت بولیں میں آپ سے ناراض نہیں ہوں جو آپ معافی مونگ رہی ہیں۔۔۔ آیت نے آرام سے کہا۔۔ شکر ہے تم نے مجھے معاف کر دیا مجھے تو لگ رہا تھا میں ایسے ہی تم کو ناراض کیے ہی چلی جاوں گی۔۔ حمنہ نے زبردستی آیت کے گلے لگتے کہا۔۔ جج،،جی،، آیت پیچھے ہوتی بولی وہ حمنہ کا یہ بدلا بدلا روپ قبول نہیں کر پا رہی تھی۔۔ ہمم میں آج چلی جاؤ گی ماما اور بھائی کے پاس امریکہ اس لیے تم سے معافی مانگے آئی تھی۔۔ حمنہ کی بات پر آیت نے خیرت سے اسے دیکھا۔۔ پر آپ کیوں جا رہی ہیں ، آیت نے حمنہ کے اتنی جلدی میں جانے کی وجہ جاننی چاہی۔۔ ایسے ہی ماما بہت یاد کرتی ہیں نہ کب سے بول رہی ہیں ان کے پاس آجاوں اس لیے۔۔ حمنہ نے مجبورا مسکراتے کہا۔۔ اچھا،، آیت صرف اتنا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہی بولی۔۔اچھا اب میں چلتی ہوں اور ہاں تمہیں نیچے مامی پاکیزہ بھولا رہی تھی میں تو اس کیے آئی تھی سوچا معافی بھی مانگ لوں۔۔حمنہ بولتی دروازے کی جانب بڑھی گی۔۔ آیت بھی دو منٹ کے بعد نیچے آئی پر اسے ھال میں کوئی نہیں دیکھائی دیا۔۔ رکیں،، آیت نے کام کرنے والی نورا کو روکا۔۔جی ،،،نورا سر جھکائے بولی۔۔وہ پاکیزہ آنٹی کدھر ہیں۔۔جی وہ حویلی کی پچھلی طرف گی ہیں آپ کو ہی بھولا رہی تھی۔۔نورا کہتی کچن میں چلی گی اسے حمنہ نے پہلے ہی کہہ رکھا تھا کہ آیت کو کہا بولنا ہے۔۔ آیت تو دو منٹ سوچتی رہی کے جائے یا نہ جائے پھر ہمت کرتی آہستہ سے چل دی۔۔ آیت پیچھے کی طرف آئی تو وہاں کوئی نہیں تھا کوئی ہے یہاں،، آیت تھوڑا سا اور آگے بڑھتی بولی وہ چلتے چلتے بالکل دروازے کے پاس پہنچ چکی تھی۔۔شاید یہاں کوئی نہیں ہے میں واپس ہی چلتی ہوں۔۔ آیت پیچھے موڑی کے حمنہ سے ٹکرائی۔۔ اہہہ آیت نے ڈر کے منہ پر ہاتھ رکھتے کہا پر حمنہ کو دیکھتی سانس میں سانس آئی ۔۔حمنہ مسکراتے آیت کو دیکھ رہی تھی۔۔ شکر ہے آپ آگی یہاں تو کوئی نہیں ہے نورا نے کہا تھا پاکیزہ آنٹی ادھر ہی ہیں۔۔ آیت نے آگے پیچھے دیکھتے کہا۔۔مجھے تو آنا ہی تھا آخر تمہیں یہاں تک لانے کے لیے کتنے پاپڑ بلینے پڑئے،، حمنہ نے ایک زور دار تھپڑ آیت کے منہ پر مارتے کہا۔۔ یہ آپ کیا کر رہی ہیں پلیز مجھے جانے دیں۔۔ آیت کو شائلہ کی یاد آگی اس نے بھی ایسے ہی کیا تھا۔۔ہاں ہاں بالکل تمہیں بیجھنے کے لیے ہی تو یہاں تک لائی ہوں۔۔ پر اب تم حویلی کے اندر نہیں بلکہ باہر جاو گی۔۔ حمنہ نے آیت کے بال پکڑ کے کھینچتے منہ اوپر اٹھا کے پھر سے تھپڑ مارتے کہا۔۔پلیز سلطان آجائیں پلیز،، آیت

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نے درد سے انکھیں بند کرتے شدت سے سلطان کو پکارا۔۔ خبر دار اب سلطان کو پکارا تو وہ صرف میرا ہے تم منحوس پتا نہیں کہاں سے بیچ میں آگی پر اب نہیں دیکھو تمہیں لینے والا بھی آگیا ہے۔۔ حمنہ نے پھر سے تھپڑ مارتے پیچھے کی طرف اشارہ کرتے کہا۔۔ جہاں ایک نقاب پوش کھڑا تھا،، آیت نے اسے دیکھ کے نفی میں سر ہلایا۔۔ نہیں پلیز مت کرو ایسا میرے ساتھ پلیز،، آیت روتے ہوئے بولی اسے اس آدمی سے خوف آرہا تھا۔۔ لے جاو اسے حمنہ نے بغیر آیت کی طرف دیکھے اس نقاب پوش کو دیکھتے کہا۔۔ حمنہ کے کہنے پر وہ نقاب پوش آگے بڑھا اور آیت کو اپنی سخت گرفت میں لیا جو مسلسل خود کو چھوڑانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ اس کا کیا کرنا ہے،، اس نقاب پوس نے پوچھا۔۔ اس کو کیسی ایسے انسان کو بیچ دو جس سے یہ واپس نہ آسکے۔۔ حمنہ نے خوش ہوتے کہا۔۔ لیکن اس بوڑھے نے تو دارالامان کا بولا تھا۔۔ نقاب پوش نے داد جی کا کہا۔۔ دفع کرو اس بڈھے کو اس کا تو دماغ خراب ہے تم لے جاو ایسے اور بیچ دو۔۔ نہیں نہیں پلیز ایسا مت کرو میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں۔۔ آیت روتے ہوئے ہاتھ پاوں مارتی بولی پر وہ آدمی اس کو گھسیٹتے ہوئے گاڑی میں بیٹھاتے لے گیا۔۔ حمنہ بھی خوش ہوتی حویلی کی جانب بڑھ گی اس بات کی کسی کو کانو کان خبر نہیں ہوئی کی آیت حویلی میں نہیں ۔۔ نور اسے کہہ کے وہ خط پہلے ہی سلطان کے کمرے میں رکھوا چکی تھی

اسد جلدی کرو یہ سب ختم،، سلطان جب سے آیا تھا اس کا دل مسلسل گبھرا رہا تھا اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا تھا۔۔ جی سر بس دو منٹ اسد جلدی سے کہتا اپنے ہاتھ میں موجود فائل کو پڑھنے لگا کچھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیر بعد اسد نے پیپر سلطان کے سامنے رکھے۔۔یہ لیں سر آپ یہاں سائن کر دیں۔۔ مسٹر جیڈ نے کر دیے ہیں۔۔ اسد نے سلطان کو پن پکڑاتے کہا۔۔ ہمم تم نے سب کچھ پڑ لیا ہے نہ کوئی غلطی تو نہیں ۔۔ نہیں سر کوئی غلطی نہیں آپ سائن کر سکتے ہیں ۔۔ سلطان کے کہنے پر اسد فورا بولا ۔۔۔اوکے سلطان نے جلدی جلدی سب پیپر پر سائن کیے اور فورا اپنی جگہ سے اٹھا۔۔ اسد باقی کا کام کل کرنا ابھی چلو۔۔ سلطان کہتا جلدی سے دروازے کی جانب بڑھ گیا تو اسد بھی اس کے پیچھے چل دیا۔۔ اسد گاڑی تیز چلاو۔۔ سلطان نے اپنی ٹائی اتارتے اپنے شرٹ کے پہلے دو بٹن کھولتے کہا۔۔جی سر،، اسد نے کہتے گاڑی سپیڈ بڑھا دی۔۔۔ سلطان آیت کو تین دفعہ کال کر چکا تھا پر آیت نے اٹھائی ہی نہیں جس کی وجہ سے سلطان کو زیادہ پریشانی ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ گاڑی حویلی کے سامنے روکی تو سلطان جلدی سے اترا تا اندر کی جانب بڑھا۔۔ اس وقت ھال میں کوئی نہیں تھا اس لیے سلطان بھی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔ سلطان نے دروازہ کھولا تو آیت کہی دکھائی نہ دی۔۔ جس کی وجہ سے سلطان کے ماتھے پر بل آئے۔۔ آیو کہاں ہو،، سلطان نے بلکونی کے دروازے کو کھولتے کہا پر وہاں بھی کوئی نہیں تھا۔۔ آیو کہاں ہو یار باہر آو۔۔ سلطان نے کوٹ صوفے پر رکھتے کہا۔۔ پر کوئی ہوتا تو جواب دیتا نہ۔۔ سلطان ابھی قدم باہر کی جانب بڑھاتا کہ سائیڈ ٹیبل پر موبائل کے ساتھ ایک لیٹر نظر آیا۔۔ سلطان نے جلدی سے پکڑ کے کھولا۔۔ سلطان میں جا رہی ہوں یہاں سے مجھے اس حویلی جیسی قید میں نہیں رہنا مجھے تو لگا تھا آپ کافی امیر ہے محلوں میں رکھیں گے پر آپ نے کیا کیا مجھے اس گاوں کی سالوں پرانی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حویلی میں لے آئے جہاں میرا دم گھٹتا ہے۔۔ میں جا رہی ہوں بھول جایئے گا مجھے اور مجھے تلاش بالکل مت کیجیے گا میں آپ سے بہت دور جا رہی ہوں۔۔ سلطان جیسے جیسے پڑھ رہا تھا اس کے ہاتھوں کی گرفت پیپر پر سخت ہوتی جا رہی ہے۔۔ سلطان پورا پڑھ کے ہس پڑا اچھا کھیل ہے پر اس کی سزا تمہاری امید سے کئی گناہ زیادہ ملے گی تمہیں حمنہ،، سلطان بڑبڑاتا تیزی سے اپنا موبائل نکالتا باہر کی جانب بڑھا۔۔ لیٹر ابھی بھی اس کے ہاتھ میں تھا۔۔ ہاں اسد مجھے سارے کیمروں کی گزرے دو گھنٹوں کی فوٹج چاہے ابھی اسی وقت،، آیت گھر میں نہیں ہے مجھے وہ چاہیے کسی بھی حالت میں۔۔ سلطان کا لہجا انتہائی سفاک تھا ۔۔جی سر میں ابھی چیک کرتا ہوں۔۔ اسد نے جلدی سے کہہ کے فون رکھا۔۔۔۔ حمنہ باہر آوں دو منٹ کے اندر،، سلطان ہال میں کھڑا سرخ آنکھیں لیے اتنی زور سے دھاڑا کے حویلی کے ہر کمرے میں اس کی دھاڑ اہر کوئی با آسانی سن سکتا تھا۔۔ حمنہ جو خوشی سے لیٹی ہوئی تھی سلطان کی آواز سن کے اچھل پڑی پھر خود کو ریلیکس کیا اور خود کو سطان کے سامنے نارمل رہنے کے لیے تیار کیا۔۔ سلطان کی آواز پر باقی سب بھی جلدی سے اپنے کمرے سے نکلے۔۔۔ سلطان موبائل کان سے لگائے کھڑا تھا۔۔ مجھے بیس منٹ تک میری بیوی ہر حالت میں اپنے سامنے چاہے اس کے لیے پورا ملک بلاک کرنا پڑے تو کریں،، سلطان نے کال پیک ہوتے ہی سنجیدگی سے کہا۔۔ جی سر ہمیں اسد سر نے انفام کیا ہے ہم پوری کوشش کر رہے ہیں،، آفیسر نے ادب سے کہا۔۔ مجھے کوشش نہیں چاہیے مجھے ہر حالت میں اپنی بیوی اپنے سامنے چاہیے سمجھے،، سلطان دھاڑا۔۔ ج،، جی سر،، آفیسر کہتا کال بند کر گیا۔۔ سلطان کو غصے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سے پاگل ہوتے دیکھ کے سب نے خیریت کی دعا مانگی۔۔ سلطان کیا ہوا ہے تم اتنے غصے میں کیوں ہو ،،وہاج صاحب نے آگے بڑھتے کہا۔۔ بابا آپ کو پتا چل جائے گا ابھی پلیز آپ کچھ مت پوچھیں۔۔ سلطان وہاج صاحب سے بولتا حمنہ کی طرف بڑھا جو ابھی سڑھیوں سے اتر رہی تھی۔۔۔ باقی سب بھی اس وقت ھال میں کھڑے تھے،، عینا نے سختی سے شایان کو پکڑ رکھا تھا اس نے آج سے پہلے کبھی بھی سلطان کو اتنے غصے میں نہیں دیکھا تھا جیسے ابھی کسی کا قتل کر دے گا۔۔ جبکہ باقی سب بھی سلطان کو آج پہلی دفعہ اتنا جنونی دیکھ کے خوفزادہ ہو گے تھے۔۔ جیسے پر چیز تہس نہس کر دے گا۔۔ یہ تم کیا کر رہے ہو سلطان،، داد جی نے سلطان کو حمنہ کی طرف بڑھتے دیکھ کے سخت لہجے میں کہا۔۔ خبر دار داد جی آج کوئی بھی میری مرضی کے بغیر بولا تو اور جو میں سوچ رہا ہوں ان سب میں آپ بھی شامل ہوئے تو مجھ سے اچھے کی امید بالکل مت رکھیے گا۔۔ سلطان سرخ انکھوں سے داد جی کو دیکھتا دھاڑا ۔۔ یہ روپ کسی نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا اس لیے سب نے بے اختیار منہ پر ہاتھ رکھا۔۔ داد جی کو دو منٹ میں اپنی غلطی کو شدت سے احساس ہوا کہ انھوں نے سوئے ہوئے شیر کو چھیڑ دیا ہے جو کسی کو بھی آج نگلنے کے در پر ہے۔۔ میں صرف ایک سوال پوچھوں گا اس کا ایک ہی جواب چاہیے وہ بھی بالکل سچ۔۔ سلطان نے حمنہ کو بازو سے پکڑتے اپنے سامنے کرتے کہا وہ اس وقت ھال کے بیچ کھڑے تھے۔۔ حمنہ کو ایسا لگ رہا تھا اس کا بازو ٹوٹ جائے گا اگر سلطان نے نہ چھوڑا تو۔۔ آیت کہاں ہے ،،سلطان نے ایک ایک لفظ چباتے کہا۔۔ مم، مجھے نہیں پتا تمہاری بیوی ہے تمہیں پتا ہو،، حمنہ نے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مضبوط لہجے میں بولا۔۔ وہ اتنی جلدی ہار ماننے والوں میں سے نہیں تھی۔۔ سلطان کے موبائل پر اسد کی کال دیکھی تو حمنہ کو چھوڑتے کال پک کی۔۔ سر فوٹج میں آیت میم کو حویلی کی بیک سائیڈ پر جاتے دیکھا جاسکتا ہے اور کچھ ہی منٹ کے بعد حمنہ میم کو بھی،، اسد نے کال پیک ہوتے ہی جلدی سے کہا ۔۔ ہمم ٹھیک ہے تم ڈی۔ ایس۔ پی کو کال کرو۔۔ جی سر۔۔ اسد کہتا کال کاٹ گیا۔۔ میں پھر سے پوچھ رہا ہوں آیت کہاں ہے اس کے بعد مجھ سے نرمی کی امید مت رکھنا۔۔ سلطان نے خود سے چار قدم دور کھڑی حمنہ کو دیکھتے کہا۔۔ مجھے نہیں ہے جی بھر گیا ہو گا اس کا تم سے اس لیے بھاگ گی ہو گی۔۔ حمنہ کے ہستے ہوئے کہا سلطان کا یہاں ضبط جواب دے گیا۔۔ چٹاخ،، سلطان نے آگے بڑھتے حمنہ کے منہ پر ایک زور دار تھپڑ مارا،، تھپڑ کی شدت اتنی تھی کے حمنہ دو قدم دور فرش پر جا گری۔۔ سلطان تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی حمنہ پر ہاتھ اٹھانے کی۔۔۔ داد جی گرجدار آواز میں بولے۔۔ ہمت تو مجھ میں اتنی ہے کہ آپ کی چہیتی نواسی کو یہاں ہج کھڑے کھڑے آگ لگا کے زندہ جلا دوں اس لیے اب یہ بات مت کیجیے گا۔۔ سلطان نے سائیڈ پر پڑا شیشے کا گلدان اٹھا کے فرش پر مارتے کہا۔۔ اہہہ،، سلطان کی اتنے غصے سے پاگل ہونا ماہین، پریشے، زویا کو چیخنے پر مجبور کر گیا انھوں نے فورا منہ پر ہاتھ رکھا۔۔ جبکہ باقی سب کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ سلطان اتنا غصے میں ہے کیوں اور آیت کہاں ہے۔۔ سلطان کے جواب دینے اور گلدان مارنے سے داد جی بھی دو قدم پیچھے ہٹے انھیں اندازہ ہو گیا تھا آج ان کی دھاڑ سلطان کے آگے کام نہیں آئے گی۔۔۔ بتاو آیت کہاں ہے،، سلطان نے پاوں کے بل

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حمنہ کے پاس بیٹھتے کہا۔۔ مم، مجھے نہیں پتا،، حمنہ نے پھر سے وہی جواب دیا،، اوکے سلطان کہتا کھڑا ہوا ۔۔۔ روحان حمنہ کے روم میں جا کے کوئی بھی ڈائیری لے کے آو جس پر اس نے خود لکھا ہو۔۔ سلطان نے روحان کو دیکھتے کہا۔۔ جی بھائی کا بھی لایا۔۔ روحان کہتا جن کی طرح غائب ہوا۔۔ بیٹا کیا ہوا ہے بتاو تو سہی اسطرح لڑکی ذات پر ہاتھ اٹھانا اچھی بات نہیں ۔۔ وہاج صاحب پھر بولے ۔۔ بابا آیت گھر سے غائب ہے اور اس کے پیچھے حمنہ کا ہاتھ ہے اور جہاں تک لڑکیذات کی بات ہے تو جو لڑکی خود ہی لڑکی ہونے کا پاس نہ رکھ سکی اس کو میں لڑکی سمجھ کے کیوں چھوڑ دوں۔۔ سلطان نے حمنہ کی طرف دیکھتے کہا۔۔۔ پر بیٹا ہو سکتا آیت یہاں ہی کہی ہو حویلی کے آس پاس،، وہاج صاحب نے ایک امید سے کہا ۔۔ نہیں بابا یہ لیٹر اس بات کی گواہی ہے آیت یہاں کہی نہیں ہے۔۔ سلطان نے وہ لیٹر وہاج صاحب کو پکڑاتے کہا جنھوں نے جلدی سے اوپن کر کے پڑھا۔۔ یہ لیٹر جھوٹا ہے کیونکہ یہ آیو کی ڈائٹنگ ہی نہیں بلکہ حمنہ کی ہے جو ابھی ثابت ہو جائے گا مجھے یہ سب بغیر دیکھے ہی پتا ہے کیونکہ مجھے خود سے زیادہ اپنی آیت پر یقین ہے پر آپ سب کی تسلی کے لیے ڈائیری بھی منگوا رہا ہوں۔۔ سلطان کی بات پر حمنہ کو شدت سے اپنی غلطی کا احساس ہوا وہ کتنی بڑھی غلطی کر چکی ہے۔۔ وہ لیٹر باری باری سب پڑھ رہے تھے اور سب ہی پڑھ کے بے اختیار حمنہ کا دیکھتے کیونکہ آیت کو ان چند دنوں میں تو سب ہی جان گے تھے وہ بہت سادی سی تھی۔۔ اسے ہمشہ ہی سلطان کے علاوہ کسی چیز کی پرواہ نہیں ہوتی تھی۔۔ داد جی نے بھی حمنہ کی غلطی پر نہ میں سر ہلایا۔۔ یہ لیں بھائی۔۔ روحان نے ڈائیری سلطان کی طرف بڑھاتے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہا۔۔ ہمم سلطان نے ڈائری پکڑتے اس میں نے ایک پیج علیدہ کیا اور وہاج صاحب کی طرف بڑھایا۔۔ یہ دیکھ لیں اب کوئی بھی بیچ میں نہیں بولے گا۔۔ سلطان نے پیج پکڑاتے کہا تو سب دیکھ کے خاموش ہو گے اس سے صاف پتا چل رہا تھا وہ رائٹنگ حمنہ کی ہی ہے۔۔ بتاو آیت کہاں ہے،، سلطان نے حمنہ کو دیکھتے پھر سے سوال دھرایا۔۔ تم مر بھی جاو تب بھی نہیں بتاوں گی سمجھے،، جب سچ سامنے آہی گیا تو حمنہ بھی بغیر لحاظ کیے بولی۔۔ اچھا میرے چھوڑو اگر تم مر جاو تو،، کیا پھر بھی نہیں بتاو گی۔۔۔ سلطان نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہاں،، وہ آیت کو تلاش کرنے سے پہلے کمزور نہیں پڑنا چاہتا تھا۔۔۔ تم مجھے ڈرا نہیں سکتے میں کسی بھی طرح نہیں بتاو گی۔۔ حمنہ پھر ضدی انداز میں بولی۔۔۔ او کے سلطان کہتا حمنہ کے قریب ہوا اور اس کو بالوں سے پکڑتے اس کا سر زور سے دیوار پر مارا۔۔ ایہہ حمنہ کی چیخ کے ساتھ اور بھی بہت سی چیخے ھال میں گھونجی۔۔ پر سلطان بغیر کسی کی پرواہ کیے حمنہ کو ہی سفاکیت سے دیکھے جارہا۔۔ بتاو کیا کیا ہے آیت کے ساتھ۔۔ سلطان اتنے زور سے دھاڑا کے ھال میں ماجود سب خواتین کو کانپنے پر مجبور کر دیا۔۔۔ سب ہی سلطان کے غصے سے واقف تھے پر آج اس طرح کا غصہ اور جنون پہلی دفعہ ہی سب نے دیکھا تھا۔۔۔ اا،، ایک شرط پپ، پر بتاوں گی،، حمنہ درد سے کراہتے اٹک اٹک کے بولی۔۔ کیا شرط،،، مجھ سے نکاح کر لو۔۔ سلطان کے کہنے پر حمنہ جلدی سے بولی ۔۔ جبکہ اس کی بات پر سلطان نے پھر سے اس کا سر دیوار پر مارا۔۔ ایہہ حمنہ پہلے سے زیادہ زور سے چیخی۔۔ سلطان خدا کے لیے بس کرو میں اس طرح نہیں دیکھ سکتا اپنی بچی کو۔۔ دادجی سلطان اور حمنہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کی طرف بڑھتے۔۔ جب سلطان نے جھٹکے سے اپنی شرٹ اوپر کرتے گن نکالی اور اس کا نشانہ ھال میں ماجود شیشے کے ٹیبل کا لیا۔۔ ٹھاہ،،،،رک جائیں ایک قدم بھی اور نہیں ابھی کوئی بھی میرے راستہ میں آیا تو سب کو خاک کر دوں گا،، سلطان کی اس حرکت پر سب اپنی جگہ سے پیچھے ہوئے جبکہ ماہین تو ھاد کے بازو میں منہ دے گی۔۔ کسی نے بھی سلطان کا یہ پاگل پن پہلے نہیں دیکھا تھا اس لیے انھیں سمجھ نہیں آرہی تھی وہ کیسے اس شیر کو قابو کریں جو آج سب کچھ جلا کے خاک کرنے کے در پر ہے۔۔ میری بات تو سنو سلطان،، داد جی سلطان کے کہنے پر وہی رک گے لیکن پھر ہمت کر کے بولے انھیں اگر پتا ہوتا سلطان اتنا پاگل ہو جائے گا اس لڑکی کے لیے تو کبھی یہ قدم نہ اٹھاتے۔۔ کیا سنو ہاں داد جی بتائیں کیا سنو میں نے آپ کو پہلے بھی بولا تھا آپ اپنی اس خود سر نواسی کو قابو کر لیں پر آپ نے کیا کیا اور زیادہ لاڈ اٹھاتے گے۔۔ پر اب نہیں اب میں کسی کی نہیں سنو گا میں نے کہا تھا سب سے میں آیت کے لیے جان دے بھی سکتا ہوں اور لے بھی اور سلطان خانزادہ صرف کہتا نہیں بلکہ کرتا بھی ہے جس کا یقین آپ کو اب تک ہو گیا ہو گا۔۔ سلطان غصے سے کہتے پھر حمنہ کی طرف مڑا جو نیچے بیٹھی درد سے کراہ رہی تھی پر منہ سے ایک لفظ نہیں بولا تھا۔۔ بتاؤ آیت کدھر ہے یہ تمہارے پاس آخری موقع ہے ۔۔۔ سلطان پاوں کے بل حمنہ کے پاس بیٹھتا بولا گن اس کے ہاتھ میں تھی جس سے وہ اپنا ماتھا مسل رہا تھا۔۔۔ ننن،، نہیں بتاو گی،، حمنہ پھر سے ہمت کر کے بولی۔۔ اوکے۔۔ ٹھاہ،،، سلطان نے کہتے ساتھ حمنہ کے بازو پر گولی چلائی اور اس کے ساتھ حمنہ کی چیخ حویلی کے ہر کونے میں گونجی۔۔ اہہہ اہہ مجھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

درد ہو رہی ہے۔۔ حمنہ چیختے ہوئے بولی۔۔ کسی کو بھی اب بات سے تواقع نہیں تھی کہ سلطان حمنہ کو واقعی مار دے گا۔۔ سلطان داد جی،، وہاج صاحب، مراد صاحب سب نے بے اختیار سلطان کو پکارا۔۔ اور حمنہ کی جانب بھاگے۔۔ ٹھاہ،، جب سلطان نے ھال میں لٹکے فانوس کو اپنا نشانہ بنایا تو ایک زوردار آواز کے ساتھ وہ فانوس چکنا چور ہوا۔۔ رک جائیں ابھی تو صرف گولی اس کے بازو کو چھو کے گزری ہے پر اگلا نشانہ میرا اس کے دل پر ہو گا اور روح منٹ میں پرواز کر جائے گی اس لیے وہی رک جائیں آپ کی وجہ سے یہ نہ ہو یہ وقت سے پہلے ہی چل بسے۔۔ سلطان دھاڑ سے کہتا حمنہ کی جانب موڑا جو درد سے بے ہوش ہونے کے قریب تھی۔۔۔ بتاؤ ورنہ اب کی بار گولی تمہارے دماغ میں ماروں گا۔۔ سلطان نے حمنہ کے بازو کو دباتے کہا۔۔ اہہہ پلیز چھوڑو بتاتی ہوں۔۔ حمنہ چیختے بولی۔۔ ہمم بتاو، سلطان پیچھے ہوتا بولا۔۔ اا،، سے میں نے اور داد جی نے کسی آدمی کو بیچ دیا،، میں نے کچھ نہیں کیا یہ سب داد جی کا پلین تھا میں نے تو بس آیت کو اس آدمی کے حوالے کیا تھا ورنہ میں تو جانتی بھی نہیں تھی اا،، اس آدمی کو اسے داد جی نے ہی بلایا تھا اور یہ سب بھی داد جی کا ہی آئیڈیا تھا کہ آیت کو بیچ دیں گے اور تم سے کہیں گے وہ بھاگ گی۔۔ حمنہ اٹکتے اٹکتے بولی اور بے ہوش ہو گی۔۔۔ جبکہ حمنہ کی بات سن کے سب نے داد جی کو دیکھا جو اپنی اصلیت کھلنے پر نظریں جھکا گے اور صوفے پر بیٹھ گے۔۔ ان کے شرمندہ چہرے کو دیکھ کے سب کا شک یقین میں بدل گیا کہ حمنہ نے بالکل سچ بولا تھا۔۔ میں کچھ بھی سوچ سکتا تھا پر یہ نہیں کہ اس گھٹیا کھیل میں آپ بھی شامل ہوں گے مجھے افسوس ہے ہمارے بڑے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ ہیں جنھوں سے بڑے ہونے کا پاس نہیں رکھا گیا۔۔ پر چھوڑیں اس بات کا حساب بعد میں ہو گا ابھی مجھے اس آدمی کے بارے میں بتایں کون ہے وہ اور کتنے میں بیچا ہے آپ نے اس حویلی کی عزت کو ۔۔ سلطان نے داد جی کو دیکھتے سنجیدگی سے کہا۔۔ جبکہ سلطان کا حویلی کی عزت بیچنا بولنے پر تڑپ گے داد جی۔۔ میں نے بیچا نہیں ہے بس حویلی سے دور کیا تھا داد جی نے سر جھکاتے وضاحت دی ان کی لاڈلی نواسی نے انھیں کسی کے سامنے سر اٹھانے کے قابل نہیں چھوڑا تھا۔۔۔ ہاہاہا،، اچھا مزاق ہے پر ابھی میرا موڈ نہیں لیطفے سننے کا اس لیے مجھے اس آدمی کے بارے میں بتادیں سلطان نے ہستے اپنے بات پر زور دیا۔۔ یہ نمبر ہے اس کا آنلائن ہی رابطہ کیا تھا ویسے میں اسے نہیں جانتا۔۔ داد جی نے اپنے موبائل سے نمبر نکال کے سلطان کے سامنے کرتے کہا جو سلطان نے جلدی سے پکڑ لیا۔۔ رضا اس کو ہوش میں لاو اور بس اتنا ہی علاج کرواکے زندہ رہ سکے اور میرے آنے تک یہ کہی نہیں جانی چاہیے یہ تمہارے بھائی کا حکم ہے،، سلطان جلدی سے رضا کو حمنہ کا کہتا باہر بھاگ گیا۔۔ جی بھائی رضا نے کہتے ہی ڈاکٹر کو کال کی تاکہ وہ اس کو ہوش میں لاسکے اور خون روک دے۔۔ معزرت کے ساتھ کوئی اس کے پاس نہیں جائے گا میرے لیے بھائی کے حکم کے آگے کوئی اہم نہیں،، رضا نے فرہاد صاحب اور لڑکیوں کو حمنہ کی طرف بڑھتے سنجیدگی سے کہا تو سب رک گے سب کو ہی پتا تھا رضا سلطان کے حکم کو نہیں ٹال سکتا اس لیے انھیں نے کوشش بھی نہیں لی رضا کے قائل کرنے کی۔۔ وہاج صاحب وہی ھال میں سر جھکائے صوفے پر بیٹھ گے۔۔۔ وہاج میں حمنہ کی محبت میں اندھا ہو گیا تھا پلیز مجھے معاف

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کر دو،، داد جی نے شرمندہ ہوتے کہا۔۔ بابا سائیں آپ کی وجہ سے میرا سر آج میرے بیٹے کے سامنے جھک گیا۔۔ ٹھیک کہا آپ نے آپ اپنی نواسی کے پیار میں اتنا پاگل ہو گے کے اپنے پوتے کی خوشیوں کے بارے میں بھی نہیں سوچا۔۔ وہاج صاحب کہتے اپنے کمرے میں آیت کی سلامتی کی دعا مانگنے چلے گے۔۔ باقی سب بھی شام کی نماز پڑنے چلے گے۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سلطان بھاگتا ہوا باہر آیا اور گاڑی میں بیٹھتے گاڑی کو کچے راستوں پر ڈالا۔۔ سلطان نے ایک ہاتھ سے گاڑی چلاتے دوسرے ہاتھ سے آفیسر کو کال ملائی جو فوراہی پک ہو چکی تھی۔۔ اسلام علیکم سر،، آفیسر نے جلدی سے سلام پیش کیا۔۔ وعلیکم اسلام میں نے آپ کو ایک نمبر سینڈ کیا ہے اس کی لوکیشن دیکھیں جلدی ان کے پاس ہے میری وائف،، سلطان نے بے چینی سے کہا۔۔ جی سر ہم ابھی لوکیشن ٹریس کرتے ہیں۔۔ ہمم اوکے سلطان نے کہتے کال کاٹی اور اپنے بکھرے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔۔ بس ایک دفعہ مل جاو آیو کبھی خود سے دور نہیں کروں گا،، سلطان دائیں بائیں دیکھتے گاڑی کو مین روڈ پر ڈالتا بڑبڑایا۔۔ جب اسد کی کال آئی۔۔ ہمم اسد بولو کوئی خبر۔۔ جی سر وہ آفیسر نے لوکیشن ٹریس کرلی ہے وہ اس گاڑی کے پیچھے ہیں میں بھی وہی جارہا ہوں آپ بھی جلدی سے وہاں پہنچے۔۔ اوکے میں کچھ ہی منٹ میں پہنچتا ہوں۔۔ سلطان اسد سے کہتا کال کاٹتے گاڑی کی سپیڈ اور بڑھالی۔۔۔ دس منٹ بعد ایک پرانی سی عمارت کے سامنے سلطان کی گاڑی روکی۔۔ سلطان جلدی سے باہر نکالا وہاں آفیسر اور اسد کی گاڑیاں بھی موجود تھی۔۔ سلطان آہستہ سے اندر بڑھا۔۔ جبکہ اندر سے آتی آواز سے سلطان نے اپنے قدم بے ساختہ روکے۔۔ دیکھو خود کو ہمارے حوالے کردو قانون کو اپنے ہاتھ میں مت لو۔۔ آفیسر نے سامنے کھڑے نقاب پوش کو کہا جو دس فٹ کے فاصلے پر آیت کے سر پر گن رکھے کھڑا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفیسر دیکھ ہمیں جانے دے نہ تو ہم اس کو تمہارے حوالے کریں گے نہ خود کو،،ہاں اگر تم نے آگے بڑھنے کی غلطی کی تو میں اسے جان سے مار دوں گا۔۔ نقاب پوش نے آیت کے سر پر گن کا دباؤ بڑھاتے کہا۔۔ اہہہ پلیز مجھے جانے دو مجھے سلطان کے پاس جانا۔۔ آیت مشکل سے ہی روتے ہوئے بولی جس کی آواز سلطان باہر بھی با آسانی سن سکتا تھا۔۔ جان سلطان بس کچھ دیر اور پھر آپ کو کبھی خود سے جدا نہیں کروں گا۔۔ سلطان دل میں ہی آیت سے بولتا عمارت کی بیک سائیڈ کی طرف بڑھ وہ نقاب پوش کو دیکھ چکا تھا کے سامنے سے وہ کبھی بھی اس نقاب پوش تک نہیں پہنچ سکتے تھے اس لیے سلطان نے دماغ چلاتے پیچھے کی طرف سے جا کے آیت کو بچانا بہتر سمجھا اسے اس وقت جوش سے نہیں ہوش سے کام لینا تھا۔۔ تمہیں جتنا بھی پیسہ چاہیے ہم دینے کو تیار ہیں پر میم کا چھوڑ دو۔۔ اب کی بار اسد نقاب پوش کو دیکھتے بولا۔۔ وہ ٹوٹل تین نقاب پوش تھے دو چھت پر دائیں بائیں کھڑے تھے اور ایک نیچے آیت کو پکڑ کے۔۔ نہیں اب اس لڑکی کے سوا ہمیں کچھ نہیں چاہیے ہمیں تو صرف یہ ہی چاہتی۔۔ وہ آدمی حباثت سے بولا۔۔ سلطان اپنے غصے کو ضبط کیا۔۔ سلطان بیک سائیڈ پر بنی کھڑکی سے آرام سے اندر داخل ہوا وہ نقاب پوش سے بس چند قدم کی دوری پر تھا۔۔ اسد اور آفیسر نے اسے دیکھ لیا پر سلطان کے اشارے پر نارمل رہے۔۔ سلطان نے اپنی شرٹ اوپر کر کے گن نکالی اور نقاب پوش کے ٹانگوں کو نشانے پر رکھا۔۔ اور آفیسر کو اشارہ کیا جب وہ اس پر گولی چلائے تو آفیسر اور اسد اسی وقت اوپر والوں کا نشانہ لیں تاکہ کسی کو بھی نقصان نہ پہنچے جس پر انھوں نے آنکھوں سے ہی ڈن کا جواب دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک سلطان نے ہاتھ اٹھا کے ایک انگلی کھولتے اشارہ کیا،،دو،،،، تین،، ٹھاہ ٹھاہ ٹھاہ،،لگاتار ہوا میں تین فائر ہوئے۔۔ سلطان نے آدمی کی ٹانگ پر گولی مارتے جلدی سے آیت کو کھینچتے اپنی پناہوں میں لیا ۔۔جو فائر کی آواز پر چیخ پڑی تھی۔۔ سلطان نے مصبوطی سے آیت کے گرد حصار قائم کیا جو خود بھی سلطان کو دیکھتے ہچکیوں میں رونے لگی۔۔۔ جبکہ تینوں نقاب پوش اب پولیس فورس کے حراست میں تھے۔۔ بس بس میری جان میں آگیا ہوں نہ اب کچھ نہیں ہو گا۔۔ سلطان نے آیت کو خود سے تھوڑا سا پیچھے کرتے بچوں کی طرح بہلاتے کہا۔۔ پپ، پلیز،،اا،اب مم، مت جائیں گا مجھے چچ، چھوڑ کے۔۔ آیت روتے ہوتے مشکل سے بولی جبکہ سلطان کی شرٹ اس نے اپنے ہاتھوں میں سختی سے دبوچی ہوئی تھی۔۔ ریلیکس مائی لو میں کہی نہیں جا رہا نہ ہی آپ کو اکیلا چھوڑوں گا۔۔ سلطان نے پیار سے آیت کے ماتھے پر چپکے بال پیچھے کرتے کہا۔۔ اسد یہ جیل میں نہیں جانے چاہیے تمہیں پتا ہے ان کی قید کون سی ہے۔۔ سلطان نے اسد کو دیکھتے سنجیدگی سے کہا۔۔۔ جی سر آپ فکر ہی مت کریں آپ میم کو حویلی لیں جائیں میں بس دو منٹ میں ان کو جہنم وصول کر کے آیا۔۔۔ اسد نے سلچان کو آرام سے کہا کہ آیت نہ سن پائے۔۔ جبکہ اسد کی بات سن کے سلطان نے مسکراتے سر ہلایا اور باہر کی جانب بڑھا ۔۔جو سلطان خانزادہ کی بیوی کو ہاتھ لگائے گا وہ اپنے موت کا پروانہ اپنے ہاتھوں سے لکھے گا سلطان نقاب پوش کو دیکھتے کہتا باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔ سلطان نے گاڑی تک آ کے دروازہ کھولا اور آیت کو اندر بٹھایا اور خود بھی گھوم کے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا۔۔ آیو مائی لو ریلکیس میں آگیا ہوں نہ اب کچھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں ہونے دوں گا،، سلطان پھر آیت کے آنسو صاف کرتے بولا جو رک ہی نہیں رہے تھے۔۔ آاپ چھوڑ کک، کے چلے گے تھے،، آیت روتے ہوئے بولی۔۔ ایم سوری میری جان مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا ایسا کچھ ہو جائے گا پر اب میں کبھی آپ کو اپنی نظروں سے دور نہیں ہونے دوں گا۔۔ سلطان نے شدت سے کہتے آیت کو اپنے حصار میں لے کے اپنے ہونے کا یقین دلایا۔۔ آیو کیا یہ ان نے مارا ،، سلطان نے آیت کے گال پر ہاتھ لگاتے کہا۔۔ نن، نہیں حمنہ نے،، آیت بتاتے پھر رونے لگی۔۔ بس بس چپ میری جان اس سے بری حالت کر کے آیا ہوں اس کی اور ابھی جا کے اور کرنے والا ہوں۔۔ سلطان نے آیت کے گال سہلاتے کہا۔۔ سس، سلطان آپ کو پتا ہے وہ بہت بری ہے انھوں نے مجھے تین تھپڑ مارے اور بالوں کو کھینچا۔۔ آیت نے روتے ہوئے حمنہ کے مارنے کا بتایا۔۔ بس میری جان کتنا روگی دیکھو آنکھیں بھی سرخ ہو گی ہے میں ہوں نہ جس جس نے آپ کو چوٹ دی سب کو سزا دوں گا۔۔ سلطان نے آیت کو کہتے گاڑی سٹاٹ کی اور گاڑی کارک حویلی کی جانب تھا۔۔ آیت سلطان کے کندھے پر سر رکھے جلد ہی سو گی سلطان نے بھی آیت کو ذہنی فکر سے دور رکھنے کے لیے سونے دیا۔۔ تیس منٹ کے سفر کے بعد وہ حویلی پہنچے۔۔ سلطان نے گراج میں گاڑی روکی اور آیت کو دیکھا جو ابھی تک سو رہی تھی۔۔ آیو اٹھو میری جان،، سلطان نے آیت کو بازو سے پکڑ کے سیدھا کرتے کہا۔۔ آیت نے آنکھیں کھول کے آس پاس دیکھا حویلی کو دیکھ کے آیت ایک بار پھر ڈر گی۔۔ ڈرو نہیں جان میں ہوں نہ اللہ کے علاوہ کسی میں اتنی طاقت نہیں وہ آپ کو مجھ سے دور کریں میں ہمشہ اب سے آپکے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساتھ رہوں گا پرامس۔۔ سلطان نے آیت کا ہاتھ پکڑتے شدت سے کہا تو آیت بھی سلطان کی ہر بات پر امین کرتی ہاتھ اور مصبوطی سے پکڑتی باہر نکلی اور دونوں اندر کی جانب بڑھے۔۔۔۔۔۔ سب شام کی نماز ادا کر کے ھال میں آ کے سلطان اور آیت کا انتظار کر رہے تھے داد جی ابھی تک ویسے ہی بیٹھے تھے وہ خود ہی اپنی غلطی کا سوچ سوچ کے شرمندہ ہو رہے تھے۔۔ جبکہ حمنہ کو رضا نے ڈاکٹر سے بینڈج کروا کے ھال میں ہی بیٹھا دیا اس کی درد کی پرواہ کیے بغیر۔۔ اس وقت چھوٹے سے بڑے تک ہر فرد ھال میں ماجود تھا اور آیت کے لیے دعا گو تھے کہ وہ ٹھیک ہو اور سلطان کو مل جائے۔۔۔۔ سب خاموشی سے بیٹھے تھے جب سلطان اندر داخل ہوتے دیکھ کے جلدی سے کھڑے ہوئے سوائے حمنہ کے۔۔۔ سلطان شکر ہے آگے بیٹا آپ کیسی ہیں ،، پاکیزہ بیگم نے آیت کے گال پر ہاتھ رکھتے کہا جو سرخ تھا اور انگلیوں کے نشان تھے۔۔ آنٹی میں ٹھیک ہوں جس کے پاس سلطان جیسے خیال رکھنے والے شوہر ہوں اس کو بھلا کیا ہو سکتا ،، آیت نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا وہ سلطان کے حصار میں ہی کھڑی تھی۔۔ شکر ہے اللہ کا آیت تم ٹھیک ہو عینا روتے ہوئے آیت کے گلے لگتی کہنے لگی۔۔ ہاں میں ٹھیک ہوں تم رو تو نہیں پھر میں بھی رو دوں گی ،، آیت نے منہ بناتے کہا تو عینا چپ کر گی، آپی آپ نے تو ڈرا ہی دیا تھا روحان نے بھی آگے بڑھتے سنجیدگی سے کہا۔۔ اوو روحان بھائی آہ بھی ڈرتے ہیں ،، آیت نے خیرت سے دیکھتے کہا تو سب مسکرا دیے۔۔ یہ سلطان کے ہی ساتھ کا حوصلہ تھا کی آیت اتنی جلدی اس ٹروما سے نکل آئی۔۔ آیو یہاں بیٹھو۔۔ سلطان نے سینگل صوفے پر بیٹھاتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔تو آیت بیٹھ گی پر سلطان کا ہاتھ نہیں چھوڑا۔۔ سلطان بھی وہاں ہی کھڑا ہو گیا۔۔ اور موبائل نکال کے اسد کو کال کی ۔۔ اسلام علیکم سر،،اسد نے کال اٹھاتے سلام کیا۔۔ وعلیکم اسلام اسد کدھر ہو ،،سلطان نے سنجیدگی سے کہا۔۔جی سر میں بس پانچ منٹ میں حویلی پہنچنے والا ہوں،، ہمم آتے ہوئے کسی مولوی کو بھی لے آنا۔۔جی سر،،اسد نے کہتے کال کاٹی۔۔ بیٹا مولوی صاحب کس لیے،،اماں جان ہمت کرتی بولی انھیں ڈر تھا کی سلطان داد جی کی وجہ سے ان سے بھی نہ ناراض ہو جائے۔۔ اماں جان سپرائز ہے کچھ دیر تک سب کو پتا چل جائے گا۔۔ سلطان نے پر اسرار مسکراہٹ کے ساتھ آرام سے کہا مطلب وہ اماں جان سے ناراض نہیں ۔۔ پریشے گڑیا بھابھی کے لیے سوپ بنا دو ۔۔ سلطان نے پریشے کو دیکھتے کہا جی بھائی میں ابھی لائی۔۔ پریشے کہتی جلدی سے کچن کی جانب بڑھی تو پیچھے ماہین بھی چلی گی جو صبح سے ہی ڈر کی وجہ سے ھاد سے الگ نہیں ہو رہی تھی۔۔۔ سلطان میں سوپ نہیں پیوں گی ،، آیت نے منہ بناتے کہا۔۔ میری جان صحت کے لیے پینا پڑے گا نو کمپرومائز۔۔۔۔ سلطان نے بغیر کسی کی پرواہ کیے نہایت پیار سے مخاطب کرتے کہا۔۔ بس تھوڑا سا،، آیت نے ہاتھ اٹھا کے بچوں کی طرح اشارہ کرتے کہا۔۔ اوکے تھوڑا سا ہی بس۔۔ سلطان نے مسکراتے حامی بھری۔۔۔۔ اس وقت وہ پہلے والے غصے سے پاگل سلطان کہیں سے بھی نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔ اسلام علیکم سر، کچھ دیر بعد اسد نے ھال میں داخل ہوتے بلند آواز میں سلطان کیا۔۔۔ وعلیکم اسلام آئیں بیٹھیں مولوی صاحب سلطان نے مولوی صاحب کو صوفے پر اشارہ کیا تو وہ بیٹھ گے۔۔ اسد تم میرے ساتھ باہر آو،، سلطان

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہہ کے جانے لگا کے آیت نے مضبوطی سے پکڑ لی،،،سلطان نہیں مت جائیں،، آیت نے آہستہ سے کہا،، آیو میں یہاں ہی ہوں۔مائی لو بس دروازے تک جارہا ہوں،،رضا آیت کے پاس بیٹھو جب تک میں نہیں آتا،،سلطان آیت سے کہتا رضا سے بولا تو بھی جلدی سے آ کے آیت کے ساتھ بیٹھ گیا جس سے آیت ریلیکس ہوئی۔۔۔۔ سلطان باہر آیا تو اسد بھی اس کے پیچھے ہی تھا۔۔جی سر بولیں۔۔اسد نے ادب سے کہا۔۔ تم نے کل ایک گاڈ کا بولا جو بہت بگڑا ہوا ہے جو شادی کرنا چاہتا ہے۔۔جی سر وہ یہی ہے پر آپ کیوں پوچھ رہے ہیں۔۔اسد نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔میں اس کی شادی ابھی حمنہ سے کرواں گا میں اور اس لڑکی کی الٹی حرکتیں اور نہیں برداشت کر سکتا اس لیے اس کا نکاح کر دینا ہی بہتر ہے۔۔ سلطان کی بات پر اسد نے خیرت سے سلطان کو دیکھا۔۔پہلے تو دو منٹ وہ کچھ بولنے کے قابل ہی نہ رہا پر ہمت کر کے بولا۔۔ سر وہ بہت بگڑا ہوا لڑکا ہے کیا وہ حمنہ میم کے لیے ٹھیک ہو گا۔۔اسد حمنہ کو کوئی بگڑا ہوا ہی جھیل سکتا ہے شریف انسان سے تو منٹ میں طلاق لے لے۔۔ سس، سر میں کچھ کہنا چاہتا ہوں،،اسد ہمت کر کے بولا۔۔ ہمم میں جانتا ہوں تم یہی کہو گے کہ تم شادی کرنا چاہتے ہو اس سے ،،سلطان نے اسے دیکھ کے سنجیدگی سے کہا۔۔ اسد تو سلطان کے اتنے ٹھیک اندازے ہر حیران رہ گیا۔۔۔،،جج،جی سر،،اسد نے سر جھکاتے سنجیدگی سے کہا۔۔پر وہ تمہارے قابل نہیں وہ انتہائی خود سر لڑکی ہے، سر میں انھیں ہینڈل کر لوں گا پلیز اگر آپ ان کی شادی کرنا چاہتے ہیں تو مجھ سے کروا دیں۔۔ اسد اس دفع پورے اعتماد سے بولا۔۔۔اوکے،،سلطان کچھ دیر سوچتا رہا پھر خامی بھر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دی۔۔۔ تھینکیوں سر اسد نے خوش ہوتے کہا تو سلطان بھی مسکرا دیا۔۔ چلو آو اندر سب ویٹ کر رہے ہوں گے۔۔ سلطان نے اندر کی جانب بڑھتے کہا

مولوی صاحب کدھر ہیں،، سکطان ھال میں آیا تو مولوی صاحب کو نہ دیکھ کے ماتھے پر بل سجاتے کہا ۔۔ بیٹا انھیں مردان خانے میں بیٹھایا ہے تم بتاو گے کہ کس مقصد کے لیے تم نے بلایا ہے۔۔ وہاج صاحب آرام سے بولے۔۔ جی بابا حمنہ کے نکاح کے لیے،، سلطان کی بات پر سب اسے دیکھنے لگے۔۔ واٹ تم پاگل تو نہیں ہو گے میں بالکل کسی سے نکاح نہیں کرو گی تمہارے علاوہ،، حمنہ پھر سے بتمیزی سے بولی۔۔ نکاح تو تمہارا ہو گا وہ بھی اسی وقت میں بھی دیکھتا ہوں کیسے نہیں کرتی،، سلطان کہتا اس کے ساتھ والے صوفے پر بیٹھا۔۔ پر بیٹا نکاح کس سے نکاح ہو گا۔۔ اب کی بار اماں جان بولی۔۔ اماں جان اسد سے ہو گا حمنہ کا نکاح آو اسد بیٹھو یہاں،، سلطان نے اماں جان کو جواب دیتے اسد کو اشارہ کرتے کہا۔۔ میں نہیں کروں گی اس ملازم سے شادی میں تم سے شادی کرو گی۔۔ پھر کہو،، سلطان نے حمنہ کا بازو پکڑ کے زرا سا گولی والی جگہ پر انگلیاں دباتے کہا۔۔ حمنہ کی آنکھوں میں آنسو آگے درد سے ،، ممم،، میں ننن، نہیں کک،، کرو گی،، حمنہ ہکلاتے ہوئے بولی۔۔۔ پھر کہو،، سلطان نے شرٹ اوپر کر کے گن نکال کے دوسرے ہاتھ میں پکڑتے کہا۔۔ مم،، میں کروں گی۔۔ حمنہ نے دادجی کو دیکھتے کہا جو صرف دیکھ رہے تھے بولے کچھ نہیں۔۔ گڈ،، رضا لے کے آو مولوی صاحب کو،، سلطان نے رضا کو کہا تو رضا جلدی سے لے آیا مولوی صاحب کو۔۔ آئیں بیٹھیں مولوی صاحب اور نکاح شروع کریں

اور ہاں اس میں واضع ہو کے لڑکی طلاق لینے کا حق نہیں رکھتی۔۔ سلطان نے مولوی صاحب کو دیکھتے کہا۔۔جی،، مولوی نے آہستگی سے کہا اور نکاح شروع کیا۔۔ اور پھر کچھ دیر بعد حمنہ کا نکاح اسد سے ہو گیا۔۔ مبارک ہو اسد بھائی،، روحان نے خوش ہوتے گلے لگاتے کہا تو سب مسکرا دیے سب نے ہی اسد کو مبارک باد دی۔۔ آپ نے اس سب میں کچھ بھی نہ بول کے اچھا نہیں کیا داد جی،، حمنہ اٹھتی غصے سے بولی۔۔ مجھے افسوس ہے میں تمہاری پرورش اچھے سے نہیں کر سکا جس کی وجہ سے آج میں خود بھی سب کی نظروں میں شرمندہ ہوں۔۔ داد جی نے اٹھ کے حمنہ کے سر پر ہاتھ رکھتے کہا اور پیچھے ہو گے ۔۔۔ حمنہ تیزی سے اٹھ کے ابھی دو قدم ہی اٹھی تھی کہ سلطان نے بازو سے پکڑ کے روک لیا۔۔ کدھر،، سلطان نے آبرو اچکائی۔۔ ظاہر ہے اب تو نکاح ہو گیا ہے تو کمرے میں جا رہی ہوں یا پھر سے نکاح کروانا ہے۔۔ حمنہ نے بیزاری سے کہا۔۔ سلطان مسکرا دیا، نہیں نکاح نہیں کروانا بلکہ رخصتی کرنی تمہاری اب تم اپنے کمرے میں نہیں بلکہ اسد کے ساتھ جاو گی،، سلطان نے اس کے سر پر ایک اور بم گراتے کہا۔۔ نہیں میں نہیں جاو گی اس غریب کے گھر پتا نہیں کیسا گھر ہو گا۔۔ حمنہ نے اسد کی طرف دیکھتے حقارت سے کہا۔۔ یہ جو تمہاری زبان ہے اتنی لمبی اس کو کاٹ کے کتوں کے آگے پھینک دوں گا اگر اب یہ باہر نکلی تو،، سلطان حمنہ کی بات پر غصے سے بولا،، حمنہ وہاں ہی چپ ہو گی وہ اب کوئی بھی امید رکھ سکتی تھی سلطان سے کہ وہ جو بولتا ہے وہ کر کے دیکھاتا ہے۔۔ اسد لے جاو اپنی بیوی کو یہ آج سے تمہاری ذمہداری ہے،، سلطان نے اسد کے کندھے پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔ چلیں،، اسد نے حمنہ کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاس جا کے باہر کی جانب اشارہ کرتے کہا۔۔۔ پر حمنہ اپنی جگہ سے ہلی بھی نہیں۔۔ اسد بھائی آپ ہاتھ پکڑ کے زبردستی لے کے جاسکتے ہیں کسی کو برا نہیں لگے گا۔۔ روحان نے بلند آواز میں کہا تو سب نے مسکراہٹ دبائی۔۔ حمنہ نے ایک نظر سب کو دیکھا میں آپ کو کبھی معاف نہیں کرو گی داد جی۔۔ حمنہ نے بلند آواز میں چیختے کہا.. فکر مت کرو یہ تمہارے کیے کی سزا تھی داد جی کو کل تک صبر کرنا ہو گا۔۔ سلطان حمنہ سے کہتا آیت کو اپنے حصار میں لے گیا۔۔ اسد اگر اس کو دو منٹ کے اندر لے کے نہیں گے تو میں کبھی بھی اس کو تمہارے ساتھ نہیں بیجھو گا۔۔ سلطان نے اسد کو دیکھتے سنجیدگی سے کہا تو اسد فوراً حمنہ کا بازو پکڑتے زبردستی باہر لے گیا۔۔ اتنی سریس ماحول میں بھی ینگ جرنیشن نے اسد کی تیزی پر ہسی دبائی۔۔۔ میں تھک گیا ہوں باقی باتیں صبح آپ لوگ بھی آرام کریں۔۔ سلطان نے سب کو دیکھتے کہا۔۔۔ ہم ٹھیک ہے بیٹا بہو کو بھی آرام کرنا چاہیے آگر کسی چیز کی ضرورت ہوئی تو مجھے کہہ دینا ،، پاکیزہ بیگم سے آیت کا ماتھا چومتے کہا۔۔ جی امی سلطان نے بھی مسکراتے جواب دیا۔۔ اور ہاں شایان منشی صاحب کو کہہ دینا کل دو بجے پورے گاؤں کو حویلی آنے کی میری طرف سے دعوت دے دیں ۔۔ سلطان نے شایان کو دیکھتے کہا۔۔ جی بھائی میں کہہ دوں گا۔۔ پر بیٹا وہ کس لیے ،، اب کی بار مراد صاحب بولے۔۔ کل پتا چل جائے گا سب کو چاچو ابھی سب آرام کریں اللہ خافظ۔۔ سلطان کہتا آیت کے ساتھ کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔ چلو بھائی میں بھی چلتا ہوں لگتا ہے سب کی شادی ہو جانی میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نے کنوارہ ہی مرنا ہے۔۔روحان بھی بلند آواز میں ہانک لگاتا کمرے میں چلا گیا باقی بھی روحان کی بات پر نفی میں سر ہلاتے اپنے اپنے کمرے میں چلے گے۔۔۔۔۔۔

ھاد حمنہ آپی نے کتنا برا کیا آیت بھابھی سے ساتھ وہ کتنی انوسینٹ ہیں۔۔ماہین صوفے پر بیٹھی حمنہ کا سوچتے کہنے لگی۔۔ھاد بیڈ پر بیٹھا اپنی بیوی کے کیوٹ کیوٹ ایکسپریشن دیکھ رہا تھا۔۔ہاں ہنی اس نے برا کیا تو اسے سزا بھی مل گی نہ اب یہی امید ہے وہ آگے اپنی غلطیاں سدھار لے۔۔ہمم پر اسد بھائی کتنے اچھے ہیں ان سب میں ان کا کیا قصور جو حمنہ آپی ملی،ماہین کو اب اسد کی ٹنشن ہوئی۔۔اوہو ہنی اسد کے ساتھ زبردستی نہیں کی ہو گی سلطان نے حمنہ سے شادی کا فیصلہ اسد کا ہی ہو گا نہیں تو سلطان کے کہنے پر اتنی جلدی تھوڑی لے کے جاتا اسد حمنہ کو،،ھاد نے ماہین کی فکر دور کی۔۔ہاں یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں،،ماہین سر پر ہاتھ مارتی بولی تو ھاد مسکرا پڑا۔۔۔تو اب کیا وہاں ہی ساری رات بیٹھ کے باتیں کرنے کا ارادہ ہے،،ھاد نے ماہین کو دیکھتے ابرو اچکائی۔۔جی نہیں وہ تو میرا نیل ٹوٹ گیا تھا وہ ٹھیک کر رہی تھی۔۔ماہین منہ بناتے بولی اور بیڈ کی دوسری سائیڈ آ کے لیٹ گی۔۔۔ھاد نے بھی مسکراتے ماہین کو اپنے حصار میں لیا اور لائٹ آف کر دی۔۔۔۔۔۔

سلطان مجھے یہ نہیں پینا۔۔آیت نے برا سا منہ بناتے سوپ کو دیکھتے کہا۔۔سلطان کی جان آپ نے کہا تھا تھوڑا سا پی لیں گی،،سلطان نے چمچ آیت کے منہ کے قریب کرتے کہا۔۔تو میں نے پیا ہے نہ اور نہیں بس۔۔آیت نے بامشکل ہی خلق سے سوپ نیچے کرتے کہا۔۔اوکے چلو آپ فریش ہو جاو پھر

سونا۔۔ سلطان نے سوپ کو ٹیبل پر رکھتے آیت کے کپڑے نکال کے دیتے کہا۔۔ اوکے آیت بھی مسکراتے کپڑے لے کے فریش ہونے چلی گی۔۔ سلطان بھی تھکے ہوئے انداز میں بیڈ پر لیٹ گیا۔۔ جب کچھ دیر بعد آیت باہر نکلی۔۔ تو سلطان نے مسکراتے ہاتھ آیت کی طرف بڑھایا تو آیت نے بھی جلدی سے تھام لیا۔۔ اور خاموشی سے بیڈ پر لیٹ گی۔۔۔ سلطان،، آیت نے کچھ دیر بعد پکارا۔۔ یس سلطان کی جان،، سلطان آپ صبح کیا کرنے والے ہیں،، آیت نے گاؤں کے لوگوں کو اکٹھا کرنے کے متعلق پوچھا۔۔ مائی لو آپ کو صبح پتا چل جائے گا ابھی آپ جلدی سے سو جاو آپ کو ریسٹ کی ضرورت ہے۔۔۔ سلطان نے بات کو ٹالا۔۔ پر سلطان۔۔ پر ور کچھ نہیں آیو جلدی سے آئیز کلوز کرو اور سو جاو باقی باتیں صبح کرئیں گے۔۔ سلطان نے ہاتھ بڑھا کے لائٹ بند کرتے کہا تو آیت نے بھی مزید کوئی سوال نہ کرتے ہوئے آنکھیں بند کرلی اور جلد ہی دونوں تھکاوٹ کی وجہ سے سو گے۔۔۔۔۔

چھوڑو مجھے گھٹیا انسان۔۔ حمنہ زور سے اسد پر چلاتے ہوئے کہہ رہی تھی جو اسے زبردستی پکڑ کے گھر تک لایا تھا۔۔۔ لیں چھوڑ دیا پر اپنی آواز آہستہ رکھیں۔۔ اسد نے حمنہ کو کمرے میں لا کے چھوڑتے کہا ۔۔۔ تمہاری اتنی ہمت تم نے مجھے چھوا بھی کیسے۔۔ حمنہ اسد کو کالر سے پکڑ کے کہنے لگی۔۔۔ میں آپ کا شوہر ہوں اور آپ پر سارے حق رکھتا ہوں۔۔ اسد نے حمنہ کے ہاتھ سے اپنا کالر چھوڑاتے کہا۔۔ ہاہاہاہا شوہر مائی فٹ جلد ہی میں تم سے طلاق لے لوں گی سمجھے حمنہ ہستی ہوئی بولی۔۔۔ اسد نے حمنہ کی بات پر ضبط کیا۔۔۔ آپ کے پاس ایسا کوئی حق نہیں کے مجھ سے طلاق جا مطالبہ کر سکیں اس لیے یہ

بات اپنے ننھے دماغ سے نکال دیں اور جتنی جلدی ہو سکے خود کو یہاں ادجسٹ کریں۔۔اسد نے سنجیدگی سے کہتے اپنی گھڑی اتار کے سائیڈ پر رکھی۔۔۔اسد کا گھر کافی اچھا تھا چار کمرے کافی کھلے ھال کے ساتھ کچن ایک بالکونی حویلی جتنا تو نہیں پر نارمل گھروں سے یہ گھر بڑا ہی تھا اور بہت خوبصورت بھی۔۔۔تمہاری سوچ ہے میں تمہارے اس گھر میں رہو گی میں حویلی میں ہی رہوں گی اور شادی بھی سلطان،،،چٹاخ ایک لفظ بھی اور نہیں کب سے تمہاری بکواس سن رہا ہوں اب ایک لفظ بھی اور بولا تو زبان کاٹ دوں گا میں بے غیرت نہیں ہوں جو تمہاری محبت کے قصے سنو۔۔۔اسد نے حمنہ کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی زوردار تھپڑ مارتے دھاڑتے کہا۔۔۔تم نے مجھے تھپڑ مارا تم کیمنے انسان ۔۔چٹاخ،،اسد نے پھر حمنہ کو تھپڑ مار کے اس کی زبان بند کی۔۔۔سوچنا بھی مت میں تمہاری یہ بتمیزیاں برداشت کرو گا یا تمہارے ان حرکتوں کی وجہ سے طلاق دے دوں گا نہیں میں بالکل ایسا نہیں کروں گا میں دو دن میں تمہیں بالکل سیدھا کر دوں گا کہ یہ جو تم زبان کے جوہر دکھاتی ہو نہ میری مرضی کے بغیر کھولے گی بھی نہیں۔۔اسد سے غصے سے حمنہ پر جھکے ہوئے کہا جو بیڈ پر پڑی منہ پر ہاتھ رکھے روتے ہوئے خیرت سے اسد کو دیکھ رہی تھی اسے تو یہ ہی لگا تھا کہ وہ اسد کو اتنا تنگ کرئے گی کہ وہ خود ہی چھوڑ دے گا پر یہاں تو کایا ہی پلٹ گی۔۔پیچھے ہو بے غیرت انسان،،،حمنہ پھر بھی باز نہیں آئی۔۔۔ہاہاہاہا مطلب تم ایسے نہیں انسان بننے والی چلو کوئی بات نہیں میں ہوں نہ تمہیں انسان بنانے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کے لیے جلد ہی تمہیں تیر کی طرح سیدھا کر دوں گا پہلے تو میں نے سوچا تھا تمہیں ٹائم دوں گا پر اب نہیں۔۔غصے سے حمنہ کا چہرا پکڑے کہتے اسد نے کچھ فاصلے پر رکھا سائیڈ لیمپ بھی آف کر دیا۔۔۔۔

اس وقت صبح کے آٹھ بج رہے تھے جب پاکیزہ بیگم ،عائشہ بیگم اور فیزہ بیگم جلدی جلدی ناشتے کی تیاری کر رہی تھی۔۔عائشہ تم چائے رکھ لو سب آنے ہی والے ہوں گے ناشتے کے لیے۔۔پاکیزہ بیگم پراٹھے بناتے بولی،،،حویلی میں چاہے جتنے بھی ملازم ہوں پر کچن کا کام گھر کی بہویں ہی کرتی تھی۔۔ ویسے میں تو کہتی ہوں بالکل ٹھیک ہوا جو کل سلطان نے حمنہ کا نکاح کر دیا۔۔عائشہ بیگم چائے بناتے بولی ۔۔ ہمم کہہ تو تم ٹھیک رہی ہو جب بچیاں خود سر ہو جائے تو ان کی شادی کر دینا ہی بہتر ہوتا ہے۔۔ پاکیزہ بیگم سارا ناشتہ ٹرائے میں رکھتے کہا۔۔ہاں میں سوچ رہی ہو مناہل کیبھی شادی کروا کے چلتا کرو یہ لڑکیبھی میرے ہاتھوں سے نکل گی ہے۔۔عائشہ بیگم نے دکھ سے کہا۔۔ تم فکر نہ کرو عائشہ مناہل پر حمنہ کی سنگت کا اثر تھا وہ چلی گی ہے نہ دیکھنا اب مناہل بھی کچھ غلط نہیں کرے گی۔۔پاکیزہ بیگم نے عائشہ بیگم کا کندھا تھپھاتے کہا۔۔جی آپی میں نے مناہل کے چہرے پر شرمندگی دیکھی ہے اللہ سب بہتر کرے گا کوئی اچھا راستہ آیا تو اس کے بھی ہاتھ پیلے کر دیں گے۔۔ فیزہ بیگم نے کہا تو عائشہ بیگم کا بھی کچھ دل ہلکا ہو گیا۔۔اور پھر تینوں ناشتہ لگانے لگی۔۔اسلام علیکم ایوی ون۔۔روحان نے سڑھیاں اترتے بلند آواز میں کہا۔۔ایوی ون کے کچھ لگتے کسی وقت بندہ انسانوں جیسی بھی حرکتیں کر لیتا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عائشہ بیگم نے گھورتے کہا۔۔ تو پھر کون سا آپ نے میری شادی کر دینی ہے۔۔ روحان نے منہ بنا کے کہتے سیب اٹھایا۔۔ اب بندروں کیطرح چبانا بھی شروع کر دو۔۔ دفعہ ہو جا کے داد جی اور اماں جان کو بتاو ناشتہ لگ گیا ہے ۔۔۔ عائشہ بیگم نے ہلکا سا تھپڑ رسید کرتے کہا۔۔ ہاں جا رہا ہوں نہ ظلم ماں۔۔ روحان کہتا تیزی سے اماں جان کے کمرے میں بھاگ گیا کہ پیچھے سے جوتا ہی نہ پڑ جائے۔۔ یہ لڑکا نہیں انسان بن سکتا،، عائشہ بیگم کہتی بیٹھ گی۔۔ اسلام علیکم پیاری لیڈز ،،ھاد نے سلام کرتے اپنی جگہ سمبھالی۔۔ وعلیکم اسلام بیٹا۔۔ تینوں ہی خواتین نے جواب دیا۔۔ باقی سب نہیں آئے۔۔ماہین نے فیزہ بیگم کو دیکھتے کہا۔۔ آرہے ہیں روحان گیا ہے بھلانے۔۔ فیزہ بیگم نے مسکراتے جواب دیا۔۔ اور پھر کچھ ہی دیر میں سب آگے ڈائینگ پر سوائے سلطان اور آیت کے۔۔ روحان جاو سلطان کو بلا کے لاو ۔۔ پاکیزہ بیگم نے روحان کر دیکھتے کہا۔۔ جی اچھا آج تو آپ سب نے سچ میں مجھے کبوتر ہی بنا لیا ہے۔۔ روحان منہ بنا کے اٹھا۔۔ تب ہی سامنے سے آیت اور سلطان آتے دیکھائی دیے۔۔ اسلام علیکم ایوی ون۔۔ سلطان نے سلام کرتے ہمشہ کی طرح آیت کی چیئر پیچھے کر کے بیٹھاتے کہا۔۔ وعلیکم اسلام بیٹا آج دیر کر دی آنے میں طبعیت ٹھیک ہے۔۔۔ اماں جان نے جواب دیتے پیار سے پوچھا۔۔ جی اماں جان بس لیٹ آنکھ کھلی اس لیے دیر ہو گی۔۔ سلطان نے مسکراتے کہا۔۔۔ اچھا چلو پھر کوئی بات نہیں ناشتہ شروع کرو۔۔ اماں جان کے کہنے پر سب نے ناشتہ شروع کیا۔۔ شکر ہے آپ آگے ورنہ میری تو ٹانگیں درد کرنی لگ گی ہیں سب کو بلا بلا کے ۔۔ روحان نے بچارا سا منہ بناتے کہا۔۔ ابھی تو نہیں پر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رزلٹ ٹھیک نہ آیا تو کوئی گرنٹی نہیں یہ ٹانگیں تمہارے ساتھ رہتی بھی ہے یا نہیں ،، سلطان سنجیدگی سے بولا ،، روحان نے فوراً ٹانگوں کو دیکھا۔۔ اللہ نہ کرے بھائی اس سب میں میری ٹانگوں کا کیا قصور۔۔ روحان نے ڈرامائی انداز میں کہا۔۔ ہاں بھائی اس سب میں روحان کی ٹانگوں کا کیا قصور جو ان پر ظلم کریں گے۔۔ پریشے نے پہلے سلطان پھر روحان کو دیکھتے کہا۔۔ ہاں ہاں بلکل یہ کی نہ بہنوں والی بات ۔۔ روحان نے جلدی سے خوش ہوتے کہا۔۔ ہاں تو اور کیا ٹانگوں کا تھوڑا قصور ہے قصور تو زبان کا ہے آپ اسے کاٹ دیجیے گا۔۔ پریشے نے جملہ مکمل کیا جس پر سب کھل کھلا کے ہس پڑے۔۔ تم چپ کرو معصوم باندری ۔۔۔ روحان نے پریشے کو گھورتے کہا۔۔ پریشے نے رضا کو معصومیت سے دیکھا ۔۔۔ تم چپ کرو چلاک کوئے اگر اب میری پیاری سی بیوی کو گھورا تو سب کچھ بھائی کو بتادوں گا۔۔ رضا نے روحان کو گھورتے کہا۔۔۔ رضا کی بات پر سلطان بھی ہس پڑا۔۔ جبکہ پریشے رضا کا سب کے بیچ پیاری سی بیوی کہنے پر شرما گی۔۔۔ اہہ کتنے کمینے انسان ہو تم رضا بیوی آتے ہی پارٹی چینج کرلی ،، روحان نے صدمے سے کہا۔۔ ہاں تو بیوی کو ناراض کرکے کمرے سے باہر سونے سے بہتر ہے نہ وہ بیوی کا ہی ساتھ دے ،، ھاد نے بھی بیچ میں لقمہ لگایا۔۔ ہاں ہاں کرلو ظلم مجھ پر سب جس دن شادی کرکے رخصت ہو گیا نہ تب سب یاد کرو گے۔۔ روحان نے ڈرامائی انداز میں کہا۔۔ گدھے لڑکیاں رخصت ہوتی ہیں لڑکے نہیں ،، شایان نے روحان کے علم میں اضافہ کیا۔۔۔ یار تم بھی نہ وہ گھر سے رخصت نہیں دنیا سے رخصت کی بات کر رہا ہے ،، ھاد نے مسکراہٹ دباتے کہا۔۔ روحان کی روہانسے ہوتے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب کو دیکھا۔۔ہاں پھر ہم نے کہنا کرنا،،،"ٹروگے یار مجبتا والے،،نال ہی لاہ گے ہاسے" رضا کی بات پر سب ہس پڑے جبکہ ینگ جنریشن تو ہس ہس کے لوٹ پھوٹ ہو رہے تھے۔۔کوئی بات نہیں اڑالو مزاق ایک دن میری بھی شادی ہو گی پھر میں نے بھی کسی کو منہ نہیں لگانا۔۔روحان سریس ہو کے کہتا کھانا کھانے لگا باقی سب بھی خاموش ہو گے۔۔۔سلطان منشی نے حویلی کے گرونڈ میں انتظام کر دیا ہے اور لوگ آنا بھی شروع ہو گے ہیں اب تم ہمیں تو بتا دو کیا کرنے والے ہو جس کے لیے سب کو اکٹھا کیا ہے۔۔وہاج صاحب نے سب کو ناشتے سے فری ہوتے دیکھ کے سلطان کو کہا۔۔یہ سب کے لیے سپرائز ہے جو میرے علاوہ کسی کو نہیں پتا اس کیے کچھ اور دیر انتظار کریں۔۔سلطان داد جی کو دیکھتے پر سرا مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔۔سلطان ہم مانتے ہیں کل جو ہوا وہ بہت غلط تھا پر اس کا مطلب یہ نہیں ایک غلطی کی سزا مزید غلطیاں ہوں جس کا بعد میں کوئی پچھتاوا ہو۔۔وہاج صاحب نے سمجھانے والے انداز میں کہا۔۔۔جی بابا میں جانتا ہوں اور میں نے یہ فیصلہ جزباتی ہو کے نہیں بلکہ بہت سوچ سمجھ کے کیا ہے اس لیے فکر مت کریں۔۔سلطان نے سب کو دیکھتے سنجیدگی سے کہا۔۔ہم مجھے تم سے یہی امید ہے تم کوئی غلط فیصلہ نہیں کرو گے۔۔وہاج صاحب نے سلطان کے کندھے تھپھاتے کہا ۔۔جی بابا۔۔۔زویا گڑیا آپ میرے لیے ایک بغیر شوگر کے چائے بنا دو۔۔سلطان نے زویا کو دیکھتے پیار سے کہا۔۔جی بھائی میں ابھی لائی۔۔زویا فورا اٹھتے ہوئے بولی۔۔مجھے آپ سب سے کچھ بات کرنی ہے ۔۔سلطان نے زویا کے جانے کے بعد سب کو دیکھتے کہا۔۔۔ہاں بیٹا کہو کیا بات ہے۔۔چاچو چاچی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے دل میں خیال آیا تو سوچا آپ کو کہہ دوں اگر آپ کو کوئی اعتراض ہوا تو مجھے بالکل برا نہیں لگے گا آپ منع بھی کر سکتے ہیں۔۔۔ سلطان نے عائشہ بیگم ، فیزہ بیگم ،، فرہاد صاحب اور مراد صاحب کو دیکھتے کہا۔۔ ہاں بیٹا بولو کیا بات ہے۔۔ فریاد صاحب پیار دے بولے۔۔ چاچو زویا گڑیا اب ماشااللہ بڑی ہو گی ہے اگلے سال کالج جانا بھی شروع کر دے گی۔۔ کہنے کا مقصد وہ اب چھوٹی نہیں رہی تو اگر آپ سب ٹھیک سمجھیں تو زویا کا رشتہ روحان کے ساتھ ٹھیک رہے گا۔۔ سلطان کی بات سن کے ھاد کو زور سے کھانسی کا دورا پڑا۔۔۔ اس بندر کا رشتہ میری بہن کے لیے نووے ،، ھاد نے پانی پی کے خود کو نارمل کرتے کہا جبکہ روحان جو سلطان کی بات پر آسمان پر اڑنے لگا تھا ھاد کی بات پر زمین پر آیا۔۔ ھاد بھائی میں نے بھی تو دی ہے اپنی بہن آپ جیسے بندروں کے سردار کو اگر ایسی بات ہے تو واپس کریں میری بہن کو بھی ،، روحان نے ھاد کو گھورتے ماہین کا بازو پکڑا۔۔ یار چھوڑ میری بیوی کو میں تو مزاق کر رہا تھا توں تو برا ہی مان گیا۔۔ ھاد نے ماہین کو پکڑتے کہا۔۔ تم دونوں پہلے لڑلو باقی ہماری بات کا کیا ہے ہم بعد میں کر لیں گے ۔۔ سلطان نے غصے سے دونوں کو دیکھتے کہا۔۔ دونوں نے فورا منہ پر انگلی رکھی ۔۔ تو سلطان نے بڑوں کی طرف دیکھا۔۔ بیٹا وہ تو ٹھیک ہے پر ابھی شادی کے لیے زویا چھوٹی نہیں۔۔۔ فرہاد صاحب کچھ دیر بعد بولے ۔۔ جی چاچو مجھے اس بات کا اندازہ ہے اس لیے اگر آپ سب کو زویا اور روحان ایک دوسرے کے لیے ٹھیک لگے تو ہم نکاح کر دیں گے رخصتی کچھ سالوں تک ۔۔۔ سلطان نے فوہاد صاحب کی مشکل حل کی۔۔ بھائی مجھے کوئی اعتراض نہیں مجھے اور مرد اصاحب کو زویا بہو کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

طور پر دل و جان سے قبول ہے ،،اب کی بار عائشہ بیگم خوش ہوتے بولی۔۔ مجھے بھی ،،روحان بھی جلدی سے بولا سب ہس پڑے۔۔ میں رہنے دیتا ہوں تم خود کر لو بات ،،سلطان نے روحان کو دیکھتے کہا ۔۔۔اچھا سوری اب نہیں کرتا۔۔ روحان نے دوبارہ منہ ہر انگلی رکھتے کہا۔۔ ہمم چاچو چاچی پھر ایک سائیڈ پر تو ہاں ہو گی آپ کا کیا فیصلہ ہے۔۔ سلطان نے فیزہ بیگم اور فرہاد صاحب سے پوچھا۔۔ بیٹا روحان گھر کا بچہ ہے کوئی بری عادت نہیں اس میں اور زویا بھی ہماری آنکھوں کے سامنے رہے گی بھلا اس سے اچھی اور کیا بات ہو گی ہمارے لیے۔۔ فیزہ بیگم جلدی سے بولی۔۔ ہاں مجھے بھی اس رشتے سے کو اعتراض نہیں اگر داد جی کو ٹھیک لگے تو۔۔ فرہاد صاحب نے داد جی کو دیکھتے کہا۔۔ داد جی نے بے اختیار سب کو دیکھا جو اتنا کچھ پتا چلنے کے بعد بھی آخری فیصلہ ان پر چھوڑ چکے تھے۔۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں جس میں بچے خوش میرا بھی وہی فیصلہ ہے۔۔ داد جی نے روحان کو دیکھتے کہا۔۔ انھیں سمجھ آگیا تھا بڑے ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ وہ ضد میں آکے بچوں پر اپنی مرضی تھوپے۔۔ ہاں اگر آپ کو پتا ہے یہ ہمارے بچے کے لیے نہیں ٹھیک اور بچہ بار بار وہی کر رہا ہے تو پھر آپ بچوں کی بہتری کے لیے ان پر اپنی مرضی چلائیں۔۔ سب کی ہاں پر روحان کے دانت اندر نہیں ہو رہے تھے پر اماں جی کی بات پر سیکنڈ میں دانت اند ہوئے۔۔ مجھے اعتراض ہے۔۔ اماں جی سلطان کی طرف دیکھتے بولی ۔۔جی اماں جان بولیں کیا اعتراض ہے۔۔ سلطان نے پیار سے ان کا ہاتھ پکڑتے کہا۔۔۔ یہ ابھی پڑھ رہا ہے تو۔۔ اوہو اماں جان میں پڑھ رہا ہوں تو وہ کون سا بچاری میری کاپیاں پھاڑ دے گی جو آپ کو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اعتراض ہے۔۔روحان اماں جان کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی بول پڑا۔۔۔روحان کی بات پر سب نے اپنی ہسی پر کنٹرول کیا۔۔ فٹے منہ روحان پتر توں تو شادی کی بات پر ہی کملا ہو گیا ہے۔۔۔اماں جان نے روحان کو ہاتھ کے اشارہ کرتے بلند آواز میں کہا۔۔روحان نے اپنی عزت فزائی پر منہ بسورا ۔۔ بتائیں اماں جان آپ کیا کہہ رہی تھی۔۔ سلطان نے پھر اماں جان کا دھیان بات کی طرف کیا۔۔ ہاں میں کہہ رہی تھی یہ ابھی پڑھ رہا ہے آگے اسے کچھ آتا جاتا نہیں اوپر سے شادی ہو گی تو یہ تو فیل ہو جائے گا۔۔اماں جان کی بات پر سب نے سر ہاں میں ہلایا کہ وہ ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔جی اماں جان اس بارے میں مینے سوچ لیا ہے ابھی ہم صرف روحان کا نکاح کریں گے اور جس دن روحان نے ایم ۔ایس۔سی کی ڈگری لے لی اس دن زویا کی رحصتی کر دیں گے۔۔۔سلطان نے حل پیش کیا جو سب کو پسند آیا۔۔ مطلب ہم پھر رحصتی کی امید چھوڑ دیں یہ تو ایم۔ایس۔سی کرنے سے رہا۔۔ھاد نے ہانک لگائی۔۔ نہیں نہیں میں سب کرو گا پر امس۔۔روحان نے سلطان کو دیکھتے جلدی سے کہا۔۔ تو ٹھیک ہے پھر ہم یہ رشتہ پکا سمجھیں۔۔عائشہ بیگم جلدی سے بولی تو فرہاد صاحب اور فیزہ بیگم نے ہاں میں سر ہلایا۔۔ہائے مبارک ہو روحان بھائی۔۔۔ آیت خوش ہوتی روحان سے بولی۔۔یہ پہلی بار تھا جب آیت خود مخاطب ہوئی ورنہ وہ تو جب سے نیچے آئی تھی بالکل چپ تھی۔۔ خیر مبارک آپی اب مل کے مزے کریں گے بہت ساری چاکلیٹ کھا کے۔۔روحان نے اٹھ کے آیت کے ہاتھ پر تالی مارتے کہا ۔۔یاہو،، آیت نے خوش ہوتے نعرا لگایا تو سلطان نے جان نثار نظروں سے دیکھا اپنی جان کو۔۔اسلام

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علیکم سردار سائیں۔۔ منشی نے ھال میں داخل ہوتے سلطان کو سلام کیا۔۔ وعلیکم اسلام۔۔ بتائیں فیصل صاحب کیسے آنا ہوا۔۔۔ وہ سائیں لوگ آپ کو انتظار کر رہیں ہیں۔۔ منشی فیصل نے سلطان کا دھیان لوگوں کی طرف کیا۔۔ اوہاں آپ چلو میں آرہا ہوں۔۔ سلطان کہتا ہوا کھڑا ہوا۔۔ منشی سر ہلاتا چلا گیا ۔۔۔ سلطان نے آیت کا ہاتھ پکڑ کے کھڑا کیا۔۔ آپ سب بھی آجائیں میں کسی کا انتظار نہیں کروں گا ۔۔۔ سلطان سب کو دیکھتے کہتے آیت کے ساتھ گرونڈ کی طرف بڑھ گیا۔۔۔ اللہ خیر کرئے۔۔ وہاج صاحب بھی کہتے سلطان نے پیچھے ہی گے اور ان کے بعد باقی سب بھی ان کے پیچھے ہو لیے۔۔۔

سلطان باہر بیک سائیڈ پر آیا تو گرونڈ میں پورا گاؤں بیٹھا نظر آیا۔۔۔ اسلام علیکم سردار سائیں،،سب نے باری باری سلام کیا جس کا جواب سلطان سر ہلا کے دیتے آیت کا ہاتھ پکڑے سب کے درمیان سے گزر کے اپنی جگہ تک آیا اور آیت کو ایک چیئر پر بیٹھایا۔۔۔ اسلام علیکم سلطان نے ہاتھ اٹھا کے سب کو بلند آواز میں اسلام کیا۔۔ وعلیکم اسلام سردار سائیں۔۔ بڑا شکریہ۔۔۔ ہمیں بڑی خوشی ہوئی آپ نے ہم غریبوں کو بھلایا۔۔ ایک درمیانی عمر کے آدمی نے اٹھ کے سلطان کو دیکھ کے جوش سے کہا۔۔۔ حویلی کے باقی افراد بھی سب دیکھ اور سن رہے تھے۔۔ چاچا اس بات میں شکریہ والی کیا بات آپ جب چاہیں آسکتے ہیں یہ گاوں بھی آپ سب کا ہے اور میں بھی۔۔۔ سلطان نے مسکراتے کہا۔۔۔ سلطان کا یہی غریبوں کے ساتھ پیار سے بات کرنا گاؤں والوں کو بہت پسند ہے ۔۔ میں نے آپ سب کو ایک خاص مقصد کے لیے یہاں بلایا ہے میں امید کروں گا آپ سب میری بات کو سمجھے گے لیکن اس سے

پہلے آپ سب بیٹھ جائیں۔۔ سلطان نے بلند آواز میں کہا تو سب بیٹھ گے۔۔ جی سردار سائیں آپ بس حکم کریں۔۔ لوگوں نے بلند آواز میں کہا اس وقت وہاں مرد، خواتین، بچے، بزرگ سب ماجود تھے ۔۔۔ سلطان نے ایک دفعہ سب حویلی والوں کو دیکھو جو پریشان نظر آرہے تھے پھر اپنی بات شروع کی ۔۔ جیسے کے آپ سب کو پتا ہے کچھ دن پہلے آپ سب کی ہی موجودگی میں مجھے یہاں سردار بنایا گیا تھا ،، سلطان کھڑے ہوتے بولا ۔۔۔ جی سائیں اور ہم آپ کو اپنا سردار مانتے بھی ہیں اور بہت عزت کرتے ہیں۔۔ لوگوں نے سلطان کو جوش میں جواب دیا۔۔ بہت شکریہ مجھے اتنی عزت اور پیار دینے کا پر میں جو بولنے جارہوں ہو سکتا کچھ لوگوں کو میری بات بری لگے اور کچھ کو لگے کے میں سالوں پرانی رویات ختم کررہا ہوں۔۔ پر اس وقت میں نے اگر یہ نہیں کیا تو آنے والے سولوں میں آپ کے بچے آزاد ہوتے ہوئے بھی غلامی کی زندگی گزاریں گے ۔۔ سلطان نے اب کو دیکھتے سنجیدگی سے کہا۔۔ سردار سائیں معزرت پر ہم آپ کی بات سمجھے نہیں۔۔ ایک بزرگ نے اٹھ کے کہا۔۔ آپ بیٹھیں بابا جی میں آپ کا سب کچھ سمجھاتا ہوں۔۔۔ سلطان نے مسکراتے کہا تو وہ بیٹھ گے ۔۔۔ میں آپ سب کو ایک حدیث سناتا ہوں۔۔ آپؐ نے فرمایا: اے لوگو! تمہارا رب کریم ایک ہے اور تمہارا والد ایک ہے سن لو کسی عربی کو عجمی (عجمی مطلب غیر عربی) اور کسی عجمی کو عربی پر، کسی گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں البتہ جو پرہیز گار ہیں وہ دوسروں سے افضل ہیں۔۔۔ اور اللہ تعالی فرماتا ہے بے شک تم سب میں سے اللہ کے نزدیک سب سے افضل وہ ہے سب سے بہتر وہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہے جو پرہیز گار ہے جس کے عمال اچھے ہیں۔۔۔ اور آدمی کے کم عقل ہونے کی دلیل اور کیا ہو سکتی ہے کہ وہ کسی دوسری قوم کو گھٹیا اور کمتر سمجھے جب کے اللہ تو ارشاد فرما رہا ہے یہ قومے تو صرف ایک دوسرے کو پہچاننے کے لیے بنائی گی ہے۔۔ آج کچھ لوگ غرور اور تکبر کی بنا پر دوسرے لوگوں کو گھٹیا اور کم تر سمجھتے ہیں ان کے لیے بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کی زمین پر غرور اور تکبر کے ساتھ نہ پھیرو۔۔نہ تو تم زمین کو چیر سکتے ہو نہ ہی اور نہ ہی تم پہاروں کے ساتھ ٹکڑ اسکتے ہو۔۔ میں نے حدیث سے اپنی بات شروع اس لیے کی کے آپ سب کو آسانی سے سمجھا سکو۔۔ دیکھیں اللہ تعالی نے صاف واضع کیا ہے کہ سب اس کی نظر میں برابر ہے اور اگر کوئی اس کے نزدیک افضل ہے تو وہ صرف اعمال کی بنیاد پر نہ کہ ذات، پیسے، حویلیاں اور کاروبار کی بنیاد پر۔۔ یہ سب دنیا میں ضرورت کی چیزیں ہیں اس لیے اگر ہمارے پاس پیسے ہیں بڑے گھر ہے تو ہمیں اپنے سے چھوٹے لوگوں کو کمتر اور گھٹیا نہیں سمجھنا چاہیے نہ ہی ان پر حکمران بن کے بیٹھ جائیں۔۔۔۔ آج ہم اپنے گھروں کے علاوہ خاندان میں کسی غریب بہن بھائی کی ایک دفعہ مدد کر دین نہ تو ہم خود کو ان کا حکمران سمجھنے لگتے ہیں ہاں جی ہم تو تمہیں پیسے دیتے ہیں اس لیے تمہارے حکمران ہم ہی ہیں تو جان لیں آج تو ہم بڑی آسانی سے غریبوں کے حکمران بن جاتے ہیں پر آخرت میں ہم سے اس کے بارے میں بھی سوال ہو گا کہ ہاں بھئی فلاہ وقت تم اس کے بڑے شوق سے حکمران تھے تو جب یہ بھوکھا سویا یا کپڑے کے لیے ترساتن کہاں تھے تم تو اس کے حکمران تھے تمہارا فرض تھا اس کی ضرورت پوری کرنا اور تب ہمارے پاس سزا کے علاوہ کوئی آپشن

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں ہو گا ان سب سے بچنے کا پر آج ہمارے پاس موقع ہے کہ ہم خود سے چھوٹے لوگوں کا خیال تو رکھیں پر ان پر حکمرانی کرنا روب جھڑنا چھوڑ دیں۔۔ امید ہے آپ سب بات کی گہری سمجھ گے ہوں گے ۔۔۔ سلطان بول کے چپ ہوا۔۔جی سردار سائیں اس میں کوئی شک نہیں آپ نے جو کہا بالکل ٹھیک ہے۔۔ گاؤں کے لوگ بلند آواز میں بولے ۔۔ شکریہ میری بات کو سمجھنے کا اور جب کہ آپ سب لوگ سمجھ ہی گے ہے تو میں اس بات کا اعلان کرتا ہوں آج سے ابھی سے یہ سرداری جیسی رسم میں ختم کرتا ہوں ۔۔سلطان نے بلند آواز میں کہا جبکہ اس کی بات سن کے سب خوموش ہوگے۔ ۔۔یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں سردار سائیں۔۔ کچھ لوگ سلطان کو دیکھتے بولے ۔۔ میں ٹھیک کہہ رہا ہو آج کے بعد نہ میں آپ کا سردار ہوں اور نہ ہی میرے بعد کوئی آئے گا جو سردار کہلائے گا۔۔۔ یہ رسم جو ہر دور میں چلتی آرہی ہے میں ختم کرتا ہوں۔۔ ہم سب بھی آپ پر بلاوجہ کے حکمران مسلت کیے گے ہیں جو ہر دور میں آپ کو آپ کے بچوں کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔۔ ہم جو سب مدد آپ کے حکمران بن کے کرتے ہیں وہ بیٹا، بھائی اور باپ بن کے بھی تو کر سکتے ہیں نہ۔۔۔ آپ کے بچوں نے شہر جانا ہو تو سردار کی اجازت آپ کے بچوں کی شادی ہو تو سردار کی اجازت۔ کیوں جب ہم سب آزاد پیدا ہوئے ہیں تو پھر یہ غلامی کیوں جو آدھے سے زیادہ بچوں کو سفسیاتی بنا دیتی ہے۔۔ اس لیے آج سے آپ سب آزاد ہیں آپ کا کوئی حکمران نہیں۔۔۔ آپ اب لوگ اپنے اپنے گھر کے بڑے ہیں جیسے چاہیں رہیں، بیٹھیں،، کھائیں،، جائیں کسی کو جوابدہ نہیں۔۔ سلطان نے کہتے سب کو دیکھا جو خوموشی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سے اسے سن رہے گے۔۔۔ سردار سائیں ہماری کوئی نیکی کام آگی جو آپ جیسے نیک انساس ملی ئے ہمیں ۔۔ ایک بزرگ نے کھڑے ہو کے کہا۔۔۔ بابا جی میں اب سے سردار نہیں بلکہ آپ سب کا بیٹا ہوں آپ کے بچوں کا بھائی ہو۔۔ جو آپ سب کا پہلے کی طرح ہی خیال رکھے گا پر انسانیت کے ناطے نہ کے حکمران بن کے روب جاڑنے کے لیے۔۔ سلطان نے ان کے پاس آ کے ان کو بیٹھاتے کہا۔۔ بیٹا جیتے رہو اللہ تمہیں دنیا کی ہر خوشی دے۔۔ بڑھے بزرگ نے سر پر ہاتھ رکھتے دعا دی۔۔ شکریہ بابا جی۔۔ سلطان کہتا واپس اپنی جگہ پر گیا۔۔۔ مجھے نہیں پتا آپ سب میں سے کن کو میری بات اچھی لگی اور کن کو اعتراض ہے۔۔ جمعہ کو حویلی کے سب سے چھوٹے بیٹے روحان کا نکاح ہے اور ہفتہ کو میرا، شایان کا ،،ھاد کا اور رضا کا ولیمہ ہے جس کے لیے میں آپ سب کو دعوت دیتا ہوں کے آپ سب لوگ بھی ہماری خوشیوں میں شامل ہوں اگر آپ لوگ آئے تو میں سمجھ جاوں گا آپ سب لوگ میرے فیصلے پر راضی ہیں۔۔۔ سلطان نے مسکراتے سب کو دعوت دی جبکہ سلطان کی بات سن کے روحان کی خوشی دیکھنے لائق تھی اسے نہیں پتا تھا سلطان اتنی جلدی نکاح رکھ لے گا۔۔ جی بیٹا ہم سب ضرور آئیں گے ۔۔۔ ایک عورت نے بلند آواز میں کہا۔۔۔ شکریہ ماں جی اور باقی سب کا بھی جو میری بات کو سمجھے کھانے کا وقت ہو چکا ہے آپ سب کھانا کھا کے جایئے گا میں چلتا ہوں اللہ خافظ۔۔ سلطان سب کو کہتا آیت کا ہاتھ پکڑے سب کے بیچ میں سے گزرتے حویلی کی جانب بڑھ گیا جبکہ باقی سب بھی سلطان کو دعائیں دیتے نہیں تھک رہے تھے۔۔ باقی بھی حویلی کے افراد سلطان کے پیچھے اندر کی جانب چل دیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔سلطان ھال میں آ کے صوفے ہر بیٹھا اور سر پشت پر ٹکایا۔۔ آیت نے اس کو تھکے ہوئے انداز میں دیکھتے اس کے ساتھ سے اٹھی جبکہ سلطان نے فوراہاتھ پکڑا۔۔ کدھر ،،سلطان نے جلدی سے سیدھے ہو کے کہا۔۔ وہ آپ تھک گے ہے نہ تو آپ کے لیے پانی لینے۔۔ آیت نے سلطان کی طرف دیکھ کے کہا۔۔ سلطان مسکرا پڑا مجھے پانی کی نہیں بلکہ اپنی انوسینٹ وائف کی ہی بس ضرورت ہے اس لیے بس پاس بیٹھی رہو۔۔۔ سلطان نے دوبارہ آیت کو پاس بیٹھاتے کہا جب سب ھال میں داخل ہوئے۔۔ سلطان مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی میری غلطی بڑی تھی پر تم نے اس کی قیمت کئی گناہ زیادہ لگائی ہے یہ سب کچھ کر کے۔۔۔ داد جی غصے سے بھرے بولے۔۔ داد جی میں نے بہت سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ کیا ہے اور جہاں تک رہی سزا کی بات تو آپ مجھ سے بڑے ہیں میں نے کیا سزا دینے ہے آپ کو ہاں لیکن آپ نے میرے آیت کے ساتھ جو کیا وہ بھولنا میرے لیے تھوڑا مشکل ہے۔۔ سلطان نے سنجیدگی سے کہا۔۔ بیٹا مجھے تمہارا فیصلہ بہت اچھا لگا مجھے فخر ہے تم میرے بیٹے ہو۔۔ وہاج نے جوش سے کہا تو سلطان مسکرا پڑا۔۔ تھینکس بابا مجھے سمجھنے کے لیے۔۔ سلطان نے کھڑا ہو کے گلے لگاتے کہا۔۔۔ داد جی خاموشی سے کمرے میں چلے گے۔۔ امی میرا دوست شمس آرہا شہر سے تو اس کے لیے روم تیار کروا دیجیے گا۔۔ سلطان نے پاکیزہ بیگم کو دیکھتے کہا۔۔ اوکے بیٹا تم فکر مت کرو میں سب کر دوں گی ،،پاکیزہ بیگم خوشی سے بولی انھیں بھی آج اپنے بیٹے کی سوچ پر فخر ہو رہا تھا۔۔۔ بیٹا سب خیریت اچانک سے شمس آرہا۔۔ فرہاد صاحب نے کہا۔۔ جی چاچو سب ٹھیک ہے بس میرے ولیمے کے لیے آرہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلطان نے پانی کا کلاس اٹھا کے منہ سے لگاتے کہا جو ابھی زویا لے کے آئی تھی۔۔ یاہو میرا پرسوں نکاح ہے،،روحان نے اٹھ کے بھگڑا ڈالتے کہا زویا بچاری تو شرم سے سر بھکا گی۔۔ گدھے بیٹھ جاو نیچے کہی تمہیں دیکھ کے میری بہن ڈرتی ہے،،ھاد نے شرارت سے کہا۔۔ اب تو عزت کرلیں میری شادی ہو رہی ہے یار،،روحان نے بچاری سی شکل بنائی۔۔ اب تمہاری شکل دیکھ لے عزت کہتی ہے میں نے نہیں آنا۔۔ رضا نے بھی لقمہ لگایا۔۔ بھاڑ میں جاو تم،،،روحان کہتا سائیڈ پر بیٹھ گیا۔۔ امی چاچی آپ لوگ اپنی تیاری کرلیں بس صبح کا ہی دن ہے کچھ بھی ضرورت ہو تو مجھے بتا دیجیے گا زویا گڑیا اور آیت کو شاپنگ میں کروا دوں گا۔۔ باقی سب اپنی اپنی بیگمات کو خود شاپنگ کروائیں گے۔۔ سلطان نے ھاد ،رضا اور شایان کو دیکھتے کہا۔۔ میں خود اپنی ہونے والی بیوی کی شاپنگ کروں گا۔۔ روحان نے سلطان کو دیکھتے کہا۔۔۔ مجال ہے یہ لڑکا شرم کر جائے۔۔۔ عائشہ بیگم نے روحان مو تھپڑ مارتے کہا۔۔ ہاں تو میں زویا کو اپنے پسندہ کے ڈریس میں دیکھنا چاہتا ہوں۔۔ روحان نے ضدی انداز میں کہا۔۔۔ اوکے تم لے آنا اپنی پسندہ کا ڈریس ۔۔ سلطان نے خامی بھری ۔۔۔ یاہو دیں تالی ،،روحان نے خوش ہوتے آیت کے سامنے ہاتھ کرتے کہا جس نے جلدی سے روحان کے ہاتھ پر ہاتھ مارتے تالی بجائی اور کھل کھلا کے ہس پڑی ۔۔۔ سلطان بھی آیت کے مسکرانے پر خوش ہو گیا سلطان کے لیے ہر وہ لمحہ قیمتی تھا جس میں آیت مسکراتی ہو۔۔ اوکے میں روم میں جا رہا ہوں شمس آیا تو مجھے انفام کر دیجیے گا ۔۔۔ سلطان نے آیت کا ہاتھ پکڑ کے اٹھتے کہا۔۔ ہاں بیٹا تم جاو میں بتا دوں گی۔۔ پاکیزہ بیگم نے جلدی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سے سلطان کی تھکاوٹ کا خیال کرتے کہا تو سلطان آیت کے ساتھ کمرے کی جانب چلا گیا۔۔۔ باقی سب بھی اپنے اپنے کمرے میں چلے گے۔۔۔۔۔

شایان ہم آج ہی چلیں شاپنگ پر،،عینا نے شایان کے ساتھ کاوچ پر بیٹھتے کہا جو لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا۔۔ پر نسس مجھے کچھ کام ہے ہم کل چلیں گے۔۔شایان مصروف انداز میں کہتا پھر سے کام کرنے لگا۔۔ نہیں نہ شایان آج ہی چلتے ہیں۔۔عینا نے شایان کا ہاتھ پکڑ کے ضدی انداز میں کہا۔۔عینا تنگ مت کرو میں کام کر رہا ہوں،،شایان عینا کے ہاتھ سے ہاتھ نکلتے سخت لہجے میں بولا۔۔۔عینا نے شایان کو دیکھا جو پہلی دفعہ اس نے سخت لہجے میں بولا تھا۔۔عینا بغیر کچھ بھی کہے کچھ فاصلے پر بیٹھ گی۔۔شایان کو جب کچھ دیر عینا کی آواز نہ آئی اس نے عینا کی طرف دیکھا جو آرام سے بیٹھے سامنے دیوار پر دیکھ رہی تھی۔۔ شایان کو اپنے سخت لہجے کا احساس ہوا تو جلدی سے لیپ ٹاپ بند کر کے عینا کے قریب ہوا ۔۔۔عینی ایم سوری مجھے اس طرح بات نہیں کرنی چاہیے تھی۔۔شایان نے شرمندہ ہوتے کہا۔۔اٹس اوکے ۔۔عینا زبردستی مسکرا کے بولی ۔۔چلو تیار ہو جاو ہم چلتے ہیں شاپنگ کرنے ۔۔ شایان نے مسکراتے کہا۔۔ نہیں شایان آپ کام کر لیں مجھے خیال کرنا چاہیے تھا کہ آپ مصروف ہیں،،عینا نے آہستگی سے کہا۔۔ میں کر چکا ہوں کام اس لیے تیار ہو جاو مائی پرنسس۔۔۔ شایان نے پیار سے کہا تو عینا مسکراتی تیار ہونے چلی گی۔۔ اسے اتنی سی چھوٹی سی بات کو ایشو بنانا اچھا نہیں لگا کیونکہ یہی چھوٹی چھوٹی باتیں کل کو بڑے جھگڑوں کی وجہ بنتی ہیں جو میاں بیوی کے راستے کو خراب کرتے ہے اس لیے

سمجھ دار عورت وہی ہوتی ہے جو چھوٹی چھوٹی باتیں اگنور کر دیں۔۔ عینا تھوڑی دیر بعد کپڑے چینج کر کے باہر آئی۔۔ اور بال بنانے لگی۔۔ شایان اس کی تیاری دیکھ رہا تھا جو جلدی جلدی تیار ہو رہی تھی اس نے بلیو کلر کا سادہ سا سوٹ پہنا تھا جو اسے بہت اچھا لگ رہا تھا۔۔ چلیں میں تیار ہوں،،عینا موبائل اٹھا کے شایان کے سامنے ہاتھ لہراتے بولی جو سوچوں میں گم تھا۔۔ ہمم چلو شایان اٹھتا بولا۔۔ شایان اگر آپ نے کام کرنا ہے تو کر لیں میں بالکل برا نہیں مانوں گی الٹا مجھے سوری کرنا چاہیے کہ میں نے آپ کو بلاوجہ تنگ کیا۔۔ عینا نے مسکراتے شایان کو دیکھتے کہا۔۔۔ نو پرنسس آپ نے مجھے بالکل تنگ نہیں کیا اور نہ ہی میں آپ سے کبھی تنگ آسکتا ہوں آپ تو وہ انعام ہے میرے لیے جو میرے اللہ نے بن مانگے مجھے عطا کیا۔۔ اور آپ اللہ کی وہ عطا ہے جس کا کوئی مول نہیں آپ تو باعث سکون بن کے میری زندگی میں آئی ہیں۔۔ شایان نے عینا کا ہاتھ پکڑتے شدت سے کہا۔۔۔ اور شایان کے اتنے خوبصورت الفاظ پر عینا تو خوش سے کھل اٹھی۔۔ تھینکس شایان اب چلیں۔۔ عینا نے شرما کے شکریہ کرتے جانا کا کہا تو شایان بھی عینا کا ہاتھ پکڑے باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

ماہی میری بلیک شرٹ کدھر ہے۔۔ ھاد ماہین کے سر پر کھڑا پوچھ رہا تھا جو موبائل پر کوئی ڈرامہ دیکھ رہی تھی۔۔۔ ھاد مجھے ابھی دو دن ہوئے ہیں آپ کے روم میں آئے ہوئے ابھی تو میری چیزیں سیٹ نہیں ہوئی اور آپ اپنی چیزوں کا پوچھ رہے ہیں۔۔۔ ماہین نے روہانسے ہوتے کہا۔۔ تو میری ننھی جان اس میں رونے والی کیا بات ہے میں دیکھ لیتا ہو خود ہی۔۔ ھاد نے ماہین کا چہرا اپنے دونوں ہاتھوں میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھرتے پیار سے کہا۔۔ ھاد امی کہتی ہیں جو بیوی اپنے شوہر کی ضروریات کا خیال نہیں رکھتی اسے اللہ پسند نہیں کرتا وہ بری بیوی ہوتی ہے اور میں آپ کا خیال نہیں رکھ پا رہی۔۔ ماہین نے معصومیت سے رونے کی وجہ بتائی۔۔ ھاد کو ٹوٹ کے اپنی ماہی پر پیار آیا۔۔ تو کیا ہوا میری جان میں ہوں نہ میں خود اپنا خیال رکھوں گا اور آپ کا بھی پھر اللہ تعالیٰ آپ سے ناراض نہیں ہوں گے اس لیے رونا بند کریں۔۔ ھاد نے پیار سے سمجھاتے کہا۔۔ سچ میں ھاد۔۔ ماہین خوشی سے بولی۔۔ یس میری جان ھاد نے مسکراتے کہا۔۔۔ تھینکس ھاد ماہین نے چمکتی آنکھوں سے دیکھتے کہا۔۔ دکھوں کی گہری کھائی سے نکل کے مل جانے والی راحت ہو تم تم میرے دل کا سکون ہو ماہی اس لیے تمہارے لیے تو ھاد سکند جان بھی دے سکتا ہے۔۔ ھاد نے مسکراتے کہا اور دوبارہ شرٹ دیکھنے لگا جبکہ ماہین تو ھاد کے لفظوں کے سحر میں کھو گی۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

رضا آپ کہا جا رہے ہیں۔۔ پریشے رضا کو تیار ہوتے دیکھ کے پوچھے بنا نہ رہ سکی۔۔ رضا نے مڑ کے پریشے کی جانب دیکھا جو بیڈ پر بیٹھے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ میری جان بھائی نے کچھ پیپر دیکھنے تھے وہ لینے جا رہا ہوں آفس۔۔ رضا جواب دیتا بال بنانے لگا۔۔ میں بھی چلوں آپ کے ساتھ۔۔ پریشے نے لچھ سوچتے کہا۔۔ آپ کیوں جانا چاہتی ہیں۔۔ رضا نے حیران ہوتے پوچھا۔۔ ایسے ہی میں بور ہو رہی تھی سوچا ساتھ چلی جاتی ہوں بٹ اٹس اوکے اگر آپ نہیں لے کے جانا چاہتے تو۔۔ پریشے نارمل انداز میں بولی۔۔ نہیں میری جان میرا مطلب تھا کچھ چاہیے یا ایسے ہی گھومنے۔۔ رضا نے آپنی بات کی وضاحت دی۔۔ ایسے ہی آپ کے ساتھ ٹائم سپینڈ کرنے،، پریشے نے آہستگی سے کہا۔۔ اوتو میری بیگم نے مجرے ساتھ ٹائم سپینڈ کرنا ہے اچھی سوچ ہے چلیں تیار ہو جائیں پھر۔۔ رضا نے مسکراتے کہا تو

پریشے جلدی سے اٹھی اور جلدی جلدی تیار ہو گی۔۔۔ چلیں رضا نے پریشے کو ایک جگہ پر کھڑے دیکھ کے کہا۔۔ رضا آپ کو کوئی پرابلم تو نہیں ہو گی مجھے آفس لے کے جانے سے۔۔ پریشے نے ایک بار پوچھا بہتر سمجھا۔۔ نہیں میری جان تم میرے لیے وہی "یَسر "ہو جس کے بارے میں رب فرماتے ہیں

ان "مع العَسر یَس ۔ راً" بیشک ہر مشکل کے بعد آسانی ہے۔ ہاں تم "یسر " ہی تو ہو۔۔ "آسانی " ،"سکون " میری روح کا سکون۔۔ اس لیے مجھے پوری زندگی اپنا سکون اپنے ساتھ چاہیے یعنی تم۔۔۔ رضا نے بھرپور پیار سے کہتے پریشے کا ہر ڈر ختم کر دیا۔۔ چلو اب چلیں دیر ہو رہی ہے۔۔ رضا نے پریشے کو ہاتھ پکڑتے کہا تو وہ بھی سر ہلاتی اس کے ساتھ باہر نکلی۔۔۔

سلطان آپ کدھر ہیں آیت فریش ہو کے روم میں آئی تو روم میں سلطان کو نہ دیکھ کے بولی۔۔۔ مائی لو میں ادھر ہو آجاو۔۔ سلطان نے بالکونی سے آواز لگائی۔۔ تو آیت جلدی سے وہاں گی۔۔ شکر ہے آپ کہی نہیں گے مجھے لگا آپ پھر کہی چلیں گے ہیں۔۔ آیت نے ڈرئے ہوئے انداز میں کہا۔۔ نو مائی لو میں اب کہیں نہیں جاو گا آپ کو چھوڑ کے آپ یہ ڈر نکال دیں اپنے دل سے۔۔ سلطان نے آیت کا ہاتھ پکڑ کے اپنے ساتھ بیٹھاتے کہا۔۔ آپ سچ میں مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں،، آیت نے دل سے سلطان کی محبت کو تسلیم کرتے کہا۔۔۔ نہیں آیو مجھے تم سے محبت نہیں ہے،، محبت تو ہر کسی سے ہو سکتی ہے،، کسی کے لفظوں سے،، کسی کہانی کے کردار سے۔۔ کسی موسم سے۔،، مجھے عشق ہے تم سے،، عشق ہر کوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہر کسی سے نہیں کر سکتا،، عشق بس ایک سے ہوتا اسی سے شروع اسی پر ختم،، سلطان سورج کی ڈوبتے ہوئے دیکھتے شدت سے بولا اور آیت کی روح تک سرشار کر گیا۔۔ آیت بنا کچھ بولے سلطان کے کندھے پر سر ٹکائے سورج کی آخری کرنیں دیکھنے لگی۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اسد گھر آیا تو حمنہ کہی نہ دکھائی دی وہ صبح جب گیا تھا تب حمنہ سو رہی تھی اس لیے حمنہ کی نیند کا خیال کرتے آرام سے تیار ہو کے آفس چلا گیا جب سے سلطان حویلی گیا تھا اسد ہی آفس کا کام دیکھتا تھا باقی سلطان آنلائن ہی کرتا تھا۔۔ حمنہ کدھر ہو،، اسد نے دوسرا روم بھی چیک کرتے آواز دی۔۔ میں یہاں ہوں،، حمنہ کچن میں سے بولی۔۔ اسد نے مسکراتے قدم کچن کی جانب بڑھائے۔۔ حمنہ یہ کیا کر رہی ہو۔۔ اسد نے کچن کو انتہا سے زیادہ گندہ دیکھ کے کہا۔۔ میں کھانا بنا رہی ہو پر نہیں بن رہا۔۔ بولتے ہوئے حمنہ کی آنکھوں میں آنسوں آگے۔۔ اسد تو بے ساختہ حمنہ پر ترس آیا ایک تو کل سے بوکھی دوسرا بازو پر چوٹ۔۔ پیچھے ہوں میں دیتا ہوں بنا کے۔۔ اسد نے حمنہ کو آرام سے پکڑ کے وہاں پر ہی پڑی چیئر پر بیٹھاتے خود جلدی سے سوپ بنانے لگا۔۔ حمنہ اسد کی پشت دیکھتی سوچوں میں گم ہو گی۔۔ یہ لیں،، اسد نے تیس منٹ بعد سوپ بنا کے حمنہ کے آگے رکھا جو وہ آرام سے پینے لگی۔۔۔ اسد کو پہلے تو حمنہ کی شرافت ہضم نہ ہوئی پھر یہ سوچ کے مان گیا کہ شاید یہ کل رات کے تھپڑوں کا ہی اثر ہے۔۔۔ مجھے حویلی سے اپنی کچھ چیزیں لانی ہیں۔۔ حمنہ سوپ ختم کر کے اسد کو دیکھتی بولی۔۔ میں نئ لا دوں گا پرانی چیزیں لانے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔ اسد نے صاف انکار کیا حویلی جانے سے۔۔۔ میرے مرحوم بابا کی کچھ یادیں ہیں وہاں جو نئ نہیں آسکتی اس لیے میں آخری بار حویلی جانا چاہتی ہوں۔۔ حمنہ نے روتے ہوئے کہا۔۔ او ایم سوری مجھے نہیں پتا تھا آپ روئیں نہیں ہم صبح چلیں گے ابھی آپ آرام کریں تاکہ آپ کا زخم جلدی ٹھیک ہو۔۔ اسد نے آرام سے کہا تو حمنہ بھی بغیر کوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بات کیے سر ہلاتی کمرے میں جاکے سو گی۔۔۔ اور اسد لیپ ٹاپ لیے ھال میں ہی بیٹھ کے کام کرنے لگا۔۔۔۔۔

مناہل گاڈن میں بیٹھی پھولوں کو دیکھ رہی تھی جب ایک کالی کار مین گیڈ سے اندر داخل ہوئی۔۔ مناہل اس طرف ہی دیکھ رہی تھی جب شمس گاڑی سے اترا۔۔ تب تک اندر سے ھاد بھی آتا دکھائی دیا ۔۔اسلام علیکم،، شمس نے ھاد کو اپنی طرف آتے دیکھ کے سلام کیا۔۔ وعلیکم اسلام بھئی آج تو کچھ باٹنا چاہیے بڑے لوگ آئیں ہیں۔۔ ھاد نے مسکراتے گلے لگا کے کہا۔۔ بغیرتی نہ شروع کرو تمہیں مہنگی پڑے گی۔۔ شمس نے ھاد کے پیٹ پے مکامارتے کہا۔۔ آہ ظالم تیرا ہاتھ ہے یا ہتھوڑا۔۔ھاد نے شمس سے کچھ فاصلے پر ہوتے کہا۔۔ پاس آو پھر بتاوں۔۔ شمس نے انگلی سے پاس آنے کا اشارہ کرتے کہا۔۔ اَسْتَغْفِرُاللہ میں کیوں آوں پاس میں شادی شدہ ہوں۔۔ھاد نے کہتے ساتھ اور دو قدم شمس سے دور ہوا۔۔ لعنت ہے تم پر بے غیرت کسی نے سن لیا تو پتا نہیں کیا سوچے گا۔۔ شمس نے ھاد کو کہتے اندر کی جانب قدم بڑھائے۔۔ مناہل دور تک دیکھتی رہی۔۔۔اسلام علیکم شمس بھائی،،روحان نے شمس کو ھال میں اینٹر ہوتے دیکھ جلدی سے اٹھتے کہا۔۔ وعلیکم اسلام شیطان کی ماموں، شمس روحان سے کہتا باقی سب سے ملا وہ ایک دو بار سب سے مل چکا تھا اس لیے کوئی جھجک محسوس نہیں کی۔۔ آو بیٹا بیٹھو۔۔ عائشہ نے صوفے کی طرف اشارہ کرتے کہا تو شمس بیٹھ گیا۔۔ جاو زویا بیٹا سلطان کو بتاو شمس آگیا ہے۔۔ پاکیزہ بیگم نے کہا تو زویا سر ہلاتی جلدی سے اوپر چلی گی۔۔ بیٹا اور سناو کیسا جارہا ہے کاروبار۔۔ وہاج

صاحب شمس کے ساتھ بیٹھتے پوچھنے لگے۔۔جی انکل بہت اچھا بس آپ سب دعا کر دیا کریں۔۔ شمس نے مسکراتے کہا۔۔جی بیٹا ہماری دعائیں تو سب بچوں کے لیے ہی ہیں اللہ تم سب کو کامیاب کرئے۔۔ فیزہ بیگم نے پیار سے کہا۔۔اور پھر وہاج صاحب شمس سے بزنس کے متعلق باتیں کرنے لگے۔۔اسلام علیکم،،سلطان نے ھال میں داخل ہوتے بلند آواز میں کہا۔۔۔وعلیکم اسلام کیسے ہو،، شمس نے بھی اٹھ کے سلطان کے گلے لگتے کہا۔۔اللہ کا شکر ہے تم سناو کیسا گزار سفر کوئی مشکل تو نہیں ہوئی آنے میں۔۔ سلطان نے شمس کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھتے کہا۔۔ نہیں میں آرام سے ہی آگیا ہوں بس زرا تھکاوٹ ہو گی ہے۔۔ شمس نے آنکھ دباتے کہا تو سلطان مسکرا پڑا۔۔ چلو کھانا کھالو بیٹا پھر آرام کرنا۔۔پاکیزہ بیگم نے ڈائینگ کی طرف اشارہ کرتے کہا۔۔ہاں اٹھو اب جلدی سے خبر دار جو ہمشہ کی طرح بولی بات کہی تو کے بھوکھ نہیں۔۔سلطان شمس کے بولنے سے پہلے ہی بول اٹھا جس پر شمس کو اٹھنا ہی پڑا۔۔بیٹا آیت نہیں آئی۔۔سب کھانا کھانے کے لیے بیٹھے جب اماں جان سلطان کو دیکھتی بولی۔۔ نہیں اماں جان آیو کے سر میں درد تھا تو میڈیسن لے کے سو گی۔۔سلطان سنجیدگی سے کہتا کھانا شروع کیا۔۔تو اماں جان بھی سر ہلاتی کھانے لگی اور پھر سب نے پر سکون ماحول میں کھانا کھایا اور باتیں کرتے چائے پی۔۔۔بچو میرے خیال میں اب کافی وقت ہو گیا سب کو آرام کرنا چاہیے۔۔ فرہاد صاحب نے گھڑی کی طرف دیکھتے کہا جہاں ایک بج چکا تھا۔۔۔جی چاچو بس جا ہی رہے تھے سلطان نے اٹھتے کہا۔۔ آو شمس تمہیں تمہارا کمرا دکھا دوں۔۔سلطان کے کہنے پر شمس بھی سب کو گڈ نائیٹ کہتا سلطان کے ہمقدم ہوا۔۔ پھو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی مسئلہ تو نہیں کیا میر حسن نے،، سلطان نے شمس کو دیکھتے سنجیدگی سے کہا۔۔ نہیں اسے پھانسی کی سزا ہو گی ہے اب کوئی مسئلہ نہیں۔۔ شمس نے ریلیکس انداز میں کہا۔۔ اوکے یہ رہا تمہارا روم کچھ بھی چاہیے ہو تو کال کر لینا۔۔ سلطان نے شمس کے کمرے کے سامنے روتے کہا۔۔ نہیں کچھ نہیں چاہیے سوائے ایک بیڈ کے نیند بڑی سخت آئی ہوئی ہے۔۔ شمس مسکرا کے کہتا کمرے میں چلا گیا تو سلطان بھی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

سلطان ہم شاپنگ کرنے کب جائیں گے۔۔ آیت نے صبح آنکھیں کھلتے ساتھ کہنا شروع کیا تھا اور ابھی تک وہی ایک سوال جاری تھا۔۔ سلطان کی جان ہم ناشتہ کر کے چلیں گے ابھی چلو نیچے کھانا کھاو کل رات سے کچھ نہیں کھایا۔۔ سلطان نے تیار ہو کے آیت کا ہاتھ پکڑ کے کمرے سے باہر نکلتے کہا۔۔۔ اسلام علیکم سلطان سب کو سلام کرتے چیئر پر بیٹھا۔۔ آیت یہ شمس ہے میرا بھائیوں جیسا دوست اور شمس یہ آیت کے مائی وائف۔۔ سلطان نے شمس اور آیت کا تعارف کروایا۔۔ اسلام علیکم بھائی،، آیت آرام سے سلام کرتے سلطان نے ساتھ بیٹھی۔۔ وعلیکم اسلام بھائی کیسی ہیں آپ،، شمس نے بھی جواب دیتے خیریت پوچھی۔۔ شکر الحمد للہ سب ٹھیک۔۔ آیت کہتی ناشتہ کرنے لگی۔۔ باقی سب بھی ناشتہ کرنے لگے۔۔ آج ھاد، ماہین شاپنگ پر چلے گے تھے تو اس لیے وہ ماجود نہیں تھے۔۔ پریشے کی طبعیت خراب تھی تو رضا نے کھانا کمرے میں ہی مگوا لیا۔۔ جبکہ روحان صبح سے نکلا ہوا اپنے نکاح کی دوستوں کو دعوت دینے۔۔۔ جس کی وجہ سے ڈائینگ پر کافی خاموشی تھی۔۔ اسلام علیکم،، مناہل سب

کو سلام کرتی اپنی جگہ پر بیٹھی۔۔ وعلیکم اسلام کیسی طبعیت ہے گڑیا چاچی بتا رہی تھی کہ تمہیں بخار تھا ۔۔۔ سلطان نے پیار سے جواب دیتے حال پوچھا۔۔۔ جی بھائی اب ٹھیک ہوں ، مناہل نے نظریں جھکائے جواب دیا۔۔ گڈ چلو ناشتہ کرو۔۔ سلطان نے کہنے پر مناہل سر ہلاتی ناشتہ کرنے گی۔۔ شمس نے اس لڑکی کو بہت غور سے دیکھا جس کا چہرا زرد پڑ رہا تھا جیسے کوئی دکھ اس کی روح کو زخمی کر رہا ہو۔۔ آیت بیٹا میرے پاس ایک خاندانی ہار ہے جو ہمشہ خاندان کی بڑی بہو کو ملتا ہے آپ میرے ساتھ چلو میں آپ کو دیتی ہوں وہی ولیمہ پر پہننا۔۔ پاکیزہ نے آیت کو ناشتہ ختم کرتے دیکھ کے کہا۔۔۔ آیت نے سلطان کی طرف دیکھا کہ کیا کرے۔۔ آپ جا سکتی ہو امی کے ساتھ ،، سلطان نے مسکراتے اجازت دی۔۔ جبکہ باقی سب آیت کی اتنی معصومیت پر مسکرا پڑے۔۔ جی آیت کہتی اٹھی اور پاکیزہ بیگم کی طرف بڑھی جبکہ ایک دم سے چکر آیا تو آیت کا ہاتھ بے اختیار سر پر گیا۔۔ آیت بے ہوش ہو کے گرتی کے سلطان نے فوراً اٹھ کے اسے پکڑا اور وہاں ہی آیت سلطان کے بازوں پر بے ہوش ہو گی۔۔ باقی سب بھی جلدی سے اٹھے۔۔۔ آیت،، ہیے آیو آنکھیں کھولو کیا ہوا یار۔۔ سلطان نے آیت کا چہرا تھتھپاتے کہا۔۔ وہاج بیٹا ڈاکٹر کو کال کرو اماں جان نے فکر مندی سے کہا۔۔۔ سلطان کو تو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا کرے۔۔ سلطان آیت کو میرے کمرے میں لیٹاو ڈاکٹر آتے ہی ہوں گے۔۔ پاکیزہ بیگم نے نیچے ہی اپنے کمرے کی جانب اشارہ کرتے کہا تو سلطان سر ہلاتا آیت کو کمرے میں لے گیا۔۔۔ کچھ ہی دیر بعد ڈاکٹر آ گی اور اس کو کمرے سے باہر نکال کے آیت کا چیک اپ کرنے لگی۔۔ سلطان

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسلسل دعائیں پڑھ کے آیت کی سلامتی کی دعا کر رہا تھا۔۔ بیٹا فکر مت کرو آیت ٹھیک ہو گی کل سے اس نے کچھ کھایا نہیں نہ شاید اس لیے کمزوری ہو گی۔۔۔ پاکیزہ بیگم نے سلطان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے کہا جو پریشانی سے دروازے کے باہر ہی چکر لگا رہا تھا۔۔ امی یہ سب میری ہی غلطی ہے مجھے خیال رکھنا چاہیے تھا۔۔ سلطان کہتا دروازے کو دیکھنے لگا جہاں ڈاکٹر نے کسی کو بھی اندر جانے کی اجازت نہیں دی تھی۔۔۔ یہ کیا ہو رہا ہے سب ٹھیک ہے۔۔ روحان ھاد شایان ماہین اور عینا نے سب کو پاکیزہ بیگم کو باہر دیکھتے پوچھا۔۔ ہمم بھابھی بے ہوش ہو گی تھی تو ڈاکٹر اندر انھیں چیک کر رہی ہیں۔۔ مناہل آرام سے کہتی سب کو دیکھتی باہر گاڈن کی جانب چلی گی۔۔۔ شمس نے نوٹ کیا تھا وہ کسی سے بھی نظر ملا کے بات نہیں کرتی۔۔ باقی سب بھی وہی کھڑے انتظار کرنے لگے۔۔۔ کچھ دیر بعد ڈاکٹر باہر آئے۔۔ ڈاکٹر کیا ہوا آیو کو اب کسی ہے وہ۔۔ سلطان نے آگے بڑھتے جلدی سے بولا۔۔ جی سب ٹھیک ہے فکر والی کوئی بات نہیں۔۔۔ آپ کا دماغ ٹھیک ہے میری وائف میرے سامنے بے ہوش ہو گی اور آپ کہہ رہی ہیں فکر والی بات نہیں۔۔ سلطان نے غصے سے ڈاکٹر کو دیکھتے کہا جو اسے سیدھی بات نہیں بتا رہی تھی ۔۔ دیکھیں مسٹر سلطان آپ کی وائف امید سے ہیں اس لیے شاید کمزوری کی وجہ سے وہ بے ہوش ہو گی تھی آپ ان کی ڈائیٹ کا خیال رکھیں باقی فکر والی کوئی بات نہیں۔۔ ڈاکٹر کی بات سن کے سب یک دم چپ ہو گے انھیں سمجھ نہیں آ رہا تھا کیسا ریسپانس دیں۔۔ ڈاکٹر میں بھی امید سے ہوں مجھے بھی بری امید ہے صبح میرا نکاح ہو جائے گا پر آپ یہ بتائیں آپی کو ہوا کیا ہے۔۔۔ روحان جس کے سر کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوپر سے گزر رہی تھی ڈاکٹر کی بات فکر مندی سے بولا۔۔ہاہاہا،،ھاد پیٹ پر ہاتھ رکھتے ہسنے لگا جبکہ باقی سب بھی ہس ہس کے لوٹ پھوٹ ہو گے۔۔ڈاکٹر بھی سائیڈ پر کھڑے وہاج صاحب کو اللہ خافظ بولتی اپنی ہسی روکتی باہر چلی گی۔۔۔کیا آپ سب ہس رہے ہو میں سچ بول رہا ہوں مجھے بھی بڑی امید ہے ۔۔روحان نے سب کو ہستے دیکھ کے منہ بسورتے کہا۔۔سلطان نہ میں سر ہلاتے آرام سے کمرے میں میں چلا گیا۔۔۔گدھے تمہیں پتا بھی ہے ڈاکٹر نے کیا بولا ہے جو اول فول بولے جا رہے ہو۔۔۔عائشہ بیگم نے سر پر تھپڑ مارتے کہا۔۔ہاں ہاں مجھے پتا ہے ڈاکٹر نے کہا آپی امید سے ہیں پر انھیں کس چیز کی امید ہے یہ نہیں بتایا نہ جیسے کے مجھے امید ہے صبح میرا نکاح ہو جائے گا۔۔روحان نے سب کو دیکھتے اپنی بات کی وضاحت دی۔۔۔ہائے ساڈا روحان تے نکاح دی خوشی وچ کملا ہی ہو گیا عائشہ پتر۔۔۔ اماں جان منہ پر ہاتھ رکھتی بولی ھاد کی ہسی روکنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔۔۔گدھے ڈاکٹر کے کہنے کا مطلب تھا آپی بابا اور سلطان بھائی ماما بننے والے ہیں۔۔اب کی بار رضا نے شوشا چھوڑا۔۔۔ہاہاہا بس بس یار میرے پیٹ میں درد ہونے لگ گیا ہے۔ھاد مزید قہقہہ لگاتا بولا۔۔اللہ ہی خافظ ہے تم دونوں کا ۔۔اماں جان کہتی ھال کی جانب چلی گی کیونکہ انھوں نے سلطان کا کمرے میں جانا نوٹ کر لیا تھا۔۔او سوری آیت آپی ماما اور سلطان بھائی بابا بننے والے ہیں۔۔رضا نے اپنا فکر اٹھیک کیا۔۔کیا!!!!،،روحان بات سمجھ آنے پر چیخا اور بے اختیار خود کو دیکھا،،اَسْتَغْفِرُاللّٰہ ۔۔روحان نے کانوں کو ہاتھ لگا کے کہا۔۔ ہاں اب سمجھ آ گی تو دفع ہو ویسے بھی تمہارے چکر میں سلطان بھائی آپی کے پاس چلے گے اب ہم بعد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ہی جائیں گے ۔ ابھی چلو میٹھائی لینے چلتے ہیں ۔رضا کہتا باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔ باقی سب بھی ہستے کھیلتے ھال میں بیٹھ کے باتیں کرنے لگے۔۔۔

سلطان کمرے میں آیا تو آیت منہ پر بازو رکھے لیٹی ہوئی تھی ۔۔ تھینکس میری جان مجھے اتنی بڑی خوشی دینے کے لیے،، سلطان نے آیت کا ہاتھ پکڑتے خوشی سے کہا۔۔ آ،، اپ خوش ہیں آیت نے نظریں جھکائے کہا۔۔ ہاں میری جان میں بہت خوش ہوں اب آپ نے اپنا بہت سارا خیال رکھنا ہے اور ٹائم پر کھانا کھانا ہے ۔۔ سلطان نے آیت کا گال سہلاتے کہا۔۔ آیت نے سر جھکائے ہی سر ہلا دیا سلطان نے مسکراتے جان نثار نظروں سے دیکھا۔۔ چکر تو نہیں آرہے۔۔ سلطان نے آیت کے سر پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔ نہیں میں ٹھیک ہوں اب ۔۔ آیت آہستگی سے بولی۔۔ اوکے چلو پھر باہر چلتے ہیں سب انتظار کر رہے ہوں گے ۔۔ سلطان نے ہاتھ پکڑ کے آیت کو کھڑا کرتے کہا اور باہر کی جانب بڑھ گے ۔۔۔ آو آو میری بچی یہاں بیٹھو میرے ساتھ اماں جان نے پیار سے کہا تو آیت ان کے پاس آ کے بیٹھ گی ۔۔ بہت بہت مبارک ہو اللہ تمہیں اور رنگ لگائے ۔۔ اماں جان نے اپنی کلائی سے کنگن اتار کے آیت کو پہناتے کہا۔۔ اماں جان یہ،، آیت کنگن کو دیکھ کے بولی۔۔ یہ تمہارے ہی ہیں اتنی بڑی خوشی دی ہے ہمیں اتنا تو تحفہ بنتا ہے نہ،، اماں جان نے محبت سے کہا تو آیت سر ہلا گی ۔۔ اور پھر سب نے باری باری آیت اور سلطان کو مبارک دی جب رضا اور روحان میٹھائی لے کے آئے ۔۔ مبارک ہو آپی یہ لیں سب سے پہلے آپ کھائیں ۔۔ روحان نے آیت کے ساتھ بیٹھتے میٹھائی اس کے منہ کی

طرف بڑھاتے کہا۔۔ تھینکس بھائی،، آیت میں میٹھائی کھاتے کہا۔۔۔ہائے میں بہت خوش ہوں اب کوئی مجھ سے بھی چھوٹا بچہ حویلی میں ہو گا۔۔ روحان نے خوش ہوتے کہا۔۔ اسلام علیکم،، اسد نے حمنہ کے ساتھ ھال میں داخل ہوتے کہا۔۔ وعلیکم اسلام ائیں بھائی آپ بھی میٹھائی کھائیں،، روحان نے اٹھ کے اسد کی طرف میٹھائی منہ کی طرف کہا۔۔ اسد نے مسکراتے میٹھائی کھائی۔۔ شکریہ روحان پر یہ کس خوشی میں۔۔ اسد نے سب کے چہرے پر خوشی دیکھتے کہا۔۔ سلطان بھائی بابا بننے والے ہیں نہ اس لیے۔۔ روحان نے خوش ہوتے کہا جبکہ روحان کی بات سن کے حمنہ کے اندر آگ لگی پر کنٹرول کر گی اور جلدی سے اپنے کمرے کی جانب چلی گی۔۔ مبارک ہو سر۔۔ اسد نے مسکراتے سلطان سے کہا۔۔ خیر مبارک آو بیٹھو اسد۔۔۔ سلطان نے صوفے کی طرف اشارہ کرتے کہا اسد اسے پہلے ہی بتا چکا تھا کہ حمنہ کچھ چیزیں حویلی سے لانا چاہتی ہے تو سلطان نے اجازت دے دی تھی۔۔۔ آیت بیٹا آپ جاو آرام کرو اتنی دیر بیٹھنا اچھہ بات نہیں ابھی آپ ٹھیک نہیں ہوئی۔۔ پاکیزہ بیگم نے کہا تو سلطان آیت کو کمرے میں لے گیا۔۔ باقی سب بھی روحان کے نکاح کی تیاریاں کرنے لگے۔۔ شمس باہر آیا تو سامنے مناہل بیٹھے نظر آئی تو شمس بھی اس جانب بڑھا۔۔ اسلام علیکم،، شمس نے مناہل کے سامنے پڑی چیئر پر بیٹھے کہا۔۔۔ وعلیکم اسلام،، مناہل نے باہر کیطرف دیکھتے جواب دیا۔۔ آپ اتنی خاموش کیوں ہیں جیسے کوئی ٹنشن ہو آپ مجھ سے شیئر کر سکتی ہیں۔۔ شمس نے اس کی طرف دیکھتے سنجیدگی سے کہا۔۔۔ کچھ غلطیاں ایسی ہوتی ہے جو آپ کی بولتی ہمشہ کے لیے بند کر دیتی ہیں۔۔ مناہل نے بھی سنجیدگی سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہا۔۔ اگر انسان کو اپنی غلطیوں کو احساس ہو جائے اور وہ اسکی معافی مانگ لے تو دل ہلکا ہو جاتا۔۔ ہمم پر کچھ چیزوں کی معافی نہیں ہوتی۔۔ مناہل نے مسکراتے کہا۔۔ ہر چیز کی معافی ہوتی ہے آپ کوشش تو کریں۔۔ شمس نے اپنی بات ہر زور دیتے کہا۔۔ ہمم مناہل اتنا کہہ کے چپ ہو گی۔۔ شمس کچھ دیر تو اسے دیکھتا رہا پھر خاموشی سے اٹھ کے چلا گیا۔۔۔

آیت گود میں فروٹ کی پلیٹ رکھے کھا رہی تھی جب سائیڈ ٹیبل پر پڑا سلطان کا فون رنگ ہوا۔۔ او سلطان یہی بھول گے۔۔ آیت نے سلطان کا فون ہاتھ میں پکڑتے کہا اور نیچے جانے کے لیے اٹھی۔۔ سلطان اسے فروٹ کھانے کی ہدایت کرتے شمس کے بھلانے پر کچھ دیر کے لیے نیچے گیا تھا۔۔۔

خیریت تم نے بھلایا تھا سلطان شمس کے کمرے کا دروازہ کھولتا سامنے بیٹھے شمس سے بولا۔۔۔ ہمم مجھے تم سے بات کرنی ہے آو بیٹھو۔ شمس نے صوفے کی طرف اشارہ کرتے کہا۔۔

ہاں کہو کیا بات ہے۔۔ سلطان صوفے بیٹھتا بولا۔۔ ویسے یہ بات ایسے کرنے تو نہیں والی پر جب بھی کرنی ہے مجھے ہی کرنی ہے میرے والدین تو ہیں نہیں جو کسی سے کہیں گے اس لیے مجھے یہ بات تم سے ہی کرنا بہتر لگی۔۔ شمس نے سنجیدگی سے کہا۔۔ تم کچھ بھی بنا کسی ڈر کے کہہ سکتے ہو میں بلکل برا نہیں مانوں گا،، سلطان نے مسکراتے کہا تو شمس کو کچھ حوصلہ ہوا۔۔ میں تمہاری کزن مناہل سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔ شمس نے ایک ہی سانس میں بولا۔۔ سلطان کچھ دیر تو خاموش رہا پھر بولا۔۔ تم نے شادی کا سوچا یہ اچھی بات ہے تمہیں بھی اب اپنی فیملی بنانی چاہیے پر شادی بار بار نہیں ہوتیاس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیے سوچ سمجھ کے فیصلہ لینا چاہیے۔۔ سلطان نے شمس کو دیکھتے کہا تو سلطان کی بات سن کے مسکرا پڑا ۔۔ مجھے اچھا لگا تم نے میرے بارے میں سوچا اور جانتا ہوں تمہاری یہ بات کرنے کے پیچھے وجی مناہل کی ماضی میں کی گی کوئی غلطی ہے جو شاید نادانی میں ہوئی ہو۔۔ شمس کی بات پر سلطان نے خیر تسے اسے دیکھا۔۔ اسے مت دیکھو مجھے یہ نہیں پتا اس کے ماضی کے بارے میں اور نہ ہی میں جاننا چاہتا ہوں میں بس مناہل سے شادی کرنا چاہتا ہوں میں یہ تو نہیں کہوں گا مجھے اسے دیکھ کے پہلی نظر کا پیار ہو گیا یا میں محبت کرنے لگا ہوں پر وہ مجھے اچھی لگی اور جو اچھا لگے ممکن ہے اس سے بعد میں محبت بھی ہو جائے اس لیے میں کسی بھی ماضی کو جانے بغیر شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔ شمس نے سنجیدگی سے ساری بات کی۔۔ یہ تمہارا آخری فیصلہ ہے یہ نہ ہو تمہیں بعد میں پچھتانا پڑے کیونکہ ایک مرد سب کچھ برداشت کر سکتا پر اپنی پسندیدہ عورت کا اسی اور کو پسند کرنا نہیں،، سلطان نے کم سے الفاظ میں بہت کچھ باور کروا دیا۔۔ میں اسے اتنی محبت دوں گا اور سب سے زیادہ اپنائیت دوں گا جو تم سب لوگ اپنے ہی مسائل میں نہ دے سکے کہ وہ میرے علاوہ کسی اور کو سوچ ہی نہ سکے گی نہ ہی ماضی کی کوئی بری یاد رہنے دوں گا۔۔ شمس نے اٹل انداز میں کہا۔۔ مجھے خوشی ہو گی میری بہن کو نصیب تم سے جوڑا تو۔۔۔ سلطان کو شمس کی بات بہت اچھی لگی اس لیے خوشی سے بولا۔۔۔ ہمم میں چاہتا ہوں تم آج ہی اب سے بات کرو اگر کسی کو اعتراض نہ ہو تو روحان کے ساتھ ہی میرا بھی نکاح ہو جائیں اور رخصتی بھی۔۔ شمس نے کہا تو سلطان اس کی جلد بازی پر مسکرا پڑا،، اوکے میں شام کے کھانے پر بات کروں گا انشااللہ کسی کو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اعتراض نہیں ہو گا۔۔ سلطان کی بات پر شمس نے سر ہلایا۔۔۔ آو نیچے چلتے ہیں ویسے بھی کچھ ہی دیر میں کھانا بھی لگ جائے گا۔۔ سلطان کے کہنے پر دونوں نیچے کی طرف بڑھے۔۔۔۔

آیت سلطان کا موبائل ہاتھ میں پکڑے باہر آئی تو نیچے سے روحان، رضا لوگوں کی آوازیں آرہی تو مسکرتی سڑھیوں کی طرف بڑھی۔۔۔ حمنہ جو کب سے موقعے کی تلاش میں تھی بغیر آواز پیدا کیے آیت کے قریب آئی آیت نے پہلی سیر ھی پر قدم رکھا تھا کہ حمنہ نے ایک دم سے ہاتھ بڑھاتے آیت کو دھکا دیا۔۔ اہہہ،،،،،، سلطان جو شمس کے کمرے سے نکلا تھا حمنہ کو آیت کے پیچھے دیکھ کے اور اس کا ارادہ جان کے بھاگتے ہوئے آیت تک پہچاتب تک حمنہ آیت کو دھکا دے چکی تھی ابھی آیت دھکے کی وجہ سے دوسرے سیڑھی پر پہنچی کے سلطان نے جلدی سے آیت کا بازو پکڑا جس سے وہ ہوا میں ہی لہرا گی تو سلطان نے جلدی سے آیتکو واپس کھیچتے سیدھا کھڑا کیا۔۔ اہہہہہ حمنہ جو دھکا دینے کے لیے آگے ہوئی تھی اپنا بیلنس برقرار نہ رکھ سکی اور سڑھیوں سے گرتی چلی گی۔۔ جبکہ ھال میں بیٹھے سب نے دیکھا تھا کیسے حمنہ نے آیت کو دھکا دیا اور خود گر گی۔۔۔ حمنہ،،، اسد بھاگتا ہوا حمنہ تک کیا جو گرنے کی وجہ سے خون میں نہائی فرش پر ہوش حواس سے بیگانہ پڑی تھی۔۔ باقی سب بھی بھاگتے ہوئے اس تک پہنچے۔۔ آیت جو ابھی اپنی حالت پر نہیں سمبھلی تھی حمنہ کو خون سے رنگا دیکھا کے بے ہوش ہو کے سلطان کے ہاتھوں میں جھول گی۔۔ آیو آنکھیں کھولو میری جان۔۔ سلطان نے آیت کا چہرا تھپھاتے کہا۔۔ سلطان آیت کو اٹھائے کمرے کی جانب بڑھا۔۔ میں گاڑی نکاتا ہوں اسد تم حمنہ کو لاو

جلدی۔۔شایان کہتا باہر کی جانب بھاگا تو اسد بھی حمنہ کو اٹھاتا اس کی پیچھے گیا۔روحان اور فیزہ بیگم بھی اسد کے ساتھ ہی ہوسپٹل جانے کے لیے باہر کی جانب گے۔۔رضا ڈاکٹر کو کال کرو جلدی آیت پھر بے ہوش ہو گی ہے۔۔پاکیزہ بیگم رضا کو کہتی جلدی سے اوپر کی جانب بڑھی وہ آیت کی حالت دیکھ چکی تھی۔۔۔سلطان نے کمرے میں آ کے آیت کو بیڈ پر لیٹاتے منہ پر پانی چھڑکا اور آیت نے تھوڑی سی آنکھیں کھولی۔۔تب تک باقی سب بھی سلطان کے کمرے میں آگے تھے۔۔بیٹا کیسی ہے آیت ،،پاکیزہ بیگم نے سلطان کے قریب آتے پوچھا۔۔امی ہوش تو آیا ہے پر ابھی ٹھیک نہیں لگ رہی میں ڈاکٹر کو بھلاتا ہوں۔۔سلطان نے کہتے موبائل نکالا۔۔بیٹا رضا نے کال کر دی ہے ڈاکٹر کو بس آتی ہی ہوں گی۔۔پاکیزہ بیگم نے کہا اور پھر کچھ ہی منٹ بعد ڈاکٹر آ گی اور آیت کا چیک اپ کرنے لگی۔۔ڈاکٹر کیسی ہے میری وائف وہ ٹھیک تو ہے نہ۔۔سلطان نے ڈاکٹر کو آیت کے پاس سے اٹھتے دیکھا کے پوچھا۔۔جی مسٹر سلطان وہ ٹھیک ہیں بس کسی ڈر کی وجہ سے بے ہوش ہو گی تھی جیسے کے کسی اونچائی کو دیکھ کے یا کسی کو زخمی دیکھ کے کچھ مریض برداشت نہیں کر پاتے تو اکثر ایسا ہو جاتا فکر کی کوئی بات نہیں بس یہ بہت زیادہ ویک ہیں تو ان کے لیے یہی اچھا کے یہ بیڈ ریسٹ کریں۔۔ڈاکٹر نے سب کچھ ڈیٹیل سے بتایا اور میڈیسن لکھ کے دینے لگی اور پھر کچھ ہی دیر بعد ساری تفصیل سلطان کو سمجھا کے چلی گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسد فیزہ بیگم روحان اور شایان ائی۔ سی۔یو کے باہر کھڑے مسلسل حمنہ کی زندگی کی دعا مانگ رہے تھے جس کی ڈاکٹر کو تسلی نہیں دے رہے تھے جبکہ باقی سب گھر والے بھی مسلسل رابطے میں تھے۔۔ آخر تین گھنٹوں بعد ڈاکٹر ائی۔ سی۔یو سے باہر نکلے۔۔ ڈاکٹر کیسی ہیں میری بیوی اسد نے جلدی سے آگے بڑھتے کہا۔۔ وہ اب خطرے سے باہر ہیں پر،، ڈاکٹر اتنا کہتے چپ ہو گے۔۔ پر کیا ڈاکٹر،، اب کی بار روحان بولا۔۔ ایم سوری وہ اب کبھی بھی چل نہیں سکیں گی ان کی ٹانگیں گرنے کی وجہ سے بری طرح سے ڈامج ہو چکی ہیں جس کی وجہ سے وہ کبھی چل نہیں پائیں گی۔۔ ڈاکٹر بتاتے ہوئے آگے بڑھ گے جبکہ اسد وہیں بینچ پر بیٹھ گیا۔۔ بیٹا حوصلہ رکھو اللہ نے چاہا تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔ فیزہ بیگم نے دکھ سے کہا۔۔ آنٹی وہ یہ سب آیت میم کے ساتھ نہ کرتی تو خود بھی ٹھیک ہوتی،، اسد نے آنکھوں میں آئے آنسو صاف کرتے کہا جبکہ یہ خبر حویلی والوں کے لیے بھی دکھ کا باعث تھی سب افسوس کے علاوہ کچھ نہیں کر سکے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسد نے سب کو گھر بیجھ دیا اور خود ہو سپٹل ہی رو کا حمنہ کو ہوش آگیا تھا پر اس نے منہ پر چپ لگا لی تھی۔۔۔

روحان جاو سب کو بھلا کے لاؤ۔۔ سلطان نے ھال میں آتے صوفے میں بیٹھے روحان کو کہا تو وہ سر ہلاتا چلا گیا۔ اور کچھ ہی دیر میں سب ھال میں اکھٹے تھے۔۔ یہ موقع تو نہیں ایسی بات کرنے کا پر کیا کیا جا سکتا ہے اس لیے ہمیں ہر حال میں ہر حالات کا مقابلہ کرتے آگے بڑھتے رہنا چاہیے۔۔ بیٹا آپ کہو

کیا کہنا چاہتے ہو،، مراد صاحب بولے۔۔۔جی چاچو ویسے تو صبح نکاح اور پرسوں ولیمہ تھا پر یہ سب اور پھر آیت کی خراب طبعیت کی وجہ سے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ولیمہ کینسل کر دینا چاہیے بس صبح روحان کا نکاح کر دیں گے۔۔ ہمم بیٹا تم نے بہت اچھا سوچا میں بھی یہی کہنے والا تھا۔۔وہاج نے سلطان کی بات پر حامی بڑھی اوکے تو پھر یہ تہہ ہوا پرسوں ولیمہ نہیں ہو گا اب مجھے ایک اور بات کرنی ہے۔۔ سلطان نے شمس کی طرف دیکھتے کہا۔۔ ہمم کہو ہم سن رہیں ہیں اماں جان نے سنجیدگی سے کہا۔۔ آپ سب لوگ شمس کو تو جانتے ہی ہیں تو میرے خیال میں منائل کے لیے شمس سے بہتر کوئی نہیں ہو گا۔۔ سلطان کی بات پر سب نے شمس کو دیکھا۔۔۔پر بیٹا اس میں شمس کی رضامندی ہونا ضروری ہے مراد صاحب نے شمس کو دیکھتے کہا۔۔جی چاچو وہ راضی ہے اور اس نے مجھے خود کہا اس لیے ہی میں آپ سے بات کر رہا ہوں۔۔ سلطان کی بات پر عائشہ بیگم نے تو اللہ کا شکر ادا کیا کہ مناہل کے لیے بھی ایک اچھا ساتھی مل گیا۔۔بیٹا ہمیں کوئی اعتراض نہیں،، عائشہ بیگم کسی کے بھی بولنے سے پہلے بول پڑی۔۔ہاں بیٹا بہو ٹھیک کہہ رہی ہے ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔۔اماں جان نے بھی ہاں ملائی ورنہ وہ تو مناہل کی غلطی کے بعد اچھے رشتے کی امید چھوڑ چکی تھی۔۔۔چاچو آپ،، سلطان نے مراد صاحب می بھی ہاں جانی چاہی۔۔۔میرے خیال میں شمس کا بھی نکاح روحان کے ساتھ ہو جانا چاہیے،، مراد صاحب نے مسکراتے کہا تو ان کے مان جانے پر سب مسکرا دیے۔۔۔۔

سات سال بعد۔،،!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سلمان بیٹا تنگ مت کرو دیکھو آنیہ ابھی سوئی ہے۔۔۔ آیت اپنے چھ سال کے بیٹے کو پکڑتے بولی جو بار بار بیڈ ہر جمپ کر کے اپنی چھ مہینوں کی بہن انیہ کو جگا رہا تھا۔۔ ماما آج میرا برتھڈے ہے اور اپ نے میری آنو کو سولایا ہوا۔۔ سلمان نے منہ بناتے کہا وہ دوسرا روحان تھا بالکل اس کی طرح کا شرارتی۔۔ بیٹا وہ تو شام کو ہے نہ ابھی دن ہے اس لیے سونے دو بہنا کو ورنہ وہ رات کو تنگ کرئے گی۔۔۔ آیت نے پیار سے اسے اپنی گود میں بیٹھاتے کہا۔۔۔ اسلام علیکم،، سلطان نے کمرے میں داخل ہوتے سلام کیا۔۔ وعلیکم اسلام بابا آپ کو پتا ماما نے بہنا کو زبردستی سلایا ہوا۔۔۔ سلمان سلطان کے آتے ہی چمپ کر کے اس کے گلے لگتے آیت کی شکایت کرنے لگا۔۔۔ کیوں بیگم کیوں میرے بیٹے کو تنگ کر رہی ہیں ۔۔ سلطان نے آیت کو مسکراتے کہا۔۔ میں نہیں آپ کا بیٹا مجھے تنگ کر رہا کب سے آنیہ کو جگائے جا رہا وہ ابھی سوئی ہے اگر اٹھ گی تو رات کو تنگ کرے گی۔۔۔ آیت نے منہ بناتے کہا۔۔ بیٹا بری بات ماما کو تنگ نہیں کرتے ورنہ ناراض ہو جائیں گی چلو جلدی سے جا کے ماما کو کس کرو۔۔ سلطان نے اپنے بیٹے کو بیڈ پر اتارتے کہا تو وہ بھی ماں کے ناراض ہونے کے ڈر سے جلدی سے آیت کے پاس آتے گال پر کس کر کے منانے لگا تو سلطان مسکراتا فریش ہونے چلا گیا۔۔۔ اوکے میں ناراض نہیں ہوں چلو آپ کے روم میں چلیں آپ کو تیار کرنے،، آیت سلمان کا ہاتھ پکڑے باہر کی جانب بڑھی۔۔ وہ اللہ کا جتنا شکر ادا کرتی کم تھا جس نے اس کے نصیب میں سلطان جیسا اچھا مرد لکھا جو آج بھی اس کو بچوں کی طرح ٹریٹ کرتا اور بے حد پیار بھی جو دن بادن بڑھتا ہی جا رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روحان میرا دل کر رہا میں آپ کا سر پھاڑ دوں ۔۔ زویا اپنی ایک سال کی بیٹی آمنہ کو مسلسل چپ کرواتے روحان کو کوسنے لگی جو بیڈ پر بیٹھا مسکرا رہا تھا اپنی شہزادی کے اٹھ جانے کی خوشی میں ۔۔ روحان زویا اور شمس مناہل کا نکاح تو سات سال پہلے ہو گیا تھا پر رخصتی دو سال پہلے روحان کی ڈگری مکمل ہونے کے بعد ہوئی اور اب ان کی ایک سال کی ایک بیٹی بھی تھی جو روحان کی لاڈلی تھی۔۔۔

اوہو زویا دو مجھے میری بیٹی کو میں خود ہی چپ کروالیتا ہوں تم تیار ہو جاو وقت کم ہے مہمان نیچے آنے بھی لگ گے ہیں۔۔ روحان نے آمنہ کو زویا سے لیتے کہا جو زیادہ غصہ لیٹ ہونے پر کر رہی تھی کیونکہ روحان اور آمنہ بالکل تیار تھے بس وہی رہ گی تھی۔۔ روحان کو آمنہ دے زویا مسکراتی چینج کرنے چلی گی۔۔۔ روحان جتنا ہی شرارتی سہی پر وہ ایک اچھا خاوند ثابت ہوا تھا جو اپنی بیوی اور بیٹی سے بہت پیار کرتا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

شایان میں نے آپ کو کہا تھا ان دونوں شیطانوں کا خیال رکھیے گا اور آپ سے وہی نہ ہوا۔۔ عینا اپنے دونوں چار سال کے جڑواں بیٹوں ازلان اور عالیان کو چینج کرواتے شایان سے بولی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا ۔۔۔عینا دونوں کو تیار کر کے خود تیار ہونے گی تھی پر عینا کے تیار ہونے تک دونوں نے عینا کا سارے میک اپ سے اپنے کپڑے خراب کر لیے تھے جس پر اب عینا شایان پر غصہ ہو رہی تھی۔۔۔ یار عینی مجھے کیا پتا تھا یہ اب تمہارا میک اپ بھی نہیں چھوڑیں گے۔۔شایان نے دونوں کو گھورتے کہا جو سلمان کے پاٹنر تھے ہر الٹا کام تینوں مل کے کرتے تھے۔۔ چلیں اب نیچے اس سے پہلے کے یہ دونوں پھر کپڑے گندے کر لیں۔۔عینا نے دونوں کو تیار کر کے ازلان شایان کو پکڑاتے اور عالیان کو خود

اٹھتے کہا۔۔تو شایان مسکراتا عینا کو بھی اپنے حصار میں لیتے نیچے کی جانب بڑھا۔۔۔عینا جب جب شایان کو دیکھتی اسے اپنی قسمت پر رشک آتا کہ کیا کوئی اتنا بھی کسی کو چاہ سکتا اور شایان کو دیکھ کے دل سو دفعہ کہتا تھا ہاں ہاں کچھ ہوتے ہیں شایان جیسے خوبصورت دل کے مالک۔۔۔۔۔

ھاد میں آپ کا کب سے ڈھونڈ رہی تھی،،،ماہین ھاد کے پاس آ کے بولی جو ابھی ھال میں داخل ہوا تھا ۔۔۔ او واہ آج میری ہنی خود مجھے ڈھونڈ رہی تھی،،ھاد نے مسکراتے کہا۔۔ ھاد ملیسہ کدھر ہے ۔۔ماہین نے اپنی بیٹھی کا پوچھا جو دو سال کی تھی پر انتہا کی ضدی وہ ماہین ھاد اور آیت کے علاوہ کسی کے پاس نہیں جاتی تھی نہ ہی اسے زیادہ لوگ پسند تھے۔۔۔ ہنی وہ رو رہی تھی اس لیے میں اسے روم میں سلا آیا۔۔ ھاد نے ھال میں داخل ہوتے شمس اور مناہل کو دیکھتے کہا اور پھر ھاد اور ماہین دونوں اس طرف بڑھے ۔۔۔ اسلام علیکم،، مناہل نے ماہین کے گلے لگتے کہا۔۔۔ مناہل نے نکاح کے بعد سب سے معافی مانگی تھی جس پر سب نے ہی اپنا دل صاف کرتے معاف کر دیا۔۔ وعلیکم اسلام آپی آپ نے کتنی دیر لگا دی ایسے آ رہی ہیں جیسے مہمان ہوں ماہین نے منہ بناتے کہا۔۔ وہ ماہر سویا ہوا تھا تو اس لیے دیر ہو گی تمہیں پتا تو ہے ابھی چھوٹا ہے کچی نیند سے اٹھ جائے تو مسلسل روتا رہتا۔۔۔ مناہل نے اپنے آٹھ ماہ کے بیٹے کی طرف دیکھتے کہا جو ابھی تھوڑی تھوڑی آنکھیں کھولی دیکھ رہا تھا۔۔ اچھا کوئی بات نہیں آپ ماہر کو بھی میرے روم میں سلا آئیں ملیسہ ادھر ہی سوئی ہوئی ہے۔۔ماہین نے مناہل سے کہا تو مناہل سر ہلاتی ماہر کو اٹھائے ماہین کے کمرے کی جانب بڑھی۔ مناہل تو شمس سے شادی کے بعد خود کو

دنیا کی خوش نصیب لڑکی مانتی تھی جو اسے اتنی غلطیوں کے باوجود اتنا اچھا شوہر ملا۔۔۔ جبکہ ماہین ھاد سے ابھی تک خوب نخرے اٹھواتی اور ھاد ہر وقت ماہین کو اپنی آنکھوں کا تارا بنا کے رکھتا کہ کبھی کوئی چیز یا بات اس کی ہنی کو بری نہ لگ جائے۔۔۔

رضا مجھ سے اکیلے نہیں سمبھالا جاتا رائم کو،، پریشے اپنے پانچ سال کے بیٹے کو اٹھائے بولی جو بہت ضدی تھا اور پریشے سے بالکل اکیلے سمبھالا جاتا تھا۔۔۔ اوکے میری جان ہم تینوں چلیں گے پر ابھی تو چلو نیچے یار سب ویٹ کر رہے ہوں گے۔۔۔ رضا نے ہار مانتے کہا کل غلطی سے رضا نے بتا دیا تھا کہ وہ دو دن کے لیے شہر سے باہر جا رہا تب سے پریشے کی ایک ہی ضد وہ بھی ساتھ جائے گی اور اب ہار مانتے رضا مان ہی گیا۔۔ یاہو اب چلیں اہم ہیپی،، رائم چلو بابا کے ساتھ پریشے نے اپنے بیٹے کا ہاتھ رضا کی طرف کرتے کہا تو رضا نے نہ میں سر ہلاتے رائم کو گود میں اٹھا لیا اور تینوں نیچے کی جانب بڑھے۔۔۔۔

بابا کب کیک کٹ ہو گا سلمان نے بے چینی سے سلطان کو پوچھا۔۔ ابھی کٹ کرتے ہیں بابا کی جان ،، سلطان سلمان کا ہاتھ پکڑتا اور آیت کو حصار میں لیتے ٹیبل کی طرف بڑھ گیا جہاں ایک خوبصورت سا کیک پڑا تھا۔ اور پھر سب کی ماجودگی میں سلمان نے کیک کاٹا اور سب کی بہت ساری دعائیں لی اور گفٹ بھی۔۔۔ خان حویلی میں ہر طرف خوشیوں کا بسیرا تھا پاکیزہ بیگم نے بے ساختہ اپنے بچوں کی نظر اتاری جو سب ساتھ میں بہت پیارے لگ رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسد گھر میں داخل ہوا تو ہمشہ کی طرح حمنہ ھال میں بیٹھی اپنے چھ سال کے بیٹے کو گود میں بیٹھائے سرگوشی کر رہی تھی جو وہ جب اکیلی ہوتی تو کرتی آج تک اسد سن نہیں پایا وہ کیا بولتی ہے اس حادثہ کے بعد اسد نے حمنہ کا بہت خیال رکھا پر حمنہ جو بھی ہو جائے کچھ نہیں بولتی تھی تک ڈاکٹر نے کہا کہ انھیں بیبی پلین کرنا چاہیے ہو سکتا بچہ ہونے کے بعد حمنہ نارمل ہو جائیں اور پھر سال بعد اللہ نے اسد اور حمنہ کو ایک کیوٹ سا بیٹا دیا جس کا حمنہ بہت خیال رکھتی اور اسد سے بھی کچھ بات کر لیتی پر اور کسی تیسرے انسان سے نہیں جس کی وجہ سے اسد نے دوبادہ حمنہ کے بارے میں ڈاکٹر سے مشورہ کیا تو ڈاکٹر نے یہی بولا وہ اس حادثے کی وجہ سے ٹانگوں کی معزوری کو دماغ پر سوار کر چکی ہیں تو وہ ٹھیک ہونا چاہیے تو ہو سکتی ہیں ورنہ نہیں۔۔ جس کے بعد اسد نے بہت سمجھا کے وہ بھول جائے سب کچھ پر حمنہ ویسی ہی رہی تو اسد نے بھی کچھ بھی کہنا بند کر دیا۔۔۔ اسد حمنہ کو سلان کرتے کمرے میں فریش کونے چلا گیا تو حمنہ دوبارہ اپنے بیٹے کے کان میں کہنے لگی ہمشہ کی طرح صرف ایک لفظ،،، "بدلہ "

ہمشہ برے کام کا برا ہی انجام ہوتا ہے جیسے حمنہ کا ہوا اب یہ تو آنے والے وقت نے ہی بتانا تھا "بدلے کا مطلب " ،،،

سلطان سلمان سو گیا ہے پلیز اسے اس کے روم میں لیٹا آئیں آیت نے کہا تو سلطان سلمان کو اٹھا کے اس کے روم میں چھوڑ آیا اور دوبارہ آ کے اپنی جگہ پر لیٹ گیا تب تک آیت آنیہ کو بھی سلا چکی تھی۔۔ سلطان آج سب بہت تعریف کر رہے تھے،، آیت خوش ہوتے بولی۔۔ یس میری انوسینٹ وائف

ہے ہی تعریف کے قابل۔۔سلطان نے مسکراتے کہا۔۔ نہیں سلطان آپ بہت اچھے ہیں آپ نے مجھے دکھوں سے نکال کے اپنے ساتھی بنالیا جہاں میرے لیے صرف خوشیاں ہی خوشیاں ہیں تھینکوں پروفیسر،، آیت نم آنکھوں سے ہمشہ کی طرح لاڈ سے پروفیسر بولی۔۔۔رونا نہیں آیو،،

جان پروفیسر کے لیے تو پروفیسر کی جان بھی قربان،، سلطان نے آیت کا ہاتھ پکڑتے شدت سے کہا اور آنکھیں موندہ لی۔۔

The End... stay happy all

Must feedback....